اللہ یجتبی الیہ من یشاء ویہدی الیہ من ینیب

الحمد للہ کہ درین زمان بتوفیق خالق کون و مکان کتاب نور افزای شاہراہ ہدایت فرح بخش قلوب طالبین

[illegible] غازی پوری زید تالیفات [illegible]

تحفۃ الاتقیاء
فی
فضائل الانبیاء

۱۳۲۲ھ

مع ترجمہ اردو از جانب مطبع بتصحیح تام باہتمام احقر الانام محمد عبد الاحد غفر لہ الصمد ۱۹۱۴ء

مطبع مجتبائی واقع دہلی مطبوع شد

ملنے کا پتہ: مطبع مجتبائی پاکستان ۱۵ ہسپتال روڈ لاہور

Marfat.com

Marfat.com

الله يجتبي إليه من يشاء ويهدي إليه من ينيب

الحمد للہ والمنة که درین زمان بتوفیق خالق کون و مکان این کتاب نور افزای شاهراه هدایت مخزن ... [illegible]

[illegible] ... غازی پوری ... [illegible]

تحفة الأتقياء
في
۱۳۳۲ھ
فضائل الأنبياء

مع ترجمهٔ اردو از جانب مطبع تصحیح تام باهتمام احقر انام محمد عبد الاحد غفر له الصمد ۱۹۱۴ء

در مطبع مجتبائی واقع دہلی مطبوع شد

Marfat.com

بسم اللہ الرحمن الرحیم کیف لا نحمدہ ونشکرہ وقد انعم علینا اذ خلقنا بعبادتہ کما قال فی اول الجزء السابع والعشرین وما خلقت الجن والانس الا لیعبدون ووفقنا للایمان بہ وما جعلنا من الکافرین الذین یجحدون جزاء السوء یوم القیامۃ ولا ینظرون وبعث الانبیاء والمرسلین

135182

بسم اللہ الرحمن الرحیم

الحمد للہ الذی ارسل الانبیاء والمرسلین علیہم

سب تعریف اُس خدا کے لیے ہے جس نے نبیوں اور پیغمبروں کو بھیجا اُن سب پر

الصلوات منہم من کلم اللہ ورفع بعضہم درجات

خدا کی رحمتیں نازل ہوں۔ اُن میں سے بعض کے ساتھ اللہ تعالےٰ نے کلام کیا اور بعض کے درجے بڑہائے

اشہد ان لا الہ الا اللہ وحدہ لا شریک لہ واعوذ

میں گواہی دیتا ہوں کہ اللہ تعالےٰ کے سوا اور کوئی معبود برحق نہیں وہ ایک ہے اُسکا کوئی شریک نہیں میں

باللہ من الخیالات المخترعات واشہد ان محمدا

نئے خیالات سے خدا کی پناہ مانگتا ہوں اور گواہی دیتا ہوں کہ محمد

عبدہ ورسولہ الذی ہدانا سبیل الحق وحفظنا

خدا کے بندے اور اُسکے ایسے رسول ہیں کہ جنہوں نے ہمکو حق کا رستہ دکھایا اور ہمکو

عن الضلالۃ والظلمت صلے اللہ علیہ صلوۃ

گمراہی اور تاریکیوں سے بچایا اللہ تعالےٰ اُن پر ایسا درود بھیجے

Marfat.com

دَائِمَۃً لَا تَنْفَدُ کَمَا تَنْفَدُ مَا فِیْ عِلْمِ رَبِّیْ مِنَ الْکَلِمٰتِ

کہ جو دائم رہے فنا نہو جس طرح وہ کلمات فنا نہیں ہوتے جو میرے پروردگار کے علم میں ہیں

وَعَلٰی اٰلِہٖ وَاَصْحَابِہِ الَّذِیْنَ اَوْضَحُوْا مَنَاہِجَ الصِّدْقِ

اور اُنکے آل واصحاب پر بھی رحمت نازل کرے جنھوں نے راستی کے طریقے ظاہر کر دیے

وَفَتَحُوْا لَنَا اَبْوَابَ الْحَسَنَاتِ اَمَّا بَعْدُ فَیَقُوْلُ الْعَبْدُ

اور نیکیوں کے دروازے کھول دیے حمد و صلوۃ کے بعد بندہ

الْمُفْتَقِرُ اِلٰی رَحْمَۃِ رَبِّ الْعٰلَمِیْنَ وَشَفَاعَۃِ سَیِّدِ

محتاج رحمت پروردگار عالم وشفاعت سید

الْمُرْسَلِیْنَ اَبُو الطَّیِّبَاتِ مُحَمَّدٌ عَبْدُ الْوَاجِدِ

المرسلین ابوالطیبات محمد عبد الواجد

النَّوْلَوِیُّ الْغَازِیْفُوْرِیُّ ابْنُ الْمُنْشِیْ مُحَمَّدٍ نَصِیْرِ

ساکن موضع نولی ضلع غازیپور خلف منشی محمد

الدِّیْنِ صَانَہُمَا اللّٰہُ عَنِ الْاٰفَاتِ وَالشُّرُوْرِ

نصیرالدین (خدا ان دونوں کو آفتوں اور برائیوں سے محفوظ رکھے اور

جَمَعَہُمَا تَحْتَ لِوَاءِ الْحَمْدِ یَوْمَ یُنْفَخُ فِی الصُّوْرِ اِنَّ اللّٰہَ

صور پھونکے جانے کے دن دونوں کو لواء الحمد کے نیچے اکٹھا کرے) یہ عرض کرتا ہے کہ اللہ تعالی

وَمَلٰٓئِکَتَہٗ یَعْتَنُوْنَ بِاِظْہَارِ شَرَفِ النَّبِیِّ الْکَرِیْمِ وَ

اور اُس کے فرشتے نبی کریم کی بزرگی کے اظہار میں اہتمام اور

تَعْظِیْمِ شَانِہِ الْعَظِیْمِ کَمَا قَالَ الْعَلَّامَۃُ الْبَیْضَاوِیُّ

اُن کی شان برتر کی تعظیم کرتے ہیں چنانچہ علامہ بیضاوی

Marfat.com

فِیْ تَفْسِیْرِ قَوْلِهٖ تَعَالٰی اِنَّ اللّٰهَ وَمَلٰٓئِکَتَهٗ یُصَلُّوْنَ

اللہ تعالےٰ کے اس قول کی تفسیر میں اِنَّ اللّٰہَ وَمَلٰئِکَتَہٗ یُصَلُّوْنَ

عَلَی النَّبِیِّ وَاِنَّهٗ تَعَالٰی اَنْعَمَ عَلَیْنَا اِذْ بَعَثَ النَّبِیَّ صَلَّی

علی النبی کہتے ہیں کہ اللہ تعالےٰ نے ہمپر احسان کیا کہ نبی صلی

اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ وَجَعَلَنَا فِیْ اُمَّتِهٖ خَیْرَ الْاُمَمِ فَنَحْنُ

اللہ علیہ وسلم کو بھیجا اور ہمکو اُنکی امت میں کیا جو دیگر تمام اُمتوں سے بہتر ہے بس توہم

اَحَقُّ اَنْ نَعْتَنِیَ بِاِظْهَارِ شَرَفِهٖ وَتَعْظِیْمِ شَانِهٖ وَاَنْ

اِس کے زیادہ مستحق ہیں کہ آپ کے اظہار شرف اور تعظیم شان کا اہتمام کریں اور

نُحَدِّثَ بِهٰذِهِ النِّعْمَةِ الْعَظِیْمَةِ وَاِنِّیْ رَاَیْتُ شَوْقَ

اس بزرگ نعمت کا چرچا کرتے رہیں اور مینے لوگوں کا شوق

النَّاسِ بِفَضْلِ اللّٰهِ تَعَالٰی ذِکْرَ اَوْصَافِ النَّبِیِّ صَلَّی اللّٰهُ

(اللہ تعالےٰ کے فضل سے) ذکر اوصاف نبی صلے اللہ

عَلَیْهِ وَسَلَّمَ فَجَمَعْتُ فِیْ هٰذِهِ الْاَوْرَاقِ بَعْضَ اٰیَاتِ

علیہ وسلم کی طرف زیادہ پایا تو ان اوراق میں بعض آیتیں

الْقُرْاٰنِ الْعَظِیْمِ وَاَحَادِیْثِ النَّبِیِّ الْکَرِیْمِ فِیْ فَضَآئِلِهٖ

قرآن عظیم کی اور بعض حدیثیں نبی کریم کی فضائل رسول مقبول میں

صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ مَعَ تَوْضِیْحِ مَخَارِجِ الْاٰیَاتِ

(صلے اللہ علیہ وسلم) مع توضیح مخارج آیات

وَالْاَحَادِیْثِ وَرَتَّبْتُهٗ عَلٰی اَبْوَابٍ وَسَمَّیْتُ هٰذَا الْکِتَابَ

واحادیث جمع کردیں اور اُن کو چند ابواب میں مرتب کیا۔ اور اس کتاب کا نام

بتحفة الاتقياء في فضائل سيد الانبياء وبالله
تحفة الاتقیار فی فضائل سید الانبیار رکھا۔ اللہ تعالے سے

التوفيق في الابتداء والانتهاء وارجو ممن يطالعه
اس کی ابتدا اور انتہا میں توفیق مطلوب ہے اور میں اسکے مطالعہ کرنے

وينتفع به ان يدعو لي بخير الدنيا والاخرة وحسن
اور نفع اٹھانے والے سے یہ امید رکھتا ہوں کہ میرے حق میں دنیا و آخرت کی بھلائی کی دعا کرے۔ اور حسن

الخاتمة وان يتجاوز عن الخطاء في ترتيب الابواب والاحاديث
خاتمہ کا طالب رہے اور میری خطا سے درگزر کرے۔ بشرطیکہ ترتیب ابواب و احادیث

وغيره ان وجده فاني ما اردت منه الفخر في الدنيا
وغیرہ میں اُسے کوئی غلطی معلوم ہو۔ کیونکہ میں نے اس سے دنیوی فخر کا ارادہ نہیں کیا۔

بل نويت ثواب العاقبة واسأل الله تعالى ان
بلکہ ثواب آخرت کی نیت ہے اور میں اللہ تعالے سے یہ سوال کرتا ہوں کہ

يجعله لي سببا لشفاعة سيد العالمين صلى الله
اسے میرے حق میں شفاعت سید المرسلین کا وسیلہ بنا دے اللہ تعالے

عليه وعلى سائر الانبياء والمرسلين وعلى اله
اُن پر اور دیگر تمام نبیوں اور پیغمبروں پر اور اُن کے آل

واصحابه وازواجه وذرياته اجمعين ٥
واصحاب اور ازواج و ذریات پر رحمت نازل فرمائے

الباب الاول في شفقة سيدنا محمد ﷺ
پہلا باب ہمارے سردار

Marfat.com

صلى الله عليه وعلى آله واصحابه وسلم على امت

(صلی اللہ علیہ وعلی آلہ واصحابہ وسلم) کی اپنی امت پر شفقت کے بیان میں

قال الله تعالى في آخر سورة التوبة لقد جاءكم

اللہ تعالے سورۂ توبہ کے آخر میں فرماتا ہے مسلمانو تمہارے پاس

رسول من انفسكم عزيز عليه ما عنتم حريص عليكم

تمہیں میں کا ایک ایسا رسول آیا ہے کہ تمہارا رنجیدہ ہونا اسپر گراں گزرتا ہے تمہارے آرام دینے پر حریص

بالمؤمنين رؤف رحيم ۝ فان تولوا فقل حسبي الله

مسلمانوں کے ساتھ نہایت نرم دل اور مہربان ہے۔ اب اگروہ برگشتہ ہوجائیں تو کہدے کہ میرا خدا مجھکو کافی

لا اله الا هو عليه توكلت وهو رب العرش العظيم

اس کے سوا اور کوئی معبود نہیں میں نے اسی پر توکل کیا اور وہ عرش عظیم کا مالک ہے

عن ابي هريرة قال قال رسول الله صلى الله

ابو ہریرہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلے اللہ

عليه وسلم لكل نبي دعوة مستجابة

علیہ وسلم فرماتے ہیں ہر نبی کی ایک دعا ضرور قبول ہوا کرتی ہے

Marfat.com

ومنہا ما ...
ثم علیہم ان تزلوا النار
وہذا بعید لانہ یجب الخلوص افادة
والصفة الرابعة وانا مستقر قولہ بالمؤمنین رؤف
رحیم قال ابن عباس رضی اللہ عنہما سماہ اللہ تعالی باسمین من اسمائہ
اسمانہ انتہی کلام الامام الرازی وقیل لم یجمع اللہ اسمین من اسمائہ لاحد غیر رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کذا فی مدارک التنزیل یقول
العبد الضعیف تم کلام الامام الرازی فی تفسیر الکبیر
تفسیر قولہ تعالی فی اول الجزء الثامن من اجزاء القرآن المجید
وقالوا لولا انزل علیہ ملک الآیة فی فائدة عدم کون الرسل من جنس
الملائکة واشار الیہ بما سبق بقولہ فی تقریرہ فی سورة الانعام
کلام انتقام ہہنا وجوہ الاول ان انزال الملک علی البشر آیة کما قال
بایرة فبتقدیر انزال الملک علی ہولاء الکفار ربما لم یومنوا کما قال
ولو اننا نزلنا الیہم الملائکة الی قولہ ما کانوا لیومنوا الا ان یشاء اللہ
واذا لم یومنوا وجب اہلاکہم بعذاب الاستیصال فان سنة اللہ
جاریة بان عند ظہور الآیة الباہرة ان لم یومنوا جاءہم عذاب الاستیصال
فہہنا ما انزل اللہ تعالی الملک الیہم لئلا یستحقوا ہذا العذاب
والوجہ الثانی انہم اذا شاہدوا الملک زہقت ارواحہم من ہول ما
یشاہدون فی تقریرہ ان الآدمی اذا رأی الملک فاما ان یراہ علی صورتہ
الاصلیة او علی صورة البشر فان کان الاول لم یبق الآدمی حیا الا تری
ان رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم لما رأی جبرئیل علیہ السلام علی صورتہ
الاصلیة غشی علیہ وان کان الثانی فحینئذ یکون المرئی شخصا علی صورة الآدمی
وذلک لا یتفاوت الحال فیہ سواء کان ہو فی نفسہ ملکا او بشرا الا تری
ان جمیع الرسل عاینوا الملائکة فی صورة البشر کاضیاف ابراہیم واضیاف
لوط وکالذین تسوروا المحراب وکجبرئیل حیث تمثل لمریم بشرا سویا
والوجہ الثالث ان انزال الملک آیة باہرة جاریة
مجری الالجاء وازالة الاختیار وذلک
مخل بصحة التکلیف والوجہ
الرابع ان انزال

الملک وان کان یدفع الشبہات المذکورة
الا انہ یقوی الشبہات من وجہ آخر
وذلک لان ای معجزة ظہرت علیہ قالوا ہذا فعلک
فعلتہ باختیارک وقدرتک ولو حصل لنا مثل ما حصل لک
من القدرة والقوة والعلم لفعلنا مثل ما فعلتہ انت فعلنا
ان انزال الملک وان کان یدفع الشبہة من الوجوہ المذکورة
لکنہ یقوی الشبہة من ہذہ الوجوہ ثم قال الامام الرازی بعید ہذا
والحکمة فیہا ہو ان الجنس الی الجنس امیل وثانیہا ان البشر لا یطیق
رؤیة الملک وثالثہا ان طاعات الملائکة قویة فیستحقرون طاعة البشر
وربما لا یعذرونہم فی الاقدام علی المعاصی وربما ان النبوة فضل
من اللہ یختص بہا من یشاء من عبادہ سواء کان ملکا او بشرا انتہی ١٢
٥٢ قولہ لکل نبی دعوة مستجابة قال الامام النووی فی شرح صحیح
مسلم بعد نقل الاحادیث التی اشتملت علی مضمون ہذا الحدیث مع
اختلاف الالفاظ ہذہ الاحادیث تفسر بعضہا بعضا ومعناہا ان لکل نبی
دعوة متیقنة الاجابة وہو علی یقین من اجابتہا واما باقی دعواتہم فہم
علی طمع الاجابة بعضہا یجاب وبعضہا لا یجاب وذکر القاضی عیاض رحمہ اللہ
انہ یحتمل ان یکون المراد لکل نبی دعوة لامتہ کما فی الروایتین الاخیرتین انتہی وفی
ہذا الحدیث بیان کمال شفقة النبی صلی اللہ علیہ وسلم علی امتہ ورأفتہ بہم واعتنائہ
بالنظر فی مصالحہم المہمة فاخر صلی اللہ علیہ وسلم دعوتہ لامتہ الی اہم اوقات حاجاتہم
واما قولہ صلی اللہ علیہ وسلم فہی نائلة ان شاء اللہ من مات من امتی لا یشرک باللہ شیئا ففیہ
دلالة لمذہب اہل الحق ان کل من مات غیر مشرک باللہ تعالی لم یخلد فی النار
وان کان مصرا علی الکبائر وقد تقدمت دلائلہ وبیانہ فی مواضع کثیرة وقولہ صلی اللہ علیہ وسلم
ان شاء اللہ ہو علی وجہ التبرک والامتثال لقول اللہ تعالی ولا تقولن لشیء انی
فاعل ذلک غدا الا ان یشاء اللہ واللہ اعلم انتہی کلام الامام النووی
وقال العلامة القسطلانی فی شرح صحیح البخاری فی اول
کتاب الدعوات فی بیان اللغة المذکورة قال
ابن الجوزی رحمہ اللہ ہذا من حسن
تصرفہ صلی اللہ

علیہ وسلم حیث اختار ان یکون فیما بقی ... ان جعلہا للمذنبین ... ونظرہ ... نفسہ ودین ... من الطائفین انتہی ١٢

٨

فتعجّل كلّ نبيّ دعوته وانّي اختبأت دعوتي شفاعة

اور ہر نبی اپنی دعائیں جلدی کر چکا ہے البتہ میں نے اپنی دعا شفاعت

لأمّتي يوم القيامة فهي نائلة ان شاء الله من مات

اُمت کے متعلق روز قیامت کے لیے چھپا رکھی ہے۔ یہ دعا انشاء اللہ اس شخص کو ڈھونڈھ لیگی

من امّتي لا يشرك بالله شيئاً رواه مسلم في اخر

جو میری اُمت میں سے اس حالت میں مرگیا ہو کہ خدا کے ساتھ کسی چیز کو شریک نہ کیا ہو اس حدیث کو آخر

باب اثبات الشفاعة من كتاب الايمان من صحيحه و

باب اثبات شفاعت میں (جو صحیح مسلم کی کتاب الایمان میں ہے) امام مسلم نے روایت کیا ہے۔

عن انس بن مالك قال كان رسول الله صلّى الله

اور انس بن مالک نقل کرتے ہیں کہ رسول اللہ صلے اللہ

عليه وسلّم احسن النّاس وكان اجود النّاس وكان

علیہ وسلم تمام آدمیوں سے بہتر سب سے زیادہ سخی اور سب سے زیادہ

اشجع النّاس ولقد فزع اهل المدينة ذات ليلة فانطلق

دلاور تھے۔ ایک رات مدینے کے لوگ یکا یک گھبرا اُٹھے اور

ناس قبل الصّوت فتلقّاهم رسول الله صلّى الله عليه و

چند آدمی آواز کی جانب چلے تو اُن کو رسول اللہ صلے اللہ علیہ و

سلّم راجعاً وقد سبقهم الى الصّوت وهو على فرس

سلم باہر سے واپس تشریف لاتے ہوئے ملے کیونکہ آپ سب سے پہلے اُس آواز کیطرف چل نکلے تھے اور آپ اُس گھوڑی پر سوار

لابي طلحة عُري في عنقه السّيف وهو يقول لم تراعوا لم تراعوا

جو ابو طلحہ کی ملک اور ننگی پیٹھ تھا گلے میں تلوار لٹک رہی تھی اور یہ فرماتے جاتے تھے تم ہرگز خوف نہ کرو

٨

Marfat.com

قَالَ وَجَدْنَاهُ بَحْرًا اَوْ اِنَّهٗ لَبَحْرٌ قَالَ وَكَانَ فَرَسًا

اور فرمایا کہ ہم نے تیز روی میں اس گھوڑے کو دریا پایا یا یہ گھوڑا دریا صفت ہے۔ راوی کا قول ہے کہ گھوڑا

يُبَطَّأُ رَوَاهُ مُسْلِمٌ فِيْ بَابِ شُجَاعَتِهٖ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

سست تھا اسکو مسلم نے رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم کے باب شجاعت میں روایت کیا ہے

مِنْ كِتَابِ الْفَضَائِلِ مِنْ صَحِيْحِهٖ وَاللَّفْظُ لَهٗ وَرَوَاهُ

یہ باب صحیح مسلم کی کتاب الفضائل میں ہے اور لفظ حدیث مسلم کی روایت میں ہیں اور روایت

الْبُخَارِيُّ بِمَعْنَاهُ مَعَ تَغْيِيْرٍ يَسِيْرٍ فِيْ بَابِ حُسْنِ الْخُلُقِ

بخاری تھوڑے سے تغیر کے ساتھ اس کے ہم معنے ہے جسکو بخاری نے باب حسن خلق

وَالسَّخَاءِ مِنْ كِتَابِ الْاَدَبِ مِنْ صَحِيْحِهٖ وَعَنْ مَالِكِ

وسخا میں روایت کیا ہے اور یہ باب صحیح بخاری کی کتاب الادب میں ہے اور مالک

بْنِ الْحُوَيْرِثِ قَالَ اَتَيْنَا النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

ابن الحویرث بطور روایت کہتے ہیں کہ ہم رسول خدا صلے اللہ علیہ وسلم کے پاس آئے

وَنَحْنُ شَبَبَةٌ مُتَقَارِبُوْنَ فَاَقَمْنَا عِنْدَهٗ عِشْرِيْنَ

کہ ہم سب ہمعمر نوجوان تھے اور بیس دن آپ کی خدمت میں رہے

لَيْلَةً وَكَانَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ رَفِيْقًا

رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم نرم خو تھے

فَلَمَّا ظَنَّ اَنَّا قَدِ اشْتَهَيْنَا اَهْلَنَا اَوْ قَدِ اشْتَقْنَا سَاَلَنَا عَمَّنْ

جب آپ نے یہ گمان کیا کہ ہم اپنے اہل وعیال سے ملنے کے خواہشمند یا مشتاق ہیں تو آپنے اُن لوگوں کا

تَرَكْنَا بَعْدَنَا فَاَخْبَرْنَاهُ قَالَ ارْجِعُوْا اِلٰى اَهْلِيْكُمْ فَاَقِيْمُوْا

جنکو ہم گھروں پر چھوڑ آئے تھے دریافت کیا ہم نے آپکو اطلاع دی۔ فرمایا اپنے اپنے گھر چلے جاؤ اور

Marfat.com

فِيهِمْ وَعَلِّمُوهُمْ وَمُرُوهُمْ وَذَكَرَ أَشْيَاءَ أَحْفَظُهَا أَوْ لَا

اُنھیں میں رہو اور اُنکو سکھاؤ اور حکم کرو اور چند چیزوں کا ذکر کیا اُنمیں سے بعض محفوظ ہیں

أَحْفَظُهَا وَصَلُّوا كَمَا رَأَيْتُمُونِي أُصَلِّي فَإِذَا حَضَرَتِ

اور بعض یاد نہیں اور نماز اس طرح ادا کرو جس طرح مجھے ادا کرتے دیکھ چکے ہو. اور جب وقت

الصَّلٰوةُ فَلْيُؤَذِّنْ لَكُمْ أَحَدُكُمْ وَلْيَؤُمَّكُمْ أَكْبَرُكُمْ

نماز آجائے تو چاہیے کہ تمہارے لیے تم میں کا ایک آدمی اذان کہے اور تم میں کا بڑا تمہارا امام بنے

رَوَاهُ الْبُخَارِيُّ فِي صَحِيحِهِ فِي أَوَّلِ كِتَابِ أَخْبَارِ الْآحَادِ

اس کو امام بخاری نے اپنی صحیح بخاری کی اول کتاب اخبار آحاد میں روایت کیا ہے

وَعَنْ أَنَسٍ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ يَسِّرُوا

اور انس رض رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سے روایت کرتے ہیں کہ آپنے فرمایا آسانی کرو

وَلَا تُعَسِّرُوا وَبَشِّرُوا وَلَا تُنَفِّرُوا وَعَنْ أَبِي وَائِلٍ قَالَ

سختی نہ کرو اور خوشخبری دو نفرت نہ دلاؤ اور ابو وائل بطور روایت

كَانَ عَبْدُ اللّٰهِ يُذَكِّرُ النَّاسَ فِي كُلِّ خَمِيسٍ فَقَالَ لَهُ

کہتے ہیں کہ عبد اللہ (بن عمر) ہر جمعرات کے دن لوگوں کو وعظ سنایا کرتے تھے اُنسے ایک

رَجُلٌ يَا أَبَا عَبْدِ الرَّحْمٰنِ لَوَدِدْتُ أَنَّكَ ذَكَّرْتَنَا كُلَّ

آدمی نے کہا کہ اے ابو عبد الرحمن مجھے تو یہ پسند ہے کہ آپ ہمکو ہر روز وعظ سنایا کریں

يَوْمٍ قَالَ أَمَا إِنَّهُ يَمْنَعُنِي مِنْ ذٰلِكَ أَنِّي أَكْرَهُ أَنْ أُمِلَّكُمْ

آپ نے جواب دیا کہ مجکو اس سے صرف یہ بات روک رہی ہے کہ میں تمکو ملول کرنا مکروہ جانتا ہوں

وَإِنِّي أَتَخَوَّلُكُمْ بِالْمَوْعِظَةِ كَمَا كَانَ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ

میں وعظ کے ساتھ تمہاری خبر گیری اُسی طرح کرتا ہوں جس طرح کہ رسول اللہ صلے اللہ علیہ

---

۵ قوله يسروا امر من اليسر نقيض العسر ولا تعسروا نهى من عسر تعسيرا واستشكل الاتيان بالثانى بعد الاول لان الامر بالشیء نهى عن ضده واجيب بانه انما صرح باللازم للتاكيد وبانه لو اقتصر على الاول لصدق على من اتى به مرة واتى بالثانى غالب اوقاته

فلما قال ولا تعسروا انتفى التعسير فى كل الاوقات من جميع الوجوه وبشروا امر من البشارة وهى الاخبار بالخير نقيض النذارة ولا تنفروا نهى من نفر بالتشديد اى بشروا الناس او المؤمنين بفضل الله وثوابه وجزيل عطائه وسعة رحمته ولا تنفروهم بذكر التخويف وانواع الوعيد فقال كان المناسب ان ياتى بدل ولا تنفروا ولا تنذروا لانه نقيض التبشير لا التنفير لانهم قالوا المقصود من الانذار

۱۰

وَسَلَّمَ يَتَخَوَّلُنَا بِهَا مَخَافَةَ السَّآمَةِ عَلَيْنَا رَوَاهُمَا

وسلم رنج رسانی کے خوف سے ہماری خبر گیری کیا کرتے تھے اِن دونوں حدیثوں کو

الْبُخَارِيُّ فِي صَحِيحِهِ فِي كِتَابِ الْعِلْمِ وَعَنْ أَنَسِ بْنِ

بخاری نے اپنی صحیح بخاری کی کتاب العلم میں روایت کیا ہے۔ اور انس بن

مَالِكٍ حَدَّثَ أَنَّ نَبِيَّ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ إِنِّي

مالک سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم فرماتے ہیں۔ میں

لَأَدْخُلُ فِي الصَّلٰوةِ وَأَنَا أُرِيدُ إِطَالَتَهَا فَأَسْمَعُ بُكَاءَ

نماز میں داخل ہو کر یہ ارادہ کیا کرتا ہوں کہ اسے دراز کر دوں پھر کسی بچہ کے رونے کی آواز سن لیتا ہوں

الصَّبِيِّ فَأَتَجَوَّزُ فِي صَلٰوتِي مِمَّا أَعْلَمُ مِنْ شِدَّةِ وَجْدِ

اس لیئے نماز میں تخفیف کر دیتا ہوں کیونکہ میں اُس شدت رنج کو جانتا ہوں جو رونے کے سبب

أُمِّهِ مِنْ بُكَائِهِ رَوَاهُ الْبُخَارِيُّ فِي صَحِيحِهِ فِي كِتَابِ

اُسکی ماں کو ہوتا ہے اسکو امام بخاری نے اپنی صحیح بخاری کی کتاب الصلوٰۃ میں روایت کیا ہے

الصَّلٰوةِ فِي بَابِ مَنْ أَخَفَّ الصَّلٰوةَ عِنْدَ بُكَاءِ الصَّبِيِّ

یہ اُس باب میں ہے جس میں اُس شخص کا ذکر ہے جس نے بچے کے رونے کے باعث نماز میں تخفیف کی ہے

وَعَنْ أَبِي مَسْعُودٍ الْأَنْصَارِيِّ قَالَ قَالَ رَجُلٌ يَا رَسُولَ

ابو مسعود انصاری بطور روایت کہتے ہیں کہ ایک شخص نے عرض کیا یا رسول اللہ

اللهِ لَا أَكَادُ أُدْرِكُ الصَّلٰوةَ مِمَّا يُطَوِّلُ بِنَا فُلَانٌ فَمَا رَأَيْتُ النَّبِيَّ

میں نماز میں شامل نہیں ہو سکتا کیونکہ فلاں شخص ہمیں بڑی لمبی نماز پڑھاتا ہے راوی کا قول ہے کہ نبی

صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي مَوْعِظَةٍ أَشَدَّ غَضَبًا مِنْ يَوْمَئِذٍ

صلی اللہ علیہ وسلم کو کسی نصیحت کے موقع پر ایسا غضبناک نہیں دیکھا جیسا کہ اُس دن دیکھا

من شدة وجد ای حزن کذا فی مجمع بحار الانوار وهذا من کرائم عادته ومحاسن اخلاقه وفیه تخفیف ... علی نفوس ... وکان بالمؤمنین رحیما قاله العلامة القسطلانی فی ارشاد الساری

11

۱۲ قوله مما یطول بنا فلان هو معاذ ابن جبل وقوله انکم منفرون ای عن الجماعات وفی روایة ... ان منکم منفرین

۱۲ فتح الباری

فقال ايها الناس انكم منفرون فمن صلى بالناس

آپ نے فرمایا۔ لوگو بیشک تم نفرت دلاتے ہو جو شخص لوگوں کو نماز پڑھائے

فليخفف فان فيهم المريض والضعيف وذا الحاجة

اُسے چاہیے کہ تخفیف کرے کیونکہ ان میں بیمار اور ضعیف اور کام کرنے والے لوگ ہوتے ہیں

رواه البخاري في صحيحه في كتاب العلم وعن سعد

اسکو امام بخاری نے اپنی بخاری کی کتاب العلم میں روایت کیا ہے اور سعدؓ سے روایت ہے

ان رسول الله صلى الله عليه وسلم اعطى رهطا وسعد

کہ رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم نے ایک گروہ کو کچھ دیا۔ اسوقت سعد

جالس فترك رسول الله صلى الله عليه وسلم رجلا

موجود تھے۔ پس رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم نے ایک ایسے شخص کو چھوڑ دیا

هو اعجبهم الي فقلت يا رسول الله مالك عن فلان فوالله

کہ وہ میرے نزدیک بہت اچھا تھا۔ میں نے عرض کیا یا رسول اللہ آپنے فلاں شخص سے اعراض کیوں کیا خدا کی قسم

اني لاراه مومنا فقال او مسلما فسكت قليلا ثم

میں اُسے مومن جانتا ہوں آپ نے فرمایا بلکہ مسلمان میں تھوڑی دیر تک چپ رہا۔ پھر

غلبني ما اعلم منه فعدت لمقالتي فقلت مالك

اُس کے حال کی معلومات مجھ پر غالب آگئی اور میں نے اپنا قول پھر دہرایا اور عرض کیا کہ آپنے

عن فلان فوالله اني لاراه مومنا فقال او مسلما

فلاں شخص سے اعراض کیوں کیا خدا کی قسم میں اسے مومن جانتا ہوں آپنے فرمایا۔ بلکہ مسلمان

فسكت قليلا ثم غلبني ما اعلم منه فعدت لمقالتي وعاد

میں تھوڑی دیر تک چپ رہا۔ پھر اُسکے حال کی معلومات مجھ پر غالب آگئی اور میں نے اپنا قول پھر دہرایا اور

Marfat.com

۱۲۷

رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ثُمَّ قَالَ يَا سَعْدُ إِنِّي

رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم نے پھر وہی فرمایا۔ پھر ارشاد کیا اے سعد میں

لَأُعْطِي الرَّجُلَ وَغَيْرُهُ أَحَبُّ إِلَيَّ مِنْهُ خَشْيَةَ أَنْ يُكَبَّهُ

ایک شخص کو دیا کرتا ہوں حالانکہ دوسرا شخص میرے نزدیک پسندیدہ ہوا کرتا ہے اس خوف سے کہ

اللّٰهُ فِي النَّارِ رَوَاهُ الْبُخَارِيُّ فِي صَحِيحِهِ فِي بَابِ إِذَا لَمْ يَكُنِ

اللہ تعالے اوندھے منہ دوزخ میں ڈالدے اسکو امام بخاری نے اپنی صحیح بخاری میں روایت کیا ہے اس باب میں جس میں

الْإِسْلَامُ عَلَى الْحَقِيقَةِ مِنْ كِتَابِ الْإِيمَانِ وَرَوَاهُ مُسْلِمٌ

اسلام درحقیقت نہ ہو۔ اور یہ کتاب الایمان میں ہے اور مسلم نے اسے

فِي صَحِيحِهِ فِي كِتَابِ الزَّكَاةِ وَعَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ أَنَّ النَّبِيَّ

اپنی صحیح مسلم کی کتاب الزکاۃ میں روایت کیا ہے۔ ابن عباس سے روایت ہے کہ رسول خدا

صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ خَرَجَ وَمَعَهُ بِلَالٌ فَظَنَّ أَنَّهُ

صلے اللہ علیہ وسلم شہر سے نکلے۔ حضرت بلال آپ کے ہمراہ تھے آپکو گمان ہوا کہ میں نے

لَمْ يُسْمِعِ النِّسَاءَ فَوَعَظَهُنَّ وَأَمَرَهُنَّ بِالصَّدَقَةِ فَجَعَلَتِ

عورتوں کو کچھ نہیں سنایا۔ چنانچہ آپنے اُن کو نصیحت کی اور صدقہ دینے کا حکم دیا۔ پس

الْمَرْأَةُ تُلْقِي الْقُرْطَ وَالْخَاتَمَ وَبِلَالٌ يَأْخُذُ فِي طَرَفِ

عورتوں نے اپنی بالیاں اور انگوٹھیاں پھینکنی شروع کیں اور حضرت بلال اپنے کپڑے کے آنچل میں

ثَوْبِهِ وَعَنْ أَبِي سَعِيدٍ الْخُدْرِيِّ قَالَ قَالَ النِّسَاءُ

لیتے گئے

ابو سعید خدری سے روایت ہے کہتے ہیں کہ عورتوں نے

لِلنَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ غَلَبَنَا عَلَيْكَ الرِّجَالُ فَاجْعَلْ لَنَا

رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم کی خدمت میں عرض کیا آپسے فائدہ حاصل کرنے میں مرد ہمپر غالب آگئے ہیں اپنی

Marfat.com

يَوْمًا مِنْ نَفْسِكَ فَوَعَدَهُنَّ يَوْمًا لَقِيَهُنَّ فِيهِ

اپنی طرف سے کوئی دن مقرر کریں چنانچہ آپنے جس دن کا وعدہ کیا اسی دن اُنسے ملے

فَوَعَظَهُنَّ وَأَمَرَهُنَّ فَكَانَ فِيمَا قَالَ لَهُنَّ مَا مِنْكُنَّ

اور انکو سمجھایا اور حکم کیا پھر اُن سے جو کچھ فرمایا اُس میں یہ بھی تھا کہ تم میں

امْرَأَةٌ تُقَدِّمُ ثَلٰثَةً مِنْ وَلَدِهَا إِلَّا كَانَ لَهَا حِجَابًا

جو عورت اپنے تین بچے موت کے لیے پیش کرے گی تو وہ بچے اس کے لیے

مِنَ النَّارِ فَقَالَتِ امْرَأَةٌ وَاثْنَيْنِ فَقَالَ وَاثْنَيْنِ

دوزخ کی آڑ بنجائیں گے۔ ایک عورت نے کہا دو؟ فرمایا دو بھی۔ ان دونوں کو

رَوَاهُمَا الْبُخَارِيُّ فِي صَحِيحِهِ فِي كِتَابِ الْعِلْمِ وَعَنْ

امام بخاری نے صحیح بخاری کی کتاب العلم میں روایت کیا ہے اور

عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ عُمَرَ أَنَّ عَبْدَ اللّٰهِ بْنَ أُبَيٍّ لَمَّا تُوُفِّيَ جَاءَ ابْنُهُ

عبداللہ بن عمر سے روایت ہے کہ جب عبداللہ بن اُبی مرگیا تو اس کا بیٹا

إِلَى النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ أَعْطِنِي قَمِيصَكَ أُكَفِّنْهُ

رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم کے پاس آیا اور عرض کیا کہ اپنا کرتا دیجیے تاکہ میں اُسے کفناؤں

فِيهِ وَصَلِّ عَلَيْهِ وَاسْتَغْفِرْ لَهُ فَأَعْطَاهُ قَمِيصَهُ فَقَالَ آذِنِّي

اور اُسپر نماز پڑھیے اور اسکے لیے مغفرت مانگیے آپنے کرتا دیدیا اور فرمایا کہ مجھے خبر دینا

أُصَلِّ عَلَيْهِ فَآذَنَهُ فَلَمَّا أَرَادَ أَنْ يُصَلِّيَ عَلَيْهِ جَذَبَهُ

میں اُسپر نماز پڑھونگا چنانچہ اُسنے خبردی۔ پھر جب آپنے نماز پڑھنی چاہی تو حضرت عمر نے کھینچ لیا

عُمَرُ فَقَالَ أَلَيْسَ اللّٰهُ نَهَاكَ أَنْ تُصَلِّيَ عَلَى الْمُنَافِقِينَ فَقَالَ

اور یہ کہا کہ کیا اللہ تعالےٰ نے آپکو منافقوں کے جنازہ کی نماز سے منع نہیں کیا آپنے فرمایا

Marfat.com

أَنَا بَيْنَ خَيْرَتَيْنِ فَقَالَ اسْتَغْفِرْ لَهُمْ أَوْ لَا تَسْتَغْفِرْ

مجھے دونوں طرح کا اختیار ہے کیونکہ اللہ تعالے فرماتا ہے تو اُنکے لیے مغفرت مانگ یا نہ مانگ

لَهُمْ إِنْ تَسْتَغْفِرْ لَهُمْ سَبْعِيْنَ مَرَّةً فَلَنْ يَّغْفِرَ اللّٰهُ

اگر تو اُن کے لیے ستر مرتبہ مغفرت مانگے گا تو خدا اُن کی مغفرت نہ کرے گا

لَهُمْ فَصَلّٰى عَلَيْهِ فَنَزَلَتْ وَلَا تُصَلِّ عَلٰى أَحَدٍ مِّنْهُمْ مَّاتَ

چنانچہ آپنے نماز پڑھی اور پھر یہ آیۃ اُتری اُن میں کا کوئی مرجائے تو اُسپر ہرگز نماز نہ پڑھ

أَبَدًا وَّلَا تَقُمْ عَلٰى قَبْرِهٖ رَوَاهُ الْبُخَارِيُّ فِيْ صَحِيْحِهٖ فِيْ

اور نہ اُس کی قبر پر کھڑا ہو۔ اس کو بخاری نے اپنی صحیح بخاری کی

كِتَابِ الْجَنَائِزِ وَاللَّفْظُ لَهٗ وَرَوَاهُ مُسْلِمٌ مَعَ تَغْيِيْرٍ

کتاب الجنائز میں روایت کیا ہے اور لفظ حدیث اُنھیں کے ہیں اور مسلم نے تھوڑے سے تغیر کے

يَسِيْرٍ فِيْ صَحِيْحِهٖ فِيْ كِتَابِ الْفَضَائِلِ وَعَنْ جَابِرٍ قَالَ أَتَى

ساتھ اپنی صحیح مسلم کی کتاب الفضائل میں روایت کیا ہے اور جابر سے روایت ہے

النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَبْدَ اللّٰهِ بْنَ أُبَيٍّ بَعْدَ مَا دُفِنَ فَأَخْرَجَهٗ

کہ رسول خدا صلے اللہ علیہ وسلم عبد اللہ بن اُبی کے پاس اُسکے دفن ہونے کے بعد گئے اور اُسے نکالا

فَنَفَثَ فِيْهِ مِنْ رِّيْقِهٖ وَأَلْبَسَهٗ قَمِيْصَهٗ رَوَاهُ الْبُخَارِيُّ

پھر اُسپر اپنا لعاب ڈالا اور اپنا کرتا پہنایا اسکو بخاری نے

فِيْ صَحِيْحِهٖ فِيْ كِتَابِ الْجَنَائِزِ وَعَنْ أَبِيْ هُرَيْرَةَ قَالَ جَاءَ

اپنی صحیح کی کتاب الجنائز میں روایت کیا ہے اور ابو ہریرہ روایت کرتے ہیں کہ

الطُّفَيْلُ بْنُ عَمْرٍو إِلَى النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ

طفیل بن عمرو رسول خدا صلے اللہ علیہ وسلم کے پاس آئے اور عرض کیا

إِنَّ دَوْسًا قَدْ هَلَكَتْ عَصَتْ وَأَبَتْ فَادْعُ اللّٰهَ عَلَيْهِمْ

کہ قبیلہ دوس ہلاک ہو گیا اُس نے نافرمانی کی۔ اور انکار کیا۔ اُن کے حق میں بد دعا کیجئے

فَقَالَ اللّٰهُمَّ اهْدِ دَوْسًا وَأْتِ بِهِمْ رَوَاهُ الْبُخَارِيُّ فِي

آپ نے فرمایا۔ الٰہی دوس کو ہدایت کر اور انکو لے آ اسکو امام بخاری نے اپنی

صَحِيحِهِ فِي كِتَابِ الْمَغَازِي فِي بَابِ قِصَّةِ دَوْسٍ

صحیح بخاری کی کتاب المغازی میں روایت کیا ہے۔ جس باب میں قبیلہ دوس

وَالطُّفَيْلِ بْنِ عَمْرٍو الدَّوْسِيِّ وَعَنْهُ أَنَّهُ سَمِعَ رَسُولَ اللّٰهِ

اور طفیل بن عمرو دوسی کا قصہ مذکور ہے اُنھیں ابوہریرہ سے مروی ہے آپنے رسول اللہ

صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ إِنَّمَا مَثَلِي وَمَثَلُ النَّاسِ كَمَثَلِ

صلے اللہ علیہ وسلم کو یہ فرماتے سُنا میری اور دیگر لوگوں کی مثال اُس

رَجُلٍ اسْتَوْقَدَ نَارًا فَلَمَّا أَضَاءَتْ مَا حَوْلَهُ جَعَلَ الْفَرَاشُ

شخص کی سی ہے جسنے آگ جلائی اور جب اُسنے اپنے چوگردے میں روشنی پھیلادی تو پتنگوں

وَهٰذِهِ الدَّوَابُّ الَّتِي تَقَعُ فِي النَّارِ يَقَعْنَ فِيهَا وَجَعَلَ

اور اُن کیڑوں پتنگوں نے جو آگ میں گرا کرتے ہیں اُس میں گرنا شروع کیا وہ شخص

يَنْزِعُهُنَّ وَيَغْلِبْنَهُ فَيَقْتَحِمْنَ فِيهَا فَأَنَا آخِذٌ بِحُجَزِكُمْ

انکو کھینچتا ہے اور یہ اُس پر غالب آتے اور آگ میں گرے پڑتے ہیں۔ میں تمہاری کمریں تھام

عَنِ النَّارِ وَهُمْ يَقْتَحِمُونَ فِيهَا رَوَاهُ الْبُخَارِيُّ فِي صَحِيحِهِ

آگ سے نکالتا ہوں اور وہ اُس میں گرے جاتے ہیں۔ اسکو بخاری نے اپنی صحیح کی

فِي كِتَابِ الرِّقَاقِ فِي بَابِ الِانْتِهَاءِ عَنِ الْمَعَاصِي وَرَوَاهُ

کتاب الرقاق میں روایت کیا ہے۔ جس باب میں گناہوں سے باز رہنے کا ذکر ہے اور اسیکے

مُسْلِمٌ بِمَعْنَاهُ فِي صَحِيحِهِ فِي كِتَابِ الْفَضَائِلِ وَفِي اٰخِرِ

معنے کو مسلم نے صحیح مسلم کی کتاب الفضائل مین روایت کیا ہے اور آخر

الرِّوَايَةِ لَهُ فَاَنَا اٰخِذٌ بِحُجَزِكُمْ عَنِ النَّارِ هَلُمَّ عَنِ النَّارِ

روایت مسلم مین یہ ہے کہ مین تمھاری کمر بن تھام کر آگ سے نکالتا ہون اور یہ کہتا ہون آگ سے نکلو

هَلُمَّ عَنِ النَّارِ فَتَغْلِبُونِي وَتَقَحَّمُونَ فِيهَا وَعَنْ اَبِي

آگ سے نکلو - تم مجھ پر غالب آتے اور اُس مین گرے جاتے ہو - اور ابوہریرہ سے روایت ہے

هُرَيْرَةَ اَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ مَا مِنْ مُؤْمِنٍ

کہ رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم فرماتے ہین - کوئی مؤمن ایسا نہین

اِلَّا وَاَنَا اَوْلٰى بِهِ فِي الدُّنْيَا وَالْاٰخِرَةِ اِقْرَؤُا اِنْ شِئْتُمْ

کہ دنیا و آخرت مین - مین اس کا ولی نہ ہون - تم چاہو تو یہ آیت پڑھو

اَلنَّبِيُّ اَوْلٰى بِالْمُؤْمِنِينَ مِنْ اَنْفُسِهِمْ فَاَيُّمَا مُؤْمِنٍ مَاتَ

نبی مؤمنون کی جان سے زیادہ اُن کا ولی ہے - پس جو کوئی مسلمان مرجائے

وَتَرَكَ مَالًا فَلْيَرِثْهُ عَصَبَتُهُ مَنْ كَانُوا وَمَنْ تَرَكَ دَيْنًا

اور مال چھوڑے اُس کا وارث عصبہ ہوگا خواہ کوئی ہو - اور جو قرض

اَوْ ضَيَاعًا فَلْيَاْتِنِي فَاَنَا مَوْلَاهُ رَوَاهُ الْبُخَارِيُّ فِي

یا کنبا چھوڑ مرے وہ میرے پاس آئے - مین اُس کا ولی ہون اِس کو امام بخاری نے اپنی

صَحِيحِهِ فِي بَابِ الصَّلٰوةِ عَلٰى مَنْ تَرَكَ دَيْنًا مِنْ كِتَابِ

صحیح بخاری کے اُس باب مین روایت کیا ہے - جس مین قرض دار پر نماز پڑھنے کا ذکر ہے اور یہ کتاب

الْاِسْتِقْرَاضِ وَرَوَاهُ التِّرْمِذِيُّ بِمَعْنَاهُ مُخْتَصَرًا

الاستقراض مین ہے - اور ترمذی نے اسی کے معنے کو مختصر طور پہ

Marfat.com

في اول ابواب الفرائض من جامعه وعن انس بن

اپنی جامع ترمذی کے اول ابواب فرائض مین روایت کیا ہے اور انس بن

مالك قال كان رسول الله صلى الله عليه وسلم

مالک بطور روایت کہتے ہین کہ رسول اللہ صلے اللہ تعالے علیہ وسلم

يدخل على ام حرام بنت ملحان وكانت ام حرام

اُم حرام بنت ملحان کے گھر تشریف لایا کرتے تھے اور اُم حرام

تحت عبادة بن الصامت فدخل عليها رسول الله

عبادہ بن صامت کے نکاح مین تھین - چنانچہ اُن کے گھر رسول اللہ

صلى الله عليه وسلم فاطعمته وجعلت تفلي راسه

صلے اللہ علیہ وسلم گئے اور انھون نے آپکو کھانا کھلایا اور آپ کے سر مین جوین دیکھنے لگین

فنام رسول الله صلى الله عليه وسلم ثم استيقظ وهو

رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم سوگئے - پھر بیدار ہوئے ۔

يضحك قالت فقلت ما يضحكك يا رسول الله قال

تو ہنستے ہوئے - ام حرام بولین - یارسول اللہ - آپ کیون ہنستے ہین۔

ناس من امتي عرضوا على غزاة في سبيل الله يركبون

فرمایا میری امت کے بہت سے لوگ اس حالت مین میرے سامنے آئے کہ خدا کی راہ مین جہاد کررہے ہین

ثبج هذا البحر ملوكا على الاسرة او مثل الملوك

اسی دریا کے بیچون بیچ چلے جارہے ہین تختون پر بادشاہ بنے بیٹھے ہین - یا بادشاہون کی طرح

على الاسرة شك اسحاق قالت فقلت يا رسول الله

تختون پر بیٹھے ہین (اسحاق راوی نے شک کیا ہے) ام حرام کہتے ہین مینے عرض کیا یارسول اللہ

ادعُ اللهَ أن يجعلني منهم فدعا لها رسولُ اللهِ صلّى

خدا سے دعا کیجیے کہ مجھے اُن میں شامل کر دے - چنانچہ رسول اللہ صلے

اللهُ عليهِ وسلّمَ ثمّ وضعَ رأسَه ثمّ استيقظَ وهو

اللہ علیہ وسلم نے اُنکے لیے دعا کی - اور پھر سر رکھکر سو رہے بعد پھر بیدار ہوئے اور

يضحكُ فقلتُ وما يضحكك يا رسولَ اللهِ قال ناسٌ

ہنسے - میں نے عرض کیا - یا رسول اللہ آپ کیوں ہنستے ہیں - فرمایا

من أمّتي عُرضوا عليّ غزاةً في سبيلِ اللهِ كما قال

میری امت کے بہت سے لوگ اس حالت میں میرے سامنے آئے کہ خدا کی راہ میں جہاد کر رہے ہیں

في الأولى قالت فقلتُ يا رسولَ اللهِ ادعُ اللهَ أن

(جیسا کہ پہلی بار فرمایا تھا) ام حرام کہتے ہیں - میں نے عرض کیا یا رسول اللہ سے دعا کیجیے

يجعلني منهم قال أنتِ من الأوّلين فركبتِ البحرَ في

کہ خدا مجھے اُن میں شامل کر دے - آپ نے فرمایا کہ تو پہلوں میں شامل ہے - چنانچہ ام حرام

زمانِ معويةَ بن أبي سفيانَ فصُرعت عن

معاویہ بن ابی سفیان کے زمانہ میں سفر دریا کے لیے سوار ہوئیں اور

دابّتها حين خرجت من البحر فهلكت رواه البخاريُّ

دریا سے نکلتے وقت اپنی سواری سے گر کر ہلاک ہو گئیں - اس کو امام بخاری نے

في صحيحه في كتاب الجهاد في باب الدعاء بالجهاد

صحیح بخاری کی کتاب الجہاد میں روایت کیا ہے اور یہ اُس باب میں ہے جس میں جہاد

والشهادة للرجال والنساء ورواه أبو داود بمعناه

اور شہادت کی دعا مردوں اور عورتوں کے لیے ہے - اور ابو داود نے اسی کے معنے

فِیْ سُنَنِهٖ فِیْ كِتَابِ الْجِهَادِ وَعَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ عَمْرٍو

سنن ابوداؤد کی کتاب الجہاد میں روایت کیے ہیں - اور عبداللہ بن عمرو

ابْنِ الْعَاصِ اَنَّ النَّبِیَّ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ تَلَا قَوْلَ

ابن العاص سے مروی ہے کہ رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم نے

اللّٰهِ تَعَالٰی فِیْ اِبْرَاهِیْمَ رَبِّ اِنَّهُنَّ اَضْلَلْنَ كَثِیْرًا مِّنَ النَّاسِ

اللہ تعالےٰ کا یہ قول حکایت قول ابراہیم کے متعلق پڑھا - الٰہی ان بتوں نے بہت لوگوں کو گمراہ کیا

فَمَنْ تَبِعَنِیْ فَاِنَّهٗ مِنِّیْ الْاٰیَةَ وَقَالَ عِیْسٰی عَلَیْهِ

پس جو شخص میری پیروی کریگا وہی میرا ہے (الآیۃ) اور حضرت عیسےٰ علیہ

السَّلَامُ اِنْ تُعَذِّبْهُمْ فَاِنَّهُمْ عِبَادُكَ وَاِنْ تَغْفِرْ لَهُمْ

السلام کا یہ قول پڑھا الٰہی اگر تو ان کو عذاب کرے تو تیرے بندے ہیں اور اگر بخشدے

فَاِنَّكَ اَنْتَ الْعَزِیْزُ الْحَكِیْمُ فَرَفَعَ یَدَیْهِ وَقَالَ اَللّٰهُمَّ

تو تو قادر اور دانا ہے - اس کے بعد آپ نے اپنے دونوں ہاتھ اُٹھائے اور یہ فرمایا الٰہی

اُمَّتِیْ اُمَّتِیْ وَبَكٰی فَقَالَ اللّٰهُ یَا جِبْرِیْلُ اذْهَبْ اِلٰی

میری امت کو بخش - میری امت کو بخش - اور روئے - اللہ تعالےٰ نے حکم دیا اے جبریل

مُحَمَّدٍ وَّرَبُّكَ اَعْلَمُ فَسْئَلْهُ مَا یُبْكِیْكَ فَاَتَاهُ جِبْرِیْلُ

محمد کے پاس جاؤ گو تمہارا رب خوب جانتا ہے لیکن اُن سے پوچھو کہ آپ کیوں روتے ہیں چنانچہ جبریل

عَلَیْهِ السَّلَامُ فَسَاَلَهٗ فَاَخْبَرَهٗ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّی اللّٰهُ

علیہ السلام آئے - اور آپ سے سوال کیا - رسول اللہ صلے اللہ

عَلَیْهِ وَسَلَّمَ بِمَا قَالَ وَهُوَ اَعْلَمُ فَقَالَ اللّٰهُ تَعَالٰی

علیہ وسلم نے اُن کو اپنے مقولہ کی خبر دی (حالانکہ خدا خوب جانتا تھا) کہ اللہ تعالےٰ نے فرمایا

۲۰

Marfat.com

حكاية عن قول عيسى عليه السلام ان تعذبهم الآية وقال الرب

ان تعذبهم فانهم عبادك وان تغفر لهم فانك انت العزيز الحكيم

٢١

يَا جِبْرِيْلُ اذْهَبْ إِلَىٰ مُحَمَّدٍ فَقُلْ إِنَّا سَنُرْضِيكَ فِي

اے جبریل محمد کے پاس جاؤ اور اُن سے کہدو کہ ہم تمکو رضامند کردین گے اور

أُمَّتِكَ وَلَا نَسُوءُكَ رَوَاهُ مُسْلِمٌ فِي صَحِيحِهِ فِي كِتَابِ

امت کے معاملہ مین غمناک نرکھین گے۔ اس کو مسلم نے اپنی صحیح مسلم کی کتاب

الْإِيمَانِ فِي بَابِ دُعَاءِ النَّبِيِّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

الایمان مین روایت کیا ہے اُس باب مین جہان رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کی دعا کا ذکر

لِأُمَّتِهِ وَبُكَائِهِ شَفَقَةً عَلَيْهِمْ 13182

اُمت کے لیے اور جہان اور شفقت امت کے حال پر رونے کا بیان ہی

اَلْبَابُ الثَّانِي فِي بَيَانِ مَحَبَّةِ اللهِ تَعَالَىٰ بِالنَّبِيِّ

دوسرا باب محبت الٰہی کا بیان نبی

صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَعَلَىٰ آلِهِ وَأَصْحَابِهِ وَسَلَّمَ قَالَ اللهُ

صلے اللہ علیہ وعلے آل واصحابہ وسلم کے ساتھ۔ اللہ

تَعَالَىٰ وَالضُّحَىٰ ○ وَاللَّيْلِ إِذَا سَجَىٰ ○ مَا وَدَّعَكَ رَبُّكَ وَ

تعالےٰ فرماتا ہے۔ چاشت کے وقت کی قسم۔ اور رات کی جب کہ ڈھانک لے کہ تمھین تمھارے رب نے جدا

قَلَىٰ ○ وَلَلْآخِرَةُ خَيْرٌ لَكَ مِنَ الْأُولَىٰ ○ وَلَسَوْفَ يُعْطِيكَ

ناخوش نہین کیا۔ اور تمھارے لیے آخرت۔ اولے سے بہتر ہے عنقریب خدا تمکو کچھ ایسا دے گا

رَبُّكَ فَتَرْضَىٰ ○ أَلَمْ يَجِدْكَ يَتِيمًا فَآوَىٰ ○ وَوَجَدَكَ ضَالًّا

کہ تم خوش ہو جاؤ گے۔ کیا تم کو یتیم نہ پایا پھر ٹھکانا دیا۔ اور راہ گم کردہ پایا

فَهَدَىٰ ○ وَوَجَدَكَ عَائِلًا فَأَغْنَىٰ ○ فَأَمَّا الْيَتِيمَ فَلَا تَقْهَرْ

پھر رہبری کی۔ اور تم کو درویش پایا پس غنی کردیا۔ اب یتیم پر قہر نہ کر

Marfat.com

ن عالي في الآخرة انظر ذلك

عدد على الانبياء عليهم السلام شهادة ... قال

الامم وغير ذلك هذا ما نقلنا في مدارك التنزيل ... قال رسول الله

معالم التنزيل بالاسناد عن عبد الله قال اختار الله الآخرة على الدنيا انتهى وقوله

صلى الله عليه وسلم انا اهل البيت اختار الله لنا الآخرة ... في معالم التنزيل قال عطاء

ولسوف يعطيك ربك ... قال في معالم التنزيل ... وقال على والحسن رضينا

ابن عباس هو الشفاعة في امته حتى يرضى وهو قول على ... صلى الله عليه وسلم قال اللهم امتى

ان عبد الله بن عمرو بن العاص ان النبي صلى الله عليه وسلم ... انا سنرضيك في امتك

في وبكى فقال الله يا جبريل اذهب الى محمد فقل ... محمد بن على يقول

وقال حرب ... سمعت ابا جعفر ... يا عبادي الذين

... يقولون ارجى آية في القرآن ... البيت نقول ارجى آية في كتاب

... وقال في مدارك ... الله ولسوف

... عليه السلام اذا لا ارضى وواحد من امتى في النار

[illegible]

۲۳

فَاَمَّا السَّائِلَ فَلَا تَنْهَرْ وَاَمَّا بِنِعْمَةِ رَبِّكَ فَحَدِّثْ ۝

اور سائل کو نہ جھڑکو ۔ اور اپنے پروردگار کی نعمتوں کا اظہار کرو

عَنْ سُفْيَانَ عَنِ الْاَسْوَدِ بْنِ قَيْسٍ عَنْ جُنْدُبِ

سفیان اسود بن قیس سے اور وہ جندب

ابْنِ عَبْدِ اللّٰهِ قَالَ احْتَبَسَ جِبْرِيْلُ عَلَيْهِ السَّلَامُ عَلَى

بن عبداللہ سے روایت کرتے ہین کہ جبریل علیہ السلام

النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَتِ امْرَاَةٌ مِّنْ قُرَيْشٍ

رسول خدا صلے اللہ علیہ وسلم کے پاس آنے سے رکے گئے ۔ قریش کی ایک عورت نے کہا

اَبْطَاَ عَلَيْهِ شَيْطَانُهُ فَنَزَلَتْ وَالضُّحٰى وَاللَّيْلِ اِذَا سَجٰى

کہ ایکے تو اُن کے شیطان نے بہت دیر لگائی ۔ جواب مین یہ آیتین نازل ہوئین ۔ والضحے واللیل اذا سجے

مَا وَدَّعَكَ رَبُّكَ وَمَا قَلٰى رَوَاهُ الْبُخَارِيُّ فِيْ صَحِيْحِهٖ

ماودعک ربک وماقلے ۔ اس کو بخاری نے صحیح بخاری کی

فِيْ كِتَابِ التَّهَجُّدِ وَعَنْ جُنْدُبِ بْنِ سُفْيَانَ قَالَ

کتاب التہجد مین روایت کیا ہے اور جندب بن سفیان فرماتے ہین

اشْتَكٰى رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَلَمْ يَقُمْ

کہ ایک بار رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم بیمار ہوئے اور دو تین دن تک

لَيْلَتَيْنِ اَوْ ثَلَاثًا فَجَاءَتِ امْرَاَةٌ فَقَالَتْ يَا مُحَمَّدُ اِنِّيْ لَاَرْجُوْ

اُٹھ نہ سکے ایک عورت آئی اور اُس نے کہا کہ اے محمد مجھے توقع ہے

اَنْ يَّكُوْنَ شَيْطَانُكَ قَدْ تَرَكَكَ لَمْ اَرَهُ قَرِبَكَ مُنْذُ

کہ تمھارے شیطان نے تم کو چھوڑدیا مین گمان نہین کرتی کہ وہ

لَيْلَتَيْنِ اَوْ ثَلَاثٍ فَاَنْزَلَ اللّٰهُ وَالضُّحٰى وَاللَّيْلِ اِذَا سَجٰى

دو یا تین رات سے آپ کے قریب آیا ہو۔ اللہ تعالےٰ نے۔ والضحٰے واللیل اذا سجےٰ

مَا وَدَّعَكَ رَبُّكَ وَمَا قَلٰى رَوَاهُ الْبُخَارِيُّ فِيْ صَحِيْحِهٖ فِيْ

ما ودعک ربک وما قلے نازل فرمائی اسکو بخاری نے اپنی صحیح بخاری کی

كِتَابِ التَّفْسِيْرِ فِيْ تَفْسِيْرِ سُوْرَةِ وَالضُّحٰى رَوَاهُ مُسْلِمٌ

کتاب التفسیر مین۔ سورۂ والضحٰے کی تفسیر کے متعلق روایت کیا ہے اور مسلم نے

فِيْ صَحِيْحِهٖ فِيْ كِتَابِ الْجِهَادِ فِيْ بَابِ مَا لَقِيَ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ

اپنی صحیح مسلم کی کتاب الجہاد کے اُس باب مین روایت کیا ہے جسمین مشرکین کے ہاتھ سے رسول اللہ صلی

عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مِنْ اَذَى الْمُشْرِكِيْنَ وَعَنْ شُعْبَةَ عَنِ

اللہ علیہ وسلم کو اذیتین پہنچنے کا ذکر ہے اور شعبہ

۲۵

الْاَسْوَدِ بْنِ قَيْسٍ قَالَ سَمِعْتُ جُنْدُبًا الْبَجَلِيَّ قَالَتْ

اسود بن قیس سے بطور روایت بیان کرتے ہین کہ مینے جندب بجلی سے سنا ہے کہ

امْرَاَةٌ يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ مَا اُرٰى صَاحِبَكَ اِلَّا اَبْطَاَكَ

ایک عورت نے اعتراض سے کہا یا رسول اللہ مجھے تو یہ گمان ہے کہ آپکے مصاحب جبرئیل نے بہت دیر لگائی

فَنَزَلَتْ مَا وَدَّعَكَ رَبُّكَ وَمَا قَلٰى رَوَاهُ الْبُخَارِيُّ فِيْ

چنانچہ یہ آیت نازل ہوئی ما ودعک ربک وما قلے۔ اسکو بخاری نے

صَحِيْحِهٖ فِيْ كِتَابِ التَّفْسِيْرِ فِيْ تَفْسِيْرِ سُوْرَةِ وَالضُّحٰى

اپنی صحیح بخاری کی کتاب التفسیر مین سورہ والضحٰے کی تفسیر کے متعلق روایت کیا ہے

وَعَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ جَلَسَ نَاسٌ مِّنْ اَصْحَابِ النَّبِيِّ

اور ابن عباس سے روایت ہے کہ چند آدمی جو۔ رسول خدا

صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَنْتَظِرُونَهُ فَخَرَجَ حَتّٰى إِذَا دَنَا

صلے اللہ علیہ وسلم کے صحابی تھے ایک جگہ بیٹھے آپکا انتظار کر رہے تھے۔ چنانچہ آپ نکلے اور جب

مِنْهُمْ سَمِعَهُمْ يَتَذَاكَرُونَ فَتَسَمَّعَ حَدِيثَهُمْ فَإِذَا بَعْضُهُمْ

اُن کے قریب پہنچ گئے تو اُنھیں باہم باتین کرتے سنا۔ اور اونکی طرف کان لگایا۔ اُن مین بعض کا

يَقُولُ عَجَبًا إِنَّ اللّٰهَ اتَّخَذَ مِنْ خَلْقِهِ خَلِيلًا فَإِبْرَاهِيمُ

یہ قول تھا کہ مین تعجب کرتا ہون خدانے اپنی مخلوق مین سے ایک شخص کو اپنا دوست بنایا یعنی ابراہیم

خَلِيلُهُ وَقَالَ آخَرُ مَاذَا بِأَعْجَبَ مِنْ وَكَلَّمَ اللّٰهُ مُوسٰى

اُس کے دوست ہین دوسرے نے کہا اس سے زیادہ تعجب کیا ہوگا کہ اُس نے موسے سے

تَكْلِيمًا وَقَالَ آخَرُ فَعِيسٰى كَلِمَةُ اللّٰهِ وَرُوحُهُ وَقَالَ آخَرُ

کلام کیا۔ ایک اور نے کہا عیسے اُس کا کلمہ اور اُسکی روح ہے ایک اور نے کہا

وَآدَمُ اصْطَفَاهُ اللّٰهُ فَخَرَجَ عَلَيْهِمْ فَسَلَّمَ وَقَالَ قَدْ سَمِعْتُ

آدم اوسکے برگزیدہ نبی ہین۔ یہ سنکر آپ تشریف لائے۔ اور سلام کیا۔ پھر فرمایا کہ مین نے

كَلَامَكُمْ وَعَجَبَكُمْ إِنَّ إِبْرَاهِيمَ خَلِيلُ اللّٰهِ وَهُوَ كَذٰلِكَ

تمھاری باتین اور تعجب کرنا سب سن لیا ہے ابراہیم خلیل اللہ ہین اور وہ اسی لائق ہین

وَمُوسٰى نَجِيُّهُ وَهُوَ كَذٰلِكَ وَعِيسٰى رُوحُهُ وَكَلِمَتُهُ وَ

اور موسے اُسکے ہمراز ہین اور وہ اسی لائق ہین۔ عیسے اوسکے کلمے اور روح ہین اور

هُوَ كَذٰلِكَ وَآدَمُ اصْطَفَاهُ اللّٰهُ تَعَالٰى وَهُوَ كَذٰلِكَ

وہ اسی لائق ہین۔ آدم اُسکے برگزیدہ نبی ہین۔ اور وہ اسی لائق ہین

أَلَا وَأَنَا حَبِيبُ اللّٰهِ وَلَا فَخْرَ وَأَنَا حَامِلُ لِوَاءِ الْحَمْدِ يَوْمَ

سنو جی مین محبوب خدا ہون۔ اسمین کچھ فخر نہین۔ اور مین قیامت کو لواء الحمد

Marfat.com

الْقِيٰمَةِ تَحْتَهٗ اٰدَمُ فَمَنْ دُوْنَهٗ وَلَا فَخْرَ وَاَنَا اَوَّلُ شَافِعٍ

اوٹھاؤنگا آدم اور انکے ماسوا اسی لواء الحمد کے نیچے ہونگے۔ اسمین فخر نہین مین سب سے پہلے شفاعت کرونگا

وَّاَوَّلُ مُشَفَّعٍ يَّوْمَ الْقِيٰمَةِ وَلَا فَخْرَ وَاَنَا اَوَّلُ مَنْ يُّحَرِّكُ حِلَقَ

اور قیامت کے دن سب سے پہلے میری شفاعت قبول ہوگی۔ اسمین فخر نہین۔ اور مین سب سے پہلے

الْجَنَّةِ وَلَا فَخْرَ فَيَفْتَحُ اللّٰهُ فَيُدْخِلُنِيْهَا وَمَعِيَ فُقَرَآءُ

جنت کی زنجیرین ہلاؤنگا۔ اس مین فخر نہین۔ چنانچہ اللہ تعالے دروازے کھولدیگا اور مجھکو اسمین داخل کریگا اور میرے ساتھ فقیر

الْمُؤْمِنِيْنَ وَلَا فَخْرَ وَاَنَا اَكْرَمُ الْاَوَّلِيْنَ وَالْاٰخِرِيْنَ عَلَى اللّٰهِ

مسلمان ہونگے۔ اس مین فخر نہین۔ مین اللہ کے نزدیک اولین وآخرین سے بہت زیادہ مکرم ہون

وَلَا فَخْرَ رَوَاهُ الدَّارِمِيُّ فِيْ اَوَّلِ سُنَنِهٖ فِيْ بَابِ مَا اُعْطِيَ

اس مین فخر نہین۔ اسکو دارمی نے سنن دارمی کے اول مین روایت کیا ہے۔ اُس باب مین جہان

النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مِنَ الْفَضْلِ وَرَوَاهُ التِّرْمِذِيُّ

اُس بزرگی کا ذکر ہے۔ جو رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم کو دی گئی ہے۔ اور ترمذی نے

فِيْ جَامِعِهٖ فِيْ اَبْوَابِ الْمَنَاقِبِ

جامع ترمذی کے ابواب مناقب مین ذکر کیا ہے

اَلْبَابُ الثَّالِثُ فِيْ اِكْرَامِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

تیسرا باب رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم کے بیان اکرام مین

بِقِتَالِ الْمَلٰٓئِكَةِ مَعَهٗ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ اللّٰهُ تَعَالٰى

جو رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم کی جانب ہو کر فرشتون کے جنگ کرنے سے متعلق ہے۔ اللہ تعالے

فِيْ سُوْرَةِ اٰلِ عِمْرَانَ وَلَقَدْ نَصَرَكُمُ اللّٰهُ بِبَدْرٍ وَّاَنْتُمْ اَذِلَّةٌ

سورہ آل عمران مین فرماتا ہے۔ بیشک خدانے مقام بدر مین تمھاری مدد کی جبکہ تم پست حالت مین تھے

Marfat.com

فَاتَّقُوا اللّٰهَ لَعَلَّكُمْ تَشْكُرُونَ ۝ اِذْ تَقُولُ لِلْمُؤْمِنِينَ

بس تو خدا سے ڈرو تاکہ تم شکر گزار ہو — جبکہ تم مسلمانون سے یہ کہ رہے تھے کہ

اَلَنْ يَّكْفِيَكُمْ اَنْ يُّمِدَّكُمْ رَبُّكُمْ بِثَلٰثَةِ اٰلٰفٍ مِّنَ الْمَلٰٓئِكَةِ

کیا تم کو یہ کافی نہ ہوگا کہ تمہارا پروردگار تین ہزار فرشتون سے تمہاری مدد کریگا

مُنْزَلِيْنَ ۝ بَلٰٓى اِنْ تَصْبِرُوْا وَتَتَّقُوْا وَيَاْتُوْكُمْ مِّنْ فَوْرِهِمْ

جو آسمان سے اترین ہان اگر تم صبر کرو۔ اور خدا سے ڈرو اور دشمن اپنے اسی جوش و خروش سے تمہارے سامنے آئین

هٰذَا يُمْدِدْكُمْ رَبُّكُمْ بِخَمْسَةِ اٰلٰفٍ مِّنَ الْمَلٰٓئِكَةِ مُسَوِّمِيْنَ

تو خدا ایسے پانچ ہزار فرشتون سے تمہاری مدد کرے جو علامت جنگ رکھتے ہون

وَمَا جَعَلَهُ اللّٰهُ اِلَّا بُشْرٰى لَكُمْ وَلِتَطْمَئِنَّ قُلُوْبُكُمْ بِهٖ ط وَ

اور اس مدد کو اللہ تعالے نے تمہاری بشارت کا سامان اور تمہارے دلونکے اطمینان کا باعث کردیا اور

مَا النَّصْرُ اِلَّا مِنْ عِنْدِ اللّٰهِ الْعَزِيْزِ الْحَكِيْمِ ۝ لِيَقْطَعَ طَرَفًا

مدد اُسی خدا کی طرف سے ہوتی ہے جو غالب اور دانا ہے — تاکہ

مِّنَ الَّذِيْنَ كَفَرُوْٓا اَوْ يَكْبِتَهُمْ فَيَنْقَلِبُوْا خَآئِبِيْنَ ۝ عَنْ

کافرون کی ایک جماعت کو کاٹ دے یا ذلیل کرے اور وہ ناکامیاب ہوکر واپس ہوجائین

ابْنِ عَبَّاسٍ اَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ يَوْمَ

ابن عباس سے مروی ہے کہ رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم نے بدر کے دن فرمایا

بَدْرٍ هٰذَا جِبْرِيْلُ اٰخِذٌ بِرَاْسِ فَرَسِهٖ عَلَيْهِ اَدَاةُ الْحَرْبِ

جبرئیل یہ ہین کہ اپنے گھوڑے کا سر تھامے اور لڑائی کے ہتیار لگائے ہوئے ہین

وَعَنْ رِفَاعَةَ بْنِ رَافِعٍ وَكَانَ مِنْ اَهْلِ بَدْرٍ قَالَ جَآءَ

اور رفاعہ بن رافع جو اہل بدر مین سے ہین بطور روایت فرماتے ہین کہ

۲۸

٢٩

جبريل الى النبي صلى الله عليه وسلم فقال ما تعدون

جبرئیل نے رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم کی خدمت مین حاضر ہوکر یہ کہا کہ تم

اهل بدر فيكم قال من افضل المسلمين او كلمة نحوها

اپنے لوگون مین اہل بدر کو کیسا سمجھتے ہو۔ فرمایا تمام مسلمانون سے افضل (یا اسی کے قریب کوئی اور کلمہ فرمایا)

قال وكذلك من شهد بدرا من الملائكة رواهما

جبرئیل بولے اسی طرح وہ فرشتے جو جنگ بدر مین حاضر ہوئے تھے دیگر فرشتون سے افضل گنے جاتے ہین یہان مضمون

البخاري في صحيحه في كتاب المغازي في باب شهود

بخاری نے صحیح بخاری کی کتاب المغازی مین روایت کیا ہے جس مین

الملائكة بدرا وعن عائشة قالت لما رجع النبي

بدر کے دن فرشتون کے حاضر ہونے کا ذکر ہے۔ اور حضرت عائشہ بطور روایت فرماتی ہین کہ رسول خدا

صلى الله عليه وسلم من الخندق ووضع السلاح

صلے اللہ علیہ وسلم جب غزوہ خندق سے واپس آئے۔ اور ہتھیار اتار کر

واغتسل اتاه جبريل فقال قد وضعت السلاح

غسل کیا تو جبرئیل نازل ہوئے اور یہ فرمایا کہ تم نے تو ہتھیار رکھدیے

والله ما وضعناه اخرج اليهم قال فالى اين قال ههنا

مگر خدا کی قسم ہمنے ابھی نہین رکھے کافرونکی طرف چلیے آپ نے فرمایا کہان جاؤن۔ جبرئیل بولے وہان

واشار الى بني قريظة فخرج النبي صلى الله عليه وسلم

اور بنی قریظہ کی طرف اشارہ کیا۔ پس رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم

اليهم وعن انس قال كاني انظر الى الغبار ساطعا

انپر جا چڑھے۔ انس بطور روایت کہتے ہین کہ گویا مین ابتک اُس غبار کو دیکھ رہا ہون

Marfat.com

فِیْ زُقَاقِ بَنِیْ غَنْمٍ مَوْکِبِ جِبْرَئِیْلَ حِیْنَ سَارَ رَسُوْلُ اللّٰہِ
بنی غنم کے رستہ مین جبرئیل کے لشکر کے باعث بلند ہو گیا تھا۔ جبکہ رسول اللہ
صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ اِلٰی بَنِیْ قُرَیْظَۃَ وَعَنِ الْبَرَآءِ بْنِ
صلے اللہ علیہ وسلم بنی قریظہ پر چڑھائی کر رہے تھے۔ اور برار بن
عَازِبٍ قَالَ قَالَ النَّبِیُّ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ یَوْمَ قُرَیْظَۃَ
عازب سے مروی ہے کہ رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم نے جنگ بنی قریظہ کے دن
لِحَسَّانِ بْنِ ثَابِتٍ اُھْجُ الْمُشْرِکِیْنَ فَاِنَّ جِبْرَئِیْلَ مَعَکَ
حسان بن ثابت کو حکم دیا کہ تم مشرکین کی ہجو بیان کرو۔ بیشک جبرئیل تمھارے ساتھ
رَوَی الْبُخَارِیُّ الْاَحَادِیْثَ الثَّلَاثَۃَ فِیْ صَحِیْحِہٖ فِیْ کِتَابِ
ان تینون حدیثون کو بخاری نے صحیح بخاری کی کتاب المغازی مین
الْمَغَازِیْ فِیْ بَابِ مَرْجَعِ النَّبِیِّ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ
روایت کیا ہے۔ جس باب مین رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم کے
مِنَ الْاَحْزَابِ وَعَنْ سَعْدِ بْنِ اَبِیْ وَقَّاصٍ قَالَ رَاَیْتُ
احزاب سے واپس ہونے کا ذکر ہے۔ سعد بن ابی وقاص بطور روایت فرماتے ہین کہ مینے
رَسُوْلَ اللّٰہِ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ یَوْمَ اُحُدٍ وَمَعَہٗ رَجُلَانِ
رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم کو اُحد کے دن اس حال مین دیکھا کہ آپکے ہمراہ دو شخص اور ہین
یُقَاتِلَانِ عَنْہُ عَلَیْھِمَا ثِیَابٌ بِیْضٌ کَاَشَدِّ الْقِتَالِ مَا
جو آپ کی جانب سے لڑ رہے تھے۔ اُنکے کپڑے سفید تھے۔ مین نے اُن کی سی سخت لڑائی
رَاَیْتُھُمَا قَبْلُ وَلَا بَعْدُ رَوَاہُ الْبُخَارِیُّ فِیْ صَحِیْحِہٖ فِیْ کِتَابِ
دیکھی پہلے دیکھی نہ بعد۔ اسکو بخاری نے صحیح بخاری کی کتاب المغازی

المغازی فی باب اذ همت طائفتان منکم ان تفشلا

مین روایت کیا ہے۔ جس باب مین اذ ہمت طائفتان منکم ان تفشلا کا ذکر ہے۔

ورواه مسلم بمعناه فی صحیحه فی کتاب الفضائل

اور مسلم نے اسی کے معنے صحیح مسلم کی کتاب الفضائل۔ مین روایت کئے ہین

فی باب اکرامه بقتال الملئكة معه صلی الله علیه

جس باب مین رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم کی جانب ہوکر فرشتونکے جنگ کرنیکے باعث آپکے اکرام کا ذکر ہے

وسلم وروی مسلم بالاسناد الاخر فی الباب المذکور

اور مسلم نے سعد سے دوسرے اسناد کے ساتھ بابمذکور مین روایت کیا ہے

عنه قال رأیت عن یمین رسول الله صلی الله علیه

سعد کہتے ہین مینے رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم کے دہنی طرف

وسلم وعن شماله یوم احد رجلین علیهما ثیاب

اور بائین طرف احد کے دن دو شخص دیکھے - جن کے کپڑے

بیاض ما رأیتهما قبل ولا بعد یعنی جبرئیل و

سفید تھے - مینے اُنکو نہ کبھی اس سے پہلے دیکھا تھا نہ اس کے بعد - یہ دونون جبرئیل اور

میکائیل علیهما السلام

میکائیل علیہما السلام تھے

الباب الرابع فی الصلوة علی النبی صلی الله علیه وسلم و

چوتھا باب - رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم پر درود اور

السلام علیه قال الله تعالی فی سورة الاحزاب ان الله وملئكته

سلام بھیجنے کے بیان مین - اللہ تعالی سورہ احزاب مین فرماتا ہے - کہ اللہ اور اسکے فرشتے

Marfat.com

يُصَلُّونَ عَلَى النَّبِيِّ يَا أَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُوا صَلُّوا عَلَيْهِ
نبی پر درود بھیجتے ہین۔ مسلمانو۔ تم بھی اُن پر درود

وَسَلِّمُوا تَسْلِيمًا ۝ عَنْ جَابِرِ بْنِ سَمُرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ
اور سلام بھیجا کرو۔ جابر بن سمرہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ

صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِنِّي لَأَعْرِفُ حَجَرًا بِمَكَّةَ كَانَ يُسَلِّمُ
صلے اللہ علیہ وسلم فرماتے ہین۔ مکہ کے اوس پتھر کو پہچانتا ہون جو مجھے سلام کرتا تھا

عَلَيَّ قَبْلَ أَنْ أُبْعَثَ إِنِّي لَأَعْرِفُهُ الْآنَ رَوَاهُ مُسْلِمٌ فِي
حالانکہ مین ابھی مبعوث نہین ہوا تھا۔ مین ابتک اُسے پہچانتا ہون۔ اسکو مسلم نے

صَحِيحِهِ فِي أَوَّلِ كِتَابِ الْفَضَائِلِ وَعَنْ عَلِيِّ بْنِ أَبِي طَالِبٍ
صحیح مسلم کی کتاب الفضائل کے اول مین روایت کیا ہے۔ اور علی بن ابی طالب بطور روایت

قَالَ كُنَّا مَعَ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِمَكَّةَ فَخَرَجْنَا مَعَهُ
فرماتے ہین کہ ہم مکہ مین رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم کے ساتھ تھے۔ اتفاقاً آپ کے ہمراہ

فِي بَعْضِ نَوَاحِيهَا فَمَرَرْنَا بَيْنَ الْجِبَالِ وَالشَّجَرِ فَلَمْ نَمُرَّ
بعض اطراف مکہ کی طرف نکلے۔ اور پہاڑون اور درختون مین سے ہوکر گزرے۔ ہماری رہگزر مین

بِشَجَرَةٍ وَلَا جَبَلٍ إِلَّا قَالَ السَّلَامُ عَلَيْكَ يَا رَسُولَ اللّٰهِ
کوئی درخت یا پہاڑ ایسا نہ تھا جس نے یہ نہ کہا ہو۔ کہ السلام علیک یا رسول اللہ

رَوَاهُ الدَّارِمِيُّ فِي أَوَّلِ سُنَنِهِ وَرَوَاهُ التِّرْمِذِيُّ كَذَا
اسکو دارمی نے اول سنن دارمی مین اور ترمذی نے روایت کیا ہے اسی طرح

فِي مِشْكٰوةِ الْمَصَابِيحِ فِي بَابِ الْمُعْجِزَاتِ وَعَنْ يَعْلَى
مشکوٰۃ المصابیح کے باب المعجزات مین ہے اور یعلی

Marfat.com

۳۴

ابن مرة الثقفي قال ثلاثة أشياء رأيتها من رسول الله

ابن مرہ ثقفی کہتے ہیں کہ میں نے تین باتیں رسول اللہ

صلى الله عليه وسلم بينا نحن نسير معه إذ مررنا

صلے اللہ علیہ وسلم کی دیکھیں (۱) ہم آپ کے ساتھ چلے جا رہے تھے کہ اتفاقاً ہمارا گزر

ببعير يسنى عليه فلما رآه البعير جرجر فوضع جرانه

ایک اونٹ کی طرف ہوا جو پانی کھینچا کرتا تھا۔ اونٹ نے آپ کو دیکھکر فریاد کی اور اپنی گردن جھکادی

فوقف عليه النبي صلى الله عليه وسلم فقال أين

رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم اُس کے پاس آکر ٹھہر گئے اور یہ فرمایا کہ اس کا

صاحب هذا البعير فجاءه فقال بعنيه فقال بل

مالک کہاں ہے۔ چنانچہ مالک آگیا۔ آپ نے فرمایا کہ اسے میرے ہاتھ بیچ ڈال اُسنے کہا نہیں بلکہ

نهبه لك يا رسول الله وإنه لأهل بيت ما لهم

یا رسول اللہ ہم آپ کو ہبہ کرتے ہیں اور یہ اُن لوگوں کی ملک ہے۔ جن کے پاس

معيشة غيره قال أما إذ ذكرت هذا من أمره فإنه

وجہ معاش بجز اسکے اور کچھ نہیں۔ آپ نے فرمایا اگر یہی حال ہے تو خیر۔ مگر یہ

شكى كثرة العمل وقلة العلف فأحسنوا إليه ثم

کام کی زیادتی اور چارہ کی کمی کی شکایت کرتا ہے۔ اس سے نیکی کرو۔ (۲)

سرنا حتى نزلنا منزلا فنام النبي صلى الله عليه

پھر ہم آگے چلکر ایک منزل میں اُترے اور رسول اللہ صلے اللہ علیہ

وسلم فجاءت شجرة تشق الأرض حتى غشيته ثم

وسلم سو رہے۔ اتنے میں زمین کو چیرتا ہوا ایک درخت آیا اور اُس نے آپکو ڈھانک لیا

۱؎ قولہ یسنی علیہ قال فی مجمع بحار الانوار فی شرح قولہ یسنی علیہ ای یستقی ۱۲

رَجَعَتْ اِلٰی مَکَانِهَا فَلَمَّا اسْتَیْقَظَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّی اللّٰهُ

اپنی جگہ چلاگیا جسوقت رسول خدا صلے اللہ

عَلَیْهِ وَسَلَّمَ ذَکَرْتُ لَهٗ فَقَالَ هِیَ شَجَرَةٌ اِسْتَاْذَنَتْ رَبَّهَا

علیہ وسلم بیدار ہوے ہمنے اس واقعہ کا ذکر کیا۔ آپنے فرمایا یہ درخت اپنے خدا سے اذن لیکر آیا تھا

فِیْ اَنْ تُسَلِّمَ عَلٰی رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ فَاَذِنَ

کہ رسول خدا صلے اللہ علیہ وسلم کو سلام کر آئے چنانچہ اللہ تعالے نے اس کو اذن دیدیا

لَهَا قَالَ ثُمَّ سِرْنَا فَمَرَرْنَا بِمَاءٍ فَاَتَتْهُ امْرَاَةٌ بِابْنٍ لَهَا بِهٖ

(۳) پھر ہم آگے چلکر ایک پانی کی طرف گزرے۔ یہان ایک عورت آپکی خدمت مین ایک بچہ لیکر آئی جسے

جِنَّةٌ فَاَخَذَ النَّبِیُّ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ بِمَنْخِرِهٖ ثُمَّ

جنون تھا۔ رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم نے اُس کا نتھنا پکڑا اور پھر

قَالَ اُخْرُجْ فَاِنِّیْ مُحَمَّدٌ رَّسُوْلُ اللّٰهِ ثُمَّ سِرْنَا فَلَمَّا رَجَعْنَا مَرَرْنَا

یہ فرمایا کہ نکل جا مین محمد رسول اللہ ہون۔ پھر ہم وہان سے پلٹ کر

بِذٰلِكَ الْمَاءِ فَسَاَلَهَا عَنِ الصَّبِیِّ فَقَالَتْ وَالَّذِیْ

اُسی پانی کی طرف گزرے آپ نے لڑکے کا حال پوچھا۔ اُس عورت نے کہا

بَعَثَكَ بِالْحَقِّ مَا رَاَیْنَا مِنْهُ رَیْبًا بَعْدَكَ رَوَاهُ فِیْ شَرْحِ

اُس خدا کی قسم جسنے آپکو برحق نبی بنا کر بھیجا ہے۔ ہمنے آپ کے بعد اُسکی کوئی حرکت جس سے جنون کا شک ہو نہین دیکھی اسکو

السُّنَّةِ كَذَا فِیْ مِشْكٰوةِ الْمَصَابِیْحِ فِیْ بَابِ

شرح السنہ مین روایت کیا ہے اور اسی طرح مشکوٰۃ المصابیح کے باب

الْمُعْجِزَاتِ وَعَنْ حُذَیْفَةَ قَالَ سَاَلَتْنِیْ اُمِّیْ مَتٰی

المعجزات مین ہے۔ اور حذیفہ سے روایت ہے کہ آپ نے کہا میری مان نے مجھ سے پوچھا تیرے

عَهْدُكَ تَعْنِي بِالنَّبِيِّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقُلْتُ

جانے کا وقت (یعنے رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم کے پاس) کب آئے گا۔ مینے جواب دیا

مَا لِي بِهِ عَهْدٌ مُنْذُ كَذَا وَكَذَا فَنَالَتْ مِنِّي فَقُلْتُ لَهَا

فلان فلان دن سے مین اُنکے پاس جانے کا کوئی وقت نہین نکال سکتا میری ماں نے مجھے برا بھلا کہا مینے جواب دیا

دَعِينِي آتِي النَّبِيَّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَأُصَلِّي مَعَهُ

اچھا مجھے چھوڑ دو کہ رسول خدا صلے اللہ علیہ وسلم کے پاس جاؤن اور اُن کے ساتھ

الْمَغْرِبَ وَأَسْأَلُهُ أَنْ يَسْتَغْفِرَ لِي وَلَكِ فَأَتَيْتُ النَّبِيَّ

مغرب پڑھون۔ اور یہ سوال کرون کہ آپ میرے اور تمھارے لیے مغفرت چاہین۔ مین نبی

صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَصَلَّيْتُ مَعَهُ الْمَغْرِبَ فَصَلَّى

صلے اللہ علیہ وسلم کے پاس آیا۔ اور آپ کے ساتھ مغرب پڑھی چنانچہ آپ نے نماز پڑھی

حَتَّى صَلَّى الْعِشَاءَ ثُمَّ انْفَتَلَ فَتَبِعْتُهُ فَسَمِعَ صَوْتِي فَقَالَ

یہان تک کہ عشا کی نماز ادا کی۔ پھر آپ واپس ہوئے اور مین پیچھے ہو لیا آپ نے میری آواز سنی

مَنْ هٰذَا حُذَيْفَةُ قُلْتُ نَعَمْ قَالَ مَا حَاجَتُكَ غَفَرَ اللهُ

اور فرمایا یہ کون ہے۔ کیا حذیفہ ہے مین نے عرض کیا ہان۔ فرمایا تجھے کیا کام ہے

لَكَ وَلِأُمِّكَ قَالَ إِنَّ هٰذَا مَلَكٌ لَمْ يَنْزِلِ الْأَرْضَ

خدا نے تجھے اور تیری ماں کو بخشدیا ۔ پھر فرمایا کہ یہ فرشتہ

قَطُّ قَبْلَ هٰذِهِ اللَّيْلَةِ اسْتَأْذَنَ رَبَّهُ أَنْ يُسَلِّمَ

زمین پر اس رات سے پہلے کبھی نازل نہین ہوا۔ اس نے اپنے خدا سے اجازت لی ہے کہ

عَلَيَّ وَيُبَشِّرَنِي بِأَنَّ فَاطِمَةَ سَيِّدَةُ نِسَاءِ أَهْلِ

مجھے سلام کرے اور اس بات کی بشارت دے کہ فاطمہ جنتی عورتون کی سردار ہین

ع قوله فنالت مني قال في القاموس نال من عرضه سبه وقال في مجمع البحار الانوار في شرح المعاني نال منه اى ذكره بسوء انتهى ١٢

الْجَنَّةِ وَاَنَّ الْحَسَنَ وَالْحُسَيْنَ سَيِّدَا شَبَابِ اَهْلِ الْجَنَّةِ

اور حسن و حسین جوانان اہل جنت کے سردار ہین

رَوَاهُ التِّرْمِذِيُّ فِي جَامِعِهِ فِي اَبْوَابِ الْمَنَاقِبِ وَقَالَ

اس کو ترمذی نے جامع ترمذی کے ابواب مناقب مین روایت کرکے یہ کہا ہے۔

هٰذَا حَدِيْثٌ حَسَنٌ غَرِيْبٌ مِّنْ هٰذَا الْوَجْهِ لَا نَعْرِفُهُ

کہ یہ حدیث اس طریق سے حسن - غریب ہے - ہم نہین جانتے

اِلَّا مِنْ حَدِيْثِ اِسْرَآئِيْلَ وَعَنْ نُبَيْهِ بْنِ وَهْبٍ اَنَّ

کہ اسرائیل کے سوا کسی اور نے روایت کیا ہو - اور نُبیہ بن وہب سے روایت ہے

كَعْبًا دَخَلَ عَلٰى عَائِشَةَ فَذَكَرُوْا رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ

کہ کعبؓ حضرت عائشہؓ کے پاس آئے - حاضرین رسول اللہ صلے اللہ

تَعَالٰى عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ كَعْبٌ مَا مِنْ يَوْمٍ يَطْلُعُ

تعالےٰ علیہ وسلم کا تذکرہ کرنے لگے - کعبؓ نے کہا - بلا ناغہ ہر روز

اِلَّا نَزَلَ سَبْعُوْنَ اَلْفًا مِّنَ الْمَلٰئِكَةِ حَتّٰى يَحُفُّوْا بِقَبْرِ

ستر ہزار فرشتے نازل ہوتے ہین اور قبر اطہر

النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ تَعَالٰى عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَضْرِبُوْنَ بِاَجْنِحَتِهِمْ

نبی صلے اللہ علیہ و سلم کو ڈھانک لیتے ہین - اور اپنے بازو بچھاتے ہین۔

وَيُصَلُّوْنَ عَلٰى رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ تَعَالٰى عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

اور رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم پر درود سلام بھیجتے ہین

حَتّٰى اِذَا اَمْسَوْا عَرَجُوْا وَهَبَطَ مِثْلُهُمْ فَصَنَعُوْا مِثْلَ

پھر جب شام ہوتی ہے تو یہ چلے جاتے ہین اور اُسیقدر اور فرشتے اُتر آتے ہین اور اسی طرح کی خدمت بجا لاتے ہین

لك حتى إذا انشقت عنه الأرض خرج في سبعين
یہانتک کہ جب زمین شق ہوگی تو آپ ستر ہزار
ألفا من الملائكة يزفونه رواه الدارمي في أوائل
فرشتون کے جلو مین نکلین گے۔ ملائکہ آپ کو لے چلین گے۔ اسکو دارمی نے شروع
سننه في باب ما أكرم الله نبيه صلى الله عليه وسلم
سنن دارمی مین روایت کیا ہے جس باب مین اُس اکرام کا ذکر ہے جو اللہ تعالے نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم
بعد موته وعن أبي هريرة أن رسول الله صلى الله
پر آپ کی وفات کے بعد کیا ہے۔ اور ابو ہریرہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلے اللہ
عليه وسلم قال من صلى علي واحدة صلى الله عليه
علیہ وسلم نے فرمایا جو شخص مجھ پر ایک بار درود بھیجے گا اللہ تعالے اُس پر
عشرا رواه مسلم في صحيحه في كتاب الصلوة في باب
دس رحمتین نازل کریگا۔ اسکو مسلم نے صحیح مسلم کی کتاب الصلوۃ کے اُس باب مین روایت کیا ہے
الصلوة على النبي صلى الله عليه وسلم بعد التشهد
جس مین تشہد کے بعد رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم پر درود بھیجنے کا ذکر ہے۔
ورواه الدارمي في سننه في كتاب الرقاق في باب
اور اسی کو دارمی نے سنن دارمی کی کتاب الرقاق مین روایت کیا ہے جس باب مین
فضل الصلوة على النبي صلى الله عليه وسلم وعن
رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم پر درود بھیجنے کی فضیلت کا ذکر ہے اور
أبي طلحة أن رسول الله صلى الله عليه وسلم جاء ذات
ابو طلحہ سے روایت ہے کہ ایک دن رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم اس حال مین تشریف لائے

يَوْمٍ وَالْبُشْرٰى يُرٰى فِي وَجْهِهٖ فَقَالَ اِنَّهٗ جَاءَ نِي

کہ خوشی کے آثار آپ کے چہرہ پر نمایاں تھے۔ پھر آپ نے فرمایا کہ میرے پاس

جِبْرَئِيْلُ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ اَمَا يُرْضِيْكَ

جبرئیل علیہ السلام آکر یہ کہہ گئے ہیں کہ اے محمد کیا تم اس سے خوش نہیں ہوتے

يَا مُحَمَّدُ اَنْ لَّا يُصَلِّيَ عَلَيْكَ اَحَدٌ مِّنْ اُمَّتِكَ اِلَّا صَلَّيْتُ

کہ تمہاری امت میں سے جو شخص تم پر ایک بار درود بھیجے گا میں

عَلَيْهِ عَشْرًا وَّلَا يُسَلِّمُ عَلَيْكَ اَحَدٌ مِّنْ اُمَّتِكَ اِلَّا سَلَّمْتُ

اُس پر دس رحمتیں۔ اور تمہاری امت میں سے جو شخص تم پر ایک بار سلام بھیجے گا میں

عَلَيْهِ عَشْرًا رَوَاهُ النَّسَائِيُّ فِي سُنَنِهٖ فِي كِتَابِ السَّهْوِ

اُس پر دس بار سلام بھیجونگا۔ اسکو نسائی نے سنن نسائی کی کتاب السہو کے

فِي بَابِ الْفَضْلِ فِي الصَّلٰوةِ عَلَى النَّبِيِّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ

اُس باب میں روایت کیا ہے جس میں نبی صلے اللہ علیہ وسلم پر درود بھیجنے کی فضیلت کا ذکر ہے

وَسَلَّمَ وَرَوَاهُ الدَّارِمِيُّ فِي سُنَنِهٖ فِي كِتَابِ الرِّقَاقِ

اور اُسی کو دارمی نے سنن دارمی کی کتاب الرقاق میں روایت کیا ہے۔

وَلَفْظُهٗ قَالَ جَاءَ النَّبِيُّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَوْمًا

اور اُسکے لفظ یہ ہیں کہ رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم ایک دن اسحال میں تشریف لائے

وَهُوَ يُرٰى الْبِشْرُ فِي وَجْهِهٖ فَقِيْلَ يَا رَسُوْلَ اللهِ اِنَّا

کہ خوشی کے آثار آپ کے چہرہ سے نمایاں تھے لوگوں نے کہا۔ یا رسول اللہ

نَرٰى فِي وَجْهِكَ بِشْرًا لَمْ نَكُنْ نَرَاهُ قَالَ اَجَلْ اِنَّ مَلَكًا

ہم آپ کے چہرہ پر شادمانی کے ایسے آثار دیکھتے ہیں کہ پہلے کبھی نہ دیکھے تھے آپنے فرمایا۔ ہاں ایک

Marfat.com

انی فقال لی یا محمد ان ربك یقول لك اما یرضیك

ے پاس آکر یہ کہا گیا ہے کہ اے محمد تمہارا رب تم سے فرماتا ہے کہ کیا تم اس سے خوش نہیں ہو

ن لا یصلی علیك احد من امتك الا صلیت علیه

تمہاری امت میں سے جو شخص تم پر ایک بار درود بھیجے گا میں اوس پر

عشرا ولا یسلم علیك الا سلمت علیه عشرا قال

س رحمتیں - اور جو ایک بار سلام بھیجے گا میں اُسپر دس بار سلام بھیجونگا کہ فرماتے ہیں

لت بلی وعن انس بن مالك قال قال رسول الله

نے کہا۔ ہاں - میں اس سے خوش ہوں۔ اور انس بن مالک بطور روایت کہتے ہیں کہ رسول ا

لی الله علیه وسلم من صلی علی صلوة واحدة

ے اللہ علیہ وسلم فرماتے ہیں - جو شخص مجھ پر ایک بار درود بھیجتا ہے

لی الله علیه عشر صلوات وحطت عنه عشر

اللہ تعالے اُسپر دس رحمتیں نازل کرتا ہے اور اُس کے دس

خطیئات ورفعت له عشر درجات رواه النسائی

ہ معاف ہوتے ہیں۔ اور دس درجے بلند کیے جاتے ہیں - اس کو نسائی نے

ی سننه فی کتاب الرقاق فی باب الفضل فی الصلوة

سنن نسائی کی کتاب الرقاق کے اُس باب میں روایت کیا ہے۔ جس میں

علی النبی صلی الله علیه وسلم وعن عبد الله

سول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم پر درود بھیجنے کی فضیلت کا ذکر ہے۔ اور عبد اللہ

بن مسعود ان رسول الله صلی الله علیه وسلم

بن مسعود سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم نے

٤٠

قَالَ اَوْلَى النَّاسِ بِيْ يَوْمَ الْقِيٰمَةِ اَكْثَرُهُمْ عَلَيَّ صَلٰوةً
فرمایا ہے قیامت کے دن وہی شخص میرے قریب رہے گا جو مجھ پر اکثر درود بھیجے گا

رَوَاهُ التِّرْمِذِيُّ فِيْ جَامِعِهٖ فِيْ كِتَابِ الصَّلٰوةِ فِيْ
اس کو ترمذی نے جامع ترمذی کی کتاب الصلوۃ کے اُس

بَابِ مَا جَآءَ فِيْ فَضْلِ الصَّلٰوةِ عَلَى النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ
باب میں روایت کیا ہے۔ جس میں رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم پر درود بھیجنے کی فضیلت کا ذکر

وَسَلَّمَ وَعَنْ كَعْبِ بْنِ عُجْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ
اور کعب بن عجرہ سے روایت ہے کہ ایک دن رسول اللہ

صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ احْضُرُوا الْمِنْبَرَ فَحَضَرْنَا فَلَمَّا
صلے اللہ علیہ وسلم نے فرمایا۔ ممبر کے پاس آجاؤ۔ چنانچہ ہم پاس آگئے۔ پھر جب آپ

ارْتَقٰى دَرَجَةً قَالَ اٰمِيْنَ فَلَمَّا ارْتَقَى الدَّرَجَةَ الثَّانِيَةَ
ممبر کے ایک پایہ پر چڑھے۔ تو فرمایا آمین۔ پھر جب دوسرے پایہ پر چڑھے

قَالَ اٰمِيْنَ فَلَمَّا ارْتَقَى الدَّرَجَةَ الثَّالِثَةَ قَالَ اٰمِيْنَ
تو فرمایا آمین۔ پھر جب تیسرے پایہ پر چڑھے۔ فرمایا آمین

فَلَمَّا نَزَلَ قُلْنَا يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ لَقَدْ سَمِعْنَا مِنْكَ الْيَوْمَ
پھر جب اُترے ہم نے کہا۔ یا رسول اللہ۔ آج ہمنے آپ سے وہ بات سنی ہے

شَيْئًا مَا كُنَّا نَسْمَعُهٗ قَالَ اِنَّ جِبْرَئِيْلَ عَرَضَ لِيْ فَقَالَ
کہ پہلے کبھی نہیں۔ فرمایا۔ جبرئیل میرے روبرو ہو کر یہ کہہ گئے ہیں کہ

بُعْدًا مَنْ اَدْرَكَ رَمَضَانَ فَلَمْ يُغْفَرْ لَهٗ قُلْتُ اٰمِيْنَ فَلَمَّا
خدا کرے دور رہے کہ جو رمضان کو پائے اور اُسکے گناہ معاف ہوں میں نے کہا آمین پھر جب

Marfat.com

رَقِيتُ الثَّانِيَةَ قَالَ بَعُدَ مَنْ ذُكِرْتَ عِنْدَهُ فَلَمْ يُصَلِّ

دوسرے پایہ پر چڑھا تو یہ کہا وہ شخص رحمت سے دور رہے۔ جس کے روبرو آپ کا ذکر آئے اور وہ

عَلَيْكَ فَقُلْتُ اٰمِيْنَ فَلَمَّا رَقِيتُ الثَّالِثَةَ قَالَ بَعُدَ

آپ پر درود نہ بھیجے مین نے کہا آمین۔ پھر جب مین تیسرے پایہ پر چڑھا تو کہا وہ شخص رحمت سے دور رہے

مَنْ اَدْرَكَ اَبَوَيْهِ الْكِبَرَ اَوْ اَحَدَهُمَا فَلَمْ يُدْخِلَاهُ

جس نے اپنے بوڑھے ماں باپ یا دونوں مین سے ایک کو پایا۔ اور انھوں نے اُسے

الْجَنَّةَ قُلْتُ اٰمِيْنَ رَوَاهُ الْحَاكِمُ وَقَالَ صَحِيْحُ الْاِسْنَادِ

جنت مین نہ پہونچایا - مین نے کہا آمین۔ اسکو حاکم نے روایت کیا ہے اور صحیح الاسناد بتایا ہے

كَذَا فِي التَّرْغِيْبِ وَالتَّرْهِيْبِ لِلْحَافِظِ عَبْدِ الْعَظِيْمِ

کتاب ترغیب و ترہیب مؤلفہ حافظ عبدالعظیم

الْمُنْذِرِيِّ فِي التَّرْغِيْبِ فِي صِيَامِ رَمَضَانَ اِحْتِسَابًا

منذری مین اسی طرح ہے۔ اُس باب مین جہان خالصًا للہ رمضان کے روزے رکھنے کی ترغیب کا ذکر ہے

وَعَنْ اَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ

اور ابوہریرہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلے اللہ علیہ

وَسَلَّمَ مَنْ صَلَّى عَلَيَّ عِنْدَ قَبْرِي سَمِعْتُهُ وَمَنْ صَلَّى عَلَيَّ

وسلم نے فرمایا جو شخص مجھ پر میری قبر کے قریب آکر درود بھیجے گا مین اُسے سن لونگا۔ اور جو مجھ پر

نَائِيًا اُبْلِغْتُهُ رَوَاهُ الْبَيْهَقِيُّ فِي شُعَبِ الْاِيْمَانِ وَعَنْهُ

دور سے درود بھیجیگا وہ مجھے پہنچ جائے گا۔ اسکو بیہقی نے شعب الایمان مین روایت کیا ہے اور انھین سے روایت ہے

قَالَ سَمِعْتُ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُوْلُ

کہ مین نے رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم کو یہ سنا ہے

Marfat.com

لا تجعلوا بیوتکم قبورًا ولا تجعلوا قبری عیدًا و
لوگو۔ اپنے گھروں کو قبر اور میری قبر کو عید نہ بنانا ہاں
صلوا علی فان صلوتکم تبلغنی حیث کنتم رواه
مجھ پر درود بھیجتے رہنا۔ کیونکہ تمھارا درود خواہ تم کہین ہو مجھے پہنچ جائے گا۔ اسکو
النسائی کذا فی مشکوۃ المصابیح وعن عبد اللہ
نسائی نے روایت کیا ہے اسیطرح مشکوۃ المصابیح مین ہے اور عبد اللہ سے روایت ہے کہ
قال قال رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم ان للہ ملئکۃ
رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم نے فرمایا۔ خدا کے اکثر فرشتے ایسے ہین
سیاحین فی الارض یبلغونی من امتی السلام رواه
جو روئے زمین پر چلتے پھرتے رہتے ہین یہ میری امت کا سلام مجھے پہنچایا کرتے ہین۔ اسکو
النسائی فی سننہ فی کتاب السھو فی باب التسلیم
نسائی نے سنن نسائی کی کتاب السھو مین روایت کیا ہے جس باب مین
علی النبی صلی اللہ علیہ وسلم ورواه الدارمی فی
رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم پر سلام بھیجنے کا ذکر ہے۔ اور دارمی نے
سننہ فی کتاب الرقاق وعن ابی ھریرۃ قال قال
سنن دارمی کی کتاب الرقاق مین روایت کیا ہے اور ابو ہریرہ سے روایت ہے کہ
رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم ما من احد یسلم
رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم نے فرمایا ہے جب کوئی مسلمان مجھپر سلام بھیجتا ہے
علی الا رد اللہ علی روحی حتی ارد علیہ السلام رواه
تو اللہ تعالے میری روح واپس کردیتا ہے۔ تاکہ اُسکے سلام کا جواب دوں اسکو

Marfat.com

ابو داؤد والبیہقی فی الدعوات الکبیر وعن عمر
ابو داؤد اور بیہقی نے دعوات کبیر مین روایت کیا ہے - اور عمر
ابن الخطاب رضی اللہ عنہ قال ان الدعاء موقوف
بن الخطاب رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ آپ نے فرمایا - دعا
بین السماء والارض لا یصعد منہ شیء حتی تصلی علی
آسمان وزمین کے مابین ٹھہری رہتی ہے - اوپر نہین جاتی جبتک تم اپنے نبی پر درود نہ بھیجو -
نبیک رواہ الترمذی کذا فی مشکوٰۃ المصابیح و
اسکو ترمذی نے روایت کیا ہے - اسی طرح مشکوٰۃ المصابیح مین ہے
عن فضالۃ بن عبید قال سمع رسول اللہ صلی
اور فضالہ بن عبید بطور روایت کہتے ہین کہ رسول اللہ صلے
اللہ علیہ وسلم رجلا یدعو فی الصلوٰۃ لم یحمد اللہ
اللہ علیہ وسلم نے ایک شخص کو نماز مین دعا کرتے سنا جس نے نہ تو خدا کی تعریف کی
ولم یصل علی النبی صلی اللہ علیہ وسلم فقال رسول
اور نہ رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم پر درود بھیجا - رسول اللہ
اللہ صلی اللہ علیہ وسلم عجلت ایھا المصلی ثم علمھم
صلے اللہ علیہ وسلم نے فرمایا - اے نمازی تونے جلدی کی - پھر انہین
رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم فسمع رسول اللہ
رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم نے دعا کا طریقہ بتادیا - اسکے بعد رسول اللہ
صلی اللہ علیہ وسلم رجلا یصلی فمجد اللہ وحمدہ
صلی اللہ علیہ وسلم نے ایک شخص کو نماز پڑھتے سنا کہ اسنے خدا کی بزرگی اور حمد بیان کی

وَصَلّٰى عَلَى النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ

اور رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم پر درود بھیجا۔ اُسوقت رسول اللہ

صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اُدْعُ تُجَبْ وَسَلْ تُعْطَ رَوَاهُ

صلے اللہ علیہ وسلم نے فرمایا۔ دعا مانگ قبول ہوگی۔ سوال کرلے گا۔ اسکو

النَّسَائِيُّ فِيْ سُنَنِهٖ فِيْ بَابِ التَّمْجِيْدِ وَالصَّلٰوةِ عَلَى النَّبِيِّ

نسائی نے سنن نسائی کے اُس باب مین روایت کیا ہے جس مین تمجید اور نبی

صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي الصَّلٰوةِ وَعَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ

صلی اللہ علیہ وسلم پر نماز مین درود بھیجنے کا ذکر ہے۔ اور عبد اللہ بن

دِيْنَارٍ اَنَّهٗ قَالَ رَاَيْتُ عَبْدَ اللّٰهِ بْنَ عُمَرَ يَقِفُ عَلٰى قَبْرِ

دینار بطور روایت کہتے کہ مین نے عبد اللہ بن عمر کو

النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَيُصَلِّيْ عَلَى النَّبِيِّ وَعَلٰى اَبِيْ بَكْرٍ

رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کی قبر اطہر پر کھڑے دیکھا کہ آپ پیغمبر اور ابو بکر

وَعُمَرَ رَوَاهُ مَالِكٌ فِي الْمُوَطَّاِ فِيْ بَابِ مَا جَاءَ فِي الصَّلٰوةِ

اور عمر پر درود بھیج رہے تھے۔ اسکو مالک نے مؤطا کے اُس باب مین روایت کیا ہے جسمین

عَلَى النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَعَنْ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ بْنِ

نبی صلے اللہ علیہ وسلم پر درود بھیجنے کا ذکر ہے۔ اور عبد الرحمن بن

اَبِيْ لَيْلٰى قَالَ لَقِيَنِيْ كَعْبُ بْنُ عُجْرَةَ فَقَالَ اَلَا اُهْدِيْ لَكَ

ابی لیلے روایت کرتے ہین کہ کعب بن عجرہ مجھسے ملے اور کہا کیا مین تم کو ایک

هَدِيَّةً اِنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ خَرَجَ عَلَيْنَا

ہدیہ دون۔ وہ یہ کہ نبی صلے اللہ علیہ وسلم ایک دن ہمارے پاس تشریف لائے

Marfat.com

فقلنا یا رسول اللہ قد علمنا کیف نسلم علیک فکیف

ہم نے عرض کیا۔ یا رسول اللہ۔ آپ پر سلام بھیجنے کا طریقہ تو ہم کو معلوم ہے۔ مگر آپ پر

نصلی علیک فقال قولوا اللھم صل علی محمد وعلی ال

درود کس طرح بھیجا کریں۔ فرمایا یہ کہا کرو۔ اے خدا محمد اور آل محمد پر درود بھیج

محمد کما صلیت علی ال ابراھیم انک حمید مجید اللھم

جس طرح تو آل ابراہیم پر درود بھیج چکا ہے۔ تو تعریف کیا گیا اور بزرگ ہے۔ اے خدا

بارک علی محمد وعلی ال محمد کما بارکت علی ال ابراھیم

محمد اور آل محمد پر برکت نازل کر۔ جس طرح تو نے آل ابراہیم پر برکت نازل کی ہے

انک حمید مجید رواہ البخاری فی صحیحہ فی کتاب

تو تعریف کیا گیا اور بزرگ ہے۔ اسکو بخاری نے صحیح بخاری کی کتاب الدعوات

الدعوات ورواہ مسلم فی صحیحہ فی کتاب الصلوۃ

مین روایت کیا ہے اور مسلم نے صحیح مسلم کی کتاب الصلوۃ کے اُس

فی باب الصلوۃ علی النبی صلی اللہ علیہ وسلم بعد

باب مین روایت کیا ہے۔ جس مین نبی صلے اللہ علیہ وسلم پر تشہد کے بعد درود بھیجنے کا ذکر ہے

التشھد الا ان فی روایتہ قد عرفنا مکان قد علمنا

مگر مسلم کی روایت مین لفظ قد علمنا کی جگہ لفظ قد عرفنا آیا ہے

وعن ابی ھریرۃ عن النبی قال من سرہ ان یکتال

اور ابوہریرہ نبی صلے اللہ علیہ وسلم سے روایت کرتے ہین کہ آپ نے فرمایا جسکو پورے

بالمکیال الاوفی اذا صلی علینا اھل البیت فلیقل

پیمانہ سے ثواب لینا اچھا معلوم ہوتا ہو تو ہم پر کہ ہم اہل بیت نبوت ہین درود بھیجتے وقت یہ کہا کرے

Marfat.com

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدِ النَّبِيِّ وَاَزْوَاجِهٖ اُمَّهَاتِ الْمُؤْمِنِيْنَ

اے خدا محمد پر جو نبی ہیں اور انکی ازواج پر جو مسلمانوں کی مائیں ہیں

وَذُرِّيَّتِهٖ وَاَهْلِ بَيْتِهٖ كَمَا صَلَّيْتَ عَلٰى اِبْرَاهِيْمَ اِنَّكَ حَمِيْدٌ

اور اُن کی اولاد اور اہل بیت پر ایسا درود بھیج جیسا کہ تو ابراہیم پر بھیج چکا ہے تو تعریف کیا گیا

مَّجِيْدٌ رَوَاهُ اَبُوْدَاوٗدَ فِيْ سُنَنِهٖ فِيْ كِتَابِ الصَّلٰوةِ فِيْ

اور بزرگ ہے۔ اسکو ابوداؤد نے سنن ابوداؤد کی کتاب الصلوۃ میں روایت کیا ہے۔ جس

بَابِ الصَّلٰوةِ عَلَى النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بَعْدَ

باب میں نبی صلے اللہ علیہ وسلم پر تشہد کے بعد درود پڑھنے کا ذکر ہے

التَّشَهُّدِ وَعَنْ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ بْنِ اَبِيْ لَيْلٰى عَنْ كَعْبِ

اور عبدالرحمن بن ابی لیلے سے روایت ہے اور وہ کعب بن

بْنِ عُجْرَةَ قَالَ قُلْنَا يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ السَّلَامُ عَلَيْكَ قَدْ عَرَفْنَاهُ

عجرہ سے روایت کرتے ہیں کہ ہم نے عرض کیا آپ پر سلام بھیجنے کا طریقہ ہم نے معلوم کر لیا ہے

فَكَيْفَ الصَّلٰوةُ عَلَيْكَ قَالَ قُوْلُوا اللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ

آپ پر درود بھیجنے کا طریقہ کیا ہے۔ فرمایا یہ کہا کرو ۔ اے خدا محمد پر

وَّعَلٰى اٰلِ مُحَمَّدٍ كَمَا صَلَّيْتَ عَلٰى اِبْرَاهِيْمَ وَعَلٰى اٰلِ اِبْرَاهِيْمَ

اور آل محمد پر ایسا درود بھیج جیسا کہ تو نے ابراہیم اور آل ابراہیم پر بھیجا تھا

اِنَّكَ حَمِيْدٌ مَّجِيْدٌ وَبَارِكْ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَّعَلٰى اٰلِ مُحَمَّدٍ كَمَا

تو تعریف کیا گیا اور بزرگ ہے۔ اور محمد اور آل محمد پر ایسی برکت نازل کر جیسے

بَارَكْتَ عَلٰى اِبْرَاهِيْمَ وَعَلٰى اٰلِ اِبْرَاهِيْمَ اِنَّكَ حَمِيْدٌ مَّجِيْدٌ

ابراہیم اور آل ابراہیم پر نازل کی تھی۔ تو تعریف کیا گیا اور بزرگ ہے۔

Marfat.com

قال عبد الرحمن ونحن نقول وعلينا معهم رواه

عبد الرحمن کا قول ہے کہ ہم اس درود مین اتنا لفظ اور کہتے ہین وعلینا معہم ۔ اس کو

النسائی فی سننه فی باب کیف الصلوة علی النبی

نسائی نے سنن نسائی کے اُس باب مین روایت کیا ہے۔ جس مین رسول اللہ

صلی اللہ علیه وسلم من کتاب السهو

صلے اللہ علیہ وسلم پر درود بھیجنے کا طریقہ مذکور ہے اور یہ کتاب السہو مین ہے

الباب الخامس فی توقیر النبی صلی اللہ علیه

پانچوان باب ۔ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کی توقیر کے بیان مین

وسلم قال اللہ تعالی فی سورة البقرة یاایها الذین

اللہ تعالے سورۂ بقر مین فرماتا ہے ۔ مسلمانو

آمنوا لا تقولوا راعنا وقولوا انظرنا واسمعوا وللکافرین

لفظ راعنا نہ کہو ۔ بلکہ انظرنا کہا کرو ۔ اور سنو ۔ اور کافرون کے لیے

عذاب الیم وقال اللہ تعالی فی آخر سورة النور

دردناک عذاب ہے ۔ اور اللہ تعالے آخر سورۂ نور مین فرماتا ہے

لا تجعلوا دعاء الرسول بینکم کدعاء بعضکم بعضا

ہمارے رسول کو اپنے مابین اس طرح نہ پکارا کرو جس طرح ایک دوسرے کو پکارتے ہو

قد یعلم اللہ الذین یتسللون منکم لواذا فلیحذر

اللہ انکو خوب جانتا ہے جو دوسرے کی آڑ مین ہوکر کھسک جاتے ہین ۔ پس تو

الذین یخالفون عن امره ان تصیبهم فتنة او یصیبهم

جو لوگ رسول کے حکم کی مخالفت کرتے ہین وہ کسی آفتے کے پہنچنے یا

عَذَابٌ اَلِيْمٌ ۝ وَقَالَ اللّٰهُ تَعَالٰى فِيْ سُوْرَةِ الْاَحْزَابِ

دردناک عذاب مین مبتلا ہونے سے ڈرتے رہین۔ اور اللہ تعالے سورہ احزاب مین فرماتا ہے

يٰاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا لَا تَدْخُلُوْا بُيُوْتَ النَّبِيِّ اِلَّا اَنْ يُّؤْذَنَ

مسلمانو۔ نبی کے گھرون مین داخل نہ ہوا کرو۔ مگر اُس وقت

لَكُمْ اِلٰى طَعَامٍ غَيْرَ نٰظِرِيْنَ اِنٰهُ وَلٰكِنْ اِذَا دُعِيْتُمْ

کہ تم کو کھانا کھانے کی اجازت ملے اُسکے پکنے کا انتظار نہ کیا کرو۔ مگر جب

فَادْخُلُوْا فَاِذَا طَعِمْتُمْ فَانْتَشِرُوْا وَلَا مُسْتَاْنِسِيْنَ لِحَدِيْثٍ

بلائے جاؤ تو چلے جایا کرو۔ اور جب کھا چکو چلدیا کرو۔ اور وہان

اِنَّ ذٰلِكُمْ كَانَ يُؤْذِي النَّبِيَّ فَيَسْتَحْيٖ مِنْكُمْ وَاللّٰهُ لَا يَسْتَحْيٖ

بات چیت کرنے کے لیے نہ ٹھہرو۔ اس سے نبی کو ایذا ہوتی ہے اور وہ تم سے شرماتے ہین

مِنَ الْحَقِّ وَاِذَا سَاَلْتُمُوْهُنَّ مَتَاعًا فَسْـَٔلُوْهُنَّ مِنْ

لیکن خدا حق سے نہین شرماتا۔ اور جب نبی کی بیویون سے کوئی چیز مانگو

وَّرَآءِ حِجَابٍ ذٰلِكُمْ اَطْهَرُ لِقُلُوْبِكُمْ وَقُلُوْبِهِنَّ وَمَا كَانَ

تو پردے کے پیچھے سے مانگا کرو۔ یہ تمھارے اور اُن کے دلون کی

لَكُمْ اَنْ تُؤْذُوْا رَسُوْلَ اللّٰهِ وَلَا اَنْ تَنْكِحُوْا اَزْوَاجَهٗ

پاکیزگی کا سبب ہے۔ تم کو یہ مناسب نہین کہ رسول خدا کو ایذا دو۔ اور نہ یہ کہ

مِنْ بَعْدِهٖ اَبَدًا اِنَّ ذٰلِكُمْ كَانَ عِنْدَ اللّٰهِ عَظِيْمًا

نبی کے بعد کبھی اُن کی بیویون سے نکاح کرو۔ یہ خدا کے نزدیک بڑا گناہ ہے

عَنْ اَبِيْ قِلَابَةَ قَالَ اَنَسُ بْنُ مَالِكٍ اَنَا اَعْلَمُ

ابو قلابہ سے روایت ہے۔ کہ انس بن مالک فرماتے ہین۔ مین

Marfat.com

النَّاسِ بِهٰذِهِ الْاٰيَةِ اٰيَةِ الْحِجَابِ لَمَّا اُهْدِيَتْ زَيْنَبُ

اس آیت یعنے آیت حجاب کے شان نزول کو خوب جانتا ہون - جب کہ

اِلَى النَّبِيِّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَتْ مَعَهٗ فِي الْبَيْتِ

زینب بعد نکاح نبی صلے اللہ علیہ وسلم کے پاس بھیجی گئین اور آپ کے ساتھ

صَنَعَ طَعَامًا وَّدَعَا الْقَوْمَ فَقَعَدُوْا يَتَحَدَّثُوْنَ فَجَعَلَ

گھر مین ہین تو آپ نے بطور ولیمہ کچھ کھانا پکوایا اور لوگونکو بلایا - لوگ بیٹھے باتین کرتے رہے

النَّبِيُّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَخْرُجُ ثُمَّ يَرْجِعُ وَهُمْ

رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کبھی باہر جاتے تھے کبھی اندر آتے تھے مگر لوگ اُسی طرح

قُعُوْدٌ يَتَحَدَّثُوْنَ فَاَنْزَلَ اللهُ تَعَالٰى يٰۤاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا

بیٹھے باتین کرتے رہے - اُسوقت اللہ تعالے نے یہ آیت نازل فرمائی - مسلمانو!

لَا تَدْخُلُوْا بُيُوْتَ النَّبِيِّ اِلَّاۤ اَنْ يُّؤْذَنَ لَكُمْ اِلٰى طَعَامٍ

نبی کے گھرون مین داخل نہ ہوا کرو مگر اُسوقت جبکہ تم کو کھانے کے لیے بلایا جائے

غَيْرَ نٰظِرِيْنَ اِنٰىهُ اِلٰى قَوْلِهٖ مِنْ وَّرَآءِ حِجَابٍ فَضُرِبَ

اُسکے پکنے کا انتظار نہ کیا کرو (من ورار حجاب تک) اُسوقت

الْحِجَابُ وَقَامَ الْقَوْمُ رَوَاهُ الْبُخَارِيُّ فِيْ صَحِيْحِهٖ فِيْ كِتَابِ

پردہ مقرر ہوا - اور لوگ اُٹھ گئے - اُسکو بخاری نے صحیح بخاری کی

التَّفْسِيْرِ وَقَالَ اللهُ تَعَالٰى فِيْ سُوْرَةِ الْحُجُرٰتِ يٰۤاَيُّهَا الَّذِيْنَ

کتاب التفسیر مین روایت کیا ہے - اور اللہ تعالے سورۂ حجرات مین فرماتا ہے اے

اٰمَنُوْا لَا تُقَدِّمُوْا بَيْنَ يَدَيِ اللهِ وَرَسُوْلِهٖ وَاتَّقُوا اللهَ

مسلمانو - خدا اور اُس کے رسول کے سامنے پیش دستی نہ کرو - اور خدا سے ڈرو

Marfat.com

إِنَّ اللهَ سَمِيعٌ عَلِيمٌ ۝ يَا أَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُوا لَا تَرْفَعُوا

بیشک خدا سنتا جانتا ہے - مسلمانو! - اپنی

أَصْوَاتَكُمْ فَوْقَ صَوْتِ النَّبِيِّ وَلَا تَجْهَرُوا لَهُ بِالْقَوْلِ

آوازین نبی کی آواز سے اوپر نہ بڑھاؤ - اور اُن سے پکار پکار کر باتین نہ کرو

كَجَهْرِ بَعْضِكُمْ لِبَعْضٍ أَنْ تَحْبَطَ أَعْمَالُكُمْ وَأَنْتُمْ لَا تَشْعُرُونَ

جس طرح آپس مین کرتے ہو کہین ایسا نہو تمھارے اعمال نابود ہوجائین اور تمکو خبر بھی نہو

إِنَّ الَّذِينَ يَغُضُّونَ أَصْوَاتَهُمْ عِنْدَ رَسُولِ اللهِ أُولَئِكَ

جولوگ رسول خدا کے سامنے اپنی آوازین پست رکھتے ہین - اُن کے

الَّذِينَ امْتَحَنَ اللهُ قُلُوبَهُمْ لِلتَّقْوَى لَهُمْ مَغْفِرَةٌ وَأَجْرٌ

دلون کو اللہ تعالے نے تقوی کے لئے آزمایا ہے اُن کے لیے مغفرت اور

عَظِيمٌ ۝ إِنَّ الَّذِينَ يُنَادُونَكَ مِنْ وَرَاءِ الْحُجُرَاتِ أَكْثَرُهُمْ

بڑا ثواب ہے - جو لوگ تمکو حجرون کے پیچھے سے پکارتے ہین - اُن مین اکثر

۵۰

يعقلون ۝ ولو انهم صبروا حتى تخرج اليهم لكان

سمجھتے نہین - اور اگر وہ تمھارے نکلنے تک صبر کرتے تو

خيرا لهم والله غفور رحيم ۝ عن نافع بن عمر عن

انکے لیے بہتر ہوتا اور اللہ تعالے بخشنے والا مہربان ہے - نافع بن عمر

ابن ابي مليكة قال كاد الخيران ان يهلكا ابا بكر و عمر

ابن ابی ملیکہ سے روایت کرتے ہین کہ دو نیک شخص یعنے ابو بکر و عمر ہلاک ہونے کو تھے

رفعا اصواتهما عند النبي صلى الله عليه وسلم حين

انھون نے رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم کے روبرو اپنی آوازین بلند کین جبکہ

قدم عليه ركب بني تميم فاشار احدهما بالاقرع بن

آپ کے پاس قبیلہ بنی تمیم کے سوار آئے - ایک نے کہا کہ اقرع بن

حابس اخي بني مجاشع واشار الاخر برجل اخر قال

حابس جو قبیلۂ بنی مجاشع مین سے ہے امیر مقرر ہو- دوسرے نے کسی اور کے لیے کہا-

نافع لا احفظ اسمه فقال ابو بكر لعمر ما اردت الا

نافع کہتے ہین مجھکو اسکا نام یاد نہین رہا - اسوقت ابو بکر نے عمر سے کہا اس معاملہ مین تم صرف

خلافي قال ما اردت خلافك فارتفعت اصواتهما

میری مخالفت کرتے ہو- عمر نے جواب دیا - مین تمھاری مخالفت نہین چاہتا - اسمین دونون کی آوازین بلند ہوگئین

في ذلك فانزل الله يايها الذين امنوا لا ترفعوا

اور اللہ تعالے نے یہ آیت نازل فرمائی - مسلمانو! اپنی آوازین بلند نہ کرو

اصواتكم الاية قال ابن الزبير فما كان عمر يسمع

الآیۃ - ابن زبیر کا قول ہے کہ پھر تو عمر کا یہ طریقہ ہو گیا کہ

Marfat.com

رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ حَتّٰی یَسْتَفْهِمَهٗ وَلَمْ

جب تک رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سمجھ نہ لیتے تھے کہ تم نے کیا کہا عمر کی کوئی بات سمجھ نہ سکتے تھے اور

یَذْکُرْ ذٰلِكَ عَنْ اَبِیْهِ یَعْنِیْ اَبَا بَکْرٍ وَعَنِ ابْنِ جُرَیْجٍ

ابن زبیر نے اسے اپنے باپ (یعنی نانا) ابو بکر کی جانب سے ذکر نہیں کیا۔ اور ابن جریج بطور روایت

قَالَ اَخْبَرَنِیْ ابْنُ اَبِیْ مُلَیْکَةَ اَنَّ عَبْدَ اللّٰهِ بْنَ الزُّبَیْرِ

کہتے ہیں کہ مجکو ابن ابی ملیکہ نے۔ اور اُنکو عبد اللہ بن زبیر نے

اَخْبَرَهُمْ اَنَّهٗ قَدِمَ رَکْبٌ مِّنْ بَنِیْ تَمِیْمٍ عَلَی النَّبِیِّ صَلَّی اللّٰهُ

خبر دی کہ قبیلہ بنی تمیم کے چند سوار رسول اللہ صلی اللہ

عَلَیْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ اَبُوْ بَکْرٍ اَمِّرِ الْقَعْقَاعَ بْنَ مَعْبَدٍ وَ

علیہ و سلم کے پاس آئے ابو بکر نے کہا قعقاع بن معبد کو امیر بنایئے

قَالَ عُمَرُ بَلْ اَمِّرِ الْاَقْرَعَ بْنَ حَابِسٍ فَقَالَ اَبُوْ بَکْرٍ مَا اَرَدْتَّ

اور عمر نے کہا۔ اقرع بن حابس کو مقرر فرمایئے۔ ابو بکر نے کہا

اِلٰی اَوْ اِلَّا خِلَافِیْ فَقَالَ عُمَرُ مَا اَرَدْتُّ خِلَافَكَ فَتَمَارَیَا

میری مخالفت سے تمہارا کیا مقصود ہے۔ عمر نے کہا میرا مقصود تمہاری مخالفت نہیں ہے

حَتّٰی ارْتَفَعَتْ اَصْوَاتُهُمَا فَنَزَلَ فِیْ ذٰلِكَ یٰۤاَیُّهَا الَّذِیْنَ

پھر دونوں جھگڑے اور دونوں کی آوازیں بلند ہوگئیں۔ اس معاملہ میں یہ آیت اتری اے

اٰمَنُوْا لَا تُقَدِّمُوْا بَیْنَ یَدَیِ اللّٰهِ وَرَسُوْلِهٖ حَتّٰی انْقَضَتِ

مسلمانو خدا اور اُس کے رسول سے آگے نہ بڑھو

الْاٰیَةُ وَعَنْ مُوْسَی بْنِ اَنَسٍ عَنْ اَنَسِ بْنِ مَالِكٍ

(آخر آیت تک) اور موسے بن انس انس بن مالک سے روایت کرتے ہیں

Marfat.com

ن النبی صلی اللہ علیہ وسلم افتقد ثابت بن قیس

کہ ایک بار رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ثابت بن قیس کو تلاش کیا

فقال رجل یا رسول اللہ انا اعلم لك علمه فاتاه

ایک شخص نے کہا یا رسول اللہ میں آپ کے پاس ان کی خبر لائے دیتا ہوں چنانچہ گئے

وجده جالسا فی بیته منکسا راسه فقال له

ان کو اپنے گھر میں سر جھکائے بیٹھا پایا - پوچھا کہ

ما شانك فقال شر کان یرفع صوته فوق صوت النبی

تمہارا کیا حال ہے ثابت نے کہا برا حال ہے - میں اپنی آواز - رسول اللہ

صلی اللہ علیہ وسلم فقد حبط عمله وهو من اهل النار

صلے اللہ علیہ وسلم کی آواز سے اونچی رکھا کرتا تھا - اس لیے میرے عمل نابود ہو گئے اور میں

اتی النبی صلی اللہ علیہ وسلم فاخبره انه قال کذا

دوزخی ہو گیا - پھر وہ شخص رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے پاس آیا اور عرض کیا کہ ثابت

وکذا فقال موسی فرجع الیه المرة الاخرة ببشارة عظیمة

یہ کہتے ہیں - موسے کا قول ہے کہ وہ شخص ثابت کے پاس دوسری مرتبہ بہت بڑی بشارت

فقال اذهب الیه فقل له انك لست من اهل

لے کر گیا - آپ نے حکم دیا ثابت سے کہدو کہ تم

النار ولکنك من اهل الجنة روی البخاری الاحادیث

دوزخیوں میں نہیں - بلکہ جنتیوں میں ہو - بخاری نے

الثلثة فی صحیحه فی کتاب التفسیر فی

ان تینوں حدیثوں کو صحیح بخاری کی کتاب التفسیر میں -

تفسیر سورۃ الحجرات وعن النعمن بن بشیر قال

تحت تفسیر سورۂ حجرات روایت کیا ہے۔ نعمان بن بشیر سے روایت ہے کہ ایک بار

استاذن ابو بکر علی النبی صلی اللہ علیہ وسلم فسمع صوت

ابو بکرؓ نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے پاس آنے کی اجازت چاہی اور اتفاقاً حضرت

عائشۃ عالیا فلما دخل تناولھا لیلطمھا وقال الا

عائشہؓ کو بڑی آواز سے بولتے سنا۔ آپ نے گھر میں جاکر حضرت عائشہ کو طمانچہ مارنے کے لیے پکڑا اور کہا

اراک ترفعین صوتک علی رسول اللہ صلی اللہ علیہ

کہ میں تمکو دیکھتا ہوں کہ اپنی آواز رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کی آواز سے اونچی رکھتی ہو۔

وسلم فجعل النبی صلی اللہ علیہ وسلم یحجزہ وخرج

اُس وقت رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم ابو بکر کو روکتے رہے اور

ابو بکر مغضبا فقال النبی صلی اللہ علیہ وسلم حین

ابو بکر خفا ہو کر چلے گئے۔ رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم نے

خرج ابو بکر کیف رایتنی انقذتک من الرجل قال

ابو بکر کے جانے کے بعد فرمایا کیوں دیکھا میں نے تمکو ایک مرد کے ہاتھ سے بچالیا۔ نعمان کا قول

فمکث ابو بکر ایاما ثم استاذن علی رسول اللہ صلے

ہے کہ ابو بکر نے چند روز توقف کیا۔ اور ایک دن پھر رسول اللہ صلے اللہ

اللہ علیہ وسلم فوجدھما قد اصطلحا فقال لھما ادخلانی

علیہ وسلم کے پاس آنے کی اجازت چاہی اور یہ دیکھا کہ دونوں نے صلح کرلی ہے ابو بکر نے کہا

فی سلمکما کما ادخلتمانی فی حربکما فقال

جس طرح تم دونوں نے مجھے اپنی لڑائی میں دخیل کر لیا تھا۔ صلح میں بھی کرو

Marfat.com

النَّبِیُّ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ قَدْ فَعَلْنَا قَدْ فَعَلْنَا

رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا - اچھا ہمین منظور ہے - اچھا ہمین منظور ہے

رَوَاہُ اَبُوْدَاؤُدَ فِیْ سُنَنِہٖ فِیْ کِتَابِ الْاَدَبِ فِیْ بَابِ

اُس کو ابو داؤد نے سنن ابوداؤد کی کتاب الادب مین روایت کیا ہے جس باب مین

مَاجَآءَ فِی الْمِزَاحِ وَعَنْ اِسْحَاقَ قَالَ کُنَّا عِنْدَ عِمْرَانَ

خوش طبعی کرنے کا ذکر ہے - اسحٰق سے روایت ہے کہتے ہین کہ ہم عمران

ابْنِ حُصَیْنٍ فِیْ رَھْطٍ مِّنَّا وَفِیْنَا بُشَیْرُ بْنُ کَعْبٍ فَحَدَّثَنَا

ابن حصین کے پاس اپنی قوم کے لوگون مین بیٹھے تھے اور ہم مین بشیر بن کعب تھے - پس

عِمْرَانُ یَوْمَئِذٍ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰہِ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ

عمران نے اُس دن یہ حدیث بیان کی کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم فرماتے ہین

اَلْحَیَآءُ خَیْرٌ کُلُّہٗ قَالَ اَوْ قَالَ الْحَیَآءُ کُلُّہٗ خَیْرٌ فَقَالَ بُشَیْرُ

حیا سراسر خوبی ہے - یا یہ فرمایا ہے کہ ہر طرح کی حیا بہتر ہے - یہ سنکر بشیر

بْنُ کَعْبٍ اِنَّا لَنَجِدُ فِیْ بَعْضِ الْکُتُبِ اَوِ الْحِکْمَۃِ اَنَّ مِنْہُ سَکِیْنَۃً

ابن کعب بولے - ہم بعض کتابون یا حکمت مین یہ لکھا پاتے ہین کہ بعض حیا

وَّوَقَارًا لِلّٰہِ قَالَ وَمِنْہُ ضُعْفٌ قَالَ فَغَضِبَ عِمْرَانُ حَتّٰی

اطمینان دل اور تعظیم الٰہی کا باعث ہوتی ہے اور بعض ضعف کا - اسحاق کا قول ہے کہ یہ سنکر

احْمَرَّتَا عَیْنَاہُ وَقَالَ اَلَا اَرَانِیْ اُحَدِّثُکَ عَنْ رَسُوْلِ

عمران ایسے غضبناک ہوئے کہ دونون آنکھین سرخ ہو گئین - اور یہ کہا کہ مین تو تم کو

اللّٰہِ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ وَتُعَارِضُ فِیْہِ

رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کی حدیث سناتا ہون اور تم اوس کا مقابلہ کرتے ہو

قَالَ فَاَعَادَ عِمْرَانُ الْحَدِيْثَ قَالَ فَاَعَادَ بُشَيْرٌ فَغَضِبَ

اسحٰق کا قول ہے کہ عمران نے حدیث مذکور کو مکرر بیان کیا اور علے ہذا القیاس بشیر نے اپنی بات دُھرائی تو

عِمْرَانُ قَالَ فَمَازِلْنَا نَقُوْلُ اِنَّهٗ مِنَّا يَا اَبَا نُجَيْدٍ اِنَّهٗ

عمران سخت غضبناک ہوئے پھر ہم بار بار یہ کہتے رہے کہ اے ابا نجید بشیر ہم مین ہے اسمین کچھ

لَا بَاسَ بِهٖ رَوَاهُ مُسْلِمٌ فِيْ صَحِيْحِهٖ فِيْ كِتَابِ الْاِيْمَانِ

کھوٹ نہین۔ اسکو مسلم نے صحیح مسلم کی کتاب الایمان مین روایت کیا ہے

فِيْ بَابِ بَيَانِ عَدَدِ شُعَبِ الْاِيْمَانِ وَعَنْ سَالِمِ بْنِ

جس باب مین ایمان کے شاخون کی تعداد بیان کی ہے اور سالم بن

عَبْدِ اللّٰهِ اَنَّ عَبْدَ اللّٰهِ بْنَ عُمَرَ قَالَ سَمِعْتُ رَسُوْلَ اللّٰهِ

عبد اللہ سے مروی ہو کہ عبد اللہ بن عمر کہتے ہین۔ مین نے رسول اللہ

صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُوْلُ لَا تَمْنَعُوْا نِسَاءَكُمُ الْمَسَاجِدَ

صلی اللہ علیہ وسلم کو یہ فرماتے سنا ہو کہ اپنی عورتون کو مسجدون مین جانے سے نہ روکا کرو

اِذَا اسْتَاْذَنَّكُمْ اِلَيْهَا قَالَ فَقَالَ بِلَالُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ وَاللّٰهِ

وہ تم سے اجازت لیا کرین سالم کا قول ہے کہ اُسوقت بلال بن عبد اللہ نے کہا خدا کی قسم

لَنَمْنَعُهُنَّ قَالَ فَاَقْبَلَ عَلَيْهِ عَبْدُ اللّٰهِ فَسَبَّهٗ سَبًّا

ہم تو انکو روکین گے۔ یہ سنکر عبد اللہ اُن کی طرف متوجہ ہوئے اور ایسا بُرا بھلا کہا

سَيِّئًا مَا سَمِعْتُهٗ سَبَّهٗ مِثْلَهٗ قَطُّ وَقَالَ اُخْبِرُكَ عَنْ

کہ اس سے پہلے مین نے کبھی نہین سنا تھا۔ اور پھر یہ کہا کہ مین تم سے

رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَتَقُوْلُ وَاللّٰهِ لَنَمْنَعُهُنَّ

رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کی حدیث بیان کرتا ہون اور تم کہتے ہو کہ ہم عورتون کو روکین

٥٦

٥٧

وَعَنْ مُجَاهِدٍ عَنِ ابْنِ عُمَرَ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ

اور مجاہد ابن عمر سے بطور روایت کہتے ہین کہ رسول اللہ

صَلَّی اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ائْذَنُوْا لِلنِّسَاءِ بِاللَّيْلِ اِلَی

صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا - عورتون کو رات کے وقت

الْمَسَاجِدِ فَقَالَ ابْنٌ لَّهٗ يُقَالُ لَهٗ وَاقِدٌ اِذًا يَتَّخِذْنَهٗ

مسجدون مین جانے کی اجازت دیدیا کرو - ابن عمر کے ایک لڑکے نے جسکا نام واقد تھا یہ کہا کہ اسی کو تو

دَغَلًا قَالَ فَضَرَبَ فِیْ صَدْرِهٖ وَقَالَ اُحَدِّثُكَ عَنْ

فریب کا ذریعہ بنالین گی - راوی کا قول ہے ابن عمر نے لڑکے کے سینہ پر ضرب ماری اور یہ کہا کہ مین تجکو

رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّی اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَتَقُوْلُ لَا رَوَاهُمَا

رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم کی حدیث سناتا ہون اور تو عمل سے انکار کرتا ہے - ان دونون حدیثون کو

مُسْلِمٌ فِیْ صَحِيْحِهٖ فِیْ كِتَابِ الصَّلٰوةِ فِیْ بَابِ خُرُوْجِ

مسلم نے صحیح مسلم کی کتاب الصلوۃ مین روایت کیا ہے - جس باب مین

النِّسَاءِ اِلَی الْمَسَاجِدِ الخ وَعَنْ عَائِشَةَ اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ

عورتون کے مسجد مین جانے کا ذکر ہے اور عائشہؓ سے روایت ہے کہ رسول اللہ

صَلَّی اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ فِیْ نَفَرٍ مِّنَ الْمُهَاجِرِيْنَ

صلی اللہ علیہ وسلم ایک جماعت مین تھے جس مین مہاجرین

وَالْاَنْصَارِ فَجَاءَ بَعِيْرٌ فَسَجَدَ لَهٗ فَقَالَ اَصْحَابُهٗ يَا

اور انصار موجود تھے - اتفاقا ایک اونٹ آیا اور اُس نے آپکو سجدہ کیا صحابہ نے کہا

رَسُوْلَ اللّٰهِ تَسْجُدُ لَكَ الْبَهَائِمُ وَالشَّجَرُ فَنَحْنُ اَحَقُّ

یا رسول اللہ جبکہ چوپائے اور درخت آپ کو سجدہ کرتے ہین - تو ہمین بدرجہا اولے

اَنْ نَسْجُدَ لَكَ فَقَالَ اُعْبُدُوْا رَبَّكُمْ وَاَكْرِمُوْا اَخَاكُمْ

سجدہ کرنا چاہیے - آپ نے فرمایا - اپنے پروردگار کی عبادت اور اپنے بھائی کی عزت کرو

وَلَوْ كُنْتُ اٰمِرًا اَحَدًا اَنْ يَّسْجُدَ لِاَحَدٍ لَاَمَرْتُ الْمَرْاَةَ اَنْ

اور اگر میں کسی کو کسی کے لیے سجدہ کرنے کا حکم دیتا تو عورت سے کہتا کہ

تَسْجُدَ لِزَوْجِهَا وَلَوْ اَمَرَهَا اَنْ تَنْقُلَ مِنْ جَبَلٍ اَصْفَرَ

اپنے خاوند کو سجدہ کیا کرے اور اگر خاوند عورت سے کہے کہ تو زرد پہاڑ کے پتھر

اِلٰى جَبَلٍ اَسْوَدَ وَمِنْ جَبَلٍ اَسْوَدَ اِلٰى جَبَلٍ اَبْيَضَ كَانَ

سیاہ پہاڑ کیطرف اور سیاہ پہاڑ کے پتھر سفید پہاڑ کی طرف اوٹھا لیجا تو

يَنْبَغِيْ لَهَا اَنْ تَفْعَلَهٗ رَوَاهُ اَحْمَدُ كَذَا فِيْ مِشْكٰوةِ الْمَصَابِيْحِ

اُسے زیبا ہے کہ کرگزرے - اسکو احمد نے روایت کیا ہے - اور اسی طرح مشکوۃ المصابیح

فِيْ كِتَابِ النِّكَاحِ فِيْ بَابِ عِشْرَةِ النِّسَاءِ وَعَنِ ابْنِ

کی کتاب النکاح کے باب عشرۃ النساء میں ہے - اور ابن

شَمَاسَةَ الْمَهْرِيِّ قَالَ حَضَرْنَا عَمْرَو بْنَ الْعَاصِ وَهُوَ

شماسہ مہری بطور روایت کہتے ہیں کہ ہم عمرو بن العاص کے پاس اُسوقت آئے جب کہ

فِيْ سِيَاقَةِ الْمَوْتِ يَبْكِيْ طَوِيْلًا وَّحَوَّلَ وَجْهَهٗ اِلَى الْجِدَارِ

وہ حالت موت میں بکثرت رو رہے تھے - اور اپنا منہ دیوار

فَجَعَلَ ابْنُهٗ يَقُوْلُ يَا اَبَتَاهُ اَمَا بَشَّرَكَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى

کی طرف پھیر رکھا تھا اُن کے بیٹے نے کہا اے باپ کیا رسول اللہ صلی

اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِكَذَا اَمَا بَشَّرَكَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى

اللہ علیہ وسلم نے تمکو بشارت نہیں دی - کیا رسول اللہ صلی اللہ

قولہ فی سیاقۃ الموت بکسر السین ای حال حضور الموت وقولہ اطباق ثلاث ای ثلاثۃ احوال قال اللہ تعالے لتركبن طبقا عن طبق فلهذا انث ثلاثا ارادة المنازل والطبقات یعنی الحالات قالہ الامام النووی فی شرح صحیح مسلم

۵۸

Marfat.com

اللہُ عَلَیۡہِ وَسَلَّمَ بِکَذَا قَالَ فَاَقۡبَلَ بِوَجۡھِہٖ وَقَالَ
علیہ وسلم نے تمکو فلان بشارت نہین دی۔ راوی کا قول ہے کہ عمرو بن العاص نے اوھر منہ کیا اور کہا
اِنَّ اَفۡضَلَ مَا نُعِدُّ شَھَادَۃُ اَنۡ لَّاۤ اِلٰہَ اِلَّا اللہُ وَاَنَّ
کہ ہم جسے سب سے افضل گنتے ہین کلمہ شہادت ہے یعنی لاآلہ الااللہ
مُحَمَّدًا رَّسُوۡلُ اللہِ اِنِّیۡ کُنۡتُ عَلٰۤی اَطۡبَاقٍ ثَلٰثٍ لَقَدۡ
محمد رسول اللہ۔ مجھپر تین حالتین گزری ہین (۱) میرے
رَاَیۡتُنِیۡ وَمَا اَحَدٌ اَشَدُّ بُغۡضًا لِّرَسُوۡلِ اللہِ صَلَّی اللہُ
گمان مین کوئی شخص ایسا نہ تھا کہ رسول اللہ صلے اللہ
عَلَیۡہِ وَسَلَّمَ مِنِّیۡ وَلَا اَحَبَّ اِلَیَّ مِنۡ اَنۡ اَکُوۡنَ قَدِ
علیہ وسلم کے ساتھ مجھسے زیادہ بغض رکھتا ہو۔ اور میرے نزدیک کوئی چیز اس سے زیادہ بہتر نہ تھی کہ کبھی موقع
اسۡتَمۡکَنۡتُ مِنۡہُ فَقَتَلۡتُہٗ مِنۡہُ فَلَوۡ مُتُّ عَلٰی تِلۡکَ الۡحَالِ
پاکر آپ کو شہید کر ڈالون۔ مین اگر اس حالت مین مرجاتا تو ضرور
لَکُنۡتُ مِنۡ اَھۡلِ النَّارِ فَلَمَّا جَعَلَ اللہُ الۡاِسۡلَامَ فِیۡ قَلۡبِیۡ
دوزخی ہوتا۔ (۲) پھر جب اللہ تعالےٰ نے میرے دل مین اسلام ڈال دیا
اَتَیۡتُ النَّبِیَّ صَلَّی اللہُ عَلَیۡہِ وَسَلَّمَ فَقُلۡتُ ابۡسُطۡ یَمِیۡنَکَ
تو مین رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے پاس آیا اور عرض کیا کہ داہنا ہاتھ لائیے
فَلِاُبَایِعَکَ فَبَسَطَ یَمِیۡنَہٗ قَالَ فَقَبَضۡتُ یَدِیۡ قَالَ
تاکہ آپ سے بیعت کرون آپ نے ہاتھ بڑھایا۔ مین نے اپنا ہاتھ کھینچ لیا۔ آپ نے فرمایا
مَالَکَ یَا عَمۡرُو قَالَ قُلۡتُ اَرَدۡتُّ اَنۡ اَشۡتَرِطَ قَالَ
اے عمرو۔ تجھے کیا ہو گیا۔ مین نے عرض کیا کہ مین ایک شرط کرنی چاہتا ہون آپ نے فرمایا

Marfat.com

تَشْتَرِطُ بِمَاذَا قُلْتُ اَنْ يُّغْفَرَ لِيْ قَالَ اَمَا عَلِمْتَ يَا

کیا شرط کرنی چاہتے ہو - مین نے کہا کہ میرے گناہ معاف کر دیے جائین آپ نے فرمایا اے عمرو کیا تم نہین جانتے

عَمْرُو اَنَّ الْاِسْلَامَ يَهْدِمُ مَا كَانَ قَبْلَهٗ وَاَنَّ الْهِجْرَةَ تَهْدِمُ

کہ اسلام گزشتہ گناہون کی عمارت ڈھا دیتا ہے - اور ہجرة

مَا كَانَ قَبْلَهَا وَاَنَّ الْحَجَّ يَهْدِمُ مَا كَانَ قَبْلَهٗ وَمَا كَانَ

سابق گناہون کی بنیاد گرا دیتی ہے - اور حج پہلے گناہ معاف کرا دیتا ہے اُسوقت

اَحَدٌ اَحَبَّ اِلَيَّ مِنْ رَّسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

کوئی شخص میرے نزدیک رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم سے زیادہ محبوب

وَلَا اَجَلَّ فِيْ عَيْنِيْ مِنْهُ وَمَا كُنْتُ اُطِيْقُ اَنْ اَمْلَأَ

اور میری نظرون مین آپ سے بزرگ تر نہ تھا اور آپ کی بزرگی کے باعث میری یہ مجال نہ تھی کہ

عَيْنِيْ مِنْهُ اِجْلَالًا لَهٗ وَلَوْ سُئِلْتُ اَنْ اَصِفَهٗ مَا اَطَقْتُ

آپکو آنکھ بھر کر دیکھ سکون - اگر مجھ سے کوئی آپ کا حلیہ پوچھے تو

لِاَنِّيْ لَمْ اَكُنْ اَمْلَأُ عَيْنَيَّ مِنْهُ وَلَوْ مُتُّ عَلٰى تِلْكَ

مین بتا نہین سکتا کیونکہ مین آپ کو اچھی طرح آنکھ بھر کر دیکھ نہین سکتا تھا - اگر مین

الْحَالِ لَرَجَوْتُ اَنْ اَكُوْنَ مِنْ اَهْلِ الْجَنَّةِ ثُمَّ وَلِيْنَا

اس حال مین مر جاؤن تو امیدوار ہون کہ جنتی ہو جاؤن (۳۱) پھر

اَشْيَاءَ مَا اَدْرِيْ مَا حَالِيْ فِيْهَا فَاِذَا اَنَا مُتُّ فَلَا

ہم بہت سی چیزون کے مالک ہو گئے - مین نہین جانتا کہ انکی بابت میرا کیا حال ہو جسوقت مین مر جاؤن

تَصْحَبْنِيْ نَائِحَةٌ وَّلَا نَارٌ فَاِذَا دَفَنْتُمُوْنِيْ فَسُنُّوْا عَلَيَّ

تو نہ کوئی رونے والی میرے ساتھ ہو نہ آگ - اور جب مجھے دفن کر چکو تو مجھ پر

Marfat.com

لتراب سنا ثم اقيموا حول قبري قدر ما تنحر جزور

ی ڈال دینا۔ اور میری قبر کے گرد اتنی دیر کھڑے رہنا جتنی دیر اونٹ ذبح ہوکر

ويقسم لحمها حتى استانس بكم وانظر ماذا ارجع به

اس کا گوشت تقسیم کیا جاتا ہے۔ تاکہ میں تم سے اُنس حاصل کرون اور دیکھوں کہ میں کیا جواب دیکر

رسل ربي رواه مسلم في صحيحه في كتاب الايمان

اپنے پروردگار کے فرشتوں کو واپس کرتا ہوں۔ اُسکو مسلم نے صحیح مسلم کی کتاب الایمان میں روایت کیا ہے

في باب كون الاسلام يهدم ما قبله وعن انس بن

اس باب میں یہ ذکر ہے کہ اسلام سابق کے گناہوں کو دور کردیتا ہے اور انس ابن

مالك ان رسول الله صلى الله عليه وسلم خرج

مالک سے روایت ہے۔ کہ ایک مرتبہ رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم نکلے۔

فقام عبد الله بن حذافة فقال من ابي قال ابوك

اور عبداللہ ابن حذافہ نے کھڑے ہوکر عرض کیا کہ میرا باپ کون ہے آپنے فرمایا تیرا باپ

حذافة ثم اكثر ان يقول سلوني فبرك عمر على ركبتيه

حذافہ ہے۔ پھر آپ بار بار فرماتے رہے کہ اور پوچھو اور پوچھو بعدہ عمر نے دوزانو بیٹھکر

فقال رضينا بالله ربا وبالاسلام دينا وبمحمد صلى

کہا کہ ہم اللہ تعالے کے رب ہونے اور اسلام کے دین برحق ہونے اور محمد صلے اللہ

الله عليه وسلم نبيا ثلثا فسكت رواه البخاري في

علیہ وسلم کے نبی ہونے سے رضامند ہیں۔ یہ بات تین مرتبہ کہی پھر رسول خدا خاموش ہوگئے اُسکو

صحيحه في كتاب العلم وعن المقدام بن معدي كرب

بخاری نے صحیح بخاری کی کتاب العلم میں روایت کیا ہے اور مقدام بن معدی کرب

الْكِنْدِيِّ أَنَّ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ

کندی سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا

يُوشِكُ الرَّجُلُ مُتَّكِئًا عَلَى أَرِيكَتِهِ يُحَدِّثُ بِحَدِيثٍ

وہ وقت نزدیک ہے کہ ایک شخص اپنے تخت پر تکیہ لگا کر بیٹھے گا اور اُسکو میری حدیث مین

مِنْ حَدِيثِي فَيَقُولُ بَيْنَنَا وَبَيْنَكُمْ كِتَابُ اللّٰهِ عَزَّ وَجَلَّ

کوئی حدیث پہنچیگی تو یہ کہے گا کہ ہمارے تمھارے ماہین کتاب اللہ کافی ہے

فَمَا وَجَدْنَا فِيهِ مِنْ حَلَالٍ اسْتَحْلَلْنَاهُ وَمَا وَجَدْنَا فِيهِ

ہم اُس مین جس شئے کو حلال پائین گے اُسے حلال جانین گے اور جس شئے کو حرام پائین گے

مِنْ حَرَامٍ حَرَّمْنَاهُ أَلَا وَإِنَّ مَا حَرَّمَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ

اُسے حرام سمجھین گے۔ سنو جی جس شئے کو رسول اللہ صلے اللہ

عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مِثْلُ مَا حَرَّمَ اللّٰهُ وَعَنْ قَبِيصَةَ عَنْ أَبِيهِ

علیہ وسلم نے حرام کردیا وہ اُسی شئے کی مانند ہے جسے خدا نے حرام کردیا ہو۔ اور قبیصہ

أَنَّ عُبَادَةَ بْنَ الصَّامِتِ الْأَنْصَارِيَّ النَّقِيبَ صَاحِبَ

اپنے باپ سے روایت کرتے ہین کہ عبادہ بن الصامت انصاری نقیب اور مصاحب

رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ غَزَا مَعَ مُعَاوِيَةَ

رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم معاویہ کے ساتھ

أَرْضَ الرُّومِ فَنَظَرَ إِلَى النَّاسِ وَهُمْ يَتَبَايَعُونَ كِسَرَ

ملک روم کی طرف جہاد کو نکلے اور لوگون کا یہ حال دیکھا کہ

الذَّهَبِ بِالدَّنَانِيرِ وَكِسَرَ الْفِضَّةِ بِالدَّرَاهِمِ فَقَالَ

سونے کے ٹکڑے دینارون سے اور چاندی کے ٹکڑے درہمون سے بیچ رہے ہین۔ فرمایا

أيها الناس إنكم تأكلون الربا سمعت رسول الله

اے لوگو تم سود کھاتے ہو۔ مین نے رسول اللہ

صلى الله عليه وسلم يقول لا تبتاعوا الذهب بالذهب

صلی اللہ علیہ وسلم کو یہ فرماتے سنا ہے کہ سونا سونے کے ساتھ بیچو تو

مثلاً بمثل لا زيادة بينهما ولا نظرة فقال له معاوية

برابر برابر۔ لین دین مین نہ زیادتی ہو نہ مہلت۔ معاویہ نے اُن سے کہا۔

يا أبا الوليد لا أرى الربا في هذا إلا ما كان من نظرة

اے ابو الولید مین تو اُس مہلت ہی کو سود مین داخل سمجھتا ہون

فقال عبادة أحدثك عن رسول الله صلى الله عليه

عبادہ بولے کہ مین تم سے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کی حدیث بیان کرتا ہون

وسلم وتحدثني عن رأيك لئن أخرجني الله لا أساكنك

اور تم اپنی راے کا اظہار کرتے ہو۔ اگر خدا مجھے نکال دے تو مین ایسی

بأرض لك علي فيها إمرة فلما قفل لحق بالمدينة فقال

زمین مین نہ رہونگا جہان مجھ پر تمھاری حکومت ہو۔ پھر جب یہ واپس آئے تو مدینہ چلے گئے اور

له عمر بن الخطاب ما أقدمك يا أبا الوليد فقص عليه

اُن سے عمر بن الخطاب نے کہا کہ اے ابو الولید تم یہان کیونکر چلے آئے۔ اُنھون نے

القصة وما قال من مساكنته فقال ارجع يا أبا الوليد

سارا قصہ اور اپنے رہنے سہنے کا تذکرہ بیان کر دیا۔ عمر رض نے فرمایا

إلى أرضك فقبح الله أرضا لست فيها

اے ابو الولید اپنی جگہ واپس چلے آؤ خدا اُس زمین کو برا کرے جس مین تم

٦٣

قوله فقبح الله ارضا لست فيها او قال فيها امثالك قال في القاموس وقبحه الله نحاه من الخير فهو مقبوح انتهى ١٢

وَاَمْثَالُكَ وَكَتَبَ اِلٰى مُعَاوِيَةَ اَنَّ اَمْرَةً لَكَ عَلَيْـ

یا تم جیسے آدمی نہ ہون۔ اور معاویہ کو حکم دیا کہ انپر تمھاری حکومت نہین چل سکتی

وَاحْمِلِ النَّاسَ عَلٰى مَا قَالَ فَاِنَّهٗ هُوَ الْاَمْرُ وَعَنْ اَبِیْ

لوگون کو انکا قول ماننے پر اُبھار و کیونکہ بات وہی ہے جو انھون نے کہی۔ اور ابو سلمہ رض

سَلَمَةَ اَنَّ اَبَا هُرَيْرَةَ قَالَ لِرَجُلٍ يَا ابْنَ اَخِیْ اِذَا حَدَّثْتُ

روایت ہے کہ ابو ہریرہ نے ایک شخص سے کہا میرے بھتیجے جس وقت مین تم کو

عَنْ رَّسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَلَا تَضْرِبْ لَهُ الْاَمْثَالَ

رسول اللہ صلی اللہ علیہ و سلم کی کوئی حدیث سنایا کرون تو اُسکے مقابلہ مین مثالین بیان کیا

رَوَى ابْنُ مَاجَةَ الْاَحَادِيْثَ الثَّلٰثَةَ فِیْ اَوَائِلِ سُنَنِهٖ

ابن ماجہ نے ان تینون حدیثونکو سنن ابن ماجہ کے اوائل مین روایت کیا ہے۔

وَعَنْ قَيْسِ بْنِ سَعْدٍ قَالَ اَتَيْتُ الْحِيْرَةَ فَرَاَيْتُهُمْ

قیس بن سعد بطور روایت کہتے ہین کہ مین مقام حیرہ مین آیا تو یہ دیکھا کہ لوگ

يَسْجُدُوْنَ لِمَرْزُبَانٍ لَّهُمْ فَقُلْتُ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ

اپنے سردار کو سجدہ کرتے ہین مین نے اپنے دل مین کہا کہ رسول اللہ صلے اللہ علیہ

وَسَلَّمَ اَحَقُّ اَنْ يُّسْجَدَ لَهٗ قَالَ فَاَتَيْتُ النَّبِیَّ صَلَّى اللّٰهُ

وسلم کو بطریق اَولے سجدہ کرنا چاہیے چنانچہ پھر مین نبی صلے اللہ

عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقُلْتُ اِنِّیْ اَتَيْتُ الْحِيْرَةَ فَرَاَيْتُهُمْ يَسْجُدُوْنَ

علیہ وسلم کے پاس حاضر ہوا اور عرض کیا کہ مین نے حیرہ مین یہ دیکھا کہ لوگ

لِمَرْزُبَانٍ لَّهُمْ فَاَنْتَ يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ اَحَقُّ اَنْ يُّسْجَدَ لَكَ قَالَ

اپنے سردار کو سجدہ کرتے ہین۔ یا رسول اللہ آپ اُس سے زیادہ سجدہ کے مستحق ہین۔ فرمایا

Marfat.com

اَرَاَیْتَ لَوْ مَرَرْتَ بِقَبْرِیْ اَکُنْتَ تَسْجُدُ لَهٗ قَالَ قُلْتُ

یہ بتاکر تو میری قبر پر آئے تو کیا اُسے سجدہ کرنے لگے میںنے عرض کیا

لَا قَالَ فَلَا تَفْعَلُوْا لَوْ کُنْتُ اٰمُرُ اَحَدًا اَنْ یَّسْجُدَ لِاَحَدٍ

نہیں، فرمایا بس تو مجکو بھی سجدہ نہ کرو۔ اگر میں کسیکو کسی کے لیے سجدہ کا حکم دیتا

لَاَمَرْتُ النِّسَآءَ اَنْ یَّسْجُدْنَ لِاَزْوَاجِهِنَّ لِمَا جَعَلَ

تو عورتوں کو حکم دیتا کہ اپنے خاوندوں کو سجدہ کیا کریں کیونکہ

اللّٰهُ لَهُمْ عَلَیْهِنَّ مِنَ الْحَقِّ رَوَاهُ اَبُوْدَاوٗدَ فِیْ سُنَنِهٖ فِیْ

اللہ تعالےٰ نے اُنپر مردوں کا حق لگا دیا ہے اسکو ابو داؤد نے سنن ابو داؤد کی

کِتَابِ النِّکَاحِ فِیْ بَابِ حَقِّ الزَّوْجِ عَلَی الْمَرْأَةِ

کتاب النکاح میں روایت کیا ہے اُس باب میں جہاں عورت پر خاوند کے حق کا بیان ہے

اَلْبَابُ السَّادِسُ فِیْ حُکْمِ الْمَحَبَّةِ بِالنَّبِیِّ صَلَّی اللّٰهُ

چھٹا باب رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے ساتھ محبت رکھنے کے بیان میں

عَلَیْهِ وَسَلَّمَ قَالَ اللّٰهُ تَعَالٰی فِیْ سُوْرَةِ التَّوْبَةِ قُلْ اِنْ

اللہ تعالےٰ سورۂ توبہ میں فرماتا ہے

كَانَ اٰبَآؤُكُمْ وَاَبْنَآؤُكُمْ وَاِخْوَانُكُمْ وَاَزْوَاجُكُمْ وَعَشِيْرَتُكُمْ

اے نبی کہدو۔ اگر تمہارے باپ دادا اور بیٹے اور بھائی اور بیبیاں اور کنبے قبیلے

وَاَمْوَالُ ِۨاقْتَرَفْتُمُوْهَا وَتِجَارَةٌ تَخْشَوْنَ

اور وہ مال جو تم نے کمائے ہیں اور وہ تجارت جس کے

كَسَادَهَا وَمَسٰكِنُ تَرْضَوْنَهَاۤ اَحَبَّ اِلَيْكُمْ مِّنَ اللّٰهِ

مندے سے ڈرتے ہو اور وہ مکان جو تمکو پسند ہیں تمہارے نزدیک خدا

Marfat.com

وَرَسُوْلِهٖ وَجِهَادٍ فِيْ سَبِيْلِهٖ فَتَرَبَّصُوْا حَتّٰى يَأْتِيَ اللّٰهُ

اور اُس کے رسول اور اُس کی راہ میں جہاد کرنے سے زیادہ عزیز ہیں تو اچھا تنی دیر صبر کرو کہ خدا

بِاَمْرِهٖ وَاللّٰهُ لَا يَهْدِي الْقَوْمَ الْفٰسِقِيْنَ۝ عَنْ اَبِيْ هُرَيْرَةَ

اپنا حکم نافذ کر دے اور خدا فاسقوں کی قوم کو ہدایت نہیں کرتا۔ ابوہریرہ سے مروی ہے

اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ وَالَّذِيْ نَفْسِيْ

کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا اُس خدا کی قسم جس کے

بِيَدِهٖ لَا يُؤْمِنُ اَحَدُكُمْ حَتّٰى اَكُوْنَ اَحَبَّ اِلَيْهِ مِنْ

قبضہ میں میری جان ہے۔ تم میں کوئی شخص کامل مومن نہیں ہوتا جب تک کہ میں اُسکے نزدیک اُسکے

وَالِدِهٖ وَوَلَدِهٖ رَوَاهُ الْبُخَارِيُّ فِيْ صَحِيْحِهٖ فِيْ كِتَابِ

باپ اور اولاد سے زیادہ دوست نہ ہو جاؤں۔ اسکو بخاری نے صحیح بخاری کی کتاب

الْاِيْمَانِ فِيْ بَيَانِ اَنَّ حُبَّ الرَّسُوْلِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ

الایمان میں روایت کیا ہے جس باب میں یہ بیان ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ

وَسَلَّمَ مِنَ الْاِيْمَانِ وَعَنْ اَنَسٍ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ

وسلم کی محبت ایمان میں داخل ہے۔ اور انس بطور روایت کہتے ہیں کہ رسول اللہ

صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَا يُؤْمِنُ اَحَدُكُمْ حَتّٰى اَكُوْنَ

صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا ہے کہ تم میں کوئی شخص کامل مومن نہیں ہوتا جب تک میں

اَحَبَّ اِلَيْهِ مِنْ وَالِدِهٖ وَوَلَدِهٖ وَالنَّاسِ اَجْمَعِيْنَ

اُس کے نزدیک اُس کے باپ اور اولاد اور تمام آدمیوں سے زیادہ دوست نہ ہو جاؤں

رَوَاهُ الْبُخَارِيُّ فِي الْبَابِ الْمَذْكُوْرِ وَرَوَاهُ

اس کو بخاری نے باب مذکور میں روایت کیا ہے۔ اور اسی کو

Marfat.com

مُسْلِمٌ فِي صَحِيْحِهِ فِي كِتَابِ الْإِيْمَانِ فِي بَابِ وُجُوْبِ

مسلم نے صحیح مسلم کی کتاب الایمان مین روایت کیاہے جس باب میں یہ ذکر ہے

مَحَبَّةِ رَسُوْلِ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَكْثَرَ مِنَ

کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ و سلم کے ساتھ اپنے

الْأَهْلِ وَالْوَلَدِ وَالنَّاسِ أَجْمَعِيْنَ وَعَنْهُ عَنِ

کنبے اور اولاد۔ اور تمام لوگوں سے زیادہ محبت رکھنی واجب ہے۔ اور وہی انس

النَّبِيِّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ ثَلٰثٌ مَنْ كُنَّ فِيْهِ

رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سے روایت کرتے ہین کہ آپنے فرمایا۔ جس شخص مین تین خصلتین ہون

وَجَدَ حَلَاوَةَ الْإِيْمَانِ أَنْ يَّكُوْنَ اللهُ وَرَسُوْلُهُ أَحَبَّ

وہ ایمان کا مزہ اُٹھائے گا (۱) خدا اور اُس کا رسول اُس کے نزدیک

إِلَيْهِ مِمَّا سِوَاهُمَا وَأَنْ يُّحِبَّ الْمَرْءَ لَا يُحِبُّهُ إِلَّا لِلّٰهِ وَأَنْ

کل ماسوا سے زیادہ دوست ہو (۲) جس کسی مسلمان سے دوستی رکھے تو خالص اللہ کے واسطے

يَّكْرَهَ أَنْ يَّعُوْدَ فِي الْكُفْرِ كَمَا يَكْرَهُ أَنْ يُّقْذَفَ فِي النَّارِ

(۳) کفر کی طرف پلٹ آنے کو ایسا بُرا سمجھے جیسا آگ مین گرائے جانے کو

رَوَاهُ الْبُخَارِيُّ فِي صَحِيْحِهِ فِي كِتَابِ الْإِيْمَانِ فِي بَابِ

اسکو بخاری نے صحیح بخاری کی کتاب الایمان مین روایت کیاہے۔ جس باب مین

حَلَاوَةِ الْإِيْمَانِ وَرَوَاهُ مُسْلِمٌ فِي صَحِيْحِهِ أَيْضًا فِي

حلاوۃ ایمان کا ذکر ہے اور مسلم نے بھی صحیح مسلم کی

كِتَابِ الْإِيْمَانِ فِي بَابِ خِصَالٍ مَنِ اتَّصَفَ بِهِنَّ

کتاب الایمان مین روایت کیاہے۔ جس باب میں اُن خصلتوں کا ذکر ہے جو اُنکے ساتھ موصوف ہو

Marfat.com

وَجَدَ حَلَاوَةَ الْاِیْمَانِ وَعَنْ عَبْدِ اللّٰہِ بْنِ مَسْعُوْدٍ

وہ ایمان کا مزہ اُٹھائے گا۔ اور عبد اللہ بن مسعود بطور روایت

قَالَ جَآءَ رَجُلٌ اِلٰی رَسُوْلِ اللّٰہِ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ

کہتے ہیں کہ ایک شخص رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے پاس آیا

فَقَالَ یَارَسُوْلَ اللّٰہِ کَیْفَ تَقُوْلُ فِیْ رَجُلٍ اَحَبَّ قَوْمًا

اور یہ کہا۔ یارسول اللہ۔ آپ اُس شخص کی نسبت کیا فرماتے ہیں کہ جو کسی قوم کو دوست رکھتا ہو

وَلَمْ یَلْحَقْ بِھِمْ فَقَالَ رَسُوْلُ اللّٰہِ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ

اور اُن سے ملا نہ ہو۔ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا

اَلْمَرْءُ مَعَ مَنْ اَحَبَّ وَعَنْ سَالِمِ بْنِ اَبِی الْجَعْدِ عَنْ

آدمی اُسی کے ساتھ ہوگا جس کو دوست رکھتا ہے۔ اور سالم بن ابی الجعد

اَنَسِ بْنِ مَالِكٍ اَنَّ رَجُلًا سَاَلَ النَّبِیَّ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ

انس بن مالک سے روایت کرتے ہیں کہ ایک شخص نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ

وَسَلَّمَ فَقَالَ مَتَی السَّاعَةُ یَارَسُوْلَ اللّٰہِ فَقَالَ مَا اَعْدَدْتَ

وسلم سے پوچھا کہ یارسول اللہ قیامت کب قائم ہوگی۔ آپ نے فرمایا تو نے قیامت

لَھَا قَالَ مَا اَعْدَدْتُ لَھَا مِنْ کَثِیْرِ صَلٰوةٍ وَّلَا صَوْمٍ

کیلئے کیا سامان کر رکھا ہے۔ اُس نے کہا کہ میں نے اُسکے لیے نہ کچھ زیادہ نمازیں تیار کر رکھی ہیں نہ زیادہ روزے

وَّلَا صَدَقَةٍ وَّلٰکِنِّیْ اُحِبُّ اللّٰہَ وَرَسُوْلَہٗ قَالَ اَنْتَ

نہ زیادہ صدقات و خیرات مگر میں خدا اور اُس کے رسول کو دوست رکھتا ہوں آپ نے فرمایا

مَعَ مَنْ اَحْبَبْتَ رَوَاھُمَا الْبُخَارِیُّ فِیْ صَحِیْحِہٖ

تو اُسی کے ساتھ ہے جسے دوست رکھتا ہے۔ ان دونوں حدیثوں کو بخاری نے صحیح بخاری کی

Marfat.com

كِتَابُ الْاَدَبِ فِى بَابِ عَلَامَةِ الْحُبِّ فِى اللّٰهِ

ب الادب میں روایت کیا ہے جس باب میں علامت حُبّ فی اللہ کا ذکر ہے

عَنْ ثَابِتٍ عَنْ اَنَسٍ اَنَّ رَجُلًا سَاَلَ النَّبِىَّ صَلَّى

بت انسؓ سے روایت کرتے ہیں کہ ایک شخص نے رسول اللہ صلی اللہ

اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنِ السَّاعَةِ فَقَالَ مَتَى السَّاعَةُ قَالَ

علیہ وسلم سے قیامت کا حال پوچھا اور یہ کہا کہ قیامت کب قائم ہوگی۔ آپ نے فرمایا

وَمَاذَا اَعْدَدْتَ لَهَا قَالَ لَا شَىْءَ اِلَّا اَنِّىْ اُحِبُّ اللّٰهَ

نے اُس کے لیے کیا تیاریاں کر رکھی ہیں۔ اُس نے کہا بجز اس کے اور کچھ نہیں کہ خدا

وَرَسُوْلَهٗ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ اَنْتَ مَعَ مَنْ

اُس کے رسول صلی اللہ علیہ وسلم کو دوست رکھتا ہوں۔ آپ نے فرمایا تو اُسی کے ساتھ ہے

اَحْبَبْتَ قَالَ اَنَسٌ فَمَا فَرِحْنَا بِشَىْءٍ فَرَحَنَا بِقَوْلِ النَّبِىِّ

دوست رکھتا ہے۔ انسؓ کہتے ہیں کہ ہم کسی چیز سے اتنا خوش نہیں ہوئے کہ جتنا رسول اللہ

صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اَنْتَ مَعَ مَنْ اَحْبَبْتَ قَالَ اَنَسٌ

صلی اللہ علیہ وسلم کے اس قول سے خوش ہوئے کہ تو اُسی کے ساتھ ہے جسے دوست رکھتا ہے انس کہتے ہیں

فَاَنَا اُحِبُّ النَّبِىَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَاَبَا بَكْرٍ وَّعُمَرَ

میں رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم اور ابو بکرؓ اور عمرؓ کو دوست رکھتا ہوں

وَاَرْجُوْ اَنْ اَكُوْنَ مَعَهُمْ بِحُبِّىْ اِيَّاهُمْ وَاِنْ لَّمْ اَعْمَلْ بِمِثْلِ

اور توقع ہے کہ میں انکی محبت کے باعث اُنہیں کے ساتھ ہونگا اگر چہ میں اُنکی برابر

اَعْمَالِهِمْ رَوَاهُ الْبُخَارِىُّ فِىْ صَحِيْحِهٖ فِىْ كِتَابِ الْاَنْبِيَاءِ

عمل نہیں کر سکتا۔ اسکو بخاری نے صحیح بخاری کی کتاب الانبیا کے

Marfat.com

قوله رسول الله صلى الله عليه وسلم بينما هو جالس في المسجد اي المدني وقوله نفر اي ثلاثة رجال من الطريق فدخلوا المسجد كما في حديث انس فاذا ثلاثة نفر مارين وقوله فوقفا على رسول الله صلى الله عليه وسلم اي على مجلس رسول الله صلى الله عليه وسلم

فِي بَابِ مَنَاقِبِ عُمَرَ بْنِ الْخَطَّابِ وَرَوَاهُ مُسْلِمٌ مَعَ

باب مناقب عمر بن الخطاب میں روایت کیا ہے اور مسلم نے

تَغَيُّرٍ يَسِيرٍ فِي صَحِيحِهِ فِي كِتَابِ الْبِرِّ وَالصِّلَةِ وَعَنْ

تھوڑے سے تغیر کے ساتھ صحیح مسلم کی کتاب البر والصلہ میں روایت کیا ہے اور

أَبِي وَاقِدٍ اللَّيْثِيِّ أَنَّ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

ابو واقد اللیثی سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم

بَيْنَمَا هُوَ جَالِسٌ فِي الْمَسْجِدِ وَالنَّاسُ مَعَهُ إِذْ أَقْبَلَ

مسجد میں تشریف رکھتے تھے اور لوگ آپ کے گرداگرد بیٹھے تھے۔ اتفاقاً

ثَلَاثَةُ نَفَرٍ فَأَقْبَلَ اثْنَانِ إِلَى رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ

تین شخص آئے اور اُن میں سے دو رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کی طرف بڑھے

وَسَلَّمَ وَذَهَبَ وَاحِدٌ قَالَ فَوَقَفَا عَلَى رَسُولِ اللّٰهِ صَ

اور ایک چلا گیا۔ راوی کہتے ہیں کہ یہ دونوں رسول اللہ صلے اللہ

اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَأَمَّا أَحَدُهُمَا فَرَأَى فُرْجَةً فِي الْحَلْقَ

علیہ وسلم کے پاس جا کھڑے ہوئے۔ ایک نے حلقہ میں تھوڑی سی خالی جگہ دیکھی

فَجَلَسَ فِيهَا وَأَمَّا الْآخَرُ فَجَلَسَ خَلْفَهُمْ وَأَمَّا الثَّالِثُ

اور وہاں بیٹھ گیا۔ اور دوسرا سب کے پیچھے جا بیٹھا۔ اور تیسرا

فَأَدْبَرَ ذَاهِبًا فَلَمَّا فَرَغَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَ

پیٹھ پھیر کر چلدیا۔ پھر جب رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم فارغ ہوئے

قَالَ أَلَا أُخْبِرُكُمْ عَنِ النَّفَرِ الثَّلَاثَةِ أَمَّا أَحَدُهُمْ فَأَوَى

تو یہ فرمایا۔ کہ کیا۔ میں تم کو ان تینوں کے حال کی خبر نہ دوں۔ ایک نے

Marfat.com

لَى اللهِ فَاٰوَاهُ اللهُ وَاَمَّا الْاٰخَرُ فَاسْتَحْيٰى فَاسْتَحْيَى اللهُ مِنْهُ

کیطرف ٹھکانا ڈھونڈا۔ خدانے اُسے ٹھکانا دیا۔ اور دوسرے نے شرم کی اس لیے خدا کو اُس سے حیا آگئی

الْاٰخَرُ فَاَعْرَضَ فَاَعْرَضَ اللهُ عَنْهُ رَوَاهُ الْبُخَارِيُّ فِيْ

سرے نے منھ پھیرلیا خدانے اُس سے مُنہ پھیرلیا۔ اس کو بخاری نے

صَحِيْحِهٖ فِيْ كِتَابِ الْعِلْمِ وَرَوَاهُ مُسْلِمٌ فِيْ صَحِيْحِهٖ فِيْ

صحیح بخاری کی کتاب العلم میں اور مسلم نے صحیح مسلم کی

كِتَابِ السَّلَامِ فِيْ بَابِ مَنْ اَتٰى مَجْلِسًا الخ وَعَنِ ابْنِ

کتاب السلام میں روایت کیا ہے جس باب میں اُس شخص کا ذکر ہے کہ جو کسی مجلس میں جا کر الی آخرہ اور

عَبَّاسٍ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

ابن عباسؓ کہتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا ہے

اَحِبُّوا اللهَ لِمَا يَغْذُوْكُمْ مِنْ نِعَمِهٖ وَاَحِبُّوْنِيْ لِحُبِّ اللهِ

لوگو۔ خدا کو اس لئے دوست رکھو کہ وہ تمہارے کھانے کو نعمتیں دیتا ہے۔ اور خدا کی دوستی کے باعث مجھکو دوست رکھو

وَاَحِبُّوْا اَهْلَ بَيْتِيْ لِحُبِّيْ رَوَاهُ التِّرْمِذِيُّ فِيْ جَامِعِهٖ

اور میری محبت کے سبب میرے اہل بیت سے محبت کرو اسکو ترمذی نے جامع ترمذی کے

فِيْ اَبْوَابِ الْمَنَاقِبِ فِيْ بَابِ مَنَاقِبِ اَهْلِ بَيْتِ النَّبِيِّ

ابواب مناقب میں روایت کیا ہے جہاں اہل بیت رسول اللہ

صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَعَنْ اَسْلَمَ عَنْ عُمَرَ اَنَّهٗ فَرَضَ

صلی اللہ علیہ وسلم کے مناقب کا ذکر کیا ہے۔ اور اسلم عمرؓ سے روایت کرتے ہیں کہ آپ نے

لِاُسَامَةَ فِيْ ثَلَاثَةِ اٰلَافٍ وَخَمْسِمِائَةٍ وَفَرَضَ لِعَبْدِ اللهِ

اسامہ کے لیے تین ہزار پانسو مقرر کیے اور عبد اللہ

اِبْنِ عُمَرَ فِیْ ثَلَاثَۃِ آلَافٍ فَقَالَ عَبْدُ اللّٰہِ بْنُ عُمَرَ لِاَبِیْہِ

ابن عمر کے لیے صرف تین ہزار اُسوقت عبداللہ بن عمرؓ نے اپنے باپ سے کہا

لِمَ فَضَّلْتَ اُسَامَۃَ عَلَیَّ فَوَاللّٰہِ مَا سَبَقَنِیْ اِلٰی مَشْھَدٍ

کہ آپ اُسامہ کو مجھپر فضیلت کیوں دیتے ہیں۔ خدا کی قسم وہ کسی غزوہ میں مجھے پہلے نہیں گئے

قَالَ لِاَنَّ زَیْدًا کَانَ اَحَبَّ اِلٰی رَسُوْلِ اللّٰہِ صَلَّی اللّٰہُ

حضرت عمرؓ نے جواب دیا کہ زید رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے نزدیک

عَلَیْہِ وَسَلَّمَ مِنْ اَبِیْکَ وَکَانَ اُسَامَۃُ اَحَبَّ اِلٰی

تیرے باپ سے زیادہ پیارے اور اُسامہ

رَسُوْلِ اللّٰہِ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ مِنْکَ فَاٰثَرْتُ حِبَّ

رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کو تجھسے زیادہ محبوب تھے۔ اس لیے میں نے

رَسُوْلِ اللّٰہِ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ عَلٰی حِبِّیْ رَوَاہُ

رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے محبوب کو اپنے محبوب پر فضیلت دی ہے۔ اِسکو

التِّرْمِذِیُّ فِی الْکِتَابِ الْمَذْکُوْرِ فِیْ بَابِ مَنَاقِبِ زَیْدِ

ترمذی نے کتاب مذکور کے باب مناقب زید

بْنِ حَارِثَۃَ وَقَالَ ھٰذَا حَدِیْثٌ حَسَنٌ غَرِیْبٌ وَعَنْ

بن حارثہ میں روایت کیا ہے اور اس حدیث کو حسن غریب بتایا ہے اور

جَبَلَۃَ بْنِ حَارِثَۃَ قَالَ قَدِمْتُ عَلٰی رَسُوْلِ اللّٰہِ صَلَّی

جبلہ بن حارثہ کہتے ہیں میں ایک مرتبہ رسول اللہ صلی اللہ

اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ فَقُلْتُ لَہٗ یَا رَسُوْلَ اللّٰہِ ابْعَثْ

علیہ وسلم کے پاس آیا اور عرض کیا یا رسول اللہ

Marfat.com

ابعث معي اخي زيدًا قال هو ذا فان انطلق معك لم امنعه

میرے ساتھ میرے بھائی زید کو بھیج دیجیے۔ فرمایا لو یہ زید موجود ہے اگر تیرے ساتھ جانا چاہے تو منع نہیں

قال زيد يا رسول الله لا اختار عليك احدًا قال فرأيت

زید نے کہا یا رسول اللہ میں آپ کے ہوتے کسی کو پسند نہیں کرتا جبلہ کا قول ہے

رأي اخي افضل من رأيي رواه الترمذي في الباب

کہ میں نے اپنے بھائی کی رائے کو اپنی رائے سے بہتر پایا۔ اسکو ترمذی نے باب

المذكور وقال هذا حديث غريب لا نعرفه الا من

مذکور میں روایت کیا ہے اور یہ کہا ہے کہ حدیث غریب ہے ہم اس کو

حديث ابن الرومي عن علي بن مسهر وعن

حدیث ابن رومی کے سوا جو علی بن مسہر سے روایت کرتے ہیں نہیں دیکھتے اور

عبد الله بن هشام قال كنا مع النبي صلى الله عليه

عبد اللہ بن ہشام سے روایت ہے کہ ہم رسول اللہ صلی اللہ علیہ

وسلم وهو اخذ بيد عمر بن الخطاب فقال له عمر

وسلم کے ساتھ تھے اور آپ عمر بن الخطاب کا ہاتھ پکڑے ہوئے تھے۔ عمر نے عرض کیا

يا رسول الله لانت احب الي من كل شيء الا نفسي

کہ یا رسول اللہ آپ مجھے میری جان کے سوا اور ہر چیز سے زیادہ محبوب ہیں

فقال النبي صلى الله عليه وسلم لا والذي نفسي

رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا قسم ہے اُس پاک ذات کی جس کے

بيده حتى اكون احب اليك من نفسك فقال له

قبضہ میں میری جان ہے جبتک میں تمہارے نزدیک تمہاری جان سے زیادہ محبوب ہو جاؤں ایمان کامل نصیب نہ ہوگا۔ عمر نے کہا

٧٣

عُمَرُ فَاِنَّهُ الْاٰنَ وَاللّٰهِ لَاَنْتَ اَحَبُّ اِلَیَّ مِنْ نَفْسِیْ

اب آپ میرے نزدیک میری جان سے زیادہ محبوب ہیں

فَقَالَ النَّبِیُّ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ لَهُ الْاٰنَ یَا عُمَرُ

رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا اے عمرؓ اب ایمان کامل ہو گیا

رَوَاهُ الْبُخَارِیُّ فِیْ صَحِیْحِهٖ فِیْ اَوَّلِ کِتَابِ الْاِیْمَانِ

اسکو بخاری نے صحیح بخاری کے اول کتاب الایمان

وَالنَّذُوْرِ وَعَنْ اَبِیْ ذَرٍّ قَالَ قُلْتُ یَا رَسُوْلَ اللّٰهِ

والنذور میں روایت کیا ہے اور ابو ذر سے روایت ہے کہ میں نے عرض کیا یا رسول اللہ

اَلرَّجُلُ یُحِبُّ الْقَوْمَ وَلَا یَسْتَطِیْعُ اَنْ یَّعْمَلَ مِثْلَ عَمَلِهِمْ

ایک شخص کسی قوم کو چاہتا تو ہے مگر اُن کے سے عمل نہیں کر سکتا

قَالَ اَنْتَ یَا اَبَا ذَرٍّ مَعَ مَنْ اَحْبَبْتَ قُلْتُ فَاِنِّیْ اُحِبُّ اللّٰهَ

فرمایا اے ابو ذر تو جسے چاہیگا اُسی کے ساتھ ہوگا میں نے عرض کیا کہ میں تو خدا

وَرَسُوْلَهٗ قَالَ اَنْتَ مَعَ مَنْ اَحْبَبْتَ رَوَاهُ الدَّارِمِیُّ فِیْ

اور اُس کے رسول کو چاہتا ہوں فرمایا تو اُسی کے ساتھ ہوگا جسے چاہیگا اسکو دارمی

سُنَنِهٖ فِیْ کِتَابِ الرِّقَاقِ فِیْ بَابِ الْمَرْءُ مَعَ مَنْ اَحَبَّ

سنن دارمی کی کتاب الرقاق میں روایت کیا ہے جس باب میں یہ بیان ہے کہ آدمی جسے چاہیگا اُسکے ساتھ

وَعَنِ ابْنِ سِیْرِیْنَ قَالَ قُلْتُ لِعَبِیْدَةَ عِنْدَنَا مِنْ

اور ابن سیرین بطور روایت کہتے ہیں کہ میں نے عبیدہ سے کہا کہ ہمارے پاس

شَعْرِ النَّبِیِّ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ اَصَبْنَاهُ مِنْ قِبَلِ اَنَسٍ

رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے موئے مبارک ہیں کہ جو ہم کو انس

Marfat.com

بلِ انسٍ فقالَ لَاَنْ تكونَ عندي شعرةٌ منهُ

ابل انس سے ہاتھ لگے ہیں عبیدہ نے کہا کہ میرے پاس آپ کا ایک بال ہو

بُّ اِلَيَّ مِنَ الدُّنيا وَمَا فِيهَا رَوَاهُ البُخَارِيُّ فِي صَحِيحِهِ

میرے نزدیک دنیا و مافیہا سے زیادہ محبوب ہے اسکو بخاری نے

كِتَابِ الوُضُوءِ فِي بَابِ المَاءِ الَّذِي يُغْسَلُ بِهِ شَعْرُ

بخاری کی کتاب الوضوء میں روایت کیا ہے جس باب میں اُس پانی کا ذکر ہے بال سے

نسانِ وَعَنْ عَبَّاسٍ عَنْ اَبِيهِ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى

ی کے بال دھوئے جاتے ہیں اور عباس اپنے باپ سہل بن سعد سے اور وہ نبی

اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ اُحُدٌ جَبَلٌ يُحِبُّنَا وَنُحِبُّهُ رَوَاهُ

اللہ علیہ وسلم سے روایت کرتے ہیں کہ آپنے فرمایا اُحد پہاڑ ہمیں دوست رکھتا ہے اور ہم اُسکو

ارِيُّ فِي صَحِيحِهِ فِي كِتَابِ الزَّكٰوةِ فِي بَابِ خَرْصِ

و بخاری نے صحیح بخاری کی کتاب الزکوٰۃ میں روایت کیا ہے جس باب میں کھجوروں

تَّمْرِ وَسَنَذْكُرُ اَحَادِيثَ حَنِينِ الْجِذْعِ وَهِيَ مُنَاسِبَةٌ

کے اندازہ کرنے کا ذکر ہے اور تنہ درخت کے رونے کی حدیثیں

ـذَا الْبَيَانِ اَيْضًا فِي بَابِ الْمُعْجِزَاتِ اِنْ

اس بیان کے مناسب ہیں ہم عنقریب باب معجزات میں

شَاءَ اللهُ تَعَالٰى

انشاء اللہ تعالے بیان کر دیں گے

بَابُ السَّابِعُ فِي اِتِّبَاعِ النَّبِيِّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

ساتواں باب نبی صلی اللہ علیہ وسلم کے اتباع کے بیان میں

Marfat.com

قال اللہ تعالیٰ فی سورۃ آل عمران قل ان کنتم

اللہ تعالیٰ سورۂ آل عمران میں فرماتا ہے۔ اے نبی کہدو اگر تم

تحبون اللہ فاتبعونی یحببکم اللہ ویغفرلکم ذنوبکم

خدا کو دوست رکھتے ہو تو میری پیروی کرو۔ خدا تم کو دوست رکھے گا اور تمہارے گناہ بخشدیگا

واللہ غفور رحیم۔ قل اطیعوا اللہ والرسول فان

اور اللہ بخشنے والا مہربان ہے۔ اے نبی کہدو کہ خدا اور رسول کی اطاعت کرو پھر اگر وہ

تولوا فان اللہ لا یحب الکافرین عن ابی ھریرۃ

منہ پھیر لیں تو خدا کافروں کو دوست نہیں رکھتا ابوہریرہ سے روایت ہے

ان رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم قال من اطاعنی

کہ رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم فرماتے ہیں جو شخص میری فرمانبرداری کرتا ہے

فقد اطاع اللہ ومن عصانی فقد عصی اللہ ومن اطاع

وہ گویا خدا کی فرمانبرداری کرتا ہے اور جو میری نافرمانی کرتا ہے وہ گویا خدا کی نافرمانی کرتا ہے اور جو میرے

امیری فقد اطاعنی ومن عصی امیری فقد

امیر کی فرمانبرداری کرتا ہے وہ میری فرمانبرداری کرتا ہے اور جو میرے امیر کی نافرمانی کرتا ہے وہ میری

عصانی رواہ البخاری فی صحیحہ فی اول کتاب

نافرمانی کرتا ہے۔ اس کو بخاری نے صحیح بخاری کی اول کتاب

الاحکام وعن عبد اللہ قال

الاحکام میں روایت کیا ہے اور عبد اللہ بطور روایت کہتے ہیں

Marfat.com

إِنَّ أَحْسَنَ الْحَدِيثِ كِتَابُ اللهِ وَأَحْسَنَ الْهُدَى

ر تمام باتوں سے بہتر خدا کی کتاب ہے۔ اور تمام طریقوں سے بہتر

هَدْيُ مُحَمَّدٍ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَشَرُّ الْأُمُورِ مُحْدَثَاتُهَا

محمد صلی اللہ علیہ وسلم کا طریقہ ہے اور تمام کاموں سے برے بدعت کے کام ہیں

وَإِنَّ مَا تُوعَدُونَ لَآتٍ وَمَا أَنْتُمْ بِمُعْجِزِينَ وَعَنْ

اور جس چیز کا تم سے وعدہ کیا گیا ہے وہ اب آئی۔ اور تم خدا کو عاجز نہیں کر سکتے اور

أَبِي هُرَيْرَةَ أَنَّ رَسُولَ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

ابو ہریرہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم

قَالَ كُلُّ أُمَّتِي يَدْخُلُونَ الْجَنَّةَ إِلَّا مَنْ أَبَى قَالُوا

فرماتے ہیں میری تمام اُمت جنت میں داخل ہوگی مگر سرکش صحابہ نے عرض کیا

وَمَنْ يَأْبَى قَالَ مَنْ أَطَاعَنِي دَخَلَ الْجَنَّةَ وَمَنْ عَصَانِي

کہ سرکش کون ہے فرمایا جس نے میری اطاعت کی وہ جنتی ہوگیا اور جس نے نافرمانی کی

فَقَدْ أَبَى وَعَنْ جَابِرِ بْنِ عَبْدِ اللهِ قَالَ جَاءَتْ مَلَائِكَةٌ

گویا اُس نے سرکشی کی اور جابر بن عبد اللہ بطور روایت کہتے ہیں کہ چند فرشتے

إِلَى النَّبِيِّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَهُوَ نَائِمٌ فَقَالَ

رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے پاس اس حال میں آئے کہ آپ سو رہے تھے

بَعْضُهُمْ إِنَّهُ نَائِمٌ وَقَالَ بَعْضُهُمْ إِنَّ الْعَيْنَ نَائِمَةٌ

بعض نے کہا کہ یہ تو سوتے ہیں دوسروں نے جواب دیا کہ آنکھ سوتی ہے

وَالْقَلْبَ يَقْظَانُ فَقَالُوا إِنَّ لِصَاحِبِكُمْ هٰذَا مَثَلًا

اور دل بیدار ہے۔ اُنھوں نے کہا کہ تمہارے اس دوست کی ایک عجیب مثال ہے

Marfat.com

فَاضْرِبُوا لَهُ مَثَلًا فَقَالَ بَعْضُهُمْ إِنَّهُ نَائِمٌ وَقَالَ

تم اُس مثال کو بیان کرو بعض نے کہا کہ یہ تو سوتے ہیں اور

بَعْضُهُمْ إِنَّ الْعَيْنَ نَائِمَةٌ وَالْقَلْبَ يَقْظَانُ فَقَالُوا

دوسروں نے جواب دیا کہ آنکھ سوتی ہے اور دل بیدار ہے اُنھوں نے کہا

مَثَلُهُ كَمَثَلِ رَجُلٍ بَنَى دَارًا وَجَعَلَ فِيهَا مَأْدُبَةً

اِن کی مثال اُس شخص کی سی ہے کہ جس نے ایک گھر بنایا اور اُس میں مہمانی مقرر کی

وَبَعَثَ دَاعِيًا فَمَنْ أَجَابَ الدَّاعِيَ دَخَلَ الدَّارَ وَأَكَلَ

اور بلانے والے کو بھیجا۔ پھر جس نے بلانے والے کی بات مان لی وہ اُس گھر میں داخل ہو گیا

مِنَ الْمَأْدُبَةِ وَمَنْ لَمْ يُجِبِ الدَّاعِيَ لَمْ يَدْخُلِ الدَّارَ

اور مہمانی کا کھانا کھایا اور جس نے بلانے والے کی بات نہ مانی وہ اُس گھر میں نہ داخل ہو سکا

وَلَمْ يَأْكُلْ مِنَ الْمَأْدُبَةِ فَقَالُوا أَوِّلُوهَا لَهُ يَفْقَهْهَا فَقَالَ

اور نہ اُسنے کھانا کھایا پھر فرشتوں نے کہا کہ اس مثال کے معنی بیان کرو تاکہ یہ سمجھ لیں بعض نے

بَعْضُهُمْ إِنَّهُ نَائِمٌ وَقَالَ بَعْضُهُمْ إِنَّ الْعَيْنَ نَائِمَةٌ

کہا یہ تو سوتے ہیں دوسروں نے جواب دیا کہ آنکھ سوتی ہے

وَالْقَلْبَ يَقْظَانُ فَقَالُوا الدَّارُ الْجَنَّةُ وَالدَّاعِي مُحَمَّدٌ

اور دل بیدار ہے اُنھوں نے کہا وہ گھر جنت ہے اور بلانے والے محمد

صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَمَنْ أَطَاعَ مُحَمَّدًا صَلَّى اللهُ

صلی اللہ علیہ وسلم ہیں پس تو جس نے محمد صلی اللہ

عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَدْ أَطَاعَ اللهَ وَمَنْ عَصَى مُحَمَّدًا صَلَّى

علیہ وسلم کی اطاعت کی اُس نے گویا خدا کی اطاعت کی اور جس نے محمد صلی اللہ

اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَدْ عَصَى اللّٰهَ وَمُحَمَّدٌ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ

علیہ وسلم کی نافرمانی کی اُس نے خدا کی نافرمانی کی اور محمد صلی اللہ علیہ وسلم

وَسَلَّمَ فَرَّقَ بَيْنَ النَّاسِ وَعَنْ اَبِيْ مُوْسٰى عَنِ النَّبِيِّ

لوگوں میں باعث امتیاز ہیں اور ابو موسے رسول خدا

صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ اِنَّمَا مَثَلِيْ وَمَثَلُ مَا بَعَثَنِيَ

صلی اللہ علیہ وسلم سے روایت کرتے ہیں کہ آپ نے فرمایا میری اور اُس چیز کی مثال جس کے ساتھ

اللّٰهُ بِهٖ كَمَثَلِ رَجُلٍ اَتٰى قَوْمًا فَقَالَ يَا قَوْمِ اِنِّيْ رَاَيْتُ

خدا نے مجھے بھیجا ہے اُس شخص کی سی ہے جس نے کسی قوم کے پاس جا کر یہ کہا کہ میں نے

الْجَيْشَ بِعَيْنَيَّ وَاِنِّيْ اَنَا النَّذِيْرُ الْعُرْيَانُ فَالنَّجَاءَ

لشکر اپنی آنکھوں سے دیکھا ہے اور میں ننگا ڈرانے والا ہوں تم جلد نجات کا رستہ نکالو

فَاَطَاعَهٗ طَائِفَةٌ مِّنْ قَوْمِهٖ فَادْلَجُوْا وَانْطَلَقُوْا عَلٰى

پھر اُس کی قوم کے ایک گروہ نے اُس کا کہا مان لیا اور راتوں رات

مَهْلِهِمْ فَنَجَوْا وَكَذَّبَتْ طَائِفَةٌ مِّنْهُمْ فَاَصْبَحُوْا مَكَانَهُمْ

آرام سے چلے اور نجات پائی اور ایک گروہ نے اُسے جھٹلایا اور صبح تک اپنے مکانوں میں رہے

فَصَبَّحَهُمُ الْجَيْشُ فَاَهْلَكَهُمْ وَاجْتَاحَهُمْ فَذٰلِكَ مَثَلُ

پھر صبح کے وقت لشکر نے اُنکو آلیا اور ہلاک کیا اور جڑ پیڑ سے اُکھیڑ دیا پس یہی مثل

مَنْ اَطَاعَنِيْ فَاتَّبَعَ مَا جِئْتُ بِهٖ وَمَثَلُ مَنْ عَصَانِيْ

اُس شخص کی ہے جس نے میری اطاعت کی اور جو کچھ میں لایا ہوں اُسکی پیروی کی اور اُس شخص کی مثل ہے جسنے میری

وَكَذَّبَ بِمَا جِئْتُ بِهٖ مِنَ الْحَقِّ رَوَى الْبُخَارِيُّ الْاَحَادِيْثَ

اور جو حق میں لایا ہوں اُسے جھٹلایا ان چاروں حدیثوں کو بخاری نے

79

Marfat.com

الاربعة في صحيحه في كتاب الاعتصام في باب الاقتداء

صحیح بخاری کی کتاب الاعتصام میں روایت کیا ہے جس باب میں

بسنن رسول الله صلى الله عليه وسلم وعن

رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم کی سنتوں کی پیروی کرنے کا بیان ہے اور

علقمة عن عبد الله قال لعن الله الواشمات والموتشمات

علقمہ عبد اللہ سے روایت کرتے ہیں کہ اللہ تعالے گودنے والیوں

والمتنمصات والمتفلجات للحسن المغيرات خلق

اور گدوانے والیوں اور چہرہ کے بال اکھاڑنے والیوں اور خوبصورتی کے لیے دانتوں کو جدا کرنے والیوں

الله فبلغ ذلك امرأة من بني اسد يقال لها

کہ خدا کی پیدائشی چیز کو متغیر کرتی ہیں لعنت کرتا ہے۔ عبد اللہ کا یہ قول بنی اسد کی ایک عورت نے سنا

ام يعقوب فجاءت فقالت انه بلغني انك لعنت

جسے ام یعقوب کہتے تھے۔ چنانچہ عبد اللہ کے پاس آئی اور یہ کہا کہ مجھے معلوم ہوا ہے کہ تم ایسی ایسی عورتوں

كيت وكيت فقال ومالي لا العن من لعن

لعنت بھیجتے ہو جواب دیا کہ میں ایسیوں پر لعنت نہ بھیجوں جن پر

رسول الله صلى الله عليه وسلم ومن هو

رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم نے لعنت بھیجی ہے اور جو

فِي كِتَابِ اللّٰهِ فَقَالَتْ لَقَدْ قَرَأْتُ مَا بَيْنَ اللَّوْحَيْنِ فَمَا وَجَدْتُ

کتاب اللہ میں ملعون ہے۔ اس عورت نے کہا میں نے تو جو کچھ دونوں پٹھوں کے مابین تھا سب پڑھ لیا

فِيهِ مَا تَقُولُ قَالَ لَئِنْ كُنْتِ قَرَأْتِيهِ لَقَدْ وَجَدْتِيهِ أَمَا

تمہارا قول کہیں نہ پایا۔ عبد اللہ نے جواب دیا کہ اگر تو غور سے پڑھتی تو ضرور پاتی۔ کیا تو نے

قَرَأْتِ وَمَا آتَاكُمُ الرَّسُولُ فَخُذُوهُ وَمَا نَهَاكُمْ عَنْهُ فَانْتَهُوا

یہ آیت نہیں پڑھی کہ جو کچھ رسول تمکو دیں اُسے لیلو۔ اور جس سے منع کریں اُس سے باز رہو

قَالَتْ بَلٰى قَالَ فَإِنَّهُ قَدْ نَهٰى عَنْهُ قَالَتْ فَإِنِّي أَرٰى أَهْلَكَ

اس عورت نے کہا۔ ہاں یہ تو پڑھا ہے۔ عبد اللہ کہنے لگے کہ رسول خدا نے ان چیزوں سے منع کیا ہے وہ بولی میں تمہاری

يَفْعَلُونَهُ قَالَ فَاذْهَبِي فَانْظُرِي فَذَهَبَتْ فَنَظَرَتْ

ایسا کرتے دیکھتی ہوں۔ عبد اللہ نے جواب دیا اچھا جاؤ اور غور سے دیکھو۔ چنانچہ وہ گھر میں گئی اور دیکھا

فَلَمْ تَرَ مِنْ حَاجَتِهَا شَيْئًا فَقَالَ لَوْ كَانَتْ كَذٰلِكَ مَا جَامَعْتُنَا

لیکن وہاں کچھ نہ پایا۔ عبد اللہ نے کہا اگر ایسا ہوتا تو ہماری گھروالی ہمارے ساتھ نہ رہ سکتی

رَوَاهُ الْبُخَارِيُّ فِي صَحِيحِهِ فِي كِتَابِ التَّفْسِيرِ فِي تَفْسِيرِ

اسکو بخاری نے صحیح بخاری کی کتاب التفسیر میں تفسیر

سُورَةِ الْحَشْرِ وَقَالَ اللّٰهُ تَعَالٰى فِي سُورَةِ النِّسَآءِ فَلَا وَرَبِّكَ

سورۂ حشر کے تحت میں روایت کیا ہے۔ اور اللہ تعالیٰ نے سورۂ نساء میں فرمایا ہے تمہارے پروردگار کی قسم

Marfat.com

لَا يُؤْمِنُونَ حَتّٰى يُحَكِّمُوكَ فِيمَا شَجَرَ بَيْنَهُمْ ثُمَّ لَا يَجِدُوا فِي

لوگ کامل مؤمن نہ ہوں گے جب تک اپنے جھگڑوں میں تمکو حکم نہ ٹھیرائیں گے۔ اور اس کے بعد

أَنفُسِهِمْ حَرَجًا مِّمَّا قَضَيْتَ وَيُسَلِّمُوا تَسْلِيمًا ۝ وَلَوْ أَنَّا كَتَبْنَا

تمہارے فیصلہ سے اپنے دلوں میں برائی نہ پائیں گے۔ اور گردن جھکا کر اسے مان نہیں گے۔ اور اگر ہم

عَلَيْهِمْ أَنِ اقْتُلُوا أَنفُسَكُمْ أَوِ اخْرُجُوا مِن دِيَارِكُم مَّا فَعَلُوهُ

انپر اسکو فرض کر دیتے کہ اپنی جانیں دے ڈالو یا اپنے شہروں سے نکل کھڑے ہو تو

إِلَّا قَلِيلٌ مِّنْهُمْ وَلَوْ أَنَّهُمْ فَعَلُوا مَا يُوعَظُونَ بِهِ لَكَانَ خَيْرًا

تھوڑے ہی سے آدمی اسکو بجا لاتے۔ اور اگر وہ نصیحت کے مطابق عمل کرتے تو انکے لیے بہتر

لَّهُمْ وَأَشَدَّ تَثْبِيتًا ۝ وَإِذًا لَّآتَيْنَاهُم مِّن لَّدُنَّا أَجْرًا عَظِيمًا

ہوتا اور انکا دین مضبوط کر دیتا اور اسوقت ہم انکو اپنے پاس سے اجر عظیم عنایت کرتے

وَلَهَدَيْنَاهُمْ صِرَاطًا مُّسْتَقِيمًا ۝ وَمَن يُطِعِ اللَّهَ وَالرَّسُولَ

اور انکو سیدھا رستہ دکھا دیتے اور جو لوگ خدا ورسول کی اطاعت کرتے ہیں

فَأُولٰٓئِكَ مَعَ الَّذِينَ أَنْعَمَ اللَّهُ عَلَيْهِم مِّنَ النَّبِيِّينَ

وہ ایسوں کے ہمراہ ہونگے جن پر خدا نے اپنا فضل کر رکھا ہے یعنے پیغمبروں

وَالصِّدِّيقِينَ وَالشُّهَدَاءِ وَالصَّالِحِينَ وَحَسُنَ

اور صدیقوں اور شہیدوں اور صالحوں کے ساتھ ہوں گے

أُولٰٓئِكَ رَفِيقًا ۝ ذٰلِكَ الْفَضْلُ مِنَ اللَّهِ وَكَفَىٰ بِاللَّهِ

یہ لوگ سب سے اچھے رفیق ہیں یہ خدا کا فضل ہے اور خدا کا

عَلِيمًا ۝ عَنْ عُرْوَةَ قَالَ خَاصَمَ الزُّبَيْرُ رَجُلًا مِّنَ

جاننا کافی ہے عروہ سے روایت ہے کہ زبیر کسی

الانصار في شريج من الحرة فقال النبي صلى الله عليه و

انصاری شخص سے ایک پانی کی نالی کی بابت جو پتھریلی زمین سے آتی تھی جھگڑ پڑے رسول خدا صلی اللہ علیہ

سلم اسق يا زبير ثم ارسل الماء الى جارك فقال الانصاري

وسلم نے فرمایا اے زبیرؓ اپنی زمین کو سیراب کرکے اپنے ہمسایہ کی طرف پانی چھوڑ دے۔ انصاری نے کہا

يا رسول الله ان كان ابن عمتك فتلون وجهه ثم قال

یا رسول اللہ یہ حکم اس لیئے ہے کہ زبیرؓ آپ کی پھوپی کے بیٹے ہیں۔ یہ سنکر آپکا چہرہ مبارک متغیر ہوگیا پھر فرمایا

اسق يا زبير ثم احبس الماء حتى يرجع الى الجدر ثم ارسل

اے زبیر پہلے اپنی زمین کو سیراب کر پھر پانی کو یہانتک روک کر کیاریوں کی ڈولوں تک چڑھ آئے۔ پھر

الماء الى جارك واستوعى النبي صلى الله عليه وسلم للزبير

اپنے ہمسایہ کی طرف چھوڑ دے نبی صلی اللہ علیہ و سلم نے زبیر کو

حقه في صريح الحكم حين احفظه الانصاري كان اشار

ظاہر حکم دیکر اُن کا پورا حق دلوادیا اُسوقت جبکہ انصاری نے آپ کو غصہ دلایا اس سے پہلے

عليهما بامر لهما فيه سعة قال الزبير فما احسب هذه الآيات

ایسی بات کا حکم کیا تھا کہ اُسمیں دونوں کے لیئے آسانی تھی زبیر کہتے ہیں مجھے یہی گمان ہے کہ یہ آیتیں

Marfat.com

الا انزلت فی ذلک فلا وربک لا یؤمنون حتی یحکموک

میرے معاملہ میں نازل ہوئی ہیں۔ تمہارے پروردگار کی قسم لوگ مومن کامل نہوں گے جبتک اپنے جھگڑوں میں

فیما شجر بینہم رواہ البخاری فی صحیحہ فی کتاب التفسیر

تمکو حکم نہ بنائیں گے اسکو بخاری نے صحیح بخاری کی کتاب التفسیر میں

فی تفسیر سورۃ النساء ورواہ مسلم عن عروۃ بن الزبیر

تفسیر سورۂ نساء کے تحت میں روایت کیا ہے اور مسلم عروہ بن زبیر سے

عن عبد اللہ بن الزبیر فی صحیحہ فی کتاب الفضائل

اور وہ عبد اللہ بن زبیر سے صحیح مسلم کی کتاب الفضائل میں روایت کرتے ہیں

ورواہ ابن ماجۃ فی اول سننہ کمسلم وقال اللہ

اور ابن ماجہ نے مسلم کی طرح سنن ابن ماجہ کے اول میں روایت کیا ہے اللہ تعالیٰ

تعالیٰ فی سورۃ المائدۃ واطیعوا اللہ واطیعوا الرسول

سورۂ مائدہ میں فرماتا ہے۔ خدا اور اُس کے رسول کی اطاعت کرو

واحذروا فان تولیتم فاعلموا انما علی رسولنا البلغ

اور ڈرتے رہو اگر تم پھر جاؤ تو یہ سمجھ رکھو کہ ہمارے رسول کے ذمہ

المبین وقال اللہ تعالیٰ فی سورۃ الانفال یا ایہا الذین

صریح طور پر صرف پیغام پہنچا دینا ہے اور اللہ تعالیٰ سورۂ انفال میں فرماتا ہے مسلمانو

امنوا استجیبوا للہ وللرسول اذا دعاکم لما

خدا رسول کا کہا قبول کرو جبکہ اُس شے کی طرف بلائے

یحییکم واعلموا ان اللہ یحول بین المرء وقلبہ

جس سے تم زندہ رہو اور یہ سمجھ رکھو کہ اللہ تعالیٰ بندے اور اسکے دل کے مابین حایل ہے

Marfat.com

٨٥

...نه إليه تحشرون عن أبي سعيد بن المعلى قال كنت

...یہ بھی جان لو کہ تم اسیکی طرف اکٹھے کیے جاؤ گے ابو سعید بن معلے بطور روایت کہتے ہیں کہ میں

أصلي في المسجد فدعاني رسول الله صلى الله عليه وسلم

مسجد میں نماز پڑھ رہا تھا اتفاقاً رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے مجھے پکارا

فلم أجبه فقلت يا رسول الله إني كنت أصلي فقال

میں نے جواب نہ دیا۔ بعد فراغ عرض کیا کہ یا رسول اللہ میں نماز پڑھ رہا تھا آپنے فرمایا

ألم يقل الله استجيبوا لله وللرسول إذا دعاكم ثم قال لي

کیا اللہ تعالی کا یہ قول نہیں ہے کہ خدا اور رسول جب تمکو بلائیں تو فوراً جواب۔ پھر مجھے فرمایا

لأعلمنك سورة هي أعظم السور في القرآن قبل أن

مسجد سے نکلنے نہ پائے گا کہ میں تمکو قرآن کی ایک سب سے بڑی سورۃ بتاؤں گا

تخرج من المسجد ثم أخذ بيدي فلما أراد أن يخرج قلت له

پھر میرا ہات پکڑ لیا اور جب مسجد سے نکلنے کا ارادہ کیا تو میں نے یاد دلایا کہ

ألم تقل لأعلمنك سورة هي أعظم سورة من القرآن

آپنے فرمایا تھا میں تجھے قرآن کی سب سے بڑی سورت بتاؤں گا

قال الحمد لله رب العالمين هي السبع المثاني والقرآن

آپ نے فرمایا الحمد رب العالمین یہ سبع مثانی اور قرآن

العظيم الذي أوتيته رواه البخاري في صحيحه في أول

عظیم ہے جو مجھے دیا گیا ہے اسکو بخاری نے صحیح بخاری کی کتاب التفسیر کے اول میں روایت کیا ہے

كتاب التفسير وقال الله تعالى في آخر سورة التوبة

اور اللہ تعالی سورۃ توبہ کے آخر میں فرماتا ہے

٨٦

لَقَد تَّابَ اللّٰهُ عَلَى النَّبِيِّ وَالْمُهٰجِرِيْنَ وَالْاَنْصَارِ الَّذِيْنَ اتَّبَعُوْهُ

بیشک اللہ تعالیٰ نے نبی اور اُن مہاجرین اور انصار کی توبہ قبول کرلی جنہوں نے

فِيْ سَاعَةِ الْعُسْرَةِ مِنْ بَعْدِ مَا كَادَ يَزِيْغُ قُلُوْبُ فَرِيْقٍ مِّنْهُمْ

مشکل کے وقت میں نبی کی پیروی کی اس کے بعد کہ اُن میں سے ایک فریق کے دل ٹیڑھے ہوچلے تھے

ثُمَّ تَابَ عَلَيْهِمْ اِنَّهٗ بِهِمْ رَءُوْفٌ رَّحِيْمٌ ۙ وَّعَلَى الثَّلٰثَةِ

پھر اُنپر رحمت نازل کی کیونکہ خدا اُن کو بخشنے والا مہربان ہے اور اُن تین شخصوں پر بھی رحمت نازل کی

الَّذِيْنَ خُلِّفُوْا حَتّٰى اِذَا ضَاقَتْ عَلَيْهِمُ الْاَرْضُ بِمَا رَحُبَتْ

جو پیچھے رہ گئے تھے یہانتک کہ باوجود کشایش کے زمین انپر تنگ ہوگئی

وَضَاقَتْ عَلَيْهِمْ اَنْفُسُهُمْ وَظَنُّوْا اَنْ لَّا مَلْجَاَ مِنَ اللّٰهِ اِلَّا اِلَيْهِ

اور اُن کو اپنی جانیں اجیرن ہوگئیں اور وہ جان گئے کہ خدا سے بھاگ کر خدا ہی کی طرف پناہ ملتی ہے

ثُمَّ تَابَ عَلَيْهِمْ لِيَتُوْبُوْا اِنَّ اللّٰهَ هُوَ التَّوَّابُ الرَّحِيْمُ

پھر انپر رحمت نازل کی تاکہ توبہ کریں بیشک خدا توبہ قبول کرنے والا مہربان ہے

يٰۤاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوا اتَّقُوا اللّٰهَ وَكُوْنُوْا مَعَ الصّٰدِقِيْنَ

مسلمانو خدا سے ڈرو اور سچوں کے ساتھ ہو جاؤ

Marfat.com

اكَانَ لِاَهْلِ الْمَدِيْنَةِ وَمَنْ حَوْلَهُمْ مِّنَ الْاَعْرَابِ

دینے والوں اور اطراف کے دہقانیوں کو یہ مناسب نہیں

يَّتَخَلَّفُوْا عَنْ رَّسُوْلِ اللّٰهِ وَلَا يَرْغَبُوْا بِاَنْفُسِهِمْ عَنْ نَّفْسِهٖ

رسول خدا سے پیچھے رہ جائیں اور اپنی جانوں کو رسول کی جان سے اچھا سمجھیں

لِكَ بِاَنَّهُمْ لَا يُصِيْبُهُمْ ظَمَاٌ وَّلَا نَصَبٌ وَّلَا مَخْمَصَةٌ فِيْ

اس لیئے کہ جب اُن کو پیاس یا رنج یا بھوک کی تکلیف

بِيْلِ اللّٰهِ وَلَا يَطَـُٔوْنَ مَوْطِئًا يَّغِيْظُ الْكُفَّارَ وَلَا يَنَالُوْنَ

دا کے رستہ میں ہوگی اور کسی ایسی جگہ چلیں گے جس کا فروں کو غصہ آئے اور دشمن سے

نْ عَدُوٍّ نَّيْلًا اِلَّا كُتِبَ لَهُمْ بِهٖ عَمَلٌ صَالِحٌ اِنَّ اللّٰهَ

یہ حاصل کریں گے تو اُن کے لیئے نیک عمل لکھا جائے گا خدا

يُضِيْعُ اَجْرَ الْمُحْسِنِيْنَ وَلَا يُنْفِقُوْنَ نَفَقَةً صَغِيْرَةً

نیکوں کا بدلہ ضایع نہیں کیا کرتا اور وہ جب تھوڑا

لَا كَبِيْرَةً وَّلَا يَقْطَعُوْنَ وَادِيًا اِلَّا كُتِبَ لَهُمْ لِيَجْزِيَهُمُ

یا بہت خرچ کریں گے یا کسی مقام کو طے کر جائیں گے تو ان کے لیئے ثواب لکھا جائے گا

لّٰهُ اَحْسَنَ مَا كَانُوْا يَعْمَلُوْنَ عَنِ ابْنِ شِهَابٍ

کہ خدا اُن کو اُن کے نیک عملوں کی جزا عنایت کرے ابن شہاب

نْ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ كَعْبِ بْنِ مَالِكٍ

عبد الرحمن بن عبد اللہ بن کعب بن مالک سے روایت کرتے ہیں کہ

أَنَّ عَبْدَ اللهِ بْنَ كَعْبِ بْنِ مَالِكٍ وَكَانَ قَائِدَ كَعْبٍ مِنْ

عبد اللہ بن کعب بن مالک نے (جو کعب کو

بَنِيهِ حِينَ عَمِيَ قَالَ سَمِعْتُ كَعْبَ بْنَ مَالِكٍ يُحَدِّثُ

اُنکے نابینا ہونیکے وقت ہاتھ پکڑ کے لیجایا کرتے تھے) یہ کہا کہ میں نے کعب بن مالک سے سنا

حِينَ تَخَلَّفَ عَنْ قِصَّةِ تَبُوكَ قَالَ كَعْبٌ لَمْ أَتَخَلَّفْ

جبکہ وہ قصہ تبوک کی بابت اپنے پیچھے رہ جانے کا حال بیان کیا کرتے تھے کعب کا قول ہے کہ

عَنْ رَسُولِ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي غَزْوَةٍ غَزَاهَا

کسی غزوے میں رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سے پیچھے نہیں رہا

إِلَّا فِي غَزْوَةِ تَبُوكَ غَيْرَ أَنِّي كُنْتُ تَخَلَّفْتُ فِي غَزْوَةِ بَدْرٍ

البتہ غزوہ تبوک میں رہ گیا۔ ہاں غزوہ بدر میں بھی میں نہیں جا سکا

وَلَمْ يُعَاتَبْ أَحَدٌ تَخَلَّفَ عَنْهَا إِنَّمَا خَرَجَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى

لیکن اسکی بابت کسی پیچھے رہجانے والے پر عتاب نہیں ہوا رسول اللہ صلی

اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يُرِيدُ عِيرَ قُرَيْشٍ حَتَّى جَمَعَ اللهُ بَيْنَهُمْ

علیہ وسلم قریش کے قافلہ کے لیے نکلے تھے اللہ تعالیٰ نے

Marfat.com

وَبَيْنَ عَدُوِّهِمْ عَلَى غَيْرِ مِيعَادٍ وَلَقَدْ شَهِدْتُ مَعَ

بلا میعاد مسلمانوں اور اُن کے دشمنوں میں مقابلہ کرا دیا بیشک میں

رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَيْلَةَ الْعَقَبَةِ حِيْنَ

رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے ساتھ لیلۃ العقبہ میں حاضر ہوا ہوں جبکہ

تَوَاثَقْنَا عَلَى الْإِسْلَامِ وَمَا أُحِبُّ أَنَّ لِي بِهَا مَشْهَدَ بَدْرٍ

ہمنے اسلام پر عہد کیا تھا میں لیلۃ العقبہ کے مقابلہ میں غزوۂ بدر کو زیادہ پسندیدہ نہیں سمجھتا

وَإِنْ كَانَتْ بَدْرٌ أَذْكَرَ فِي النَّاسِ مِنْهَا كَانَ مِنْ خَبَرِي

اگر چہ بدر بہ نسبت لیلۃ العقبہ کے لوگوں میں زیادہ مشہور ہے میرا واقعہ یہ ہے

أَنِّي لَمْ أَكُنْ قَطُّ أَقْوَى وَلَا أَيْسَرَ حِيْنَ تَخَلَّفْتُ عَنْهُ فِي

کہ میں کبھی ایسا توانا اور تونگر نہ تھا جیسا غزوۂ تبوک سے پیچھے

تِلْكَ الْغَزَاةِ وَاللّٰهِ مَا اجْتَمَعَتْ عِنْدِي قَبْلَهُ رَاحِلَتَانِ

رہجانے کے موقعہ پر تھا خدا کی قسم اس سے پہلے میرے پاس کبھی

قَطُّ حَتَّى جَمَعْتُهُمَا فِي تِلْكَ الْغَزَاةِ وَلَمْ يَكُنْ رَسُولُ اللّٰهِ

دو سواریاں جمع نہیں ہوئیں اس غزوہ میں میں نے دو سواریاں جمع کر لی تھیں اور رسول اللہ

صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يُرِيدُ غَزْوَةً إِلَّا وَرَّى

صلی اللہ علیہ وسلم جب کسی غزوہ کا ارادہ کیا کرتے تھے تو پوشیدہ طور سے

بِغَيْرِهَا حَتَّى كَانَتْ تِلْكَ الْغَزْوَةُ غَزَاهَا رَسُولُ

کہیں اور کا نام لے دیتے تھے یہاں تک کہ غزوہ تبوک کا موقع آگیا اور رسول اللہ

اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي حَرٍّ شَدِيْدٍ وَاسْتَقْبَلَ

صلی اللہ علیہ وسلم نے سخت گرمی میں چڑھائی کر کے

سَفَرًا بَعِيدًا وَّمَفَازًا وَّعَدُوًّا كَثِيرًا فَجَلّٰى لِلْمُسْلِمِينَ اَمْرَهُمْ

لمبے سفر چٹیل میدان اور بکثرت دشمنوں کے مقابلہ کا ارادہ کیا مسلمانوں پر ظاہر کر دیا

لِيَتَاَهَّبُوْا اُهْبَةَ غَزْوِهِمْ فَاَخْبَرَهُمْ بِوَجْهِهِ الَّذِي يُرِيدُ

کہ غزوہ کی تیاری کریں اسوقت آپنے لوگوں کو اپنے ارادہ سے آگاہی دی

وَالْمُسْلِمُونَ مَعَ رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَثِيرٌ وَّ

اور مسلمان رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے ساتھ اس کثرت سے

لَا يَجْمَعُهُمْ كِتَابُ حَافِظٍ يُرِيدُ الدِّيوَانَ قَالَ كَعْبُ

جمع ہو گئے کہ انکو روز نامچہ کی کتاب یعنے دفتر لکھ نہ سکا کعب کا قول ہے

فَمَا رَجُلٌ يُّرِيدُ اَنْ يَّتَغَيَّبَ اِلَّا ظَنَّ اَنَّهُ سَيَخْفٰى لَهُ

کہ جو شخص غائب ہو جانے کا ارادہ رکھتا تھا وہ یہ سمجھتا تھا کہ جب تک خدا کی

مَا لَمْ يَنْزِلْ فِيهِ وَحْيُ اللّٰهِ وَغَزَا رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ

وحی نہ اُترے گی میرا حال رسول خدا سے مخفی رہے گا الحاصل رسول اللہ صلی اللہ

عَلَيْهِ وَسَلَّمَ تِلْكَ الْغَزْوَةَ حِينَ طَابَتِ الثِّمَارُ وَالظِّلَالُ

علیہ وسلم نے اس غزوہ کا ارادہ اسوقت کیا جبکہ درختوں کے پھل اور سایے

وَتَجَهَّزَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَالْمُسْلِمُونَ

اچھے معلوم ہوتے تھے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم اور آپکے ساتھ تمام مسلمان تیار ہو گئے

مَعَهُ فَطَفِقْتُ اَغْدُو لِكَيْ اَتَجَهَّزَ مَعَهُمْ فَاَرْجِعُ وَلَمْ اَقْضِ

میں صبح کو اپنی تیاری کے فکر میں نکلتا مگر واپسی کے وقت کوئی سامان تیار نہ کر سکتا

شَيْئًا فَاَقُولُ فِي نَفْسِي وَاَنَا قَادِرٌ عَلَيْهِ فَلَمْ يَزَلْ يَتَمَادٰى

اور اپنے دل میں سوچتا کہ میں تیاری پر قادر ہوں چند روز اسی طرح گزر گئے

ں حِيْنَ اشْتَدَّ بِالنَّاسِ الْجِدُّ فَاَصْبَحَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلّٰى

کر لوگ سخت کوشش کرتے رہے پھر صبح کے وقت رسول اللہ صلے اللہ

اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَالْمُسْلِمُوْنَ مَعَهٗ وَلَمْ اَقْضِ مِنْ جَهَازِيْ

علیہ وسلم مع دیگر مسلمانوں کے چل کھڑے ہوئے اور میں ذرا بھی تیاری نہ کر سکا

شَيْئًا فَقُلْتُ اَتَجَهَّزُ بَعْدَهٗ بِيَوْمٍ اَوْ يَوْمَيْنِ ثُمَّ اَلْحَقُهُمْ

اس وقت مینے دل میں کہا کہ ایک دو دن میں تیاری کرکے لشکر سے جا ملوں گا

فَغَدَوْتُ بَعْدَ اَنْ فَصَلُوْا لِاَتَجَهَّزَ فَرَجَعْتُ وَلَمْ اَقْضِ

چنانچہ لوگوں کے چلے جانے کے بعد میں صبح کے وقت اپنی تیاری کی فکر میں نکلا مگر واپسی کیوقت تیار

شَيْئًا ثُمَّ غَدَوْتُ فَرَجَعْتُ وَلَمْ اَقْضِ شَيْئًا فَلَمْ يَزَلْ بِيْ

نہ ہو سکا اگلے دن پھر صبح کے وقت نکلا اور پھر تیار نہ ہو سکا چند روز اسی طرح گزرے

حَتّٰى اَسْرَعُوْا وَتَفَارَطَ الْغَزْوُ وَهَمَمْتُ اَنْ اَرْتَحِلَ فَاُدْرِكَهُمْ

یہانتک کہ لوگ آگے دوڑ گئے اور بڑی بات سے غزوہ جاتا رہا مینے ارادہ کیا کہ کوچ کرکے انھیں پکڑ لوں

وَلَيْتَنِيْ فَعَلْتُ فَلَمْ يُقَدَّرْ لِيْ ذٰلِكَ فَكُنْتُ اِذَا خَرَجْتُ

اور کاش میں ایسا کرتا مگر یہ میرے مقدر میں نہ تھا پھر جب میں

فِي النَّاسِ بَعْدَ خُرُوْجِ رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے تشریف لیجانے کے بعد لوگوں میں جاتا

فَطُفْتُ فِيْهِمْ اَحْزَنَنِيْ اَنِّيْ لَا اَرٰى لِيْ اِلَّا رَجُلًا مَّغْمُوْصًا

اور انکے مجمعوں میں گشت کیا کرتا تھا تو اس سے رنج ہوتا کہ میں (پیچھے رہجانے والوں میں) اسی شخص کو دیکھتا تھا

عَلَيْهِ النِّفَاقُ اَوْ رَجُلًا مِّمَّنْ عَذَرَ اللّٰهُ مِنَ الضُّعَفَاءِ وَلَمْ

جو نفاق کے ساتھ مطعون یا ناتوانی کے باعث خدا کی طرف سے معذور ہے اور

۹۱

تفارط الغزو ای فات وسبق قال العلامة القسطلانی

يَذْكُرُنِي رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ حَتَّى بَلَغَ تَبُوكًا

اس اثناء میں رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے مجھے یاد نہیں کیا یہاں تک کہ آپ مقام تبوک میں پہنچے

فَقَالَ وَهُوَ جَالِسٌ فِي الْقَوْمِ بِتَبُوكَ مَا فَعَلَ كَعْبٌ فَقَالَ

پھر تبوک پہنچکر جبکہ آپ لوگوں کے مجمع میں تشریف رکھتے تھے یہ فرمایا کہ کعب کو کیا ہوا

رَجُلٌ مِّنْ بَنِي سَلِمَةَ يَا رَسُولَ اللهِ حَبَسَهُ بُرْدَاهُ وَنَظَرُهُ

بنی سلمہ کے ایک شخص نے کہا یا رسول اللہ اُن کو تو اُنکے دو چادروں اور

فِي عِطْفَيْهِ فَقَالَ مُعَاذُ بْنُ جَبَلٍ بِئْسَ مَا قُلْتَ وَاللهِ

اپنے دونو جانب متکبرانہ نظر اندازی نے روک لیا ہے معاذ بن جبل بولے تونے بُری بات کہی

يَا رَسُولَ اللهِ مَا عَلِمْنَا عَلَيْهِ إِلَّا خَيْرًا فَسَكَتَ رَسُولُ

یا رسول اللہ خدا کی قسم ہمتو اُن کو نیک ہی جانتے ہیں یہ سنکر رسول اللہ

اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ كَعْبُ بْنُ مَالِكٍ فَلَمَّا بَلَغَنِي

صلے اللہ علیہ وسلم ساکت ہوگئے کعب بن مالک کہتے ہیں جب مجھے یہ خبر ملی کہ

أَنَّهُ تَوَجَّهَ قَافِلًا حَضَرَنِي هَمِّي وَطَفِقْتُ أَتَذَكَّرُ الْكَذِبَ

آپ واپس آنے والے ہیں تو میرا غم تازہ ہوگیا اور میں نے جھوٹا مسودہ گانٹھنا شروع کیا

وَأَقُولُ بِمَاذَا أَخْرُجُ مِنْ سَخَطِهِ غَدًا وَاسْتَعَنْتُ عَلَى

میں سوچتا تھا کہ کل رسول خدا کے غصہ سے کیونکر عہدہ برآ ہوسکوں گا اس لیے

ذٰلِكَ بِكُلِّ ذِي رَأْيٍ مِّنْ أَهْلِي فَلَمَّا قِيلَ إِنَّ رَسُولَ

اپنے کنبے کے تمام عقلمند لوگوں سے مدد لیتا رہا۔ پھر جب یہ معلوم ہوا کہ رسول اللہ

اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَدْ أَظَلَّ قَادِمًا زَاحَ عَنِّي الْبَاطِلُ

صلی اللہ علیہ وسلم قریب آگئے ہیں تو میرے دل سے جھوٹا مسودہ نکل گیا

Marfat.com

عرفت أني لن أخرج منه أبدا بشيء فيه كذب فأجمعت

مجھے معلوم ہو گیا کہ میں جھوٹی بات بنا کر آپ سے عہدہ برآ نہ ہو سکوں گا تو میں نے

صدقه وأصبح رسول الله صلى الله عليه وسلم قادما

سچ بیان کرنے کا مصمم ارادہ کر لیا اور رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم صبح کے وقت آگئے

وكان إذا قدم من سفر بدأ بالمسجد فيركع فيه ركعتين

آپ کا قاعدہ تھا کہ سفر سے آتے وقت مسجد میں اُتر کر دو رکعتیں پڑھا کرتے تھے

ثم جلس للناس فلما فعل ذلك جاءه المخلفون

پھر لوگوں کو مشرف بزیارت کرنے کے لیے بیٹھ جاتے تھے الحاصل جب آپ یہ کر چکے تو

فطفقوا يعتذرون إليه ويحلفون له وكانوا بضعة

پیچھے رہ جانے والے آئے اور اپنے اپنے عذر بیان کرنے شروع کیے اور قسمیں کھائیں یہ

وثمانين رجلا فقبل منهم رسول الله صلى الله عليه

اور اسی آدمی تھے رسول اللہ صلی اللہ علیہ

وسلم علانيتهم وبايعهم واستغفر لهم ووكل سرائرهم

وسلم نے اُن کا ظاہری عذر قبول کیا اور سب سے بیعت لیکر ان کے لیے استغفار چاہی اور انکی نیتوں کو

إلى الله فجئته فلما سلمت عليه تبسم تبسم المغضب

خدا کے سپرد کیا پھر میں آپ کے پاس آیا اور سلام کیا آپ غضبناک

ثم قال تعال فجئت أمشي حتى جلست بين يديه

آدمی کی طرح مسکرائے اور یہ فرمایا کہ آگے آؤ میں چلکر آپ کے روبرو بیٹھ گیا آپ نے فرمایا

فقال لي ما خلفك ألم تكن قد ابتعت

تم کیوں پیچھے رہ گئے تھے تم نے تو اپنے لیے سواری خرید لی تھی

Marfat.com

ظَهْرَكَ فَقُلْتُ بَلٰى اِنِّيْ وَاللّٰهِ لَوْ جَلَسْتُ عِنْدَ غَيْرِكَ مِنْ

میں نے عرض کیا ہاں خدا کی قسم اگر میں آپ کے سوا کسی اور

اَهْلِ الدُّنْيَا لَرَاَيْتُ اَنْ سَاَخْرُجُ مِنْ سَخَطِهٖ بِعُذْرٍ وَلَقَدْ

دنیا دار کے پاس بیٹھتا تو ضرور کوئی بہانہ بنا کر اُس کے غصے سے عہدہ برآ ہو سکتا تھا کیونکہ

اُعْطِيْتُ جَدَلًا وَّلٰكِنِّيْ وَاللّٰهِ لَقَدْ عَلِمْتُ لَئِنْ حَدَّثْتُكَ

میں بڑا بولنے والا آدمی ہوں لیکن خدا کی قسم مجھے معلوم ہے اگر

الْيَوْمَ حَدِيْثَ كَذِبٍ تَرْضٰى بِهٖ عَنِّيْ لَيُوْشِكَنَّ اللّٰهُ اَنْ

آج آپ سے کوئی ایسی جھوٹی بات کہوں گا جس سے آپ خوش ہو جائیں گے تو اللہ تعالیٰ بہت جلد

يُّسْخِطَكَ عَلَيَّ وَلَئِنْ حَدَّثْتُكَ حَدِيْثَ صِدْقٍ تَجِدُ عَلَيَّ

آپ کو مجھ سے ناراض کر دے گا اور اگر سچ سچ بات کہنے میں آپ مجھ پر خفا ہوں گے

فِيْهِ اِنِّيْ لَاَرْجُوْ فِيْهِ عَفْوَ اللّٰهِ لَا وَاللّٰهِ مَا كَانَ لِيْ مِنْ عُذْرٍ

تو مجھے اللہ تعالیٰ کی طرف سے معافی کی امید ہے قسم ہے خدا کی مجھے کوئی عذر نہ تھا

وَاللّٰهِ مَا كُنْتُ قَطُّ اَقْوٰى وَلَا اَيْسَرَ مِنِّيْ حِيْنَ تَخَلَّفْتُ عَنْكَ

بخدا میں اتنا توانا اور تونگر کبھی نہ تھا جتنا آپ سے جدا ہو جانے کے وقت تھا

فَقَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اَمَّا هٰذَا فَقَدْ صَدَقَ

رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم نے فرمایا یہ شخص بالکل سچا ہے

فَقُمْ حَتّٰى يَقْضِيَ اللّٰهُ فِيْكَ فَقُمْتُ وَسَارَ رِجَالٌ مِّنْ بَنِيْ سَلِمَةَ

اچھا یہاں سے چلے جاؤ تاکہ خدا تمہاری نسبت کوئی حکم صادر فرمائے چنانچہ میں کھڑا ہو گیا اور بنی سلمہ کے اکثر آدمی چلے

فَاتَّبَعُوْنِيْ فَقَالُوْا لِيْ وَاللّٰهِ مَا عَلِمْنَاكَ كُنْتَ اَذْنَبْتَ ذَنْبًا

اور میرے پیچھے ہو لیے اور کہا خدا کی قسم ہمیں معلوم نہیں کہ تم نے

قوله ولقد اعطيت جدلا اى فصاحة وقوة فى الكلام بحيث اخرج عن عهدة ما ينسب الى اذا اردت اى فى اللغة اسمى تخلفت

عن تبوك

نووى مجمع بحار الانوار

قوله ولئن حدثتك حديث صدق تجد على

تجد بكسر الجيم اى تغضب

قاله العلامة القسطلانى ١٢

٩٤

ل هذا ولقد عجزت ان لا تكون اعتذرت الى رسول

س سے پہلے کوئی گناہ کیا ہو تم اس سے عاجز ہوگئے کہ رسول اللہ

ه صلى الله عليه وسلم بما اعتذر اليه المخلفون قد

صلے اللہ علیہ وسلم کے روبرو کوئی ایسا ہی عذر بیان کر دیتے جیسا اور لوگوں نے بیان کر دیا ہے

ان كافيك ذنبك استغفار رسول الله صلى الله عليه

تمہارے گناہوں کے لیے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کی استغفار

وسلم لك فوالله ما زالوا يؤنبونني حتى اردت ان ارجع

کافی تھی خدا کی قسم لوگ مجھے اسی طرح ملامت کرتے رہے یہانتک کہ میں نے ٹھان لی کہ واپس جا کر

فاكذب نفسي ثم قلت لهم هل لقي هذا معي احد

اپنے آپ کو جھٹلاؤں پھر میں نے لوگوں سے پوچھا کہ اس حال میں کوئی اور بھی میرا شریک ہے

قالوا نعم رجلان قالا مثل ما قلت فقيل لهما مثل

انہوں نے کہا ہاں دو آدمی اور ہیں انکا تمہارا قول ایک ہے اور انکو بھی وہی جواب ملا ہے

ما قيل لك فقلت من هما قالوا مرارة بن الربيع العمري

جو تمہیں میں نے کہا وہ کون کون ہیں جواب دیا مرارۃ بن ربیع عمروی

وهلال بن امية الواقفي فذكروا لي رجلين صالحين

اور ہلال بن امیہ واقفی غرضکہ لوگوں نے مجھسے ان دو نیک آدمیوں کا ذکر کیا

قد شهدا بدرا فيهما اسوة فمضيت حين ذكروهما

جو جنگ بدر میں حاضر تھے اور جنمیں نیک خصلتیں تھیں جب انکا ذکر آیا تو میں اپنے ارادہ سے باز رہا

لي ونهى رسول الله صلى الله عليه وسلم المسلمين عن

اور رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے مسلمانوں کو

Marfat.com

كَلَامِنَا أَيُّهَا الثَّلٰثَةُ مِنْ بَيْنِ مَنْ تَخَلَّفَ عَنْهُ فَاجْتَنَبَنَا

منجملہ پیچھے رہ جانے والوں کے ہم تینوں کے ساتھ کلام کرنے سے منع فرمایا لوگ ہم سے پرہیز کرنے

النَّاسُ وَتَغَيَّرُوا لَنَا حَتّٰى تَنَكَّرَتْ فِي نَفْسِي الْأَرْضُ فَمَا هِيَ

اور بگڑ گئے یہاں تک کہ میرے نزدیک زمین اجنبی بنگئی او

الَّتِي أَعْرِفُ فَلَبِثْنَا عَلٰى ذٰلِكَ خَمْسِيْنَ لَيْلَةً فَأَمَّا صَاحِبَ

پہلی سی نہ رہی پھر پچاس رات تک ہم اسی حالت میں رہے اس اثنا میں وہ دو شخص

فَاسْتَكَانَا وَقَعَدَا فِي بُيُوْتِهِمَا يَبْكِيَانِ وَأَمَّا أَنَا فَكُنْتُ أَشَبَّ

ذلیل ہو کر گھر میں بیٹھے رویا کیے البتہ میں

الْقَوْمِ وَأَجْلَدَهُمْ فَكُنْتُ أَخْرُجُ فَأَشْهَدُ الصَّلٰوةَ مَعَ

لوگوں سے ملتا جلتا بات چیت کرتا باہر نکلتا مسلمانوں کے ساتھ نماز میں

الْمُسْلِمِيْنَ وَأَطُوْفُ فِي الْأَسْوَاقِ وَلَا يُكَلِّمُنِي أَحَدٌ وَآتِي

حاضر ہوتا اور بازاروں میں پھرتا رہا لیکن مجھے کوئی کلام نہ کرتا تھا

رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَأُسَلِّمُ عَلَيْهِ وَهُوَ

میں رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم کی خدمت میں حاضر ہو کر اسوقت سلام کیا کرتا تھا جب

فِي مَجْلِسِهِ بَعْدَ الصَّلٰوةِ فَأَقُوْلُ فِي نَفْسِي هَلْ حَرَّكَ

آپ نماز کے بعد مجمع میں تشریف رکھا کرتے تھے اور اپنے دل میں کہا کرتا تھا کہ دیکھوں

شَفَتَيْهِ بِرَدِّ السَّلَامِ عَلَيَّ أَمْ لَا ثُمَّ أُصَلِّي قَرِيْبًا مِّنْهُ

سلام کے جواب میں آپکے ہونٹ ہلتے ہیں یا نہیں پھر میں آپ کے قریب کھڑا ہو کر نماز پڑھتا

فَأُسَارِقُهُ النَّظَرَ فَإِذَا أَقْبَلْتُ عَلٰى صَلٰوتِي أَقْبَلَ إِلَيَّ

اور کنکھیوں سے آپکو دیکھتا جب میں نماز کی طرف متوجہ ہوتا تو آپ میری طرف دیکھ لیتے

Marfat.com

إِذَا الْتَفَتُّ نَحْوَهُ أَعْرَضَ عَنِّي حَتَّى إِذَا طَالَ عَلَيَّ ذَلِكَ

اور جب مین آپکی طرف دیکھتا تو منہ پھیر لیتے یہانتک کہ جب مجھ پر

مِنْ جَفْوَةِ النَّاسِ مَشَيْتُ حَتَّى تَسَوَّرْتُ جِدَارَ حَائِطِ

لوگون کی زیادتی حد سے بڑھ گئی تو مین ابو قتادہ کے باغ کی دیوار کی طرف چلا

أَبِي قَتَادَةَ وَهُوَ ابْنُ عَمِّي وَأَحَبُّ النَّاسِ إِلَيَّ فَسَلَّمْتُ

ابو قتادہ میرے چچا کے بیٹے بھائی اور تمام لوگون سے زیادہ دوست تھے مینے سلام کیا

عَلَيْهِ فَوَاللَّهِ مَا رَدَّ عَلَيَّ السَّلَامَ فَقُلْتُ يَا أَبَا قَتَادَةَ

خدا کی قسم اُنھون نے سلام کا جواب نہیں دیا مینے کہا اے ابو قتادہ

أَنْشُدُكَ بِاللَّهِ هَلْ تَعْلَمُنِي أُحِبُّ اللَّهَ وَرَسُولَهُ فَسَكَتَ

مین اللہ کا واسطہ دیکر تم سے پوچھتا ہون کیا تمکو معلوم ہے کہ خدا رسول کو دوست رکھتا ہون وہ خاموش رہے

فَعُدْتُ لَهُ فَنَشَدْتُهُ فَسَكَتَ فَعُدْتُ لَهُ فَنَشَدْتُهُ

مینے دوبارہ سوال کیا اور وہ پھر خاموش رہے مین نے تیسری مرتبہ بھی سوال کیا

فَقَالَ اللَّهُ وَرَسُولُهُ أَعْلَمُ فَفَاضَتْ عَيْنَايَ وَتَوَلَّيْتُ حَتَّى

ابو قتادہ نے کہا اسکا حال خدا رسول ہی کو معلوم ہے یہ سنکر میرے آنسو نکل پڑے اور مین

تَسَوَّرْتُ الْجِدَارَ قَالَ فَبَيْنَا أَنَا أَمْشِي بِسُوقِ الْمَدِينَةِ

وہان سے لوٹ کر اپنی گھر کی دیوار کی طرف چلا کعب بن مالک نے کہا میں اسی اثنا مین مدینہ کے بازار مین

إِذَا نَبَطِيٌّ مِنْ أَنْبَاطِ أَهْلِ الشَّامِ مِمَّنْ قَدِمَ بِالطَّعَامِ

جا رہا تھا کہ شامیون کے کاشتکارون مین سے جو مدینہ مین غلہ لاکر بیچا کرتے تھے ایک

يَبِيعُهُ بِالْمَدِينَةِ يَقُولُ مَنْ يَدُلُّ عَلَى كَعْبِ

کاشتکار کہہ رہا تھا کہ کوئی شخص مجھے کعب بن مالک کو بتا سکتا ہے

Marfat.com

ابن مالك فطفق الناس يشيرون له حتى إذا

لوگوں نے اُسے میرا پتا بتادیا یہاں تک کہ جب وہ شخص

جاءني دفع إلي كتابا من ملك غسان فإذا فيه

میرے پاس آیا تو غسان کے بادشاہ کا ایک خط میرے حوالے کیا جس میں لکھا تھا

أما بعد فإنه قد بلغني أن صاحبك قد جفاك

اما بعد مجھے معلوم ہوا ہے کہ تیرے صاحب نے تجھپر ظلم کیا ہے

ولم يجعلك الله بدار هوان ولا مضيعة فالحق

اور خدا نے تجھے ذلت کے گھر میں نہیں اُتارا نہ ایسے مقام میں کہ تیرا حق مارا جائے تو

بنا نواسك فقلت لما قرأتها وهذا أيضا من البلاء

ہمارے پاس چلا آ ہم تیری غمخواری کرنیکو تیار ہیں مینے خط پڑھ کر کہا کہ یہ بھی ایک بڑ

فتيممت بها التنور فسجرته بها حتى إذا مضت

جانچ ہے چنانچہ مینے خط کو چولے مین جھونک دیا یہاں تک کہ جب پچاس

أربعون ليلة من الخمسين إذا رسول رسول الله

راتون میں سے چالیس راتین گذرلین تو دفعتہً رسول اللہ

صلى الله عليه وسلم يأتيني فقال إن رسول الله

صلی اللہ علیہ وسلم کا قاصد میرے پاس آکر کہنے لگا رسول اللہ

صلى الله عليه وسلم يأمرك أن تعتزل امرأتك

صلی اللہ علیہ وسلم کا حکم ہے کہ تم اپنی عورت سے علیحدہ ہوجاؤ

فقلت أطلقها أم ماذا أفعل قال

مینے کہا اُسے طلاق دیدوں یا کیا کروں - کہا

Marfat.com

بَل اعْتَزِلْهَا وَلَا تَقْرَبْهَا وَأَرْسَلَ إِلَى صَاحِبَيَّ مِثْلَ

ق نہ دو بلکہ اُس سے علیحدہ ہو جاؤ اور ہمبستر نہو اور یہی پیام آنحضرت نے میرے دونوں یاروں

كَ فَقُلْتُ لِامْرَأَتِي الْحَقِي بِأَهْلِكِ فَتَكُونِي عِنْدَهُمْ

پاس بھیجا. میں نے اپنی عورت سے کہا کہ تو اپنے کنبے میں جا کر رہ جب تک

ى يَقْضِيَ اللّٰهُ فِي هٰذَا الْأَمْرِ قَالَ كَعْبٌ فَجَاءَتْ

خدا اس بارہ میں کوئی قطعی فیصلہ کر دے (کعب نے) کہا اسکے بعد

مْرَأَةُ هِلَالِ بْنِ أُمَيَّةَ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ

ل بن اُمیہ کی عورت نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ

سَلَّمَ فَقَالَتْ يَا رَسُولَ اللّٰهِ إِنَّ هِلَالَ بْنَ أُمَيَّةَ

لم کے پاس آکر عرض کیا کہ اے رسول خدا ہلال بن امیہ

يْخٌ ضَائِعٌ لَيْسَ لَهُ خَادِمٌ فَهَلْ تَكْرَهُ أَنْ أَخْدُمَهُ

ہو جانیوالا بوڑھا ہے اسکے پاس کوئی خدمتگار نہیں تو کیا آپ اس بات کو ناپسند کرتے ہیں کہ میں اُسکی

لَ لَا وَلٰكِنْ لَا يَقْرَبْكِ قَالَتْ إِنَّهُ وَاللّٰهِ مَا بِهِ حَرَكَةٌ

ت کروں حضرت نے فرمایا نہیں لیکن وہ تجھ سے ہمبستر نہو عورت نے کہا خدا کی قسم اُسے کسی

ى شَيْءٍ وَاللّٰهِ مَا زَالَ يَبْكِي مُنْذُ كَانَ مِنْ أَمْرِهِ

یز کی طرف حرکت نہیں ہوتی بخدا جسوقت سے اُسے یہ حادثہ پیش

ا كَانَ إِلَى يَوْمِهِ هٰذَا فَقَالَ لِي بَعْضُ

ہے آج کے دن تک برابر رو رہا ہے اسیر میرے بعض متعلقین نے

هْلِي لَوِ اسْتَأْذَنْتَ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ

کہ اگر تم بھی اپنی عورت کے بارہ میں رسول اللہ صلی اللہ

٩٩

عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي امْرَأَتِكَ كَمَا أَذِنَ لِامْرَأَةِ هِلَالِ بْنِ

رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سے اجازت مانگتے تو تمہیں بھی اجازت مل جاتی جیسا کہ ہلال

أُمَيَّةَ أَنْ تَخْدُمَهُ فَقُلْتُ وَاللّٰهِ لَا أَسْتَأْذِنُ فِيهَا

بن امیہ کی عورت کو ہلال کی خدمت کرنیکی اجازت ملگئی مینے کہا بخدا میں اپنی عورت کے بارہ میں

رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَمَا يُدْرِينِي مَا يَقُولُ

رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سے اجازت نہ مانگوں گا اور مجھے کیا معلوم

رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِذَا اسْتَأْذَنْتُهُ

کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کیا فرمائیں جبکہ میں اسکی بابت آپ سے

فِيهَا وَأَنَا رَجُلٌ شَابٌّ فَلَبِثْتُ بَعْدَ ذٰلِكَ عَشْرَ

اجازت چاہوں حالانکہ میں جوان آدمی ہوں (اپنی خدمت آپ کرسکتا ہوں الغرض) اسکے بعد

لَيَالٍ حَتّٰى كَمَلَتْ لَنَا خَمْسُونَ لَيْلَةً مِنْ حِينَ نَهٰى

دس راتیں اور گذر گئیں یہانتک کہ پچاس راتیں پوری ہوگئیں اس وقت سے کہ

رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنْ كَلَامِنَا

رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے لوگوں کو ہمارے ساتھ کلام کرنے سے منع فرمایا تھا

فَلَمَّا صَلَّيْتُ صَلٰوةَ الْفَجْرِ صُبْحَ خَمْسِينَ لَيْلَةً وَأَنَا

جب مینے پچاس راتیں گذر جانے کے بعد صبح کے وقت فجر کی نماز پڑھی اور میں

عَلٰى ظَهْرِ بَيْتٍ مِنْ بُيُوتِنَا فَبَيْنَا أَنَا جَالِسٌ عَلَى

اپنے ایک گھر کی چھت پر تھا حقیقت میں میں اسی حالت میں بیٹھا ہوا تھا

الْحَالِ الَّتِي ذَكَرَ اللّٰهُ قَدْ ضَاقَتْ عَلَيَّ

جیسے خدا نے بیان کیا ہے بیشک مجھ پر میری جان اجیرن ہوگئی

نفسی وضاقت علی الارض بما رحبت سمعت

اور زمین باوجود فراخ ہونے کے تنگ ہوگئی کہ مین نے

صوت صارخ اوفی علی جبل سلع باعلی صوته

ایک چلانے والے کی آواز سنی جو کوہ سلع پر چڑھ کر بآواز بلند پکار رہا تھا

یا کعب بن مالک ابشر قال فخررت ساجدا

کہ اے کعب بن مالک خوش ہو جاؤ کعب نے کہا میں فوراً سجدہ مین گر پڑا

وعرفت ان قد جاء فرج واذن رسول الله

اور معلوم کرلیا کہ اب کشائش کا دروازہ کھلا۔ رسول الله

صلی الله علیه وسلم بتوبة الله علینا حین

صلی الله علیه وسلم نے ہماری توبہ کی قبولیت کی اسوقت خبر دی جبکہ آپ نے

صلی صلوة الفجر فذهب الناس یبشروننا

فجر کی نماز ادا کی آدمی اِدہر تو مجھے خوشخبری دینے کے لئے دوڑے

وذهب قبل صاحبی مبشرون ورکض الی رجل

اور اُدہر میرے دونوں یاروں کے پاس خوشخبری دینے والے پہونچے۔ ایک شخص میری طرف

فرسا وسعی ساع من اسلم فاوفی علی الجبل

گھوڑا دوڑاتا آیا اور قبیلۂ اسلم کا ایک شخص دوڑ کر پہاڑ پر چڑھ گیا

وکان الصوت اسرع من الفرس فلما جاءنی

چونکہ آواز گھوڑے سے زیادہ تیز رفتار تھی (اسلئے گھوڑ سوار سے پیشتر مجھے اس سے خوشخبری ملی) جب مجھے

الذی سمعت صوته یبشرنی نزعت

وہ شخص خوشخبری دینے آیا جس کی مین نے آواز سنی تھی تو مین نے

لَهُ ثَوْبَيَّ فَكَسَوْتُهُ إِيَّاهُمَا بِبُشْرَاهُ وَوَاللّٰهِ مَا أَمْلِكُ

اُسے اس خوشخبری دینے کے صلہ میں اپنے دونوں کپڑے اُتار کر پہنا دیئے۔ خدا کی قسم

غَيْرَهُمَا يَوْمَئِذٍ وَاسْتَعَرْتُ ثَوْبَيْنِ فَلَبِسْتُهُمَا

اُس دن ان دو کپڑوں کے علاوہ اور کپڑا میری ملکیت میں نہ تھا چنانچہ میں دو کپڑے مانگ کر پہن لئے

وَانْطَلَقْتُ إِلَى رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

اور رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کی طرف روانہ ہوا

فَيَتَلَقَّانِي النَّاسُ فَوْجًا فَوْجًا يُهَنِّئُونِّي بِالتَّوْبَةِ

لوگوں کا یہ حال تھا کہ جوق جوق میرے سامنے آکر قبول توبہ کی مبارکبادی دیتے تھے

يَقُولُونَ لِتَهْنِكَ تَوْبَةُ اللّٰهِ عَلَيْكَ قَالَ كَعْبٌ حَتّٰى

(اور) کہتے تھے خدا کا تجھ پر رحمت کے ساتھ رجوع ہونا مبارک (کعبؓ) کہا یہانتک

دَخَلْتُ الْمَسْجِدَ فَإِذَا رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَ

کہ میں مسجد میں جاکر رسول اللہ صلی اللہ وسلم سے ملاقات کی

سَلَّمَ جَالِسٌ حَوْلَهُ النَّاسُ فَقَامَ إِلَيَّ طَلْحَةُ بْنُ

حالانکہ آپ کے گرد اگرد لوگ بیٹھے ہوئے تھے طلحہ بن عبید اللہ مجھے دیکھکر فوراً کھڑے ہو گئے

عُبَيْدِ اللّٰهِ يُهَرْوِلُ حَتّٰى صَافَحَنِي وَهَنَّأَنِي وَاللّٰهِ

اور میری طرف دوڑ کر آئے یہانتک کہ مجھسے مصافحہ کرکے مبارکبادی دی قسم خدا کی

مَا قَامَ إِلَيَّ رَجُلٌ مِّنَ الْمُهَاجِرِيْنَ غَيْرُهُ وَلَا أَنْسَاهَا

مہاجروں میں سے طلحہ کے سوا کوئی شخص میرے لئے کھڑا نہیں ہوا اور میں طلحہ کا

لِطَلْحَةَ قَالَ كَعْبٌ فَلَمَّا سَلَّمْتُ عَلٰى رَسُولِ اللّٰهِ

یہ احسان کبھی نہ بھولونگا (کعبؓ) کہا جب میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کو

١٠٢

صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ

سلام کیا تو آنحضرت صلے اللہ علیہ وسلم نے فرمایا

وَسَلَّمَ وَهُوَ يَبْرُقُ وَجْهُهٗ مِنَ السُّرُوْرِ اَبْشِرْ بِخَيْرِ يَوْمٍ

حالانکہ آپکا چہرہ مبارک مارے خوشی کے چمک رہا تہا کہ کعب! تجھے اس

مَرَّ عَلَيْكَ مُنْذُ وَلَدَتْكَ اُمُّكَ قَالَ قُلْتُ اَمِنْ

دن کی بہت خوش ہونا چاہیئے جو تیرے پیدا ہونے کے زمانہ سے اسوقت تک تمام دنوں میں بہت بہتر گذرا (کعب) کہتے ہیں عرض کیا

عِنْدِكَ يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ اَمْ مِّنْ عِنْدِ اللّٰهِ قَالَ لَا بَلْ مِنْ

ای رسول خدا (یہ خوشخبری) آپ کی طرف سے ہے یا خدا کی جانب سے فرمایا نہیں

عِنْدِ اللّٰهِ وَكَانَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

خدا کی طرف سے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کا قاعدہ تہا

اِذَا سُرَّ اسْتَنَارَ وَجْهُهٗ حَتّٰى كَاَنَّهٗ قِطْعَةُ قَمَرٍ

کہ جب خوش ہوتے تھے تو آپ کا چہرہ مبارک چمک اٹھتا تھا گویا چاند کا ٹکڑا

وَكُنَّا نَعْرِفُ ذٰلِكَ مِنْهُ فَلَمَّا جَلَسْتُ بَيْنَ يَدَيْهِ

اور ہم اُسے خوشی کا سبب جانتے تھے جب میں حضرت کے آگے بیٹھا

قُلْتُ يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ اِنَّ مِنْ تَوْبَتِيْ اَنْ اَنْخَلِعَ مِنْ

تو عرض کیا اے رسول خدا میری قبولیت توبہ کا شکریہ یہ ہے کہ سارے مال سے

مَالِيْ صَدَقَةً اِلَى اللّٰهِ وَاِلٰى رَسُوْلِ اللّٰهِ قَالَ

دست بردار ہوجاؤں (اور اُسے) خدا اور رسول خدا کیلئے خالص صدقہ کردوں

رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا

Marfat.com

أَمْسِكْ عَلَيْكَ بَعْضَ مَالِكَ فَهُوَ خَيْرٌ لَّكَ قُلْتُ

کہ تھوڑا سا مال اپنے پاس روک لے کیونکہ یہ تیرے لئے بہتر ہے مینے کہا

فَإِنِّيْ أُمْسِكُ سَهْمِيَ الَّذِيْ بِخَيْبَرَ فَقُلْتُ يَا رَسُوْلَ

حضرت! خیبر مین جو میرا حصہ ہے مینے اُسے اپنے لیے رکھہ چھوڑا ہے پھر مینے کہا اے

اللّٰهِ إِنَّ اللّٰهَ إِنَّمَا نَجَّانِيْ بِالصِّدْقِ وَإِنَّ مِنْ تَوْبَتِيْ

خدا کے رسول- خدا نے مجھے سچائی اور راستبازی کی وجہ سے نجات دی اور میری

أَنْ لَّا أُحَدِّثَ إِلَّا صِدْقًا مَّا بَقِيْتُ فَوَاللّٰهِ مَا أَعْلَمُ

توبہ یہ ہے کہ جب تک زندہ رہوں سوائے سچ کے بات نہ کہوں قسم خدا کی جب سے

أَحَدًا مِّنَ الْمُسْلِمِيْنَ أَبْلَاهُ اللّٰهُ فِيْ صِدْقِ الْحَدِيْثِ

کہ مین نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سے اپنا واقعہ سچ سچ بیان کیا ہے

مُنْذُ ذَكَرْتُ ذٰلِكَ لِرَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ

اُسوقت سے آج کے دن تک مجھے کوئی مسلمان معلوم نہین ہوتا جسے سچ بولنے کی

وَسَلَّمَ إِلٰى يَوْمِيْ هٰذَا أَحْسَنَ مِمَّا أَبْلَانِيْ

صلہ مین خدا نے نعمت عطا کی ہو اور وہ میری جیسی نعمت سے ممتاز ہوا ہو

وَمَا تَعَمَّدْتُّ مُنْذُ ذَكَرْتُ ذٰلِكَ لِرَسُوْلِ اللّٰهِ

اور جب سے کہ مینے یہ بات پیغمبر خدا

صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِلٰى يَوْمِيْ هٰذَا كَذِبًا

صلی اللہ علیہ وسلم سے ذکر کی آجتک کبھی جھوٹ بولنے کا ارادہ نہیں کیا

وَإِنِّيْ لَأَرْجُوْ أَنْ يَّحْفَظَنِيَ اللّٰهُ فِيْمَا بَقِيْتُ

اور مجھے خدا سے امید ہے کہ جبتک زندہ رہونگا وہ مجھے جھوٹ بولنے سے بچاتا رہے گا

١٠٤

Marfat.com

انزل الله على رسول الله صلى الله عليه وسلم

اور خدا تعالیٰ نے رسول خدا صلے اللہ علیہ وسلم پر

لقد تاب الله على النبي والمهاجرين الى قوله

لقد تاب الله على النبي والمهاجرين سے

كونوا مع الصادقين فوالله ما انعم الله على من

كونوا مع الصادقين تک چند آیتیں نازل فرمائیں قسم خدا کی اللہ نے

نعمة قط بعد ان هداني للاسلام اعظم في نفسي

ہدایت اسلام کی نعمت کے بعد مجھے کبھی کوئی ایسی نعمت عطا نہیں کی جو میرے نزدیک

من صدقي لرسول الله ان لا اكون كذبته

پیغمبر خدا کے آگے سچ بولنے سے زیادہ عظمت رکھتی ہو وہ یہ کہ میں آپ سے جھوٹ نہیں بولا

فاهلك كما اهلك الذين كذبوا فان الله قال للذين

جسطرح اور جھوٹ بولنے والے تباہ ہوئے میں بھی اسی طرح برباد ہو جاتا کیونکہ خدا نے

كذبوا حين انزل الوحي شر ما قال لاحد

جھوٹ بولنے والوں کو وحی نازل کرتے وقت ایسی بری طرح سے یاد کیا جو یاد کرنے کا حق ہے

فقال الله تبارك وتعالى سيحلفون بالله لكم

یعنی خدا بزرگ وبرتر نے سیحلفون بالله لکم

اذا انقلبتم اليهم الى قوله فان الله لا يرضى عن

انقلبتم الیہم سے فان الله لا یرضی

القوم الفاسقين قال كعب وكنا تخلفنا

القوم الفاسقين تک ان کی برائی بیان کی۔ کعب نے کہا کہ ہم

أيها الثلثة عن أمر أولئك الذين قبل منهم رسول

تینوں آدمی اُن لوگوں کے حکم سے پیچھے چھوڑ دیئے گئے جن کا عذر

الله صلى الله عليه وسلم حين حلفوا له فبايعهم

رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم نے قبول کیا جبکہ انہوں نے آپکو خوش کرنے کیلئے قسمیں کھائیں

واستغفر لهم وأرجأ رسول الله صلى الله عليه

حضرت نے اُنکی بیعت قبول کرکے دعاء مغفرت کی اور ہمارے بارہ میں رسول خدا

وسلم أمرنا حتى قضى الله فيه فبذلك قال الله

صلی اللہ علیہ وسلم نے یہانتک تاخیر کی کہ خود خدا نے فیصلہ کردیا اسی وجہ سے

وعلى الثلثة الذين خلفوا وليس للذي ذكر الله

اللہ تعالی نے فرمایا وعلى الثلثة الذين خلفوا اس آیت میں خدا نے

مما خلفنا عن الغزو وإنما هو تخليفه إيانا وإرجاءه

ہمارا غزوہ سے پیچھے رہجانا مذکور نہیں فرمایا بلکہ حضرت کا ہمیں پیچھے رکھنا اور آپکا ہمارے

أمرنا عمن حلف له واعتذر إليه فقبل منه

کام کو ان لوگوں سے موخر کرنا مذکور فرمایا جنہوں نے آپکے خوش کرنے کو قسمیں کھائیں اور معذرت کی پیش کی

رواه البخاري في صحيحه في كتاب المغازي

حضرت نے اُنکی معذرت قبول کی۔ اس حدیث کو بخاری نے صحیح بخاری کی کتاب المغازی۔

في باب حديث كعب بن مالك ورواه مسلم

حدیث کعب بن مالک کے باب میں اور مسلم نے

في صحيحه في كتاب التوبة وعن إسحاق

صحیح مسلم کی کتاب التوبہ میں روایت کیا ہے اسحاق

Marfat.com

بن رَاشِدٍ اَنَّ الزُّهرِیَّ حَدَّثَہٗ قَالَ اَخبَرَنِی
بن راشد سے روایت ہے کہ مجھسے زہری نے حدیث بیان کی (اور) کہا کہ
عَبدُ الرَّحمٰنِ بنُ عَبدِ اللّٰہِ بنِ کَعبِ بنِ مَالِکٍ عَن
کعب بن مالک کے پوتے عبداللہ کے بیٹے عبدالرحمن نے مجھے اپنے باپ سے خبر دی
اَبِیہِ قَالَ سَمِعتُ اَبِی کَعبَ بنَ مَالِکٍ وَھُوَ اَحَدُ
عبداللہ نے کہا میں نے اپنے والد کعب بن مالک کو سنا اور وہ
ثَلٰثَۃِ الَّذِینَ تِیبَ عَلَیھِم اَنَّہٗ لَم یَتَخَلَّف عَن رَّسُولِ
ان تین شخصوں میں کے ایک تھے جنپر خدا نے رحمت سے رجوع کی کہ کعب رسول
اللّٰہِ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیہِ وَسَلَّمَ فِی غَزوَۃٍ غَزَاھَا قَطُّ
خدا صلی اللہ علیہ وسلم سے کبھی کسی جہاد میں پیچھے نہیں رہے
غَیرَ غَزوَتَینِ غَزوَۃِ العُسرَۃِ وَغَزوَۃِ بَدرٍ قَالَ
سوائے ان دو غزوں میں ایک غزوہ تبوک دوسرے غزوہ بدر میں کعب نے کہا
فَاَجمَعتُ صِدقَ رَسُولِ اللّٰہِ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیہِ وَسَلَّمَ
پس میں نے چاشت کے وقت مصمم قصد کرلیا کہ رسولخدا صلعم سے بالکل سچ سچ کہدونگا
ضُحًی وَکَانَ قَلَّ مَا یَقدَمُ مِن سَفَرٍ سَافَرَہٗ اِلَّا
اور ایسا بہت کم ہوتا تھا کہ حضرت چاشت کے وقت سفر سے واپس نہ آتے ہوں
ضُحًی وَکَانَ یَبدَاُ بِالمَسجِدِ فَیَرکَعُ رَکعَتَینِ
اور قاعدہ تہا کہ سفر سے تشریف لاتے وقت پہلے مسجد میں اترکر دو رکعت نماز پڑھ لیتے تھے
وَنَھَی النَّبِیُّ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیہِ وَسَلَّمَ عَن کَلَامِی
اور رسول خدا صلے اللہ علیہ وسلم نے لوگوں کو حکم دیدیا کہ مجھ سے

Marfat.com

وَكَلَامِ صَاحِبَيَّ وَلَمْ يَنْهَ عَنْ كَلَامِ أَحَدٍ مِّنَ الْمُتَخَلِّفِينَ

اور میرے دونوں ساتھیوں سے بات نہ کریں۔ اور ہمارے سوا کسی اور پیچھے

غَيْرِنَا فَاجْتَنَبَ النَّاسُ كَلَامَنَا فَلَبِثْتُ كَذٰلِكَ

رہجانیوالے کے ساتھ بات کرنے سے منع نہیں فرمایا۔ چنانچہ سب نے ہم تینوں سے بولنا چھوڑ د

حَتّٰى طَالَ عَلَيَّ الْأَمْرُ وَمَا مِنْ شَيْءٍ أَهَمُّ إِلَيَّ مِ

یہانتک کہ میرا کام بہت طول پکڑ گیا اور میرے نزدیک اس

أَنْ أَمُوتَ فَلَا يُصَلِّي عَلَيَّ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْ

بات نہ تھی کہ مبادا میں اسی حالت میں مرجاؤں اور رسول خدا

وَسَلَّمَ أَوْ يَمُوتَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْ

علیہ وسلم میری نماز جنازہ نہ پڑھیں یا خدانخواستہ رسول خدا صلی اللہ علیہ

وَسَلَّمَ فَأَكُونَ مِنَ النَّاسِ بِتِلْكَ الْمَنْزِلَةِ فَ

وسلم وفات پاجائیں اور میں اسی حالت میں رہوں پھر نہ تو مجھ سے

يُكَلِّمُنِي أَحَدٌ مِّنْهُمْ وَلَا يُصَلِّي عَلَيَّ فَأَنْزَلَ اللّٰهُ

کوئی بات کرے نہ میرے جنازہ کی نماز پڑھے (مگر خدا نے رحم کیا)

تَوْبَتَنَا عَلٰى نَبِيِّهٖ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَ

اور اپنے نبی صلی اللہ علیہ وسلم پر ہماری توبہ اس وقت نازل کی

حِيْنَ بَقِيَ الثُّلُثُ الْآخِرُ مِنَ اللَّيْلِ وَرَسُو

جبکہ رات کا تیسرا حصہ باقی رہ گیا تھا اس موقع پر ر

اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عِنْدَ أُمِّ سَلَمَ

خدا صلی اللہ علیہ وسلم ام سلمہ کے پاس تشریف رکھتے تھے

Marfat.com

وَكَانَتْ أُمُّ سَلَمَةَ مُحْسِنَةً فِي شَأْنِي مَعْنِيَّةً فِي

حضرت ام سلمہ میرے بارہ مین نہایت خیرخواہی اور اہتمام کرنے والی تھین

أَمْرِي فَقَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

جناب رسول خدا صلے اللہ علیہ وسلم نے اُن سے فرمایا

يَا أُمَّ سَلَمَةَ تِيبَ عَلَى كَعْبٍ قَالَتْ أَفَلَا أُرْسِلُ

ام سلمہ! کعب کی توبہ قبول ہوگئی اُنھون نے فرمایا کیا مین کسیکو بھیجکر اُسے

إِلَيْهِ فَأُبَشِّرَهُ قَالَ إِذًا يَحْطِمُكُمُ النَّاسُ فَيَمْنَعُونَكُمُ

خوشخبری ندون۔ فرمایا اُسی وقت لوگ اُمنڈ آئینگے اور تمھاری

النَّوْمَ سَائِرَ اللَّيْلَةِ حَتَّى إِذَا صَلَّى رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى

باقی رات کی نیند غارت کردینگے یہانتک کہ جب پیغمبر خدا

اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ صَلٰوةَ الْفَجْرِ آذَنَ بِتَوْبَةِ اللّٰهِ عَلَيْنَا

صلی اللہ علیہ وسلم نے فجر کی نماز ادا کی لوگون کو ہماری قبولیت توبہ

وَكَانَ إِذَا اسْتَبْشَرَ اسْتَنَارَ وَجْهُهُ حَتَّى كَأَنَّهُ

کی اطلاع دی۔ حضرت جب خوش ہوا کرتے تو آپکا چہرہ مبارک دیکھنے لگتا تھا گویا

قِطْعَةٌ مِّنَ الْقَمَرِ وَكُنَّا أَيُّهَا الثَّلٰثَةُ الَّذِينَ

چاند کا ٹکڑا معلوم ہوتا تہا۔ ہم تینون شخص جو پیچھے چھوڑے گئے تھے

خُلِّفُوا خُلِّفْنَا عَنِ الْأَمْرِ الَّذِي قُبِلَ مِنْ هٰؤُلَاءِ

تو صرف اُس امر سے پیچھے چھوڑے گئے تھے جسے حضرت نے معذرت کرنیوالون سے

الَّذِينَ اعْتَذَرُوا حِينَ أَنْزَلَ اللّٰهُ لَنَا

قبول کرلیا تھا حتے کہ خدا نے ہماری قبولیت توبہ کی آیت نازل کی

١٠٩

ام قوله صلعم اذا يحطمكم الناس بفتح التحتية والنصب من الحطم بالحاء المهملة والطاء المعجمة والفاء و يروى عن الازدحام قاله العلامة القسطلاني في شرح صحيح البخاري ١٢

التَّوْبَةَ فَلَمَّا ذُكِرَ الَّذِيْنَ كَذَبُوْا رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى

پھر جن پیچھے رہجانے والون نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے

اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مِنَ الْمُتَخَلِّفِيْنَ وَاعْتَذَرُوْا بِالْبَاطِلِ

سامنے جھوٹ بولا اور بیہودہ عذر کیا تھا جب انکا قرآن مین ذکر ہوا

ذُكِرُوْا بِشَرِّ مَا ذُكِرَ بِهٖ اَحَدٌ قَالَ يَعْتَذِرُوْنَ اِلَيْكُمْ

تو ایسی بُری طرح سے ذکر ہوا جیسا ہونا چاہیے تھا چنانچہ اللہ تعالی نے فرمایا

اِذَا رَجَعْتُمْ اِلَيْهِمْ قُلْ لَّا تَعْتَذِرُوْا لَنْ نُّؤْمِنَ لَكُمْ

کہ مسلمانو جب تم لوٹکر واپس جاؤگے تو وہ عذر پیش کرینگے محمد آپ کہدینا کہ باتین نہ بناؤ ہم کسی طرح

قَدْ نَبَّاَنَا اللّٰهُ مِنْ اَخْبَارِكُمْ وَسَيَرَى اللّٰهُ عَمَلَكُمْ

تمھارا یقین نہ کرینگے۔ خدا نے تمھاری خبرین ہمین بتادی ہین اور عنقریب خدا اور رسول

وَرَسُوْلُهٗ اَلْاٰيَةَ رَوَاهُ الْبُخَارِيُّ فِيْ صَحِيْحِهٖ فِيْ

تمھارے عمل دیکھینگے (آخر آیت تک) اس حدیث کو بخاری نے صحیح بخاری کی

كِتَابِ التَّفْسِيْرِ وَقَالَ اللّٰهُ تَعَالٰى فِيْ سُوْرَةِ الْاَحْزَابِ

کتاب التفسیر مین روایت کیا ہے۔ اور اللہ تعالے نے سورہ احزاب مین فرمایا

اَلنَّبِيُّ اَوْلٰى بِالْمُؤْمِنِيْنَ مِنْ اَنْفُسِهِمْ

کہ پیغمبر مسلمانون پر اُن کی جانون سے زیادہ حق رکھتے ہین

۵۱ قوله تعالى يعتذرون اليكم تمام الآية مع تفسيرها يَعْتَذِرُوْنَ اِلَيْكُمْ في التخلف اِذَا رَجَعْتُمْ اِلَيْهِمْ من الغزو قُلْ لَّا تَعْتَذِرُوْا لَنْ نُّؤْمِنَ لَكُمْ نصدقكم قَدْ نَبَّاَنَا اللّٰهُ مِنْ اَخْبَارِكُمْ اي اخبرنا باحوالكم وَسَيَرَى اللّٰهُ عَمَلَكُمْ وَرَسُوْلُهٗ ثُمَّ تُرَدُّوْنَ بالبعث اِلٰى عٰلِمِ الْغَيْبِ وَالشَّهَادَةِ اي الله فَيُنَبِّئُكُمْ بِمَا كُنْتُمْ تَعْمَلُوْنَ فيجازيكم عليه قال في الجلالين هذا تفسير الآية المذكورة وقد مر قريبا بعض الآيات الاخر التي قبلها مع تفسيرها وهي التي تزيد بصيرة في حل معنى هذا الحديث فتذكر ١٢ ۵۲ قوله تعالى النبي اولى بالمؤمنين من انفسهم اي في الامور كلها فانه لا يأمرهم ولا يرضى منهم الا ...

أَزْوَاجُهُ أُمَّهَاتُهُمْ ۗ وَأُولُوا الْأَرْحَامِ بَعْضُهُمْ أَوْلَىٰ

ور پیغمبر کی بیبیان اُن کی مائین ہین۔ اور رشتہ دار کلام الٰہی کی رو سے

بِبَعْضٍ فِي كِتَابِ اللَّهِ مِنَ الْمُؤْمِنِينَ وَالْمُهَاجِرِينَ

مسلمانون اور مہاجرون سے بڑھکر آپس مین ایک دوسرے کے حقدار ہین

إِلَّا أَنْ تَفْعَلُوا إِلَىٰ أَوْلِيَائِكُمْ مَعْرُوفًا ۚ كَانَ ذَٰلِكَ

مگر یہ کہ تم اپنے دوستون سے سلوک کرو (تو یہ اور بات ہے) یہی حکم

فِي الْكِتَابِ مَسْطُورًا ۝ وَقَالَ اللَّهُ تَعَالَىٰ فِي سُورَةِ

خدا کی کتاب مین لکھا ہوا ہے۔ اور خدا تعالےٰ نے سورۂ

التَّغَابُنِ وَأَطِيعُوا اللَّهَ وَأَطِيعُوا الرَّسُولَ ۚ فَإِنْ

تغابن مین فرمایا کہ خدا کی اطاعت کرو اور رسول کا حکم مانو۔ پھر اگر

تَوَلَّيْتُمْ فَإِنَّمَا عَلَىٰ رَسُولِنَا الْبَلَاغُ الْمُبِينُ ۝

پھر بیٹھوگے تو تہارے پیغمبر کے ذمے صاف طور پر پہونچا دینا ہے (اور بس)

الْبَابُ الثَّامِنُ فِي بَيَانِ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ

عنوان باب اس بیان مین کہ نبی صلے اللہ علیہ وسلم

وَسَلَّمَ أَفْضَلُ الْأَنْبِيَاءِ وَالْمُرْسَلِينَ عَلَيْهِمْ صَلَوَاتُ

نبیون اور پیغمبرون سے برتر ہین۔ اُن سب پر خدائے

رَبِّ الْعَالَمِينَ قَالَ اللَّهُ تَعَالَىٰ فِي سُورَةِ الْبَقَرَةِ تِلْكَ الرُّسُلُ

رب العالمین کی رحمتین نازل ہون۔ اللہ تعالیٰ نے سورہ بقرہ مین فرمایا ہے

قوله تعالى واطيعوا الله الآية قال في مدارك التنزيل واطيعوا الله واطيعوا الرسول فان توليتم عن طاعة
طاعة رسوله فانما على رسولنا البلاغ المبين اي فعليه التبليغ وقد فعل انتهى ۱۲ قوله تعالى تلك الرسل
تعالى الجماعة المذكورة قصصها في السورة والمعلومة للرسول او جماعة الرسل اللام للاستغراق قاله م

فَضَّلْنَا بَعْضَهُمْ عَلٰى بَعْضٍ مِنْهُمْ مَّنْ كَلَّمَ اللّٰهُ وَرَفَعَ

یہ پیغمبر جو ہمنے بھیجے انمین ایک کو ایک پر برتری دی انمین کوئی تو وہ ہین جن سے خدا نے باتین کین اور

بَعْضَهُمْ دَرَجٰتٍ وَّاٰتَيْنَا عِيْسَى ابْنَ مَرْيَمَ الْبَيِّنٰتِ

بعض کے درجے اونچے کئے اور ہمنے مریم کے فرزند عیسےٰ کو کھلے کھلے معجزے دیئے

وَاَيَّدْنٰهُ بِرُوْحِ الْقُدُسِ وَلَوْ شَآءَ اللّٰهُ مَا اقْتَتَلَ

اور روح القدس (جبرئیل) سے اُن کی تائید کی اگر خدا چاہتا تو

الَّذِيْنَ مِنْ بَعْدِهِمْ مِّنْ بَعْدِ مَا جَآءَتْهُمُ الْبَيِّنٰتُ

پیغمبرون کے بعد کے لوگ اپنے پاس کھلے ہوئے نشان آئے پیچھے باہم نہ لڑتے

وَلٰكِنِ اخْتَلَفُوْا فَمِنْهُمْ مَّنْ اٰمَنَ وَمِنْهُمْ مَّنْ كَفَرَ وَ

لیکن ایک نے دوسرے سے اختلاف کیا پھر کوئی ایمان لایا اور کوئی منکر ہوا اور

لَوْ شَآءَ اللّٰهُ مَا اقْتَتَلُوْا وَلٰكِنَّ اللّٰهَ يَفْعَلُ مَا يُرِيْدُ

اگر خدا چاہتا تو یہ لوگ نہ لڑتے مگر اللہ جو چاہتا ہے کرتا ہے

عَنْ جَابِرِ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ اَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

جابر بن عبد اللہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے

قَالَ اُعْطِيْتُ خَمْسًا لَّمْ يُعْطَهُنَّ اَحَدٌ قَبْلِيْ نُصِرْتُ

فرمایا خدا نے مجھے وہ پانچ چیزین دی ہین جو مجھ سے پیشتر کسی کو نہین دین

بِالرُّعْبِ مَسِيْرَةَ شَهْرٍ وَّجُعِلَتْ لِيَ الْاَرْضُ مَسْجِدًا وَّ

(۱) مہینہ بھر کی راہ سے مخالفون پر میرا رعب پڑ کر فتح ہوتی ہو (۲) تمام زمین میرے لئے سجدہ کی جگہ اور

طَهُوْرًا فَاَيُّمَا رَجُلٍ مِّنْ اُمَّتِيْ اَدْرَكَتْهُ الصَّلٰوةُ

پاک کرنے والی مقرر کی گئی ہے۔ پس میری امت مین جسے نماز کا وقت پالے

Marfat.com

صلّ واحلت لی المغانم ولم تحل لاحد قبلی

نماز پڑھ لے (۳) میرے لئے غنیمت کے مال حلال کئے گئے ہیں اور مجھ سے پہلے کسی کے لئے حلال نہ تھے

عطیت الشفاعة وکان النبی یبعث الی قومه

میں شفاعت کبریٰ کا منصب دیا گیا ہوں (۵) ہر پیغمبر صرف اپنی ہی قوم پر بھیجا جاتا تھا

صة وبعثت الی الناس عامة رواه البخاری فی صحیحه

میں تمام عالم کے لوگوں پر بھیجا گیا ہوں اس حدیث کو بخاری نے صحیح بخاری کے

اول کتاب التیمم ورواه مسلم بمعناه فی اول

ب التیمم کے شروع میں اور مسلم نے اسکے معنی ہیں کتاب المساجد کے اول میں

اب المساجد وعن ابی هریرة ان رسول الله

ایت کیا ہے۔ ابو ہریرہؓ سے روایت ہے کہ رسول خدا

لی الله علیه وسلم قال فضلت علی الانبیاء بست

الله علیه وسلم نے فرمایا میں چھ چیزوں کے ساتھ تمام انبیا پر برتری رکھتا ہوں

طیت جوامع الکلم ونصرت بالرعب واحلت

مجھے جوامع الکلم عطا ہوئے ہیں (۲) مجھے رعب سے فتح ملی ہے (۳)

المغانم وجعلت لی الارض طهورا ومسجدا

ے لئے مال غنیمت حلال ہیں (۴) میرے لئے تمام زمین پاک کرنیوالی اور سجدگاہ

رسلت الی الخلق کافة وختم بی النبیون

لی گئی ہے (۵) میں تمام عالم کا پیغمبر ہوں (۶) میں خاتم النبیین ہوں

اه مسلم فی الکتاب المذکور وعنه

ے مسلم نے کتاب المساجد میں روایت کیا ہے ابو ہریرہؓ سے مروی ہے

Marfat.com

قَالَ قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنَا سَيِّدُ

کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا میں قیامت کے دن

وُلْدِ آدَمَ يَوْمَ الْقِيٰمَةِ وَأَوَّلُ مَنْ يَنْشَقُّ عَنْهُ الْقَبْرُ

تمام بنی آدم کا سردار ہوں اور سب سے پہلے میری قبر شق ہوگی

وَأَوَّلُ شَافِعٍ وَأَوَّلُ مُشَفَّعٍ رَوَاهُ مُسْلِمٌ فِي صَحِيحِهِ

میں ہی اول شفاعت کرونگا اور سب سے پہلے میری ہی شفاعت مقبول ہوگی اسے مسلم نے صحیح مسلم

فِي أَوَّلِ كِتَابِ الْفَضَائِلِ وَعَنْهُ قَالَ كُنَّا

شروع کتاب الفضائل میں روایت کیا ہے ابوہریرہ سے مروی ہے کہ ہم

مَعَ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي دَعْوَةٍ فَرُفِعَ

رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم کے ساتھ ایک دعوت میں شریک تھے آپکے آگے بکری

إِلَيْهِ الذِّرَاعُ وَكَانَتْ تُعْجِبُهُ فَنَهَسَ مِنْهَا نَهْسَةً

کا دست رکھا گیا اور یہ آپکو بہت ہی مرغوب تھا آپ نے دانتوں سے اس کا گوشت چھڑانا شروع کیا

وَقَالَ أَنَا سَيِّدُ النَّاسِ يَوْمَ الْقِيٰمَةِ هَلْ تَدْرُونَ

اور فرمایا میں قیامت کے روز تمام لوگوں کا سردار ہوں کیا تم جانتے ہو اس کا سبب کیا ہے

بِمَ يَجْمَعُ اللّٰهُ الْأَوَّلِينَ وَالْآخِرِينَ فِي صَعِيدٍ وَاحِدٍ

اس روز خدا اگلے پچھلوں کو ہموار و فراخ زمین پر جمع کرے گا اس روز

فَيُبْصِرُهُمُ النَّاظِرُ وَيُسْمِعُهُمُ الدَّاعِي وَتَدْنُو مِنْهُمُ

انہیں دیکھنے والا دیکھے گا اور بلانے والا سنائیگا سورج انکے بہت ہی قریب ہوجائیگا

الشَّمْسُ فَيَقُولُ بَعْضُ النَّاسِ أَلَا تَرَوْنَ إِلَى مَا أَنْتُمْ

اس وقت بعض لوگ کہیں گے کیا تم اس سختی کو نہیں دیکھتے جس میں تم مبتلا ہو

Marfat.com

...ه إلى ما بلغكم ألا تنظرون إلى من يشفع

...و تکلیف تمہیں پہنچ رہی ہے کیا تم ایسے شخص کو نہیں دیکھتے جو تمہارے خدا کے پاس

...كم إلى ربكم فيقول بعض الناس أبوكم آدم

...ری شفاعت کرے۔ اس پر بعض لوگ کہیں گے ہاں تمہارے باپ آدم ہیں

...اتونه فيقولون يا آدم أنت أبو البشر خلقك

...پھر آدم کے پاس آکر کہیں گے آدم! تم تمام آدمیوں کے باپ ہو۔ تمہیں خدا نے

...له بيده ونفخ فيك من روحه وأمر الملائكة

...ے ید قدرت سے بنایا اور تم میں اپنی روح پھونکی فرشتوں کو حکم کیا

...سجدوا لك وأسكنك الجنة ألا تشفع لنا إلى ربك

...نہوں نے تمہیں سجدہ کیا خدا نے تمہیں بہشت میں بسایا تم خدا کے پاس ہماری شفاعت نہیں کرتے

...ترى ما نحن فيه وما بلغنا فيقول ربي غضب

...مصیبت کو نہیں دیکھتے جسمیں ہم گرفتار ہیں اور جو تکلیف ہمیں پہنچی ہے آدم کہیں گے میرا خدا

...يوم غضبا لم يغضب قبله مثله ولا يغضب بعده

...ج اسدرجہ غضبناک ہے کہ اس جیسا نہ تو کبھی اس سے پیشتر غضبناک ہوا ہے۔ نہ اس کے

...مثله ونهاني عن الشجرة فعصيت نفسي

...ہوگا۔ مجھے اس نے ایک درخت کے کھانے سے منع کیا تھا۔ مگر میں نے نافرمانی کی نفسی

...نفسي اذهبوا إلى غيري اذهبوا إلى

نفسی۔ تم کسی اور کے پاس جاؤ۔ جاؤ نوح کے پاس جاؤ۔

...وح فيأتون نوحا فيقولون يا نوح أنت أول

...گ نوح کے پاس آکر کہیں گے۔ نوح! تم ان تمام نبیوں میں اوّل ہو

Marfat.com

الرُّسُلِ اِلٰی اَھْلِ الْاَرْضِ وَسَمَّاكَ اللهُ عَبْ

جو اہلِ زمین کی طرف بھیجے گئے خدا نے تمھارا نام شکرگذار بندہ

شَكُوْرًا اَلَا تَرٰی مَا نَحْنُ فِيْهِ اَلَا تَرٰی اِلٰی مَا بَلَغَنَ

رکھا ہے تم ہماری اس مصیبت کو نہیں دیکھتے؟ جسمیں ہم گرفتار ہیں اور کیا اس رنج کو نہیں دیکھ

اَلَا تَشْفَعُ لَنَا اِلٰی رَبِّكَ فَيَقُوْلُ رَبِّیْ غَضِبَ الْيَوْ

جہاں پہنچا ہے؟ تم خدا کے پاس ہماری شفاعت نہیں کرتے؟ نوح جواب دیگے کہ میرا رب آج اسقدر غضبناک

غَضَبًا لَّمْ يَغْضَبْ قَبْلَهٗ مِثْلَهٗ وَلَا يَغْضَبُ بَعْدَهٗ

کہ اس جیسا غضبناک نہ تو کبھی اس سے پہلے ہوا ہے نہ اس کے بعد ہوگا

مِثْلَهٗ نَفْسِیْ نَفْسِیْ اِيْتُوا النَّبِیَّ فَيَاْتُوْنِّیْ فَاَسْجُدُ

نفسی نفسی تم پیغمبر آخرالزماں کے پاس جاؤ چنانچہ سب لوگ میرے پاس آئ

تَحْتَ الْعَرْشِ فَيُقَالُ يَا مُحَمَّدُ ارْفَ

ہیں عرش کے تلے سجدہ کرونگا اور مجھسے کہا جائیگا محمد! سر اٹھاؤ

رَاْسَكَ وَاشْفَعْ تُشَفَّعْ وَسَلْ تُعْطَهْ قَالَ

شفاعت کرو تمھاری شفاعت مقبول ہوگی مانگو تمھیں ملے گا

مُحَمَّدُ بْنُ عُبَيْدٍ لَا اَحْفَظُ سَائِرَهٗ رَوَا

محمد بن عبید کہتے ہیں باقی حدیث مجھے یاد نہیں رہی اسے

الْبُخَارِیُّ فِیْ صَحِيْحِهٖ فِیْ اَوَّلِ كِتَابِ الْاَنْبِيَاءِ وَ

بخاری نے صحیح بخاری کی کتاب الانبیاء کے شروع میں روایت کیا ہے

عَنْ اَبِیْ سَعِيْدٍ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللهِ صَلَّی اللهُ

ابو سعید سے روایت ہے کہ رسول خدا صلے اللہ

ك قوله قال محمد بن عبيد لا احفظ سائره هو احد رواة الحديث رواه عن ابن حيان عن ابی زرعة عن ابی هريرة الحديث

وقال فی آخره وقال لا احفظ سائره قال العلامة القسطلانی فی شرحه ای باقی الحديث لانه سطول ... معلوم من رواية غيره

عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اَنَا سَيِّدُ وُلْدِ اٰدَمَ يَوْمَ الْقِيٰمَةِ وَلَا فَخْرَ

علیہ وسلم نے فرمایا میں قیامت کے روز بنی آدم کا سردار ہوں اور اسپر کوئی ناز نہیں ہے

وَبِيَدِيْ لِوَاءُ الْحَمْدِ وَلَا فَخْرَ وَمَا مِنْ نَّبِيٍّ يَّوْمَئِذٍ

اُسدن میرے ہاتھ میں لواء الحمد ہوگا اور اسپر کچھ فخر نہیں اُس روز ہر نبی

اٰدَمُ فَمَنْ سِوَاهُ اِلَّا تَحْتَ لِوَائِيْ وَاَنَا اَوَّلُ مَنْ تَنْشَقُّ

آدم اور اُن کے سوا میرے جھنڈے تلے ہونگے سب سے پہلے میری

عَنْهُ الْاَرْضُ وَلَا فَخْرَ وَفِي الْحَدِيْثِ قِصَّةٌ رَوَاهُ

قبر پھٹے گی اور اسپر مجھے ذرا ناز نہیں اس حدیث میں بڑا طول طویل قصہ ہے

التِّرْمِذِيُّ فِيْ جَامِعِهٖ فِيْ اَوَّلِ اَبْوَابِ الْمَنَاقِبِ

یہ حدیث ترمذی نے جامع ترمذی کے شروع ابواب المناقب میں روایت کرکے

وَقَالَ هٰذَا حَدِيْثٌ حَسَنٌ وَعَنْ جُبَيْرِ بْنِ

کہا ہے کہ یہ حدیث حسن ہے جبیر بن

مُطْعِمٍ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ

مطعم سے روایت ہے کہ رسول خدا صلے اللہ

عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لِيْ خَمْسَةُ اَسْمَاءٍ اَنَا مُحَمَّدٌ

علیہ وسلم نے فرمایا میرے پانچ نام ہیں محمد

وَاَحْمَدُ وَاَنَا الْمَاحِيْ الَّذِيْ يَمْحُو اللّٰهُ بِيَ الْكُفْرَ

احمد ماحی ہے ماحی اس لئے کہ خدا تعالیٰ میری وجہ سے کفر کو مٹاتا ہے

وَاَنَا الْحَاشِرُ الَّذِيْ يُحْشَرُ النَّاسُ

حاشر اور یہ اس لئے کہ تمام لوگوں کا حشر میرے قدموں پر ہوگا

117

عَلٰی قَدَمِی وَاَنَا الْعَاقِبُ رَوَاهُ الْبُخَارِیُّ فِی صَحِیْحِهٖ

عاقب یعنی پچھلا پیغمبر اس حدیث کو بخاری نے صحیح بخاری کی

فِی کِتَابِ الْاَنْبِیَآءِ فِی بَابِ مَا جَآءَ فِی اَسْمَآءِ رَسُوْلِ

کتاب الانبیاء کے اس باب میں ذکر کیا ہے جو رسول خدا

اللّٰهِ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ وَرَوَاهُ مُسْلِمٌ مَعَ تَغَیُّرٍ

صلی اللہ علیہ وسلم کے ناموں میں آیا ہے اور مسلم نے تھوڑے سے تغیر کے ساتھ

یَسِیْرٍ فِی صَحِیْحِهٖ فِی کِتَابِ الْفَضَائِلِ وَعَنْ

صحیح مسلم کے کتاب الفضائل میں روایت کیا ہے

اَبِی هُرَیْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّی اللّٰهُ

ابوہریرہ سے مروی ہے کہ رسول خدا صلے اللہ

عَلَیْهِ وَسَلَّمَ لَقَدْ رَاَیْتُنِی فِی الْحِجْرِ وَقُرَیْشٌ تَسْاَلُنِی

علیہ وسلم نے فرمایا کہ میں حطیم میں تھا اور قریش شب معراج کی

عَنْ مَسْرَایَ فَسَاَلَتْنِی عَنْ اَشْیَآءَ مِنْ بَیْتِ

کیفیت مجھ سے پوچھ رہے تھے انہوں نے مجھ سے بیت المقدس کی

الْمَقْدِسِ لَمْ اُثْبِتْهَا فَکُرِبْتُ کُرْبَةً مَا کُرِبْتُ مِثْلَهٗ

وہ نشانیاں پوچھیں جو مجھے خوب یاد نہ تھیں اس پر مجھے اسد رجہ صدمہ ہوا کہ اس جیسا

قَطُّ قَالَ فَرَفَعَهُ اللّٰهُ لِی اَنْظُرُ اِلَیْهِ مَا یَسْاَلُوْنِی

کبھی کوئی صدمہ نہیں ہوا تھا فرمایا پس خدا نے بیت المقدس میرے سامنے لاکھڑا کیا پھر تو قریش

عَنْ شَیْءٍ اِلَّا اَنْبَأْتُهُمْ بِهٖ وَقَدْ رَاَیْتُنِی

جو نشانی مجھ سے پوچھتے تھے میں فوراً اسے بتا دیتا تھا اور میں نے

لہ قوله فی الحجر بکسر الحاء المهملة اسم للحائط المستدیر الی جانب الکعبة الغربی قاله فی مجمع البحار وقال فی بیان بیت المقدس لانه موضع یتقدس فیه من الذنوب یقال بیت المقدس والبیت المقدس وبیت المقدس بضم دال وسکونها (ن) بیت المقدس بفتح دال مشددہ و

[illegible]

Marfat.com

فِی جَمَاعَةٍ مِّنَ الْاَنْبِیَآءِ فَاِذَا مُوْسٰی عَلَیْهِ السَّلَامُ

شبِ معراج میں اپنے تئیں پیغمبروں کے گروہ میں دیکھا تو موسیٰ علیہ السلام

قَآئِمٌ یُّصَلِّیْ فَاِذَا رَجُلٌ ضَرْبٌ جَعْدٌ کَاَنَّهٗ

کھڑے نماز پڑھ رہے تھے وہ ایک دبلے پتلے گھنگریالے بالوں کے آدمی تھے جیسے

مِنْ رِّجَالِ شَنُوْءَةَ وَاِذَا عِیْسَی بْنُ مَرْیَمَ عَلَیْهِ

قبیلۂ شنوءہ کے آدمی ہوتے ہیں اور میں نے مریم کے بیٹے عیسیٰ علیہ السلام

السَّلَامُ قَآئِمٌ یُّصَلِّیْ اَقْرَبُ النَّاسِ بِهٖ شَبَهًا

کو دیکھا کہ کھڑے نماز پڑھ رہے ہیں اُن سے زیادہ مشابہت میں

عُرْوَةُ بْنُ مَسْعُوْدِ الثَّقَفِیُّ وَاِذَا اِبْرَاهِیْمُ عَلَیْهِ

عروہ بن مسعود ثقفی ہے اور میں نے ابراہیم

السَّلَامُ قَآئِمٌ یُّصَلِّیْ اَشْبَهُ النَّاسِ بِهٖ صَاحِبُکُمْ

علیہ السلام کو دیکھا کہ کھڑے نماز پڑھ رہے تھے اُن کے ساتھ تمام لوگوں میں مشابہ تمہارا

یَعْنِیْ نَفْسَهٗ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ فَحَانَتِ

صاحب ہے آنحضرت نے صاحب سے اپنی ذات مبارک مراد رکھی پھر نماز کا

الصَّلٰوةُ فَاَمَمْتُهُمْ فَلَمَّا فَرَغْتُ مِنَ

وقت آیا تو میں پیغمبروں کا امام بنا اور جب نماز سے فارغ ہوا

الصَّلٰوةِ قَالَ لِیْ قَآئِلٌ یَّا مُحَمَّدُ هٰذَا مَالِكٌ

تو کسی کہنے والے نے کہا محمد! یہ مالک ہے

صَاحِبُ النَّارِ فَسَلِّمْ عَلَیْهِ فَالْتَفَتُّ اِلَیْهِ فَبَدَاَنِیْ

دوزخ کا داروغہ اسے سلام کرو میں جو اس کی طرف متوجہ ہوا تو اسی نے پہلے

Marfat.com

بالسلام رواہ مسلم فی صحیحہ فی کتاب الایمان

سلام کیا اس حدیث کو مسلم نے صحیح مسلم کی کتاب الایمان کے

فی باب الاسراء برسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم

اس باب میں روایت کیا ہے جس میں رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کی معراج کا ذکر ہے

وعن انس بن مالک قال قال رسول اللہ

انس بن مالک سے روایت ہے کہ رسول خدا

صلی اللہ علیہ وسلم انا اکثر الانبیاء تبعا یوم القیمۃ

صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا قیامت کے دن میرے تابعدار سب نبیوں کے تابعداروں سے زیادہ ہونگے

وانا اول من یقرع باب الجنۃ وعنہ قال قال

اور سب سے پہلے میں ہی بہشت کا دروازہ کھٹ کھٹاؤں گا۔ انس سے روایت ہے کہ

رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم اتی باب الجنۃ

رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا میں قیامت کے دن بہشت کے

یوم القیامۃ فاستفتح فیقول الخازن من انت

دروازہ پر آکر دروازہ کھلواؤں گا وہاں کا چوکیدار کہے گا تم کون ہو

فاقول محمد فیقول بک امرت لا افتح لاحد

میں کہونگا محمد۔ چوکیدار کہیگا تمھاری ہی نسبت مجھے یہ حکم تھا کہ کسی کے لئے نہ کھولوں

قبلک رواھما مسلم فی صحیحہ فی کتاب الایمان

تم سے پہلے۔ ان دونوں حدیثوں کو مسلم نے صحیح مسلم کی کتاب الایمان کے

فی باب الشفاعۃ وعنہ قال قال رسول اللہ

باب شفاعت میں روایت کیا ہے انس رضہ سے مروی ہے کہ رسول خدا

صلى الله عليه وسلم انا اول الناس خروجا اذا

صلے اللہ علیہ وسلم نے فرمایا میں تمام آدمیوں سے پہلے نکلوں گا

بعثوا وانا خطيبهم اذا وفدوا وانا مبشرهم اذا آ

جب لوگ زندہ اُٹھا کھڑے کیے جائینگے اور میں اُنکا خطیب ہونگا جب وہ آئینگے میں ہی انہیں خوشخبری دونگا

يسوا لواء الحمد يومئذ بيدي وانا اكرم ولد

جب وہ نا امید ہونگے حمد کا جھنڈا اُسدن میرے ہی ہاتھ میں ہوگا اور میں ہی اپنے رب کے پاس

آدم على ربي ولا فخر رواه الترمذي وقال

تمام بنی آدم سے برتر ہونگا اور یہ کچھ فخر نہیں ہے اِس حدیث کو ترمذی نے روایت کر کے کہا ہے

هذا حديث حسن غريب وعن ابي هريرة

کہ یہ حدیث حسن غریب ہے ابو ہریرہ سے روایت ہے

قال قال رسول الله صلى الله عليه وسلم

کہ رسول خدا صلے اللہ علیہ وسلم نے فرمایا لوگو!

سلوا الله لي الوسيلة قالوا يا رسول الله وما

میرے لیئے خدا سے وسیلہ مانگو لوگوں نے عرض کیا اُے رسول خدا

الوسيلة قال اعلى درجة في الجنة لا ينالها

وسیلہ کیا ہے فرمایا بہشت میں ایک اعلے درجہ ہے جسے بجز

الا رجل واحد ارجوا ان اكون انا هو رواه

ایک شخص کے اور کوئی نپاوے گا۔ مجھے اُمید ہے کہ وہ میں ہی ہوں۔ اسے

الترمذي وقال هذا حديث غريب وكعب

ترمذی نے روایت کر کے کہا ہے کہ یہ حدیث غریب ہے اور کعب

Marfat.com

لَيْسَ هُوَ بِمَعْرُوْفٍ وَّلَا نَعْلَمُ اَحَدًا رَوٰى عَنْهُ غَيْرَ

معروف ومشہور نہیں ہے اور میں کسی ایسے شخص کو نہیں جانتا جس نے

لَيْثِ بْنِ اَبِيْ سُلَيْمٍ وَعَنْ اُبَيِّ بْنِ كَعْبٍ عَنِ النَّبِيِّ

لیث بن ابی سلیم کے سوا اُس سے روایت کی ہو ابی بن کعب نبی

صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ اِذَا كَانَ يَوْمُ الْقِيٰمَةِ

صلے اللہ علیہ وسلم سے روایت کرتے ہیں کہ حضرت نے فرمایا جب قیامت کا دن ہو

كُنْتُ اِمَامَ النَّبِيِّيْنَ وَخَطِيْبَهُمْ وَصَاحِبَ شَفَاعَتِهِمْ

تو میں سارے پیغمبروں کا امام اور اُن کا خطیب اور اُن کی شفاعت کرنیوالا ہوں گا

غَيْرَ فَخْرٍ رَوَاهُ التِّرْمِذِيُّ وَقَالَ هٰذَا حَدِيْثٌ

اور یہ کوئی فخر کی بات نہیں ہے اسے ترمذی نے روایت کرکے کہا ہے کہ یہ حدیث

حَسَنٌ صَحِيْحٌ غَرِيْبٌ رَوَى التِّرْمِذِيُّ الْاَحَادِيْثَ

حسن صحیح غریب ہے ترمذی نے یہ تینوں حدیثیں

الثَّلٰثَةَ فِيْ جَامِعِهٖ فِيْ اَوَّلِ اَبْوَابِ الْمَنَاقِبِ

جامع ترمذی کے ابواب المناقب کے شروع میں روایت کی ہیں

عَنْ عِكْرِمَةَ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ اِنَّ اللّٰهَ فَضَّلَ

عکرمہ۔ ابن عباس سے روایت کرتے ہیں کہ ابن عباس نے کہا۔ خدا نے

مُحَمَّدًا صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَلَى

محمد صلے اللہ علیہ وسلم کو تمام

الْاَنْبِيَاءِ وَعَلٰى اَهْلِ السَّمَاءِ فَقَالُوْا

پیغمبروں اور آسمان کے رہنے والوں پر بزرگی دی ہے۔ لوگوں نے

ابن عباس بم فضله على اهل السماء قال ان

سے ابن عباس، خدا نے حضرت کو آسمانیوں پر کس طرح برتری دی جواب دیا

الله قال لاهل السماء ومن يقل منهم اني اله

خدا نے آسمان کے باشندوں کے بارہ میں فرمایا ہے۔ کہ فرشتوں میں سے جو کوئی یہ کہے کہ میں

من دونه فذلك نجزيه جهنم كذلك نجزي

خدا کے سوا معبود ہوں تو ہم اُس کی سزا میں اُسے دوزخ دیں گے ایسا ہی ہم

الظالمين الاية وقال الله تعالى لمحمد صلى الله

ظالموں کو بدلا دیتے ہیں آخر آیت تک اور خدا تعالیٰ نے محمد صلی اللہ

عليه وسلم انا فتحنا لك فتحا مبينا ليغفر لك

علیہ وسلم کے حق میں فرمایا ہے کہ ہم نے تمہیں ایک ظاہر فتح دی ہے۔ تاکہ

الله ما تقدم من ذنبك وما تاخر قالوا

خدا تمہارے سارے اگلے پچھلے گناہ بخش دے لوگوں نے کہا

فما فضله على الانبياء قال قال الله عز

اچھا پیغمبروں پر آپ کی بزرگی کیا ہے (ابن عباس نے) کہا کہ خدائے بزرگ

وجل وما ارسلنا من رسول الا

و برتر نے فرمایا ہے کہ ہم نے جس پیغمبر کو بھی بھیجا

۱۲۳

Marfat.com

بلسان قومه ليبين لهم الآية وقال الله عز

اُس کی قوم ہی کی زبان میں بھیجا تا کہ وہ اُنکے لیئے واضح طور پر بیان کر دے الآیۃ اور خدائے

جل لمحمد صلى الله عليه وسلم وما ارسلناك

وبرتر نے محمد صلی اللہ علیہ وسلم کے حق میں فرمایا کہ ہمنے تمہیں تم

الا كافة للناس فارسله الى الجن والانس و

عالم کے لیئے بھیجا ہے تو خدا نے آپ کو جن وانس دونوں کی طرف بھیجا

عن جابر بن عبد الله ان النبي صلى

جابر بن عبد اللہ سے روایت ہے کہ نبی صلی اللہ

الله عليه وسلم قال انا قائد المرسلين

علیہ وسلم نے فرمایا کہ میں سب پیغمبروں کو کھینچ لیجانے والا

ولا فخر وانا خاتم النبيين ولا فخر وانا اول

اور اسپر کوئی ناز نہیں میں خاتم النبیین ہوں اور کوئی فخر نہیں میں سب سے

شافع واول مشفع ولا فخر رواهما الدارمي

پہلے شفاعت کرنے والا اور سب میں اول مقبول الشفاعت ہوں اور کوئی فخر نہیں

في اوائل سننه

ان دونوں حدیثوں کو دارمی نے سنن دارمی کے شروع میں روایت کیا ہے

الباب التاسع في دعوة سيدنا ابراهيم

نواں باب اُس دعا کے بیان میں جو ہمارے سردار ابراہیم

عليه السلام لبعث النبي صلى الله عليه وسلم

علیہ السلام نے پیغمبر صلی اللہ علیہ وسلم کی نبوت ورسالت کے لیئے مانگی

۵ قوله تعالے وما ارسلناك الا كافة للناس قال البيضاوي في تفسير الجزء الثاني والعشرين من اجزائه وما ارسلناك الا كافة للناس الا رسالة عامة لهم من الكف فانها اذا عمتهم فقد كفتهم ان يخرج منها احد منهم او الا جامعا لهم في الابلاغ فهي حال من الكاف والتاء للمبالغة ولا يجوز جعلها حالا من الناس على المختار ولكن اكثر الناس لا يعلمون فيحملهم جهلهم على مخالفتك تم قال البيضاوي ۱۲ ۱۲۴

وَفِي أَوَّلِ شَأْنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

اور نبی صلی اللہ علیہ وسلم کی اوّل شان کے بیان ہیں

وَمِيلَادِهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَهُوَ سَيِّدُنَا

اور آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کی پیدائش کے ذکر ہیں اور وہ ہمارے سردار

مُحَمَّدٌ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ابْنُ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ

محمد صلی اللہ علیہ وسلم ہیں عبد اللہ کے بیٹے

عَبْدِ الْمُطَّلِبِ بْنِ هَاشِمِ بْنِ عَبْدِ مَنَافٍ

اور وہ عبد المطلب کے بیٹے وہ ہاشم کے بیٹے وہ عبد مناف کے بیٹے

(بقیہ حاشیہ صفحہ آئندہ)

Marfat.com

ابن قصی بن کلاب بن مرۃ بن کعب بن لوی

وہ قصی کے بیٹے وہ کلاب کے بیٹے وہ مرہ کے بیٹے وہ کعب کے بیٹے وہ لوی کے بیٹے

ابن غالب بن فہر بن مالک بن النضر بن کنانۃ

وہ غالب کے بیٹے وہ فہر کے بیٹے وہ مالک کے بیٹے وہ نضر کے بیٹے وہ کنانہ کے بیٹے

ابن خزیمۃ بن مدرکۃ بن الیاس بن مضر بن

وہ خزیمہ کے بیٹے وہ مدرکہ کے بیٹے وہ الیاس کے بیٹے وہ مضر کے بیٹے وہ

نزار بن معد بن عدنان کذا قال البخاری فی

نزار کے بیٹے وہ معد کے بیٹے وہ عدنان کے بیٹے بخاری نے

صحیحہ فی کتاب الانبیاء فی ترجمۃ باب مبعث

صحیح بخاری کی کتاب الانبیار کے باب مبعث پیغمبر

النبی صلی اللہ علیہ وسلم قال اللہ تعالیٰ

صلی اللہ علیہ وسلم کے ترجمہ میں یوں ہی کہا ہے خدا تعالیٰ نے

فی سورۃ البقرۃ واذ یرفع ابراھیم القواعد

سورۂ بقرہ میں فرمایا کہ جب ابراہیمؑ خانہ کعبہ کی

من البیت واسمٰعیل ط ربنا تقبل منا

بنیادیں اٹھاتے تھے اور اسمٰعیل بھی تو دونوں یوں کہتے تھے الٰہی! یہ ہم سے قبول

(بقیہ حاشیہ صفحہ آئندہ)

Marfat.com

كَ اَنْتَ السَّمِيْعُ الْعَلِيْمُ ۝ رَبَّنَا وَاجْعَلْنَا مُسْلِمَيْنِ

بیشک تو سنتا جانتا ہے اے ہمارے پروردگار اور ہم دونوں کو اپنا

لَكَ وَمِنْ ذُرِّيَّتِنَآ اُمَّةً مُّسْلِمَةً لَّكَ وَاَرِنَا

حکم بردار بنا اور ہماری اولاد میں سے ایک جماعت اپنی فرماں بردار ٹھیرا اور ہمارے

مَنَاسِكَنَا وَتُبْ عَلَيْنَا ۚ اِنَّكَ اَنْتَ التَّوَّابُ

حج کے طریقے ہمیں بتا اور ہم پر رحمت سے رجوع کر بیشک تو رجوع کرنے والا

الرَّحِيْمُ ۝ رَبَّنَا وَابْعَثْ فِيْهِمْ رَسُوْلًا مِّنْهُمْ يَتْلُوْا

مہربان ہے خداوندا اور ان میں انہی میں کا ایک رسول اٹھا کھڑا کر کہ وہ

عَلَيْهِمْ اٰيٰتِكَ وَيُعَلِّمُهُمُ الْكِتٰبَ وَالْحِكْمَةَ وَ

انہیں تیری نشانیاں پڑھے اور انہیں کتاب اور دانائی کی باتیں سکھائے

يُزَكِّيْهِمْ ۭ اِنَّكَ اَنْتَ الْعَزِيْزُ الْحَكِيْمُ ۝ عَنْ

اور شرک و گناہ سے پاک کرے بیشک تو غالب دانا ہے

الْعِرْبَاضِ بْنِ سَارِيَةَ عَنْ رَّسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى

عرباض بن ساریہ رسول خدا صلی اللہ

اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اَنَّهٗ قَالَ اِنِّىْ عِنْدَ اللّٰهِ مَكْتُوْبٌ

علیہ وسلم سے روایت کرتے ہیں کہ آپ نے فرمایا میں خدا کے پاس

خَاتَمَ النَّبِيّٖنَ وَاِنَّ اٰدَمَ لَمُنْجَدِلٌ فِىْ طِيْنَتِهٖ

خاتم النبیین لکھا ہوا تھا اور آدم ہنوز کیچڑ مٹی میں پڑے ہوئے تھے

وَسَاُخْبِرُكُمْ بِاَوَّلِ اَمْرِىْ دَعْوَةُ

اور میں تمہیں اپنی ابتدائی حالت کی خبر دیتا ہوں وہ یہ کہ ہیں

۱۲۷

(بقیہ حاشیہ بر صفحہ آئندہ)

ابراهيم وبشارة عيسى ورؤيا امي التي رأت

ابراہیمؑ کی دعا عیسیٰؑ کی بشارت اور اپنی والدہ کا وہ خواب ہوں

حين وضعتني وقد خرج لها نور اضاء لها منه

جو انھوں نے مجھے جنتے وقت دیکھا میری والدہ سے ایک نور نکلا

قصور الشام رواه في شرح السنة ورواه

جس سے شام کے تمام محل اُنکے لیے روشن ہوگئے یہ حدیث شرح سنہ میں روایت کی گئی

احمد عن ابي امامة من قوله سأخبركم الى

اور امام احمدؒ نے اسی حدیث کو ابوامامہ سے روایت کیا ہے پوری حدیث نہیں بلکہ ساخبرکم سے

آخره كذا في مشكوة المصابيح في باب فضائل

آخر تک اسی طرح مشکوۃ المصابیح کے باب فضائل

سيد المرسلين صلى الله عليه وسلم وعن

سید المرسلین صلے اللہ علیہ وسلم میں موجود ہے

ابي سفيان بن حرب ان هرقل ارسل اليه

ابوسفیان بن حرب سے روایت ہے کہ ہرقل بادشاہ نے اُنکی طرف ایک قا[صد]

في ركب من قريش وكانوا تجارا بالشام في المدة

جبکہ ابوسفیان قریش کے قافلہ میں تھے اور قریش اُس مدت میں ملک شام میں

التي كان رسول الله صلى الله عليه وسلم

تجارت کی غرض سے آئے ہوئے تھے آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم نے

ماد فيها ابا سفيان وكفار قريش

ابا سفیان اور کفار قریش سے صلح کر لی تھی

اتوہ وہم بایلیاء فدعاھم فی مجلسہ وحولہ

ابو سفیان اور اوسکے ساتھی ہرقل کے پاس آئے ہرقل اپنی جماعت سمیت ایلیا میں تھا اوس نے انہیں اپنی مجلس میں بلایا

عظماء الروم ثم دعاھم ودعا ترجمانہ فقال

ہرقل کے گرد و پیش رؤسا روم بیٹھے تھے ازاں بعد ہرقل نے انہیں اپنے پاس بلایا اور اپنے مترجم کو طلب کرکے کہا

ایکم اقرب نسبا بہذا الرجل الذی یزعم

تم میں سے کون اوس شخص کے رشتہ میں زیادہ قریب ہے

انہ نبی قال ابو سفیان فقلت انا اقربہم نسبا

جو اپنے تئیں نبی بتاتا ہے ابو سفیان کہتے ہیں میں نے کہا رشتہ میں تو میں اون سب سے نزدیکتر ہوں

فقال ادنوہ منی وقربوا اصحابہ فاجعلوھم

ہرقل نے اپنی جماعت سے کہا ابو سفیان کو میرے قریب کرو اور اوسکے ساتھیوں کو بھی نزدیک لاؤ

عند ظہرہ ثم قال لترجمانہ قل لہم انی

ابو سفیان کے ہمراہیوں کو اوس کے پس پشت بٹھاؤ پھر اپنے ترجمان سے کہا کہ اس جماعت سے کہہ میں

سائل ھذا عن ھذا الرجل فان کذبنی

ابو سفیان سے پیغمبر آخر الزماں کی نسبت کچھ پوچھنا چاہتا ہوں اگر یہ جھوٹ بولے

فکذبوہ فواللہ لولا الحیاء من ان یاثروا

تو تم اسے جھٹلانا ابو سفیان کہتے ہیں قسم خدا کی اگر مجھے یہ شرم دامنگیر نہ ہوتی کہ لوگ مجھے

علی کذبا لکذبت عنہ ثم کان

دروغ گو مشہور کریں گے تو میں حضرت کے حال میں ضرور کچھ جھوٹ بولتا پھر

اول ماسالنی عنہ ان قال کیف نسبہ

ہرقل نے حضرت کے حال میں سے جس بات کو پہلے پوچھا یہ تھی کہ اوسکا نسب تم میں کیسا ہے

۱۲۹

Marfat.com

فیکم قلت هو فینا ذو نسب الخ رواه البخاری

میں نے کہا وہ ہم میں نہایت شریف اور عمدہ خاندان سے ہے۔ اسے بخاری نے

فی اول صحیحه فی حدیث طویل و رواه

صحیح بخاری کی ابتدا میں ایک بڑی حدیث کے ضمن میں اور

مسلم فی صحیحه فی کتاب الجهاد لکنه

مسلم نے صحیح مسلم کی کتاب الجہاد میں روایت کیا ہے لیکن مسلم کی روایت

انتهی عند قول ابی سفیان فی هذا الحدیث

اس حدیث میں ابوسفیان کے اس قول

حتی ادخل الله علی الاسلام وعن ابی

تک ادخل اللہ علی الاسلام پر منتہی ہوگئی ہے

هریرة ان رسول الله صلی الله علیه وسلم

ابوہریرہ سے روایت ہے کہ پیغمبر خدا صلی اللہ علیہ وسلم نے

قال بعثت من خیر قرون بنی آدم قرنا فقرنا

فرمایا میں بنی آدم کے اون بہتر اور عمدہ طبقوں میں نقل ہوتا ہوا آیا ہوں جو تمام طبقوں میں

حتی کنت من القرن الذی کنت منه

یہاں تک کہ میں اوس طبقہ میں سے ہوا جس میں ہوا

رواه البخاری فی صحیحه فی کتاب الانبیاء

اس حدیث کو بخاری نے صحیح بخاری کی کتاب الانبیاء کے

فی باب صفة النبی صلی الله علیه وسلم

باب صفۃ النبی صلی اللہ علیہ وسلم میں روایت کیا ہے

۱۳۰

عَنْ وَّاثِلَةَ بْنِ الْاَسْقَعِ قَالَ سَمِعْتُ رَسُوْلَ اللّٰهِ
واثلہ بن اسقع سے روایت ہے کہ میں نے رسول خدا
صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُوْلُ اِنَّ اللّٰهَ عَزَّ وَجَلَّ
صلے اللہ علیہ وسلم کو فرماتے سُنا کہ خدائے بزرگ و برتر نے
اصْطَفٰى كِنَانَةَ مِنْ وُّلْدِ اِسْمٰعِيْلَ عَلَيْهِ
کنانہ کو حضرت اسمٰعیل علیہ الصلوٰۃ
الصَّلٰوةُ وَالسَّلَامُ وَاصْطَفٰى قُرَيْشًا مِّنْ كِنَانَةَ
والسلام کی اولادمیں سے شرافت میں چُن لیا اور قریش کو کنانہ کی اولاد میں سے چُن لیا
وَاصْطَفٰى مِنْ قُرَيْشٍ بَنِىْ هَاشِمٍ وَاصْطَفَانِىْ
پھر قریش میں سے ہاشم کی اولاد کو چُن لیا اور مجھے
مِنْ بَنِىْ هَاشِمٍ رَوَاهُ مُسْلِمٌ فِىْ صَحِيْحِهٖ
ہاشم کی اولاد میں سے الگ چن لیا اِس حدیث کو مسلم نے صحیح مسلم کی
فِىْ اَوَّلِ كِتَابِ الْفَضَائِلِ وَرَوَاهُ التِّرْمِذِىُّ
شروع کتاب الفضائل میں اور ترمذی نے
مَعْنَاهُ فِىْ جَامِعِهٖ فِىْ اَبْوَابِ الْمَنَاقِبِ وَ
اسی کے معنے میں جامع ترمذی کے ابواب المناقب میں روایت کرکے
قَالَ هٰذَا حَدِيْثٌ صَحِيْحٌ وَعَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ
کہا ہے کہ یہ حدیث صحیح ہے ابن عباس سے روایت ہے
قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ
کہ رسول خدا صلے اللہ علیہ وسلم نے فرمایا

Marfat.com

مَا وَلَدَنِي مِنْ سِفَاحِ اَهْلِ الْجَاهِلِيَّةِ شَيْءٌ مَا

میں اہل جاہلیت کے فسق وفجور میں سے کسی چیز سے پیدا نہیں ہوا

وَلَدَنِي اِلَّا نِكَاحٌ كَنِكَاحِ الْاِسْلَامِ رَوَاهُ الْبَغَوِيُّ

بلکہ اوس نکاح سے پیدا ہوا ہوں جو نکاح اسلام جیسا تہا اس حدیث کو

فِي مَعَالِمِ التَّنْزِيلِ فِي اٰخِرِ تَفْسِيرِ سُورَةِ التَّوْبَةِ

بغوی نے معالم التنزیل میں سورہ توبہ کے آخر تفسیر میں روایت کیا ہے

وَعَنِ الْمُطَّلِبِ بْنِ اَبِي وَدَاعَةَ قَالَ جَاءَ الْعَبَّاسُ

مطلب بن ابی وداعہ سے روایت ہے کہ عباس

اِلٰى رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم کے پاس آئے

وَكَاَنَّهُ سَمِعَ شَيْئًا فَقَامَ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ

اور گویا کہ اُنہوں نے کوئی بات سُنی تھی نبی صلے اللہ

عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَلَى الْمِنْبَرِ فَقَالَ مَنْ اَنَا فَقَالُوا

علیہ وسلم نے ممبر پر کھڑے ہو کر فرمایا کہ میں کون ہوں لوگوں نے کہا

اَنْتَ رَسُولُ اللّٰهِ عَلَيْكَ السَّلَامُ قَالَ اَنَا مُحَمَّدُ

آپ پیغمبر خدا ہیں آپ پر سلام ہو فرمایا میں محمد

ابْنُ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ عَبْدِ الْمُطَّلِبِ اِنَّ اللّٰهَ خَلَقَ

عبد اللہ کا بیٹا عبد المطلب کا پوتا ہوں خدا نے مخلوق کو پیدا کیا

الْخَلْقَ فَجَعَلَنِي فِي خَيْرِهِمْ ثُمَّ جَعَلَهُمْ فِرْقَتَيْنِ

تو مجھے بہترین خلق میں ٹھیرایا پھر اونکے دو گروہ کیے

Marfat.com

۱۳۳

جعلني في خيرهم فرقة ثم جعلهم قبائل

مجھے اوس گروہ میں ٹھیرایا جو اون میں بہتر تھا پھر اونکے چند قبیلے کردیے

جعلني في خيرهم قبيلة ثم جعلهم بيوتا

ور مجھے بہتر قبیلہ میں کیا اس کے بعد اون کے چند گھر مقرر کیے

جعلني في خيرهم بيتا وخيرهم نفسا رواه

ور مجھے بہتر گھر میں ٹھیرایا اور سب سے نیک نفس کیا اسے

ترمذي في جامعه في ابواب المناقب و

ترمذی نے جامع ترمذی کے ابواب المناقب میں روایت کرکے

ل هذا حديث حسن وعن المطلب بن

ہا ہے کہ یہ حدیث حسن ہے مطلب

بدالله بن قيس بن مخرمة عن ابيه عن

عبد اللہ کے بیٹے قیس بن مخرمہ کے پوتے سے روایت ہے اور وہ اپنے باپ

جده قال ولدت انا ورسول الله صلى الله

ور وہ اپنے دادا سے روایت کرتے ہیں کہ میں اور رسول خدا صلے اللہ

عليه وسلم عام الفيل قال وسال عثمان

علیہ وسلم دونوں واقعۂ فیل کے سال میں پیدا ہوئے راوی کا بیان ہے کہ عثمان

بن عفان قباث بن اشيم اخا بني يعمر بن ليث

بن عفان نے اشیم کے بیٹے قباث سے پوچھا جو بنی یعمر بن لیث کا بھائی تھا

انت اكبر ام رسول الله صلى الله عليه وسلم

کہ عمر میں تو بڑا ہے یا رسول خدا صلے اللہ علیہ وسلم

باقی بصفحہ ۱۳۴

Marfat.com

حسان بن ثابت ابن ابي ... فقلت ابن ثابت ابن حسان عبد الرحمن سعيد بن اسحق قالت محمد بن وليد قال محمد الترمذي طلع الليلة مالك قال قالوا ... اجتمعوا اليه

مقدم رسول الله صلى الله عليه وسلم المدينة فقال ابن ستين وقدمها رسول الله صلى الله عليه وسلم وهو ابن ثلاث وخمسين سنة فسمع ما سمع وهو ابن سبع سنين قال ابن اسحق

بقية صفحة ١٣٣ حاشيه

ثم ضاق قلبه فكان كما
يقول ان الملك العظيم لما طعن في المسجد زمنه
وافنية من طعن فيك وانت المقصود من الكل الا الافنية وراعد سه ان بذا
يعجب نيتهما ان الكعبة قبلة صلوتكم وقبلتكم قبلة نعم فتكم ثم انا
حفظت قبلة عملك عن الاعداء افلا تسعى في حفظ قبلة دينك عن الاثام
والعاصي انتهى ما قاله الامام الرازي في هذا المقام وقال في آخر الكلام
قال بعضهم ان الحجاج خرب الكعبة ولم يحدث شي من ذلك فدل على
ان قصة الفيل كانت على هذا الوجه وان كانت بهذا الا ان السبب
تلك الواقعة ام آخر سوى تعظيم الكعبة واجلالها ثابتا ان ذلك وقع
ارهاصا لامر محمد صلى الله عليه وسلم والارهاص انما يحتاج اليه قبل قدوم
وتاكيد نبوته بالدلائل القاطعة فلا حاجة الى شي من ذلك والله اعلم والحكم
انتهى كلام الامام الرازي وقال الامام النووي في شرح صحيح مسلم في
كتاب الفضائل في باب قدر عمره صلى الله عليه وسلم وولد
عام الفيل على الصحيح المشهور وقيل بعد الفيل

سنة وقيل باربعين
وادعى القاضي عياض الاجماع على عام الفيل
كما ادعى واتفقوا انه صلى الله عليه وسلم ولد يوم الاثنين في شهر ربيع الاول
واختلفوا في يوم الولد بل هو ثاني الشهر ام ثامنه ام عاشره ام ثاني عشره
كلام النووي وقال ابو محمد عبد الملك بن هشام قال حدثنا زياد بن
البكائي عن محمد بن اسحاق المطلبي قال ولد رسول الله صلى الله عليه وسلم
الاثنين لاثني عشرة ليلة خلت من شهر ربيع الاول عام الفيل قال ابن
اسحق وحدثني المطلب بن عبد الله بن قيس بن مخرمة عن ابيه عن جده قيس
ابن مخرمة قال ولدت انا ورسول الله صلى الله عليه وسلم عام الفيل قال ابن
قال ابن اسحاق وحدثني صالح بن ابراهيم بن عبد الرحمن بن عوف عن يحيى
ابن عبد الله بن عبد الرحمن بن سعد بن زرارة الانصاري قال حدثني من شئت
من رجال قومي عن حسان بن ثابت قال والله اني لغلام يفعة ابن سبع
سنين او ثمان اعقل كل ما سمعت اذ سمعت يهوديا يصرخ
باعلى صوته على اطمة يثرب يا

معشر يهود

قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّے اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

جواب دیا کہ رسول خدا صلے اللہ علیہ وسلم

اَكْبَرُ مِنِّيْ وَاَنَا اَقْدَمُ مِنْهُ فِي الْمِيْلَادِ قَالَ وَرَاَيْتُ

زندگی میں تو مجھسے بڑے ہیں اور ولادت میں۔ میں حضرت سے مقدم ہوں

خَذْقَ الطَّيْرِ اَخْضَرَ مُحِيْلًا رَوَاهُ التِّرْمِذِيُّ فِيْ

میں نے اون پرندوں کی میگنیاں متغیر تیرہ رنگ دیکھی ہیں (جنسے اصحاب فیل تباہ ہوئے) ترمذی نے

جَامِعِهٖ فِي الْمَنَاقِبِ فِيْ بَابِ مَا جَآءَ فِيْ مِيْلَادِ

جامع ترمذی کے مناقب کے اوس باب میں روایت کیا ہے جو

النَّبِيِّ صَلَّے اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَقَالَ هٰذَا حَدِيْثٌ

نبی صلی اللہ علیہ وسلم کے میلاد کے بیان میں آیا ہے اور کہا ہے یہ حدیث

حَسَنٌ غَرِيْبٌ لَا نَعْرِفُهٗ اِلَّا مِنْ حَدِيْثِ مُحَمَّدِ

حسن غریب ہے جسے ہم نہیں پہچانتے مگر حدیث سے محمد

بْنِ اِسْحَاقَ وَعَنْ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ بْنِ عَمْرٍو السُّلَمِيِّ

بن اسحاق کے عبد الرحمن بن عمرو سلمی سے روایت ہے

عَنْ عُتْبَةَ بْنِ عَبْدِ السُّلَمِيِّ اَنَّهٗ حَدَّثَهُمْ وَكَانَ

اور اوس نے عتبہ بن عبد سلمی سے روایت کی کہ عتبہ نے اُن سے یہ حدیث بیان کی اور وہ

مِنْ اَصْحَابِ رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّے اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

رسول خدا صلے اللہ علیہ وسلم کے صحابیوں میں سے تھا

اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّے اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ لَهٗ

کہ پیغمبر خدا صلے اللہ علیہ وسلم سے

١٣٥

Marfat.com

رَجُلٌ كَيْفَ كَانَ اَوَّلُ شَانِكَ يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ قَالَ

ایک شخص نے عرض کیا اے رسول خدا آپ کا ابتدائی حال کیونکر تھا فرمایا

كَانَتْ حَاضِنَتِيْ مِنْ بَنِيْ سَعْدِ بْنِ بَكْرٍ فَانْطَلَقَتْ

میری دایہ بنی سعد بن بکر میں کی ایک عورت تھی تو میں

قوله كانت حاضنتي من بني

١٣٦

باقی بصفحہ ۱۳۷

137

أَنَا وَابْنٌ لَّهَا فِي بُهْمٍ لَّنَا وَلَمْ نَأْخُذْ مَعَنَا زَادًا

اور دایہ کا لڑکا اپنے ریوڑ میں گئے اور ہم نے اپنے ساتھ توشہ نہیں لیا تھا

فَقُلْتُ يَا أَخِي اذْهَبْ فَأْتِنَا بِزَادٍ مِّنْ عِنْدِ أُمِّنَا

میں نے اپنے بھائی سے کہا کہ تم جاکر ہماری ماں کے پاس سے توشہ لے آؤ

فَانْطَلَقَ أَخِي وَمَكَثْتُ عِنْدَ الْبُهْمِ فَأَقْبَلَ طَائِرَانِ

چنانچہ میرا بھائی تو وہاں سے چل کھڑا ہوا اور میں ریوڑ میں رہا اتنے میں دو سفید

أَبْيَضَانِ كَأَنَّهُمَا نَسْرَانِ فَقَالَ أَحَدُهُمَا لِصَاحِبِهِ

پرندے آئے گویا وہ دو گدھ تھے اون میں سے ایک نے دوسرے سے کہا

أَهُوَ هُوَ قَالَ الْآخَرُ نَعَمْ فَأَقْبَلَا يَبْتَدِرَانِي فَأَخَذَانِي

کیا یہ وہی ہے؟ دوسرے نے جواب دیا ہاں ہاں! پس وہ جھپٹتے ہوئے میری طرف آئے

فَبَطَحَانِي لِلْقَفَا فَشَقَّا بَطْنِي ثُمَّ اسْتَخْرَجَا قَلْبِي فَشَقَّاهُ

اور مجھے پکڑ کر چت لٹا دیا زاں بعد میرا پیٹ چیرا پھر میرا دل نکالکر اوس میں شگاف دیا

فَأَخْرَجَا مِنْهُ عَلَقَتَيْنِ سَوْدَاوَيْنِ فَقَالَ أَحَدُهُمَا

اور اس میں سے خون کی دو سیاہ پھٹکیاں نکالکر ایک نے دوسرے سے کہا

لِصَاحِبِهِ ائْتِنِي بِمَاءِ ثَلْجٍ فَغَسَلَ بِهِ جَوْفِي ثُمَّ قَالَ

مجھے برف کا پانی دے پس اوس پانی سے میرا پیٹ دھویا زاں بعد کہا

ائْتِنِي بِمَاءِ بَرَدٍ فَغَسَلَ بِهِ قَلْبِي ثُمَّ قَالَ ائْتِنِي

آب اولے کا دے۔ اوس سے میرے دل کو دھویا پھر کہا اب

بِالسَّكِينَةِ فَذَرَّهُ فِي قَلْبِي ثُمَّ قَالَ أَحَدُهُمَا

سکینہ دے اوسے لیکر میرے دل پر چھڑکا پھر ایک نے

لِصَاحِبِهٖ حُصْهُ فَحَاصَهُ وَخَتَمَ عَلَيْهِ بِخَاتَمِ

دوسرے سے کہا اسے بھی دے اوس نے بھی کر وہاں نبوت کی انگوٹھی کی مہر لگا دی

النُّبُوَّةِ ثُمَّ قَالَ اَحَدُهُمَا لِصَاحِبِهٖ اجْعَلْهُ فِيْ كِفَّةٍ

پھر ایک نے دوسرے سے کہا کہ انھیں ترازو کے ایک پلہ میں

وَّاجْعَلْ اَلْفًا مِّنْ اُمَّتِهٖ فِيْ كِفَّةٍ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ

اور ان کی امت کے ہزار آدمیوں کو دوسرے پلہ میں رکھہ رسول خدا

صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَاِذَا اَنَا اَنْظُرُ اِلَى الْاَلْفِ

صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا جب میں اون ہزار آدمیوں کو اپنے اوپر دیکھتا تہا

فَوْقِيْ اُشْفِقُ اَنْ يَّخِرَّ عَلَيَّ بَعْضُهُمْ فَقَالَ لَوْ اَنَّ

تو خوف کرتا تہا کہ اون میں سے بعض مجھپر گر پڑینگے اوس نے کہا اگر تو ان کی تمام

اُمَّتَهٗ وُزِنَتْ بِهٖ لَمَالَ بِهِمْ ثُمَّ انْطَلَقَا وَتَرَكَانِيْ

امت کو انکے ساتہ تولے گا تو بھی انکا پلہ اون سب کو لے جھکے گا۔ پھر وہ دونوں مجھے چھوڑ کر چلے

قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَفَرِقْتُ فَرَقًا

رسول خدا صلے اللہ علیہ وسلم نے فرمایا مجھپر نہایت سخت دہشت طاری ہوئی

شَدِيْدًا ثُمَّ انْطَلَقْتُ اِلٰى اُمِّيْ فَاَخْبَرْتُهَا بِالَّذِيْ

چنانچہ میں اپنی ماں کے پاس آیا اور جو چیز میں نے دیکھی تہی اوس سے اطلاع د

لَقِيْتُ فَاَشْفَقَتْ اَنْ يَّكُوْنَ قَدِ الْتُبِسَ بِيْ فَقَالَتْ

میری دایہ کو یہ ڈر پیدا ہوا کہ شاید میرے ساتہ فریب کیا گیا۔

اُعِيْذُكَ بِاللّٰهِ فَرَحَلَتْ بَعِيْرًا لَّهَا فَجَعَلَتْنِيْ عَـ

چنانچہ اوس نے میرا قصہ سنکر کہا کہ میں تجھے خدا کی پناہ میں دیتی ہوں اور اس کے بعد اوس نے اپنا اونٹ

Marfat.com

الرَّحلِ وَرَكِبتُ خَلفِي حَتّٰى بَلَغتُنَا اِلٰى اُمِّي فَقَالَت
پھر مجھے پالان پر بٹھا کر خود میرے پیچھے سوار ہو وہاں سے چل نکلی یہانتک کہ میری والدہ کے پاس پہنچا گیا
اَدَّيتُ اَمَانَتِي وَذِمَّتِي وَحَدَّثتُهَا بِالَّذِي لَقِيتُ
بی بی! میں نے اپنی امانت اور اپنے ذمہ کو ادا کر دیا اور جو بات میں نے دیکھی تھی بیان کر دی مگر
فَلَم يَرُعهَا ذٰلِكَ وَقَالَت اِنِّي رَاَيتُ حِينَ خَرَجَ
میری والدہ کو اس خبر نے ذرا بھی خوف زدہ نہیں کیا اونہوں نے کہا جب یہ لڑکا پیٹ میں تھے تو میں نے دیکھا کہ مجھ
مِنِّي يَعنِي نُورًا اَضَاءَت مِنهُ قُصُورُ الشَّامِ رَوَاهُ
سے ایک نور نکلا جس سے ملک شام کے تمام محل چمک اوٹھے
الدَّارِمِيُّ فِي اَوَائِلِ سُنَنِهٖ وَعَن اَبِي مُوسٰى
اس حدیث کو دارمی نے سنن دارمی کے شروع میں روایت کیا ہے ابو موسیٰ
الاَشعَرِيِّ قَالَ خَرَجَ اَبُو طَالِبٍ اِلَى الشَّامِ وَخَرَجَ
اشعری سے روایت ہے کہ ابو طالب ملک شام کے ارادہ سے نکلے
مَعَهُ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيهِ وَسَلَّمَ فِي اَشيَاخٍ
اور نبی صلے اللہ علیہ وسلم بھی قریش کے چند
مِن قُرَيشٍ فَلَمَّا اَشرَفُوا عَلَى الرَّاهِبِ هَبَطَ
مسن لوگوں میں ابو طالب کے ساتھ نکلے جب یہ لوگ بحیرا راہب کے مقام پر چڑھے
فَحَلُّوا رِحَالَهُم فَخَرَجَ اِلَيهِمُ الرَّاهِبُ
تو وہ نیچے اوترآیا ابو طالب اور اوس کے ہمراہیوں نے اپنے بوجھ کھولے تو راہب انکی طرف
وَكَانُوا قَبلَ ذٰلِكَ يَمُرُّونَ بِهٖ فَلَا يَخرُجُ
متوجہ ہوا حالانکہ اس سے پیشتر جب یہ لوگ اوس پر گزرتے تھے تو وہ
١٣٩

إليهم ولا يلتفت قال فهم يحلون رحالهم

نہ توان کے پاس ہی آتا تھا نہ التفات ہی کرتا تھا ابو موسی نے کہا یہ لوگ ابھی بوجھ ہی کھول رہے تھے

فجعل يتخللهم الراهب حتى جاء فأخذ

کہ راہب ان کے بیچ میں چلنے لگا یہاں تک کہ آکر

بيد رسول الله صلى الله عليه وسلم فقال

رسول خدا صلے اللہ علیہ وسلم کا ہاتھ پکڑ لیا اور کہا

هذا سيد العالمين هذا رسول رب العالمين

یہ اہل جہاں کا سردار ہے یہ رب العالمین کا پیغامبر ہے

يبعثه الله رحمة للعالمين فقال له أشياخ

اسے خدا نے دنیا جہاں کے لیے رحمت بنا کر بھیجا ہے یہ سنکر

من قريش ما علمك فقال إنكم حين أشرفتم

قریش کے بوڑھوں نے راہب سے کہا یہ تجھے کس طرح معلوم ہوا کہا جب تم اتنی

من العقبة لم يبق حجر ولا شجر إلا خر ساجدا

کو سطے کرکے اوپر آئے تھے تو کوئی پتھر باقی رہا نہ درخت ہی مگر سجدہ میں گر پڑا

ولا يسجدان إلا لنبي وإني أعرفه بخاتم

اور پتھر درخت بجز نبی کے اور کسیکو سجدہ نہیں کیا کرتے اور میں اسے اوس مہر

النبوة أسفل من غضروف كتفه مثل

نبوت سے پہچانتا ہوں جو اس کے شانہ کی ہڈی سے نیچے سیب

التفاحة ثم رجع فصنع لهم

جیسی ہے راہب یہ کہکر چلا گیا اور ان لوگوں کے لیے کھانا تیار کیا

١٤٠

Marfat.com

طعاما فلما اتاهم به فكان هو في رعية الابل

جب کھانا لیکر آیا تو آنحضرت اونٹ چرانے میں مصروف تھے راہب نے

فقال ارسلوا اليه فاقبل وعليه غمامة

کہا کہ کسی آدمی کو بھیجکر اونھیں بلالو پس آنحضرت تشریف لائے حالانکہ آپ پر ایک ابر

ظله فلما دنا من القوم وجدهم قد سبقوه

سایہ کیے ہوئے تھا جب آپ قوم کے پاس آئے تو دیکھتے ہیں کہ سب لوگ

لى فيء الشجرة فلما جلس مال فيء الشجرة

آپ سے پہلے ہی درخت کے سایہ میں بیٹھے ہیں جب آپ بیٹھے تو درخت کا سایہ

عليه فقال انظروا الى فيء الشجرة مال

آپ پر خود بخود جھک پڑا اسپر راہب بولا کہ درخت کے سایہ کو دیکھو کہ اونپر

عليه قال فبينما هو قائم عليهم وهو يناشدهم

جھک گیا ہے۔ ابو موسیٰ نے کہا راہب اونکے پاس کھڑا ہوا قسمیں دلا دلاکر

ن لا يذهبوا به الى الروم فان الروم

کہہ رہا تھا کہ وہ حضرت کو روم میں نہ لیجائیں کیونکہ رومی

ن راوه عرفوه بالصفة فيقتلونه فالتفت

اگر اونکو دیکھیں گے تو اونکی صفت سے فوراً پہچان لینگے پھر اونہیں قتل کرڈالینگے

اذا بسبعة قد اقبلوا من الروم

راہب نے اچانک سات شخصوں کو دیکھا جو روم سے آئے تھے

استقبلهم فقال ما جاء بكم قالوا جئنا

اور اون کا استقبال کرکے دریافت کیا تم کس ارادہ سے آئے ہو رومیوں نے جواب دیا

١٤١

Marfat.com

أَنَّ هٰذَا النَّبِيَّ خَارِجٌ فِي هٰذَا الشَّهْرِ فَلَمْ يَبْقَ

ہم اس لئے آئے ہیں کہ یہ نبی اس مہینے میں وطن سے باہر نکلا ہے

طَرِيقٌ إِلَّا بُعِثَ إِلَيْهِ بِأُنَاسٍ وَإِنَّا قَدْ أُخْبِرْنَا

توکوئی ایسا رستہ باقی نہیں رہا جس کی طرف لوگ نہیں بھیجے گئے اور ہم جب اوسکی

خَبَرَهُ بُعِثْنَا إِلَى طَرِيقِكَ هٰذَا فَقَالَ هَلْ

خبر سے آگاہ کیے گئے تو تیری اس راہ کی طرف بھیجے گئے راہب بولا کیا تم سے

خَلْفَكُمْ أَحَدٌ هُوَ خَيْرٌ مِنْكُمْ قَالُوا إِنَّمَا أُخْبِرْنَا

پیچھے کوئی اور ایسا شخص ہے جو تم سے بہتر ہو ردمیوں نے کہا کہ صرف ہمیں سات آدمی

خَبَرَهُ بِطَرِيقِكَ هٰذَا قَالَ أَفَرَأَيْتُمْ أَمْرًا أَرَادَ اللّٰهُ

اوس نبی کے ہونے کی خبر تیری اس راہ میں دئے گئے ہیں راہب بولا بھلا تم بتا سکتے ہو جو

أَنْ يَقْضِيَهُ هَلْ يَسْتَطِيعُ أَحَدٌ مِنَ النَّاسِ رَدَّهُ

پورا کرنا چاہا ہو گیا لوگوں میں سے کوئی شخص اوسے روک سکتا ہے

قَالُوا لَا قَالَ فَبَايَعُوا وَأَقَامُوا مَعَهُ قَالَ أَنْشُدُكُمْ

کہا کوئی روک نہیں سکتا ابو موسیٰ نے کہا کہ اونہوں نے بیعت کی اور آپکے ساتھ اقامت اختیار کی راہب

بِاللّٰهِ أَيُّكُمْ وَلِيُّهُ قَالُوا أَبُو طَالِبٍ فَلَمْ يَزَلْ يُنَاشِدُ

میں تمہیں خدا کی قسم دیکر پوچھتا ہوں کہ تم میں اوسکا قریبی رشتہ دار کون ہے کہا ابو طالب پس راہب ابو طالب کو

حَتّٰى رَدَّهُ أَبُو طَالِبٍ وَبَعَثَ مَعَهُ أَبُو بَكْرٍ

قسم دلاتا رہا یہاں تک کہ ابو طالب نے حضرت کو وطن کی طرف لوٹا دیا اور ابو بکر نے

بِلَالًا وَزَوَّدَهُ الرَّاهِبُ مِنَ الْكَعْكِ

آپ کے ساتھ بلال کو بھیجدیا راہب نے کاک

Marfat.com

الزيت رواه الترمذی فی جامعه فی ابواب

روغن زیتون کا توشہ ساتھ کیا۔ اس حدیث کو ترمذی نے جامع ترمذی کے ابواب

مناقب وقال هذا حدیث حسن غریب

مناقب میں روایت کرکے کہا ہے کہ یہ حدیث حسن غریب ہے

لا نعرفه الا من هذا الوجه

ہم اسے بجز اس طریقے کے اور کسی طرح نہیں پہچانتے

الباب العاشر فی حلیة النبی صلی الله علیه

دسواں باب نبی صلے اللہ علیہ وسلم

وسلم عن جابر بن سمرة قال رایت رسول

کے حلیہ کے بیان میں جابر بن سمرہ سے روایت ہے کہ میں نے پیغمبر خدا

الله صلی الله علیه وسلم فی لیلة اضحیان

صلے اللہ علیہ وسلم کو چاندنی رات میں دیکھا

وعلیه حلة حمراء فجعلت انظر الیه والی

اور آپ کے بدن مبارک پر سرخ حلہ تہا میں کبھی تو حضرت کی طرف دیکھتا تہا

القمر قال فلهو کان احسن فی عینی من

اور کبھی چاند کی طرف جابر نے کہا کہ حضرت میری نگاہ میں

القمر وعن ابی عبیدة بن محمد بن

چاند سے زیادہ حسین تھے محمد کے بیٹے عمار بن یاسر کے

عمار بن یاسر قال قلت للربیع بنت

پوتے ابو عبیدہ سے روایت ہے کہ میں نے معوذ عفرا کی بیٹی ربیع سے کہا

Marfat.com

مُعَوِّذٍ بْنِ عَفْرَاءَ صِفِيْ لَنَا رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى

که ہمارے سامنے رسول خدا صلی

اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَتْ يَا بُنَيَّ لَوْ رَأَيْتَهُ رَأَيْتَ

اللہ علیہ وسلم کا وصف بیان کر۔ کہا بیٹا! اگر تو حضرت کو دیکھتا تو دیکھتا

الشَّمْسَ طَالِعَةً رَوَاهُمَا الدَّارِمِيُّ فِيْ أَوَائِلِ سُنَنِهِ

کہ سورج نکل رہا ہے ان دونوں حدیثوں کو دارمی نے سنن دارمی کے شروع میں روایت کیا

وَعَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ يَصِفُ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ

انس بن مالک سے روایت ہے حالانکہ وہ نبی صلے اللہ

عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ كَانَ رَبْعَةً مِّنَ الْقَوْمِ لَيْسَ

علیہ وسلم کا وصف بیان کرتے تھے کہ حضرت تمام لوگوں میں میانہ قد تھے نہ تو اسقدر

بِالطَّوِيْلِ وَلَا بِالْقَصِيْرِ أَزْهَرَ اللَّوْنِ لَيْسَ

لانبے ہی تھے نہ کوتاہ قد ہی آپ روشن رنگ تھے نہ تو بہت

بِأَبْيَضَ أَمْهَقَ وَلَا آدَمَ لَيْسَ بِجَعْدٍ قَطَطٍ

سفید ہی تھے نہ بہت گندم گون ہی۔ آپ کے بال مبارک نہ تو بالکل گھنگریالے ہی تھے

وَلَا سَبِطٍ رَجِلٍ أُنْزِلَ عَلَيْهِ وَهُوَ ابْنُ

نہ بالکل سیدھے ہی بلکہ ان دونوں میں بین بین تھے۔ آپ پر وحی اوسوقت نازل ہوئی جبکہ چالیس

أَرْبَعِيْنَ فَلَبِثَ بِمَكَّةَ عَشْرَ سِنِيْنَ

برس کے تھے۔ پس آپ نے دس برس مکہ میں اقامت کی

Marfat.com

وَقُبِضَ وَلَيْسَ فِي رَأْسِهِ وَلِحْيَتِهِ عِشْرُوْنَ

اور آنحضرت کی روح مبارک قبض کی گئی حالانکہ آپ کے سر اور ڈاڑھی میں صرف بیس

شَعْرَةً بَيْضَاءَ قَالَ رَبِيْعَةُ فَرَأَيْتُ شَعْرًا مِّنْ

بال سفید تھے ربیعہ نے کہا میں نے آپ کے بالوں میں سے ایک بال مبارک دیکھا

شَعْرِهٖ فَإِذَا هُوَ أَحْمَرُ فَسَأَلْتُ فَقِيْلَ احْمَرَّ

تو وہ سرخ تھا دریافت کرنے کے بعد مجھے جواب دیا گیا کہ وہ خوشبو سے سرخ ہو گیا ہے

مِنَ الطِّيْبِ رَوَاهُ الْبُخَارِيُّ فِي صَحِيْحِهٖ فِي كِتَابِ

اس حدیث کو بخاری نے صحیح بخاری کی کتاب

الْأَنْبِيَاءِ فِي بَابِ صِفَةِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

الانبیاء پیغمبر صلے اللہ علیہ وسلم کی صفت کے باب میں

وَرَوَاهُ مُسْلِمٌ فِي صَحِيْحِهٖ فِي كِتَابِ الْفَضَائِلِ فِي

اور مسلم نے صحیح مسلم کی کتاب الفضائل

بَابِ قَدْرِ عُمْرِهٖ صَلْعَمْ مَعَ تَغَيُّرٍ يَسِيْرٍ وَلَيْسَ

آپ کے اندازۂ عمر کے باب میں تھوڑے سے تغیر کے ساتھ روایت کیا ہے لیکن

فِيْهِ قَوْلُ رَبِيْعَةَ فَرَأَيْتُ الخ وَعَنْهُ قَالَ كَانَ

مسلم کی روایت میں ربیعہ کا یہ قول فرایت الخ نہیں ہے۔ نیز انس سے روایت ہے

شَعْرُ رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

کہ رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم کے بال مبارک

إِلٰى أَنْصَافِ أُذُنَيْهِ رَوَاهُ مُسْلِمٌ فِي

آپ کے نصف کانوں تک تھے اس حدیث کو مسلم نے

صَحِیْحِهٖ فِیْ کِتَابِ الْفَضَائِلِ وَعَنْهُ کَانَ
صحیح مسلم کی کتاب الفضائل میں روایت کیاہے نیز انس سے روایت ہے
یَضْرِبُ شَعْرُ النَّبِیِّ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ مَنْکِبَیْهِ
کہ پیغمبر خدا صلے اللہ علیہ وسلم کے بال مبارک آپ کے کندھوں تک پہونچتے تھے
وَعَنْ قَتَادَةَ قَالَ سَاَلْتُ اَنَسَ بْنَ مَالِكٍ عَنْ
قتادہؓ سے روایت ہے کہ میں نے انس بن مالک سے
شَعْرِ رَسُوْلِ اللّٰہِ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ فَقَالَ کَانَ
رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم کے بالوں مبارک کی کیفیت دریافت کی اُنہوں نے کہا
شَعْرُ رَسُوْلِ اللّٰہِ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ رَجِلًا
پیغمبر خدا صلے اللہ علیہ وسلم کے بال مبارک متوسط درجہ کے تھے
لَیْسَ بِالسَّبِطِ وَلَا الْجَعْدِ بَیْنَ اُذُنَیْهِ وَعَاتِقَیْهِ
نہ تو اسقدر سیدھے ہی تھے نہ گھونگریالے ہی کبھی تو کانوں تک رہتے تھے اور کبھی مونڈھوں تک
رَوَاهُمَا الْبُخَارِیُّ فِیْ صَحِیْحِهٖ فِیْ کِتَابِ اللِّبَاسِ
ان دونوں حدیثوں کو بخاری نے صحیح بخاری کی کتاب اللباس
فِیْ بَابِ الْجَعْدِ وَعَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ اَنَّ رَسُوْلَ
باب الجعد میں روایت کیاہے ابن عباس سے روایت ہے کہ
اللّٰہِ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ کَانَ یَسْدِلُ
پیغمبر خدا صلے اللہ علیہ وسلم اپنی پیشانی کے
شَعْرَهٗ وَکَانَ الْمُشْرِکُوْنَ یَفْرُقُوْنَ
بال ماتھے پر چھوڑتے تھے اور مشرک سر کے بالوں کے دو حصہ کرکے دو نو طرف ڈال دیتے

انسا

قوله كان يسدل شعره بفتح التحتية وسكون السين وكسر الدال المهملتين ويجوز ضم الدال أي يرسل شعر ناصيته على جبهته قاله القسطلاني وقوله وكان أهل الكتاب يسدلون رؤسهم وكان رسول الله صلى الله عليه وسلم يحب موافقة أهل الكتاب فيما لم يؤمر فيه بشيء قال في مجمع البحار ويفرقون بكسر راء وضمها أي يفرقون بعض الشعر من بعض وموافقة أهل الكتاب لأنهم أقرب إلى الحق من عبدة الأوثان وقوله ثم فرق رسول الله صلى الله عليه وسلم قال في الكتاب المذكور وفيه صلى الله عليه وسلم ثم فرق أي ألقى شعر رأسه إلى جانبيه من غير أن تقيم بنصفين والفرق أن تقسمه نصفا من يمينه على الصدر ونصفا من يساره عليه فكلاهما جائز والأفضل الفرق انتهى وقال الفاضل ... البخاري في ... فرق رسول الله صلى الله عليه وسلم ... بالتفاته إلى ... اسم ... عليه ... بعد ما سدل لأمر ...

رُؤُسَهُمْ وَكَانَ أَهْلُ الْكِتَابِ يَسْدِلُونَ رُؤُسَهُمْ

اور اہل کتاب سر کے بال پیشانی پر چھوڑ دیتے تھے

وَكَانَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يُحِبُّ

اور رسول خدا صلے اللہ علیہ وسلم

مُوَافَقَةَ أَهْلِ الْكِتَابِ فِيمَا لَمْ يُؤْمَرْ فِيهِ بِشَيْءٍ

جس چیز میں خدا کی طرف سے حکم نہیں آتے تھے اوسمیں اہل کتاب کی موافقت کو دوست رکھتے تھے چنانچہ آپنے

ثُمَّ فَرَقَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

اول اول سدل کیا پھر اپنے مبارک بالوں کے دو حصے کرکے سر کے دونو طرف ڈال لیتے تھے

رَأْسَهُ رَوَاهُ الْبُخَارِيُّ فِي صَحِيحِهِ فِي كِتَابِ

اس حدیث کو بخاری نے صحیح بخاری کی کتاب

الْأَنْبِيَاءِ فِي بَابِ صِفَةِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ

الانبیاء باب صفۃ النبی صلے اللہ علیہ

وَسَلَّمَ وَرَوَاهُ مُسْلِمٌ فِي صَحِيحِهِ فِي كِتَابِ

وسلم میں اور مسلم نے صحیح مسلم کی کتاب

الْفَضَائِلِ وَعَنْ قَتَادَةَ قَالَ سَأَلْتُ أَنَسًا هَلْ

الفضائل میں نقل کیا ہے قتادہ سے روایت ہے کہ میں نے انس سے پوچھا کیا

خَضَبَ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ لَا إِنَّمَا

پیغمبر خدا صلے اللہ علیہ وسلم نے خضاب کیا ہے۔ کہا نہیں بلکہ

كَانَ شَيْءٌ فِي صُدْغَيْهِ رَوَاهُ الْبُخَارِيُّ فِي الْبَابِ

یہ یوں ہی سی سفیدی آپکی دونوں کنپٹیوں میں تھی۔ اسے بخاری نے باب مذکور میں روایت کیا ہے

Marfat.com

الْمَذْكُورِ وَعَنْ جَابِرِ بْنِ سَمُرَةَ قَالَ كَانَ

جابر بن سمرہ سے روایت ہے

رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَدْ شَمِطَ

کہ رسول خدا صلے اللہ علیہ وسلم کے

مُقَدَّمُ رَأْسِهِ وَلِحْيَتِهِ وَكَانَ إِذَا ادَّهَنَ

سر اور ڈاڑہی مبارک کے آگے کے بال سفید مائل بسیاہی تھے جب آپ تیل لگاتے

لَمْ يَتَبَيَّنْ وَإِذَا شَعِثَ رَأْسُهُ تَبَيَّنَ وَكَانَ

توسپیدی ظاہر نہوتی لیکن جب سر کے بال مبارک پریشان ہوتے توسپیدی ظاہر ہوجاتی تہی اور

كَثِيرَ شَعْرِ اللِّحْيَةِ فَقَالَ رَجُلٌ وَجْهُهُ مِثْلُ

آپ کی ڈاڑہی مبارک بہت گہن دار تہی۔ اسپر ایک شخص نے کہا کہ حضرت کا چہرہ مبارک شمشیر

السَّيْفِ قَالَ لَا بَلْ كَانَ مِثْلَ الشَّمْسِ وَالْقَمَرِ

جیسا تہا جابر نے کہا نہیں بلکہ آفتاب و ماہتاب کی مانند تہا

وَكَانَ مُسْتَدِيرًا وَرَأَيْتُ الْخَاتَمَ عِنْدَ كَتِفِهِ

اور طباقی تہا میں نے مہر نبوت کو آپ کے شانۂ مبارک کے پاس دیکہا

مِثْلَ بَيْضَةِ الْحَمَامَةِ يُشْبِهُ جَسَدَهُ رَوَاهُ

کہ کبوتر کے انڈے جیسی تہی (اور) اوسکا رنگ آپکے بدن مبارک سے بہت ملتاجلتا

مُسْلِمٌ فِي صَحِيحِهِ فِي كِتَابِ الْفَضَائِلِ فِي بَابِ

اسے مسلم نے صحیح مسلم کی کتاب الفضائل باب

إِثْبَاتِ خَاتَمِ النُّبُوَّةِ وَعَنِ الْبَرَاءِ قَالَ كَانَ

اثبات خاتم النبوۃ میں روایت کیا ہے براء سے روایت ہے

سُوْلُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَحْسَنَ النَّاسِ

رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم تمام لوگوں سے بڑھکر

جْهًا وَّأَحْسَنَهُمْ خُلُقًا لَيْسَ بِالطَّوِيْلِ الْبَائِنِ وَّلَا

ب روتھے اور خلق وعادت میں سب سے زیادہ نیک تھے. نہ تو بہت لانبے ہی تھے نہ

قَصِيْرِ وَعَنْ شُعْبَةَ عَنِ الْحَكَمِ قَالَ سَمِعْتُ

تے ٹھنگنے ہی شعبہ سے روایت ہے اور وہ حکم سے روایت کرتے ہیں کہ میں نے

جُحَيْفَةَ قَالَ خَرَجَ رَسُوْلُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ

بو جحیفہ سے سُنا کہ رسول اللہ صلے اللہ علیہ

سَلَّمَ بِالْهَاجِرَةِ إِلَى الْبَطْحَاءِ فَتَوَضَّأَ ثُمَّ

سلم گرم دوپہری میں بطحا کی طرف تشریف لیگئے وہاں وضو کرکے ظہر کی

لَّى الظُّهْرَ رَكْعَتَيْنِ وَالْعَصْرَ رَكْعَتَيْنِ وَبَيْنَ

دو رکعتیں اور عصر کی دو رکعتیں پڑھیں اور آپکے

دَيْهِ عَنَزَةٌ قَالَ شُعْبَةُ وَزَادَ فِيْهِ عَوْنٌ

آگے بھالا گڑا ہوا تھا شعبہ نے کہا اور اس حدیث میں عون نے

نْ أَبِيْهِ أَبِيْ جُحَيْفَةَ قَالَ كَانَ يَمُرُّ مِنْ

پنے باپ ابو جحیفہ سے اسقدر اور بھی زیادہ کیا کہ ابو جحیفہ نے کہا

رَائِهَا الْمَرْأَةُ وَقَامَ النَّاسُ فَجَعَلُوْا يَأْخُذُوْنَ

بھالے کے پیچھے سے ہوکر عورت گزرتی تھی لوگوں نے کھڑے ہوکر

يَدَيْهِ فَيَمْسَحُوْنَ بِهِمَا وُجُوْهَهُمْ

آپ کے مبارک ہاتھ پکڑنے اور انہیں اپنے چہروں پر ملنے شروع کیے

Marfat.com

قَالَ فَاَخَذْتُ بِيَدِهٖ فَوَضَعْتُهَا عَلٰى وَجْهِیْ فَاِذَ

ابو جحیفہ نے کہا میں نے حضرت کا مبارک ہاتھ پکڑ کر اپنے منہ پر رکھ

هِیَ اَبْرَدُ مِنَ الثَّلْجِ وَاَطْيَبُ رَائِحَةً مِّنَ الْمِسْ

وہ برف سے بہت زیادہ سرد اور مشک سے بڑھ کر خوشبودار تھا

رَوَاهُمَا الْبُخَارِیُّ فِیْ صَحِيْحِهٖ فِیْ كِتَابِ الْاَنْبِيَ

ان دونوں حدیثوں کو بخاری نے صحیح بخاری کی کتاب الانبیاء

فِیْ بَابِ صِفَةِ النَّبِیِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَ

باب صفۃ النبی صلی اللہ علیہ وسلم میں روایت کیا ہے

وَعَنْ اَنَسٍ قَالَ كَانَ النَّبِیُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْ

انسؓ سے روایت ہے کہ نبی صلے اللہ علیہ وسلم کے

ضَخْمَ الْيَدَيْنِ لَمْ اَرَ بَعْدَهٗ مِثْلَهٗ وَكَا

ہاتھ مبارک بھرے ہوئے تھے میں نے حضرت کے بعد آپ جیسا کوئی نہیں دیکھا

شَعْرُ النَّبِیِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ رَجِلًا لَا جَ

نبی صلے اللہ علیہ وسلم کے بال مبارک میانی درجہ تھے نہ تو محض گھونگریالے تھے

وَلَا سَبِطٌ رَوَاهُ الْبُخَارِیُّ فِیْ صَحِيْحِهٖ فِیْ كِتَا

نہ بالکل سیدھے ہی اسے بخاری نے صحیح بخاری کی

اللِّبَاسِ فِیْ بَابِ الْجَعْدِ وَعَنْ حُمَيْ

اللباس باب الجعد میں روایت کیا ہے حمید سے

قَالَ سَاَلْتُ اَنَسًا عَنْ صِيَامِ النَّبِیِّ

روایت ہے کہ میں نے انس سے رسول خدا

۱۵۰

Marfat.com

لَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ مَا كُنْتُ أُحِبُّ

لی اللہ علیہ وسلم کے روزہ کی کیفیت دریافت کی۔ کہا میں یہ بات بہت دوست رکھتا تھا

أَرَاهُ مِنَ الشَّهْرِ صَائِمًا إِلَّا رَأَيْتُهُ وَلَا

ضرت کو کسی مہینے میں روزہ دار نہ دیکھوں مگر میں آپ کو روزہ دار دیکھتا اور

طِرًا إِلَّا رَأَيْتُهُ وَلَا مِنَ اللَّيْلِ قَائِمًا إِلَّا رَأَيْتُهُ

ار کرنے والا نہ دیکھوں لیکن دیکھتا اور نہ شب کو نماز میں کھڑا دیکھوں مگر دیکھتا

نَائِمًا إِلَّا رَأَيْتُهُ وَلَا مَسِسْتُ خَزَّةً وَّلَا

نہ سوتا دیکھوں مگر دیکھتا اور میں نے کبھی کسی ایسے ریشم اور نہ

يرَةً أَلْيَنَ مِنْ كَفِّ رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ

ر کو چھوا کہ وہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کی کف مبارک سے نرم تر ہو

هِ وَسَلَّمَ وَلَا شَمِمْتُ مِسْكَةً وَّلَا عَنْبَرَةً

اور نہ کبھی وہ مشک و عنبر سونگھا

بَ رَائِحَةً مِنْ رَائِحَةِ رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ

رسول خدا صلے اللہ علیہ وسلم کی بو سے زیادہ خوشبودار ہو

هِ وَسَلَّمَ رَوَاهُ الْبُخَارِيُّ فِي صَحِيحِهِ فِي كِتَابِ

اس حدیث کو بخاری نے صحیح بخاری کی کتاب

صَّوْمِ فِي بَابِ مَا يُذْكَرُ مِنْ صَوْمِ النَّبِيِّ

صوم کے اس باب میں روایت کیا ہے جس میں نبی

لَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَعَنْ قَتَادَةَ

اللہ علیہ وسلم کے روزہ کی کیفیت مذکور ہے قتادہ سے روایت ہے

Marfat.com

أَنَّ أَنَسًا حَدَّثَهُمْ أَنَّ رَسُولَ اللهِ صَلَّى اللهُ

کہ انس نے یہ حدیث بیان کی کہ پیغمبر خدا صلے اللہ

عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ لَا يَرْفَعُ يَدَيْهِ فِي شَيْءٍ مِّنْ

علیہ وسلم کسی دعا میں اپنے مبارک ہاتھ بہت اونچے نہیں کیا کرتے

دُعَائِهِ إِلَّا فِي الْاِسْتِسْقَاءِ فَإِنَّهُ كَانَ يَرْفَعُ

مگر استسقا کی دعا میں آپ اس دعا میں اسقدر اونچے ہاتھ کرتے

يَدَيْهِ حَتّٰى يُرٰى بَيَاضُ إِبْطَيْهِ رَوَاهُ الْبُخَارِيُّ

کہ آپ کے مبارک بغلوں کی سپیدی دیکھی جاتی تھی اس حدیث کو بخاری نے

فِي صَحِيحِهِ فِي كِتَابِ الْأَنْبِيَاءِ فِي بَابِ صِفَةِ

صحیح بخاری کی کتاب الانبیاء باب صفتہ

النَّبِيِّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَعَنِ السَّائِبِ

النبی صلے اللہ علیہ وسلم میں روایت کیا ہے سائب

ابْنِ يَزِيدَ قَالَ ذَهَبَتْ بِي خَالَتِي إِلَى النَّبِيِّ صَلَّى

بن یزید سے روایت ہے کہ میری خالہ مجھے نبی صلی اللہ

اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَتْ يَا رَسُولَ اللهِ إِنَّ ابْنَ

علیہ وسلم کے پاس لے گئیں اور عرض کیا اے رسول خدا میرا بھانجا

أُخْتِي وَقِعٌ فَمَسَحَ رَأْسِي وَدَعَا

بیماری میں مبتلا ہوگیا ہے آپ نے میرے سر پر ہاتھ پھیرا اور میرے حق

بِالْبَرَكَةِ وَتَوَضَّأَ فَشَرِبْتُ مِنْ وَضُوئِهِ

برکت کی دعا کی اور وضو کیا میں نے آپ کے وضو کا پانی پیا

Marfat.com

۱۵۳

ثُمَّ قُمْتُ خَلْفَ ظَهْرِهٖ فَنَظَرْتُ اِلٰى خَاتَمِ

پھر میں حضرت کی پشت مبارک کے پیچھے کھڑا ہوا اور

بَیْنَ کَتِفَیْهِ مِثْلَ زِرِّ الْحَجَلَةِ رَوَاهُ الْبُخَارِیُّ فِیْ

آپ کے دونوں شانوں کے بیچ میں مہر نبوت کو چھپرکھٹ کے تکمہ کی مانند دیکھا اسے بخاری نے

صَحِیْحِهٖ فِیْ کِتَابِ الْوُضُوْءِ وَرَوَاهُ مُسْلِمٌ فِیْ

صحیح بخاری کی کتاب الوضوء میں اور مسلم نے

صَحِیْحِهٖ فِیْ کِتَابِ الْفَضَائِلِ فِیْ بَابِ خَاتَمِ

صحیح مسلم کی کتاب الفضائل باب خاتم

النُّبُوَّةِ وَعَنْ جَابِرِ بْنِ سَمُرَةَ قَالَ رَاَیْتُ

النبوۃ میں روایت کیا ہے جابر بن سمرہ سے روایت ہے کہ میں نے

الْخَاتَمَ فِیْ ظَهْرِ رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ

رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم کی پشت مبارک میں مہر نبوت کو دیکھا

کَاَنَّهٗ بَیْضَةُ حَمَامٍ رَوَاهُ مُسْلِمٌ فِی الْبَابِ الْمَذْکُوْرِ

گویا وہ کبوتر کا انڈا ہے اس حدیث کو مسلم نے باب مذکور میں روایت کیا ہے

وَعَنْ اَبِیْ جُحَیْفَةَ قَالَ دُفِعْتُ اِلَى النَّبِیِّ

ابو جحیفہ سے روایت ہے کہ میں رسول اللہ

صَلَّى اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ وَهُوَ بِالْاَبْطَحِ فِیْ

صلے اللہ علیہ وسلم کی طرف دفع کیا گیا حالانکہ آپ موضع ابطح میں

قُبَّةٍ کَانَ بِالْهَاجِرَةِ فَخَرَجَ بِلَالٌ فَنَادٰی

قبہ میں دوپہری کے وقت رکھتے تھے اسنتے میں بلال نے نکلکر

بِالصَّلٰوةِ ثُمَّ دَخَلَ فَاَخْرَجَ فَضْلَ وَضُوْءِ

اذان دی پھر قبہ میں جاکر رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم کے

رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَوَقَعَ النَّاسُ

وضو سے بچا ہوا پانی لے آئے لوگ اوس پانی پر گرے پڑتے

عَلَيْهِ يَاْخُذُوْنَ مِنْهُ ثُمَّ دَخَلَ فَاَخْرَجَ الْعَنَزَةَ

اور تبرکا اوس میں سے تھوڑا تھوڑا لیتے تھے بلال پھر قبہ میں گئے اور وہاں سے بھالا نکال لائے

وَخَرَجَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَاَنِّىْ

رسول خدا صلے اللہ علیہ وسلم قبہ سے باہر تشریف لائے گویا کہ میں

اَنْظُرُ اِلٰى وَبِيْصِ سَاقَيْهِ فَرَكَزَ الْعَنَزَةَ ثُمَّ صَلّٰى

آپکی پنڈلیوں مبارک کی چمک کو دیکھتا تھا ازاں بعد بھالا زمین پر گاڑا پھر آپ نے

الظُّهْرَ رَكْعَتَيْنِ وَالْعَصْرَ رَكْعَتَيْنِ يَمُرُّ بَيْنَ يَدَيْهِ

ظہر کی دو رکعتیں اور عصر کی دو رکعتیں پڑھیں حالانکہ آپ کے آگے سے

الْحِمَارُ وَالْمَرْاَةُ رَوَاهُ الْبُخَارِىُّ فِىْ صَحِيْحِهٖ فِىْ كِتَابِ

گدھا اور عورت دونوں گزر رہے تھے اسے بخاری نے صحیح بخاری کی کتاب

الْاَنْبِيَاءِ فِىْ بَابِ صِفَةِ النَّبِىِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ

الانبیاء باب صفۃ النبی صلے اللہ علیہ

وَسَلَّمَ وَعَنْ اَبِىْ هُرَيْرَةَ قَالَ كَانَ النَّبِىُّ

وسلم میں روایت کیا ہے ابو ہریرہ سے روایت ہے کہ

صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ضَخْمَ الْقَدَمَيْنِ حَسَنَ

صلے اللہ علیہ وسلم کے قدم مبارک پر اور بھرے ہوئے تھے آپ خوبروئی

لوجهه لم ار بعده مثله رواه البخاري في

اپنا نظیر نہ رکھتے تھے میں نے حضرت کے بعد آپ جیسا کوئی نہیں دیکھا۔ اسے بخاری نے

صحيحه في كتاب اللباس في باب الجعد و

صحیح بخاری کی کتاب اللباس باب الجعد میں روایت کیا ہے

عن انس قال دخل علينا النبي صلى الله

انس سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم نے ہمارے پاس آکر

عليه وسلم فقال عندنا فعرق وجاءت امي

قیلولہ کیا اس میں آپ کو پسینہ آیا تو میری والدہ

بقارورة فجعلت تسلت العرق فيها فاستيقظ

شیشہ لائیں اور اپنی انگلی سے پسینہ پوچھ پوچھ کر اوس میں جمع کرنے لگیں

النبي صلى الله عليه وسلم فقال يا ام سليم

نبی صلے اللہ علیہ وسلم جاگے تو فرمایا اے ام سلیم!

ما هذا الذي تصنعين قالت هذا عرقك

یہ تم کیا کر رہی ہو عرض کیا حضرت! یہ آپ کا پسینہ ہے

نجعله في طيبنا وهو من اطيب الطيب رواه

اسے ہم اپنی خوشبوؤں میں ملاتے ہیں اور اس میں تمام خوشبوؤں سے زیادہ خوشبو ہے اسے

مسلم في صحيحه في كتاب الفضائل في باب

مسلم نے صحیح مسلم کی کتاب الفضائل کے اوس میں روایت کیا ہے

طيب عرقه صلى الله عليه وسلم وعن

جس میں نبی صلے اللہ علیہ وسلم کے پسینہ کی خوشبو کا بیان ہے

Marfat.com

حبیب بن خدرة حدثنی رجل من بنی
حبیب بن حذرہ سے روایت ہے کہ بنی حریش کے ایک مرد نے مجھے یہ حدیث بیان کی
حریش قال کنت مع ابی حین رجم رسول
کہ میں اپنے والد کے ساتھ تھا جب کہ رسول خدا
اللہ تعالیٰ صلی اللہ علیہ وسلم ماعز بن مالک
صلے اللہ علیہ وسلم نے ماعز بن مالک کو سنگسار کیا
فلما اخذته الحجارة ارعبت فضمنی الیه
جب ماعز پر چاروں طرف سے پتھر پڑنے لگے تو میں مرعوب ہوگیا یہ دیکھ کر
رسول اللہ تعالیٰ صلی اللہ علیہ وسلم فسال
رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم نے مجھے چمٹا لیا پس
علی من عرق ابطه مثل ریح المسك وعن
آپ کی بغل مبارک سے خوشبوئے مشک جیسا پسینہ مجھ پر بہا
ابراهیم قال کان رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم
ابراہیم سے روایت ہے کہ پیغمبر خدا صلے اللہ علیہ وسلم
یعرف باللیل بریح الطیب رواهما الدارمی
رات کے وقت خوشبو کی وجہ سے پہچانے جاتے تھے ان دونوں حدیثوں کو دارمی نے
فی اوائل سننه
سنن دارمی کے شروع میں روایت کیا ہے

157

الباب الحادي عشر في اخلاق النبي

گيارهواں باب نبی

صلى الله عليه وسلم وشمائله قال الله تعالى

صلے اللہ علیہ وسلم کے اخلاق وشمائل کے بیان میں خدا تعالے نے

في سورة آل عمران فبما رحمة من الله لنت لهم

سورۂ آل عمران میں فرمایا ہے کہ ای پیغمبر یہ خدا ہی کی رحمت کا سبب ہے کہ تم

ولو كنت فظا غليظ القلب لانفضوا من حولك

نہیں نرم دل ملے اور اگر تم بد خو سخت دل ہوتے تو وہ کبھی تمہارے پاس سے تتر بتر ہو جاتے

فاعف عنهم واستغفر لهم وشاورهم

تو تم اون سے درگزر کرو اور اونکے لیے بخشش مانگو اور کام میں

في الامر فاذا عزمت فتوكل على الله ان الله

مشورہ لو لیکن جب عزم کر بیٹھو تو بھروسہ خدا ہی پر کرو بیشک خدا کو

يحب المتوكلين ○ وقال الله تعالى في

بھروسہ کرنے والے بھاتے ہیں اور خدا تعالے نے

سورة القلم ن والقلم وما يسطرون ما

سورۂ قلم میں فرمایا قلم اور اوس چیز کی قسم جس سے فرشتے لکھتے ہیں

انت بنعمة ربك بمجنون وان لك لاجرا

اپنے پروردگار کے فضل سے دیوانے نہیں اور بیشک تمہارے لیے

157

غير ممنون ۝ وانك لعلى خلق عظيم ۝ وعن

بے انتہا ثواب ہے اور تم بڑے خلق پر پیدا ہوئے ہو

عبد الله بن عمرو قال لم يكن النبي صلى الله

عبد اللہ بن عمرو سے روایت ہے کہ پیغمبر خدا صلے اللہ

عليه وسلم فاحشا ولا متفحشا وكان يقول

علیہ وسلم نہ توطبعاً فحش گو تھے نہ فحش گوئی میں تکلف کرنیوالے تھے آپ فرمایا کرتے تھے

ان من خياركم احسنكم اخلاقا وعن عائشة

کہ تم میں بہتر وہ شخص ہے جس کے اخلاق اچھے ہیں عائشہؓ سے روایت ہے

انها قالت ما خير رسول الله صلى الله عليه

کہ رسول خدا صلے اللہ علیہ وسلم

وسلم بين امرين الا اخذ ايسرهما ما لم يكن

جن دو کاموں میں اختیار دیے گئے تو آپنے وہ کام اختیار کیا جو اونمیں بہت آسان تھا جب تک

اثما فان كان اثما كان ابعد الناس منه

موجب گناہ نہ ہوتا تھا اگر گناہ کا باعث ہوتا تھا تو آپ اوس سے بہت دور رہتے

ما انتقم رسول الله صلى الله عليه وسلم

اور رسول خدا صلے اللہ علیہ وسلم نے

لنفسه الا ان تنتهك حرمة الله فينتقم

اپنی ذات خاص کے لیے کبھی انتقام نہیں لیا ہاں جب امر خداوندی کی حرمت پر غلبہ کیا جاتا

لله بها رواهما البخاري في صحيحه

تو اوس حرمت کے سبب خدا کے لیے انتقام لیتے تھے ان دونوں حدیثوں کو بخاری نے صحیح بخاری

Marfat.com

فی کتابِ الانبیاءِ فی بابِ صِفۃِ النبیّ صلی اللہ
کتاب الانبیاء باب صفۃ النبی صلے اللہ

علیہ وسلم وَرواھما مسلم فی صحیحہ فی
علیہ وسلم ہیں اور مسلم نے صحیح مسلم کی

کتابِ الفضائل وَعن سِماکِ بنِ حرب
کتاب الفضائل میں روایت کیا ہے سماک بن حرب سے روایت ہے

قال قلت لجابرِ بنِ سمرۃ اکنت تجالس
کہ میں نے جابر بن سمرہ سے کہا کیا تم

رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم قال نعم
رسول خدا صلے اللہ علیہ وسلم کی ہمنشینی کرتے تھے کہا ہاں

کثیرا کان لا یقوم من مصلاہ الذی یصلی
اکثر ایسا ہوتا تھا کہ حضرت اوس نماز کی جگہ سے نہ اوٹھتے تھے

فیہ الصبح حتی تطلع الشمس فاذا طلعت
جہاں صبح کی نماز پڑھتے تھے جب تک آفتاب نہ نکل آتا تھا آفتاب نکل آنے سے

قام وکانوا یتحدثون فیاخذون فی امر
بعد آپ وہاں سے اوٹھ کھڑے ہوتے اور لوگ اِدھر اودھر کی باتیں کرتے

الجاھلیۃ فیضحکون ویتبسم صلی اللہ
جاہلیت کے واقعات کا سلسلہ چھیڑ دیتے اور ہنستے بھی پیغمبر خدا صلی اللہ

علیہ وسلم رواہ مسلم فی کتاب الفضائل
علیہ وسلم بھی اونکی باتیں سُنکر مسکراتے تھے اسے مسلم نے کتاب الفضائل کے

فی باب تبسمه صلی الله علیه وسلم وعن

اس باب میں روایت کیا ہے جس میں آپ کے مسکرانے کا ذکر ہے

انس بن مالك قال كنت امشى مع النبي صلى

انس بن مالک سے روایت ہے کہ میں نبی صلے اللہ

الله عليه وسلم وعليه برد نجراني غليظ

علیہ وسلم کے ساتھہ چلا جاتا تہا اور آپ نجرانی چادر اوڑھے ہوئے تھے

الحاشية فادركه اعرابي فجذبه جذبا

جس کا حاشیہ نہایت سخت تہا رستہ میں ایک صحرانشین آپ کو ملا اور اوس نے

شديدة حتى نظرت الى صفحة عاتق

سختی کے ساتہ آپ کو چادر پکڑ کے کھینچا یہاں تک کہ میں نے

النبي صلى الله عليه وسلم قد اثرت به حاشية

نبی صلی اللہ علیہ وسلم کی گردن مبارک اور شانہ کے بیچ میں کہا کر چادر کے حاشیہ کے گہرے گہرے اثر پڑ گئے

الرداء من شدة جذبته ثم قال مر لي من

بردی کے کھینچنے کی سختی سے ازاں بعد بدوی بولا کہ میرے لیے حکم کیجیے

مال الله الذي عندك فالتفت اليه فضحك

کہ جو خدا کا مال تمہارے پاس ہے اوس میں سے مجھے بھی دیں حضرت اوس کی طرف دیکھکر مسکرائے

ثم امر له بعطاء وعن عبد الله قال كاني

اور دینے کا حکم فرمایا عبد اللہ سے روایت ہے کہ

يوم حنين اثر النبي صلى الله عليه وسلم

واقعہ حنین کا دن ہوا تو نبی صلے اللہ علیہ وسلم

١٦٠

١٦١

أناسا في القسمة أعطى الأقرع بن حابس

مال غنیمت تقسیم کرتے وقت چند آدمیون کو بخشش عطا مین منتخب کیا اقرع بن حابس کو

مائة من الإبل وأعطى عيينة مثل ذلك

سو اونٹ دیئے اسی طرح عیینہ کو سو اونٹ دیئے

وأعطى أناسا من أشراف العرب وآثرهم

اور اشراف عرب مین کے چند اور آدمیون کو دیکر اونہین

يومئذ في القسمة قال رجل والله إن هذه

اسدن تقسیم مین مزید عطا کے ساتھ مخصوص فرمایا۔ اسپر ایک شخص نے کہا خدا کی قسم

القسمة ما عدل فيها أو ما أريد فيها وجه

اس تقسیم مین انصاف نہین کیا گیا یا یہ کہا کہ اسمین خدا کی رضامندی کا ارادہ نہین کیا گیا

الله فقلت والله لأخبرن النبي صلى الله عليه

مین نے کہا قسم خدا کی مین نبی صلے اللہ علیہ وسلم کو اسکی ضرور خبر کرون گا

وسلم فأتيته فأخبرته فقال فمن يعدل

چنانچہ مین نے حضرت کے پاس حاضر ہوکر اس کی خبر کردی آپ نے فرمایا

إذا لم يعدل الله ورسوله رحم الله موسى

جب خدا رسول ہی انصاف نکرین گے تو اور کون انصاف کریگا خدا موسی پر رحم کرے

قد أوذي بأكثر من هذا فصبر رواهما

اس سے بہت زیادہ رنج دیئے گئے مگر صبر کیا ان دونون حدیثون کو

البخاري في صحيحه في كتاب الجهاد في باب

بخاری نے صحیح بخاری کی کتاب الجہاد کے اس باب میں

ماكَانَ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يُعْطِي
روایت کیا ہے جس میں نبی صلے اللہ علیہ وسلم کے
الْمُؤَلَّفَةَ قُلُوبُهُمْ الخ وَرَوَاهُمَا مُسْلِمٌ فِي
مولفۃ القلوب الخ کو دینے کا ذکر ہے اور مسلم نے
صَحِيحِهِ فِي كِتَابِ الزَّكَاةِ فِي بَابِ اِعْطَاءِ الْمُؤَلَّفَةِ
صحیح مسلم کی کتاب الزکاۃ کے باب اعطاء المولفۃ الخ میں
الخ مَعَ تَغَيُّرٍ يَسِيرٍ وَعَنْ جَابِرِ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ
تھوڑے سے تغیر کے ساتھ روایت کیا ہے جابر بن عبداللہ سے روایت ہے
اَخْبَرَ اَنَّهُ غَزَا مَعَ رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ
انہوں نے خبر دی کہ میں رسول خدا صلے اللہ علیہ وسلم کے ساتھ
وَسَلَّمَ قِبَلَ نَجْدٍ فَلَمَّا قَفَلَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى ١٦٢
نجد کی طرف ایک غزوہ میں گیا جب رسول اللہ صلے
اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَفَلَ مَعَهُ فَاَدْرَكَتْهُمُ
اللہ علیہ وسلم وہاں سے لوٹے تو میں بھی آپکے ساتھ لوٹ آیا پھر ہمیں لشکر اسلام
الْقَائِلَةُ فِي وَادٍ كَثِيرِ الْعِضَاهِ فَنَزَلَ رَسُو
ایک ایسے میدان میں دوپہر ہو گئی جہاں بہت سے اونچے اونچے خاردار درخت تھے رسو
اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَتَفَرَّقَ النَّا
خدا صلے اللہ علیہ وسلم نے وہاں نزول فرمایا اور لوگ
يَسْتَظِلُّونَ بِالشَّجَرِ فَنَزَلَ رَسُولُ اللّٰهِ صَ
درخت کے سایہ کی تلاش میں ادھر ادھر پھیل گئے پیغمبر خدا صلے ا

عَلَيْهِ وَسَلَّمَ تَحْتَ سَمُرَةٍ فَعَلَّقَ بِهَا سَيْفَهُ

علیہ وسلم نے درخت ببول کے سایہ تلے نزول فرمایا اور اپنی تلوار اسمین لٹکا دی

وَنِمْنَا نَوْمَةً فَإِذَا رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ

ہم سب لوگ سو گئے اتنے مین سنتے ہین کہ رسول اللہ صلے اللہ علیہ

وَسَلَّمَ يَدْعُونَا وَإِذَا عِنْدَهُ أَعْرَابِيٌّ فَقَالَ إِنَّ

وسلم ہمین بلا رہے ہین اور آپکے پاس ایک بدوی موجود ہے حضرت نے فرمایا

هٰذَا اخْتَرَطَ عَلَيَّ سَيْفِي وَأَنَا نَائِمٌ فَاسْتَيْقَظْتُ

کہ اس بدوی نے میرے سوتے مین تلوار کھینچی جب مین جاگا

وَهُوَ فِي يَدِهِ صَلْتًا فَقَالَ مَنْ يَمْنَعُكَ مِنِّي

تو دیکھتا ہون کہ ہاتھ مین ننگی تلوار لئے کھڑا ہے بتا اب مجھسے تمہین کون بچا سکتا ہے

مَنْ يَمْنَعُكَ مِنِّي قُلْتُ اللّٰهُ ثَلٰثًا وَلَمْ

اب مجھسے تمہین کون بچا سکتا ہے مین نے کہا خدا خدا خدا الغرض حضرت نے

يُعَاقِبْهُ وَجَلَسَ رَوَاهُ الْبُخَارِيُّ فِي صَحِيحِهِ

اسے کوئی سزا نہین دی اور وہ آپ کے پاس بیٹھ گیا اسے بخاری نے صحیح بخاری کی

فِي كِتَابِ الْجِهَادِ فِي بَابِ مَنْ عَلَّقَ سَيْفَهُ

کتاب الجہاد کے اُس باب مین روایت کیا ہے جسمین درخت مین تلوار لٹکانے کا ذکر ہے

بِالشَّجَرِ وَرَوَاهُ مُسْلِمٌ بِمَعْنَاهُ فِي صَحِيحِهِ فِي

اور مسلم نے اُسی کے ہم معنے صحیح مسلم کے

كِتَابِ الْفَضَائِلِ فِي بَابِ تَوَكُّلِهِ صَلَّى اللّٰهُ

کتاب الفضائل کے اُس باب مین نقل کیا ہے جس مین نبی صلے اللہ

Marfat.com

عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَعَنْ اَبِىْ سَعِيْدِ الْخُدْرِىِّ

علیہ وسلم کے توکل کا ذکر ہے ابو سعید خدری رضی سے روایت ہے

قَالَ بَعَثَ عَلِىٌّ بْنُ اَبِىْ طَالِبٍ اِلٰى رَسُوْلِ اللّٰهِ

کہ علی بن ابی طالب نے رسول اللہ

صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مِنَ الْيَمَنِ بِذُهَيْبَةٍ

صلی اللہ علیہ وسلم کی خدمت میں یمن سے کچھ سونا بھیجا سونا

فِىْ اَدِيْمٍ مَّقْرُوْظٍ لَّمْ تُحَصَّلْ مِنْ تُرَابِهَا قَالَ

ایک ایسے چمڑے میں رکھا گیا تھا جو سلم کے پتوں سے دباغت دیا گیا تھا سونا خاک مٹی سے صاف نہیں کیا گیا تھا

فَقَسَمَهَا بَيْنَ اَرْبَعَةِ نَفَرٍ بَيْنَ عُيَيْنَةَ بْنِ بَدْرٍ

حضرت نے اس سونے کو چار شخصوں میں تقسیم کیا (۱) عیینہ بن بدر

وَاَقْرَعَ بْنِ حَابِسٍ وَّزَيْدِ الْخَيْلِ وَالرَّابِعُ اِمَّا

(۲) اقرع بن حابس (۳) زید الخیل (۴)

عَلْقَمَةُ وَاِمَّا عَامِرُ بْنُ الطُّفَيْلِ فَقَالَ رَجُلٌ

علقمہ یا عامر بن طفیل میں اس پر حضرت کے ایک صحابی نے کہا

مِّنْ اَصْحَابِهٖ كُنَّا نَحْنُ اَحَقَّ بِهٰذَا مِنْ هٰٓؤُلَآءِ

کہ ہم اس عطیہ کے ان لوگوں سے زیادہ مستحق تھے

قَالَ فَبَلَغَ ذٰلِكَ النَّبِىَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

راوی کا بیان ہے کہ جب نبی صلی اللہ علیہ وسلم کو یہ خبر پہنچی

فَقَالَ اَلَا تَاْمَنُوْنِىْ وَاَنَا اَمِيْنُ مَنْ فِى السَّمَآءِ

تو فرمایا کیا تم مجھے امین نہیں جانتے حالانکہ میں صاحب آسمان کا امانت دار ہوں

نِی خَبَرُ السَّمَاۤءِ صَبَاحًا وَّمَسَاۤءً قَالَ فَقَامَ

ے پاس صبح شام آسمان کی خبر آتی ہے راوی نے کہا یہ سنکر

لٌ غَائِرُ الْعَيْنَيْنِ مُشْرِفُ الْوَجْنَتَيْنِ نَاشِزُ

ص اٹھ کھڑا ہوا جسکی آنکھیں اندر کو دھنسی ہوئی تہیں گال پھولے ہوئے تھے

هَةِ كَثُّ اللِّحْيَةِ مَحْلُوقُ الرَّأْسِ مُشَمَّرُ

ابھری ہوئی تہی ڈاڑہی گھندار تہی سر گھٹا ہوا تہا تہبند نصف پنڈلی تک

ارِ فَقَالَ يَا رَسُولَ اللّٰهِ اتَّقِ اللّٰهَ قَالَ

تہا۔ پس کہا اے رسول خدا خدا سے ڈرو حضرت نے فرمایا

كَ اَوَلَسْتُ اَحَقَّ اَهْلِ الْاَرْضِ اَنْ يَّتَّقِيَ اللّٰهَ

ہو گیا میں تمام اہل زمین سے اسبات کا زیادہ سزاوار نہیں ہوں کہ خدا سے ڈروں

مَّ وَلَّى الرَّجُلُ قَالَ خَالِدُ بْنُ الْوَلِيْدِ

کہا اسکے بعد وہ شخص پیٹھہ موڑ کر جانے لگا تو خالد بن ولید نے کہا

سُوْلَ اللّٰهِ اَلَا اَضْرِبُ عُنُقَهٗ قَالَ لَا لَعَلَّهٗ

سول اللہ کیا مجھے اسکی گردن مارنی نہیں چاہیئے فرمایا نہیں شاید کہ وہ

يَكُوْنَ يُصَلِّيْ فَقَالَ خَالِدٌ وَّكَمْ مِّنْ مُّصَلٍّ

ڑہتا ہو خالد نے عرض کیا حضرت ! بہت سے نمازی

لُ بِلِسَانِهٖ مَا لَيْسَ فِيْ قَلْبِهٖ قَالَ رَسُوْلُ

وہ بات کہتے ہیں جو دل میں نہیں ہوتی رسول

صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اِنِّيْ لَمْ اُوْمَرْ اَنْ اَنْقُبَ

اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ نہ تو مجھے لوگوں کے دلوں کی چھان بین کرنیکا حکم ہوا ہے

۱۶۵

Marfat.com

عَنْ قُلُوْبِ النَّاسِ وَلَا اَشُقَّ بُطُوْنَهُمْ قَا

نہ اُن کے پیٹ چیرنے کا ۔ راوی کا بیان ہے کہ

ثُمَّ نَظَرَ اِلَيْهِ وَهُوَ مُقَفٍّ فَقَالَ اِنَّهٗ يَخْرُجُ مِ

پھر حضرت نے اُس کی طرف دیکھکر فرمایا (حالانکہ وہ پیٹھ موڑ کر جاچکا تھا

ضِئْضِئِ هٰذَا قَوْمٌ يَتْلُوْنَ كِتَابَ اللّٰهِ رَ

کہ اس شخص کی نسل سے ایک ایسی قوم پیدا ہوگی جنکی زبانیں تو کلام الٰہی کی تلاوت سے تر

لَا يُجَاوِزُ حَنَاجِرَهُمْ يَمْرُقُوْنَ مِنَ الدِّيْنِ

مگر اُس کا اثر حلق کے نیچے نہ اُترے گا وہ دین سے اس طرح خارج ہوجائینگے

يَمْرُقُ السَّهْمُ مِنَ الرَّمِيَّةِ وَاَظُنُّهٗ قَالَ

تیر شکار سے نکل جاتا ہے راوی کا بیان ہے کہ میرا خیال ہے آنحضرت نے یہ بھی فر

اَدْرَكْتُهُمْ لَاَقْتُلَنَّهُمْ قَتْلَ ثَمُوْدَ رَوَاهُ الْبُ

کہ اگر بالفرض میں انہیں پاؤں تو ثمودیوں کی طرح ضرور ان کا کام تمام کر دونگا اسے بخار

فِيْ صَحِيْحِهٖ فِيْ كِتَابِ الْمَغَازِيْ فِيْ بَابِ

صحیح بخاری کی کتاب المغازی کے اُس باب میں نقل کیا ہے جس

عَلِيٍّ وَخَالِدٍ اِلَى الْيَمَنِ وَرَوَاهُ مُسْلِمٌ فِيْ

علی رض اور خالد رض کو یمن کی طرف بھیجنے کا ذکر ہے اور مسلم نے صحیح مس

فِيْ كِتَابِ الزَّكٰوةِ فِيْ بَابِ اِعْطَاءِ الْمُؤَلَّ

کتاب الزکوٰۃ کے باب اعطاء المولفۃ الخ مین روایت کیا

وَعَنْ اَبِيْ هُرَيْرَةَ قَالَ مَا عَابَ ال

ابوہریرہ رض سے روایت ہے کہ

…صلی اللہ علیہ وسلم طعاما قط ان اشتہاہ

…علیہ وسلم نے کبھی کسی مباح کھانے کو برا نہیں بتایا اگر طبیعت چاہتی

…ولا ترکہ رواہ البخاری فی صحیحہ

…ورنہ چھوڑ دیتے تھے اس حدیث کو بخاری نے صحیح بخاری کی

کتاب الانبیاء فی باب صفۃ النبی صلی اللہ

کتاب الانبیاء باب صفۃ النبی صلے اللہ

…وسلم وعن البراء قال رأیت النبی

وسلم میں روایت کیا ہے براء سے روایت ہے کہ میں نے نبی

…اللہ علیہ وسلم یوم الاحزاب ینقل

…اللہ علیہ وسلم کو واللہ احزاب کے دن دیکھا کہ آپ

…اب وقد واری التراب بیاض بطنہ و

…مٹی اٹھا کر دوسری جگہ ڈالتے تھے حالانکہ مٹی نے آپ کے پیٹ مبارک کی سفیدی چھپادی تھی

یقول لولا انت ما اھتدینا ولا تصدقنا

…برابر یوں کہتے جاتے تھے کہ خداوندا اگر تیری ہدایت نہ ہوتی تو ہم نہ کبھی ہدایاب ہوتے نہ خیرات کرتے

…صلینا فانزلن سکینۃ علینا وثبت

…نماز پڑھتے تو اب ہم پر سکون واطمینان نازل کر اور

…قدام ان لاقینا ان الاولی قد بغوا علینا

…دشمنوں سے بھڑیں تو ہمیں ثابت قدم رکھ بیشک لوگوں نے ہم پر زیادتی کی

…ارادوا فتنۃ ابینا رواہ البخاری فی صحیحہ

…کوئی فتنہ برپا کرنا چاہتے ہیں تو ہم انکار کرتے ہیں اسے بخاری نے صحیح بخاری کی

Marfat.com

فِي كِتَابِ الْجِهَادِ فِي بَابِ حَفْرِ الْخَنْدَقِ وَرَوَ

كتاب الجهاد كے خندق كھودنے كے باب مين اور

مُسْلِمٌ فِي صَحِيحِهِ فِي بَابِ غَزْوَةِ الْأَحْزَابِ

مسلم نے صحيح مسلم كى غزوہ احزاب كے باب مين

بِتَغْيِيرٍ يَسِيرٍ وَعَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ كَانَ ال

تھوڑے سے تغير كے ساتھ روايت كيا ہے ابن عباس سے روايت ہے كہ نبى

صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَجْوَدَ النَّاسِ وَأَجْ

صلے اللہ عليہ وسلم تمام لوگون سے زيادہ فياض تھے اور

مَا يَكُونُ فِي رَمَضَانَ حِينَ يَلْقَاهُ جِبْرِيلُ

رمضان كے مہينے مين تو بہت ہى فياض ہوتے تھے جب جبرئيل آپ كے ديدار كو آتے

وَكَانَ جِبْرِيلُ يَلْقَاهُ فِي كُلِّ لَيْلَةٍ مِنْ رَمَ

جبرئيل. رمضان كى ہر رات مين آپ كا ديدار حاصل كرتے

فَيُدَارِسُهُ الْقُرْآنَ فَلَرَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى ال

اور آپ سے قرآن كا دور كيا كرتے - پس رسول خدا صلے اللہ

عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَجْوَدُ بِالْخَيْرِ مِنَ الرِّيحِ الْمُرْسَ

عليہ وسلم لوگون سے نيكى كرنے مين اس ہوا سے بہى زيادہ سخى تھے جو مينہ كى خوشخبرى لاتى

رَوَاهُ الْبُخَارِيُّ فِي صَحِيحِهِ فِي كِتَابِ الْأَنْ

اس حديث كو بخارى نے صحيح بخارى كى كتاب الانبيا

فِي بَابِ صِفَةِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَ

باب صفة النبى صلے اللہ عليہ وسلم مين روايت كيا

١٦٨

Marfat.com

وعن سهل بن سعد قال جاءت امرأة

سہل بن سعد سے روایت ہے کہ ایک عورت بُردہ (چادر) لیکر آئی

ببردة قال اتدرون ما البردة فقيل له

سہل نے لوگون کی طرف مخاطب ہوکر کہا تم جانتے ہو بردہ کیا ہے جواب دیا گیا

نعم هي الشملة منسوج في حاشيتها قالت

ہان وہ ایک بُنی ہوئی چادر ہے جس مین اُس کا حاشیہ بنا ہوا ہو عورت نے کہا

يا رسول الله اني نسجت هذه بيدي اكسوكها

اے رسول خدا مین نے آپ کو پہنانے کے لئے یہ چادر اپنے ہاتھ سے بُنی ہے

فاخذها النبي صلى الله عليه وسلم محتاجا

پیغمبر خدا صلے اللہ علیہ وسلم نے اُسے لیلیا حالانکہ آپ اُس کے حاجت مند تھے

اليها فخرج الينا وانها ازاره فقال رجل من

ازان بعد حضرت اُس چادر کا تہ بند کئے ہوئے ہمارے پاس آئے

القوم يا رسول الله اكسنيها فقال نعم

قوم مین سے ایک شخص بول اُٹھا کہ ای رسول خدا یہ کپڑا تو مجھے پہنا دیجئے حضرت نے فرمایا اچھا

فجلس النبي صلى الله عليه وسلم في المجلس

پھر نبی صلے اللہ علیہ وسلم مجلس مین بیٹھ گئے

ثم رجع فطواها ثم ارسل بها اليه فقال له

پھر جب وہان سے لوٹ کر آئے تو اُس چادر کو طے کر کے اُس شخص کے پاس بھیجدیا

القوم ما احسنت سالتها اياه ولقد عرفت

پھر قوم نے اُسے کہا کہ تو نے اچھا نہین کیا تو نے حضرت سے اُسے مانگا حالانکہ تجھے معلوم تہا

أَنَّهُ لَا يَرُدُّ سَائِلًا فَقَالَ الرَّجُلُ وَاللهِ مَا سَأَلْتُهُ

کہ حضرت کسی سائل کو محروم نہیں پھیرتے اس شخص نے کہا قسم خدا کی میں نے حضرت سے اس لیے مانگا ہے

إِلَّا لِتَكُونَ كَفَنِي يَوْمَ أَمُوتُ قَالَ سَهْلٌ فَكَانَتْ

کہ یہ چادر میرے مرنے کے دن میرا کفن ہو سہل نے کہا پس وہ چادر اس کا کفن ہوئی

كَفَنَهُ رَوَاهُ الْبُخَارِيُّ فِي صَحِيحِهِ فِي كِتَابِ

اس حدیث کو بخاری نے صحیح بخاری کی کتاب

الْبُيُوعِ فِي بَابِ النَّسَّاجِ وَعَنِ الْمِسْوَرِ بْنِ

البیوع باب النساج میں روایت کیا ہے مخرمہ کے بیٹے مسور سے روایت ہے

مَخْرَمَةَ أَنَّ أَبَاهُ مَخْرَمَةَ قَالَ لَهُ يَا بُنَيَّ إِنَّهُ

کہ میرے باپ مخرمہ نے کہا فرزند من!

بَلَغَنِي أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَدِمَتْ

مجھے یہ خبر پہونچی ہے کہ نبی صلے اللہ علیہ وسلم کے پاس

عَلَيْهِ أَقْبِيَةٌ فَهُوَ يَقْسِمُهَا فَاذْهَبْ بِنَا إِلَيْهِ

قبائیں آئی ہیں اور آپ انہیں تقسیم کر رہے ہیں تو تو ہمیں حضرت کے پاس لیچل

فَذَهَبْنَا فَوَجَدْنَا النَّبِيَّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

چنانچہ ہم گئے اور پیغمبر خدا صلے اللہ علیہ وسلم کو

فِي مَنْزِلِهِ فَقَالَ لِي أَيْ بُنَيَّ ادْعُ لِي النَّبِيَّ

آپ کے مکان میں پایا مخرمہ نے مجھ سے کہا فرزند من! نبی

صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَأَعْظَمْتُ ذٰلِكَ وَقُلْتُ

صلے اللہ علیہ وسلم کو بلالے۔ مجھے مخرمہ کی یہ بات بہت سخت معلوم ہوئی میں نے

دعوتك رسول الله صلى الله عليه وسلم

کیا تمہارے لئے رسول خدا صلے اللہ علیہ وسلم کو بلاؤن

فقال يا بني انه ليس بجبار فدعوته فخرج

رمہ نے کہا فرزند من! حضرت متکبر نہیں ہین چنانچہ مین نے آپکو آواز دی اور آپ

عليه قباء من ديباج مزرر بالذهب فقال

ایسی قبا ہاتھ مین لئے ہوئے تشریف لائے جسمین سونیکی گھنڈیان لگی ہوئی تھین سپ حضرت نے فرمایا

مخرمة هذا خبأناه لك فاعطاه اياه رواه

رمہ! یہ مین نے تیرے لیئے چھپا رکھا ہے یہ فرماکر آپ نے وہ قبا مخرمہ کو دیدی۔ اسے

بخاري في صحيحه في كتاب اللباس في

بخاری نے صحیح بخاری کی کتاب اللباس کے

ب المزرر بالذهب وعن ابن شهاب قال

ب المزرر بالذهب مین روایت کیا ہے ابن شہاب سے روایت ہے

غزا رسول الله صلى الله عليه وسلم غزوة

کہ رسول خدا صلے اللہ علیہ وسلم نے غزوہ

الفتح فتح مكة ثم خرج رسول الله صلى الله

فتح یعنی فتح مکہ کا غزوہ کیا ازان بعد رسول اللہ صلے اللہ

عليه وسلم بمن معه من المسلمين فاقتتلوا

علیہ وسلم اپنے ہمراہی مسلمانون کے ساتھ نکلے اور مسلمانون نے میدان حنین مین جنگ کی

بحنين فنصر الله عز وجل دينه والمسلمين

خدائے بزرگ اور برتر نے اپنے دین اور مسلمانون کی مدد کی

وَأَعْطَى رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

اور رسول خدا صلے اللہ علیہ وسلم نے

يَوْمَئِذٍ صَفْوَانَ ابْنَ أُمَيَّةَ مِائَةً مِّنَ النَّعَمِ

اُس دن صفوان بن امیہ کو سو اونٹ دیئے

ثُمَّ مِائَةً ثُمَّ مِائَةً قَالَ ابْنُ شِهَابٍ فَحَدَّثَنِي

پھر سو پھر سو ابن شہاب نے کہا مجھے

سَعِيدُ بْنُ الْمُسَيَّبِ أَنَّ صَفْوَانَ قَالَ وَاللّٰهِ

سعید بن مسیب نے حدیث بیان کی کہ صفوان نے کہا قسم خدا کی

لَقَدْ أَعْطَانِي رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

رسول خدا صلے اللہ علیہ وسلم نے مجھے بہت سی بیش قیمت چیزیں عطا کیں

مَا أَعْطَانِي وَإِنَّهُ لَأَبْغَضُ النَّاسِ إِلَيَّ فَمَا بَرِحَ

اور حال یہ ہے کہ آپ میرے نزدیک تمام لوگوں سے زیادہ دشمن تھے سو آپ ہمیشہ

يُعْطِينِي حَتَّى إِنَّهُ لَأَحَبُّ النَّاسِ إِلَيَّ وَعَنْ

مجھے دیتے رہے یہانتک کہ آپ میرے نزدیک سب لوگوں سے زیادہ دوست ہو گئے

جَابِرِ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ

جابر بن عبداللہ سے روایت ہے کہ رسول خدا صلے اللہ

عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَوْ قَدْ جَاءَنَا مَالُ الْبَحْرَيْنِ لَقَدْ

علیہ وسلم نے فرمایا کہ اگر ہمارے پاس بحرین کا مال آجاتا

أَعْطَيْتُكَ هٰكَذَا وَهٰكَذَا وَهٰكَذَا وَقَالَ بِيَدَيْهِ

تو بیشک میں تجھے (اپنے دونوں دست مبارک کیطرف اشارہ کرکے) اتنا اور اسقدر اور اسقدر

Marfat.com

جميعًا فقبض النبي صلى الله عليه وسلم

لیکن پیغمبر خدا صلے الله علیه وسلم

قبل أن يجيء مال البحرين فقدم على أبي بكر

رین کا مال آنے سے پیشتر ہی انتقال کر گئے آپ کے انتقال کے بعد ابو بکر رض کے پاس

بعده فأمر مناديا فنادى من كانت له على

آیا تھا انہون نے ایک منادی کو حکم فرمایا اس نے چارون طرف منادی کردی کہ جس سے

النبي صلى الله عليه وسلم عدة أو دين

نبی صلی الله علیه وسلم نے کوئی وعده کیا ہو یا جسکا آپ پر کچھ قرضه آتا ہو

فليأت فقمت فقلت إن النبي صلى الله

سے آنا چاہیے مین نے کھڑے ہوکر کہا کہ نبی صلے الله

عليه وسلم قال لو قد جاء مال البحرين

وسلم نے فرمایا تھا کہ اگر بحرین کا مال آجاتا

أعطيتك هكذا وهكذا وهكذا فحثى أبو بكر

مین تجھے اسقدر اور اسقدر اور اسقدر دیتا حضرت ابو بکر نے مجھے لپ بھر کر

حثية ثم قال لي عدها فعددتها فإذا هي

دفعہ دیا پھر فرمایا کہ اسے گن مین نے جو گنا تو وه

خمس مائة فقال خذ مثليها رواهما مسلم

سو تھے پس ابو بکر رض نے فرمایا کہ اس سے دوگنا اور لیلوان دونون حدیثون کو مسلم نے

في صحيحه في كتاب الفضائل في باب سخائه

مسلم کی کتاب الفضائل کے اس باب مین روایت کیا ہے

Marfat.com

صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَرَوَى الْبُخَارِيُّ

جس مین نبی صلی اللہ علیہ وسلم کی سخاوت کا ذکر ہے اور بخاری نے

الْحَدِيْثَ الْآخَرَ فِيْ صَحِيْحِهٖ فِيْ كِتَابِ الْكَفَالَةِ

دوسری حدیث کو صحیح بخاری کی کتاب الکفالۃ مین

مَعَ تَغَيُّرٍ يَسِيْرٍ وَعَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ أَبِيْ بَكْرٍ

تہوڑے سے تغیر کے ساتھ نقل کیا ہے ابوبکرؓ کے فرزند عبداللہ سے روایت ہے

عَنْ رَجُلٍ مِّنَ الْعَرَبِ قَالَ زَحَمْتُ رَسُوْلَ اللّٰهِ

اور وہ ایک عربی شخص سے روایت کرتے ہین کہ اُس نے کہا مین نے رسول خدا

صَلَّى اللّٰهُ تَعَالٰى عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَوْمَ حُنَيْنٍ

صلے اللہ تعالٰے علیہ وسلم کے نزدیک اقدس حنین کے روز ہجوم کیا

وَفِيْ رِجْلِيْ نَعْلٌ كَثِيْفَةٌ فَوَطِئْتُ بِهَا عَلٰى رِجْلِ

اور میرے پاؤن مین سخت اور موٹا جوتا تہا تو مین نے اُس سے

رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ تَعَالٰى عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

پیغمبر خدا صلے اللہ تعالے علیہ وسلم کا پاؤن مبارک کچل دیا

فَنَفَحَنِيْ نَفْحَةً بِسَوْطٍ فِيْ يَدِهٖ وَقَالَ بِسْمِ اللّٰهِ

آپ نے مجہے اُس کوڑے سے جو آپکے دست مبارک مین تہا یون ہی مارکر فرمایا بسم اللہ

أَوْجَعْتَنِيْ قَالَ فَبِتُّ لِنَفْسِيْ لَائِمًا أَقُوْلُ

تو نے مجہے سخت تکلیف دی وہ شخص کہتا ہے کہ مین رات بہر اپنے نفس کو ملامت کرتا اور دل مین کہتا رہا

أَوْجَعْتُ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

مین نے رسول خدا صلے اللہ علیہ وسلم کو دردمند کیا

له قوله زحمت رسول الله صلى الله تعالى عليه وسلم قال في القاموس زحمه كمنعه زحما وزحاما بالكسر ضايقه ... يوم حنين ... قوله فوطئت بها على رجل رسول الله صلى الله عليه وسلم قال في القاموس وطئه بالكسر داسه ... قوله نفحني نفحة اي ضربني ضربة قال في مجمع البحار النفح الضرب والرمي انتهى ١٢-١٢-١٢

Marfat.com

بت بليلة كما يعلم الله فلما اصبحنا اذا

خدا خوب جانتا ہے کہ جس حال مین مین نے رات بسر کی۔ جب ہمنے صبح کی

جل يقول اين فلان قال قلت هذا والله

دفعۃً مین نے سنا کہ ایک شخص کہہ رہا تھا فلان کہان ہے مین نے کہا یہ ہے قسم خدا کی

لذى كان منى بالامس قال فانطلقت

یہ گستاخی کل مجھی سے ظہور مین آئی ہتی تو مین ڈرتا ڈرتا گیا

انا متخوف فقال لى رسول الله صلى الله

رسول خدا صلے اللہ علیہ وسلم نے

تعالى عليه وسلم انك وطيت بنعلك على

مجھ سے فرمایا کہ کل تو نے ہی اپنے جوتے سے

رجلى بالامس فاوجعتنى فنفحتك نفحة

میرا پاؤن کچلا تہا اور مجھے تکلیف پہونچائی تہی پہر مین نے تجھے

بالسوط فهذه ثمانون نعجة فخذها بها

کوڑے سے مارا تہا تو لے یہ اسّی دنبیان اُس مارنے کے عوض مین لیجا

عن الزهرى ان جبرئيل قال ما فى الارض

زہری سے روایت ہے کہ جبرئیلؑ نے کہا زمین پر جس قدر

اهل عشرة ابيات الا قلبتهم فما وجدت

دس گہر کے مالک ہین مین نے سب کو آزمایا لیکن

احدا اشد انفاقا لهذا المال من رسول الله

کسی کو اس مال کے خرچ کرنے مین رسول خدا

١٧٥

Marfat.com

صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ رَوَاهُمَا الدَّارِمِيُّ فِي

صلے اللہ علیہ وسلم سے زیادہ تر نہین پایا ان دونون حدیثون کو دارمی نے

اَوَائِلِ سُنَنِهٖ فِي بَابِ سَخَاءِ النَّبِيِّ صَلَّى ا

سنن دارمی کے شروع باب سخاء النبی صلے اللہ

عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَعَنْ اَبِي اِسْحَاقَ عَنِ الْبَرَا

علیہ وسلم مین روایت کیا ہے ابو اسحاق سے روایت ہے اور براء سے روایت کرتے ہین

قَالَ قَالَ لَهُ رَجُلٌ يَا اَبَا عُمَارَةَ وَلَّيْتُمْ يَو

کہ براء سے ایک شخص نے کہا اے ابو عمارہ کیا تم

حُنَيْنٍ قَالَ لَا وَاللّٰهِ مَا وَلَّى النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْ

حنین کے دن کفار کے مقابلہ سے پیٹھ موڑ گئے تھے براء نے کہا نہین قسم خدا کی نبی صلی اللہ

وَسَلَّمَ وَلٰكِنْ وَلّٰى سَرَعَانُ النَّاسِ فَلَقِيَهُمْ

وسلم نے پیٹھ نہین موڑی ہان جلد باز لوگ پیٹھ موڑ گئے اور

هَوَازِنُ بِالنَّبْلِ وَالنَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَ

ہوازن نے تیرون سے اُن کا مقابلہ کیا - رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم

عَلٰى بَغْلَةٍ بَيْضَاءَ وَاَبُو سُفْيَانَ ابْنُ الْحَارِثِ

سفید خچر پر سوار تھے اور ابو سفیان بن حارث

اٰخِذٌ بِلِجَامِهَا وَالنَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَ

خچر کی لگام پکڑے ہوئے تھے نبی صلے اللہ علیہ وسلم اُس وقت

يَقُوْلُ اَنَا النَّبِيُّ لَا كَذِبْ ۞ اَنَا ابْنُ عَبْدِ الْمُطَّلِبْ

یہ ارشاد فرماتے تھے مین نبی ہون اور اِس مین فی جھوٹ نہین مین عبدالمطلب کا فرزند ہون

Marfat.com

۱۷۷

رَوَاهُ الْبُخَارِیُّ فِیْ صَحِیْحِهٖ فِیْ کِتَابِ الْجِهَادِ

اس حدیث کو بخاری نے صحیح بخاری کی کتاب الجہاد

فِیْ بَابِ بَغْلَةِ النَّبِیِّ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ

باب بغلۃ النبی صلے اللہ علیہ وسلم مین

وَرَوَاهُ مُسْلِمٌ بِمَعْنَاهُ مَعَ زِیَادَةٍ فِیْ کِتَابِ

اور مسلم نے اسی کے ہم معنے کچھہ زیادتی کے ساتھ کتاب

الْجِهَادِ فِیْ بَابِ غَزْوَةِ حُنَیْنٍ وَفِیْ اٰخِرِ حَدِیْثِهٖ

الجہاد باب غزوۂ حنین مین روایت کیا ہے مسلم کی آخر حدیث مین یہ بھی ہے

قَالَ الْبَرَاءُ کُنَّا وَاللّٰهِ اِذَا احْمَرَّ الْبَاْسُ نَتَّقِیْ

براء نے کہا قسم خدا کی جب گھمسان کی لڑائی ہوتی تو ہم حضرت کی طرف پناہ لیتے تھے

بِهٖ وَاِنَّ الشُّجَاعَ مِنَّا الَّذِیْ یُحَاذِیْ بِهٖ یَعْنِیْ

اور ہم سب مین زیادہ دلیر وہ شخص ہوتا جو

النَّبِیَّ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ وَعَنْ اَنَسٍ

نبی صلے اللہ علیہ وسلم کی پناہ مین آتا انس

رَضِیَ اللّٰهُ عَنْهُ عَنِ النَّبِیِّ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ

رضی اللہ عنہ سے روایت ہے اور وہ پیغمبر خدا صلی اللہ علیہ

وَسَلَّمَ اَنَّهٗ کَانَ اِذَا تَکَلَّمَ بِکَلِمَةٍ اَعَادَهَا ثَلٰثًا

وسلم سے روایت کرتے ہین کہ حضرت جب کوئی بات کہتے تو اسے تین دفعہ دوہراتے

حَتّٰی تُفْهَمَ عَنْهُ وَاِذَا اَتٰی عَلٰی قَوْمٍ فَسَلَّمَ

تاکہ وہ بات اچھی طرح سمجھہ مین آجاتی اور جب آپ کسی قوم کے پاس آتے

Marfat.com

عَلَيْهِمْ سَلَّمَ عَلَيْهِمْ ثَلَاثًا رَوَاهُ الْبُخَارِيُّ فِي

تو انہیں تین دفعہ سلام کرتے اس حدیث کو بخاری نے

صَحِيحِهِ فِي كِتَابِ الْعِلْمِ وَعَنْ عُرْوَةَ بْنِ

صحیح بخاری کی کتاب العلم میں روایت کیا ہے عروہ بن

الزُّبَيْرِ عَنْ عَائِشَةَ أَنَّهَا قَالَتْ أَلَا يُعْجِبُكَ أَبُو

زبیر حضرت عائشہ رضی سے روایت کرتے ہیں کہ عائشہ نے کہا عروہ کیا تجھے یہ بات تعجب میں نہیں ڈالتی کہ ابو

فُلَانٍ جَاءَ فَجَلَسَ إِلَى جَانِبِ حُجْرَتِي يُحَدِّثُ

فلان (یعنی ابوہریرہ) آئے اور میرے حجرے کے ایک کنارے بیٹھ کر

عَنْ رَسُولِ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يُسْمِعُنِي

رسول خدا صلے اللہ علیہ وسلم کی حدیث بیان کرنے لگے حالانکہ وہ مجھے سناتے

ذٰلِكَ وَكُنْتُ أُسَبِّحُ فَقَامَ قَبْلَ أَنْ أَقْضِيَ سُبْحَتِي

اور میں نفل نماز پڑھ رہی تھی مگر قبل اسکے کہ میں اپنی نفل نماز سے فارغ ہوں وہ اٹھ کھڑے ہوئے

وَلَوْ أَدْرَكْتُهُ لَرَدَدْتُ عَلَيْهِ أَنَّ رَسُولَ

اگر میں انہیں پاتی تو جواب دیتی کہ رسول

اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَمْ يَكُنْ يَسْرُدُ الْحَدِيثَ

اللہ صلے اللہ علیہ وسلم اس طرح پے در پے اور جلدی جلدی باتیں نہ کرتے تھے

كَسَرْدِكُمْ رَوَاهُ الْبُخَارِيُّ فِي صَحِيحِهِ فِي كِتَابِ

جس طرح تم کرتے ہو اسے بخاری نے صحیح بخاری کی کتاب

الْأَنْبِيَاءِ فِي بَابِ صِفَةِ النَّبِيِّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ

الانبیاء باب صفة النبی صلے اللہ علیہ

Marfat.com

سلم وعن البراء قال سمعت النبي صلى الله

سلم مین روایت کیا ہے۔ براء سے روایت ہے کہ مین نے نبی صلے اللہ

عليه وسلم يقرأ في العشاء بالتين والزيتون

علیہ وسلم کو نماز عشا مین سورہ والتین اور والزیتون پڑھتے سنا

فما سمعت احدا احسن صوتا منه او قراءة

مین نے حضرت سے زیادہ خوش آواز یا خوش قرأت اور کسی کو نہین سنا

رواه البخاري في صحيحه في باب القراءة في العشاء

اس حدیث کو بخاری نے صحیح بخاری کے باب القراۃ فی العشاء مین روایت کیا ہے

باب الثاني عشر فيما كان عليه الناس

بارھوان باب اس گمراہی کے بیان مین جس مین لوگ

الجاهلية من الضلالة وفي بيان الوحي

زمانہ جاہلیت مین مبتلا تھے اور

الى رسول الله صلى الله عليه وسلم وبعثه

رسول خدا صلے اللہ علیہ وسلم پر وحی اُترنے اور آپ کے مبعوث ہونے

وكونه صلى الله عليه وسلم خاتم النبيين

اور آپ کے خاتم النبیین ہونے کے بیان مین

قال الله تعالى في سورة الجمعة هو الذي

خدا تعالے نے سورۂ جمعہ مین فرمایا ہے کہ خدا نے

بَعَثَ فِي الْاُمِّيّٖنَ رَسُوْلًا مِّنْهُمْ يَتْلُوْا عَلَيْهِمْ
اُن پڑھون مین اُن ہی مین کا ایک پیغمبر بھیجا جو اُن پر
اٰيٰتِهٖ وَيُزَكِّيْهِمْ وَيُعَلِّمُهُمُ الْكِتٰبَ وَالْحِكْمَةَ
خدا کی آیتین پڑھتا اور اُنہین پاک کرتا اور قرآن وحکمت سکھاتا ہے
وَاِنْ كَانُوْا مِنْ قَبْلُ لَفِيْ ضَلٰلٍ مُّبِيْنٍ وَّاٰخَرِيْنَ
اور وہ اِس سے پیشتر کھلی گمراہی مین تھے نیز خدا نے اِس پیغمبر کو اُن دوسرے لوگون مین
مِنْهُمْ لَمَّا يَلْحَقُوْا بِهِمْ وَهُوَ الْعَزِيْزُ الْحَكِيْمُ ذٰلِكَ
مبعوث کیا جو ہنوز مسلمانون سے نہین ملے اور خدا غالب دانا ہے یہ
فَضْلُ اللّٰهِ يُؤْتِيْهِ مَنْ يَّشَآءُ وَاللّٰهُ ذُو الْفَضْلِ
خدا کا فضل ہے جسے چاہتا دیتا ہے اور خدا بڑا ہی فضل والا ہے
الْعَظِيْمِ عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ قَالَ قَالَ اُنَاسٌ لِّرَسُوْلِ
عبد اللہ سے روایت ہے کہ لوگون نے جناب رسول
اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ اَنُؤَاخَذُ
خدا صلے اللہ علیہ وسلم سے عرض کیا اے رسول خدا کیا ہمارا
بِمَا عَمِلْنَا فِي الْجَاهِلِيَّةِ قَالَ اَمَّا مَنْ اَحْسَنَ مِنْ
اُن کامون کی وجہ سے مواخذہ ہوگا جنہین ہم جاہلیت کے زمانہ مین کرتے تھے فرمایا بات یہ ہے کہ جس
فِي الْاِسْلَامِ فَلَا يُؤَاخَذُ بِهَا وَمَنْ اَسَاءَ اُخِذَ
نے تم سے اسلام مین استحکام ختیار کیا اُس اُن کامون کی وجہ سے مواخذہ نہ ہوگا اور جس نے بُرائی کی یعنی اسلام مین استحکام نہین کیا
بِعَمَلِهٖ فِي الْجَاهِلِيَّةِ وَالْاِسْلَامِ رَوَا
تو اُس سے اُس کام کے سبب مواخذہ کیا جائیگا جو زمانہ جاہلیت اور اسلام مین کیا اسے

١٨٠

مسلم فی صحیحه فی کتاب الایمان فی باب

مسلم نے صحیح مسلم کی کتاب الایمان کے اُس باب میں جس میں اِس بات کا ذکر ہے

هل یؤاخذ باعمال الجاهلیة ورواه الدارمی

کیا اعمال جاہلیت پر مواخذہ ہوگا؟ اور دارمی نے

فی اوائل سننه مع تغیر یسیر فی بعض الالفاظ

سنن دارمی کے اول میں تہوڑے سے لفظی تغیر کے ساتھ روایت کیا ہے

عن سبرة بن معبد من بنی الحرث بن

سبرہ بن معبد (جو بنی حارث کے قبیلہ میں سے تھا) ابن

بنی الحرام من لخم عن الوضین ان رجلا

بنی حرام سے (جو قبیلہ لخم میں سے تھا) روایت ہے اور وہ وضین سے روایت کرتا ہو کہ ایک شخص نے

اتی النبی صلی الله علیه وسلم فقال یا رسول

نبی صلے اللہ علیہ وسلم کے پاس حاضر ہوکر عرض کیا اے رسول

الله انا کنا اهل الجاهلیة وعبادة اوثان

خدا ہم اہل جاہلیت تھے اور بتون کی پرستش کرنے والے

فکنا نقتل الاولاد وکانت عندی ابنة لی

ہم میں اولاد کے مار ڈالنے کا دستور تھا میرے پاس میری ایک لڑکی تھی

فلما اجابت وکانت مسرورة بدعائی اذا

جب بولنے اور جواب دینے کے قابل ہوگئی کہ میری آواز دینے اور پکارنے سے خوش ہوتی تھی جب

ادعوها فدعوتها یوما فاتبعتنی فمررت

میں اُسے پکارتا تھا تو میں نے ایکدن اُسے آواز دی اور وہ میرے پیچھے لگ لی میں وہان سے گزر کر

حَتّٰی اَتَیْتُ بِئْرًا مِّنْ اَهْلِیْ غَیْرَ بَعِیْدٍ فَاَخَذْتُ
اپنے لوگون کے کنوین پہ آیا جو بہت دور نہ تھا تو مین نے

بِیَدِهَا فَرَدَّیْتُ بِهَا فِی الْبِئْرِ وَکَانَ اٰخِرُ عَهْدِیْ
اُس کا ہاتھ پکڑ کر کنوئین مین ڈالدیا اور اُسکے دیدار کرنے کا میرا آخری زمانہ

بِهَا اَنْ تَقُوْلَ یَا اَبَتَاهُ یَا اَبَتَاهُ فَبَکٰی رَسُوْلُ اللّٰهِ
یہ تھا کہ وہ کہہ رہی تھی اے میرے باپ اے میرے باپ۔ یہ سنکر رسول خدا

صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ حَتّٰی وَکَفَ دَمْعُ عَیْنَیْهِ
صلے اللہ علیہ وسلم یہانتک روئے کہ آپکی مبارک آنکھون سے آنسو بہنے لگے

فَقَالَ لَهٗ رَجُلٌ مِّنْ جُلَسَاءِ رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّی اللّٰهُ
اسپر رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم کے ہمنشینون مین سے ایک شخص نے

عَلَیْهِ وَسَلَّمَ اَحْزَنْتَ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ
اُس سے کہا کہ تو نے ناحق پیغمبر خدا صلے اللہ علیہ

وَسَلَّمَ فَقَالَ لَهٗ کُفَّ فَاِنَّهٗ یَسْاَلُ عَمَّا اَهَمَّهٗ
وسلم کو رنجیدہ کیا حضرت نے اپنے ہمنشین سے فرمایا کہ ٹہر جا یہ شخص اُس چیز کو پوچھ رہا ہے جس نے اسے سخت صدمہ پہنچایا ہے

ثُمَّ قَالَ لَهٗ اَعِدْ عَلَیَّ حَدِیْثَكَ فَاَعَادَهٗ فَبَکٰی
اُن بعد آپنے اُس سے مخاطب ہوکر فرمایا کہ اس قصہ کو دوبارہ بیان کر اُس نے پھر اپنا قصہ دوہرایا آپ پھر

حَتّٰی وَکَفَ الدَّمْعُ مِنْ عَیْنَیْهِ عَلٰی لِحْیَتِهٖ ثُمَّ
یہانتک روئے کہ آنکھون مبارک سے آنسو نکلکر ڈاڑھی شریف پر بہنے لگے اُن بعد

قَالَ لَهٗ اِنَّ اللّٰهَ وَضَعَ عَنِ الْجَاهِلِیَّةِ مَا عَمِلُوْا
فرمایا کہ اہل جاہلیت نے جو کام کیے ہین خدا نے اُنہین معاف کیا

Marfat.com

۱۸۳

فاستأنف عملك وعن مجاهد حدثني مولاي

اب تو سرے سے عمل کر مجاہد سے روایت ہے کہ مجھ سے میرے مولا نے بیان کیا

أن أهله بعثوا معه بقدح فيه زبد ولبن

کہ میرے لوگوں نے مجھے مکھن اور دودھ کا بڑا سا پیالہ دیکر

إلى آلهتهم قال فمنعني أن آكل الزبد مخافتها

اپنے معبودون کی طرف روانہ کیا مجھے مکھن کے کھانے سے ان معبودون کے خوف نے باز رکھا

قال فجاء كلب فأكل الزبد وشرب اللبن ثم بال

اتنے مین ایک کتے نے آکر مکھن کھالیا اور دودھ پی گیا پھر

على الصنم وهو إساف ونائلة قال هارون

بتون پر پیشاب کرکے چلدیا اور وہ اساف ونائلہ تھے ہارون نے کہا

كان الرجل في الجاهلية إذا سافر حمل معه

زمانہ جاہلیت مین جب کوئی شخص سفر کرتا تو اپنے ہمراہ

أربعة أحجار ثلاثة لقدره والرابع يعبده ويربي

چار پتھر لے لیتا تین تو ہنڈیا رکھنے کے لئے اور چوتھا پرستش کرنے کے لئے

كلبه ويقتل ولده وعن أبي الرجاء قال

کتے کی پرورش کرتا اور اپنے فرزند کو قتل کرڈالتا ابو الرجاء سے روایت ہے

كنا في الجاهلية إذا أصبنا حجرا حسنا عبدناه

کہ ہم زمانہ جاہلیت مین جب کوئی اچھا پتھر پاتے اسی کی پرستش کرنے لگتے

وإن لم نصب حجرا جمعنا كثبة من رمل

اور جب کوئی پتھر نہ ملتا تو ہم تھوڑی سی ریت جمع کر لیتے

Marfat.com

ثُمَّ جِئْنَا بِالنَّاقَةِ الصَّفِيِّ فَنُفَاجُّ عَلَيْهَا فَنَحْلُبُهَا

پھر دودھیلی اونٹنی لاتے اور اُس کے دونون پاؤن چیر کر

عَلَى الْكُثْبَةِ حَتَّى نُرْوِيَهَا ثُمَّ نَعْبُدُ تِلْكَ الْكُثْبَةَ

اُس ریتلی تودہ پر یہانتک دودھ دوہتے کہ اُسے تر کر دیتے پھر اُس تودہ کی

مَا أَقَمْنَا بِذٰلِكَ الْمَكَانِ رَوَى الدَّارِمِيُّ الْأَحَادِيثَ

پوجا پرستش کرتے جب تک اُس جگہ اقامت کرتے ان تینون حدیثون کو

الثَّلٰثَةَ فِي أَوَائِلِ سُنَنِهِ وَقَالَ الصَّفِيُّ الْكَثِيرَةُ

دارمی نے سنن دارمی کے شروع مین روایت کر کے کہا ہے کہ صفی بہت دودھ والی اونٹنی ہے

الْأَلْبَانِ فَنُفَاجُّ يَعْنِي النَّاقَةَ إِذَا فُرِّجَتْ بَيْنَ

اور فنفاج کے بیان مین کہا ہے کہ وہ اونٹنی کے دونون پاؤن دودھ دوہنے کے لئے چیرتے ہین

رِجْلَيْهَا لِلْحَلَبِ وَالْفَجُّ الطَّرِيقُ الْوَاسِعُ وَجَمْعُهُ

اور فج کشادہ راہ کو کہتے ہین فج کی جمع

فِجَاجٌ وَقَالَ اللّٰهُ فِي سُورَةِ اٰلِ عِمْرَانَ وَإِذْ أَخَذَ اللّٰهُ

فجاج آیا کرتی ہے اور اللہ تعالیٰ نے سورہ آل عمران مین فرمایا ہے کہ محمد وہ وقت یاد کرو جب خدا نے

مِيثَاقَ النَّبِيِّينَ لَمَا آتَيْتُكُمْ مِنْ كِتَابٍ وَحِكْمَةٍ

پیغمبرون سے اقرار لیا کہ مین تمہین جو کتاب اور حکمت دون

ثُمَّ جَاءَكُمْ رَسُولٌ مُصَدِّقٌ لِمَا مَعَكُمْ لَتُؤْمِنُنَّ

پھر تمہارے پاس ایسا پیغمبر آئے جو تمہارے پاس والی کتاب کی تصدیق کرے تو تم اُس پر ضرور ایمان لانا

بِهِ وَلَتَنْصُرُنَّهُ قَالَ أَأَقْرَرْتُمْ وَأَخَذْتُمْ عَلَى ذٰلِكُمْ

اور اُسکی مدد کرنا خدا نے فرمایا کیا تم نے قبول کر لیا اور تم نے اُس پر میرا عہد لیلیا

اصری قالوا أقررنا قال فاشهدوا وأنا

پیغمبروں نے عرض کیا کہ ہمنے اقرار کیا خدا نے فرمایا تو تم گواہ رہو اور میں بھی

معکم من الشّٰهدین فمن تولّی بعد ذلک

تمہارے ساتھ گواہوں سے ہوں پھر جو کوئی اس کے بعد موںھہ موڑ جائے گا

فاولٰئک هم الفٰسقون عن ابی هریرة

تو وہی سرکش اور فاسقوں میں شمار کیا جائیگا ابوہریرہ سے روایت ہے

قال قالوا یا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم

کہ لوگوں نے عرض کیا اے رسول خدا صلے اللہ علیہ وسلم

متی وجبت لک النبوّة قال وآدم بین الرّوح

آپ کے لئے کس وقت پیغمبری ثابت ہوئی فرمایا جبکہ آدم روح

والجسد رواه الترمذیّ فی جامعه فی

اور بدن کے درمیان تھے اسے ترمذی نے جامع ترمذی کے

مناقب فی باب فضل النبیّ صلی اللہ علیه و

مناقب باب فضل النبی صلے اللہ علیہ

سلم وقال هذا حدیث حسن صحیح غریب

وسلم میں روایت کرکے کہا ہے کہ یہ حدیث حسن صحیح غریب ہے

من حدیث ابی هریرة لا نعرفه الا من هذا

حدیث ابوہریرہ سے اور ہم اسے اسی طریق سے پہچانتے ہیں

وجه وقال اللہ تعالی فی سورة النساء انا اوحینا

نیز خداتعالے نے سورۂ نساء میں فرمایا ہے کہ محمد! ہمنے

Marfat.com

إِلَيْكَ كَمَا أَوْحَيْنَا إِلَى نُوحٍ وَالنَّبِيِّينَ

تمہاری طرف ویسے ہی وحی بھیجی جیسے نوح کی طرف بھیجی تھی اور نوح کے بعد

مِنْ بَعْدِهِ وَأَوْحَيْنَا إِلَى إِبْرَاهِيمَ وَإِسْمٰعِيلَ

اور پیغمبروں کی جانب اور بھیجی ابراہیم اور اسمعیل

وَإِسْحَاقَ وَيَعْقُوبَ وَالْأَسْبَاطِ وَعِيسَى وَ

اور اسحاق اور یعقوب اور یعقوب کی اولاد اور عیسے اور

أَيُّوبَ وَيُونُسَ وَهٰرُونَ وَسُلَيْمَانَ وَآتَيْنَا

ایوب اور یونس. اور ہارون اور سلیمان کی طرف وحی بھیجی اور ہم نے

دَاوُدَ زَبُورًا عَنْ عَائِشَةَ أُمِّ الْمُؤْمِنِينَ

داؤد کو زبور دی حضرت عائشہ ام المؤمنین

رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهَا أَنَّ الْحَارِثَ بْنَ هِشَامٍ سَأَلَ

رضی اللہ عنہا سے روایت ہے کہ حارث بن ہشام نے

رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ يَا

رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم سے پوچھا کہ اے

رَسُولَ اللّٰهِ كَيْفَ يَأْتِيكَ الْوَحْيُ فَقَالَ رَسُولُ

رسول خدا آپ کو کس طرح وحی آتی ہے رسول

اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَحْيَانًا يَأْتِينِي مِثْلَ

اللہ صلے اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کبھی تو مجھے وحی آتی ہے جیسے

صَلْصَلَةِ الْجَرَسِ وَهُوَ اَشَدُّهُ عَلَيَّ فَيُفْصَمُ

گھنٹے کی جھنکار اور وہ مجھ پر نہایت سخت گزرتی ہے پھر وہ مجھ سے موقوف ہو جاتی ہے

عَنِّيْ وَقَدْ وَعَيْتُ عَنْهُ مَا قَالَ وَاَحْيَانًا

جبکہ میں وہ یاد کر لیتا ہوں اور کبھی

يَتَمَثَّلُ لِيَ الْمَلَكُ رَجُلًا فَيُكَلِّمُنِيْ فَاَعِيْ مَا يَقُوْلُ

میرے پاس فرشتہ مرد کی صورت میں آتا اور مجھ سے کلام کرتا ہے تو جو وہ کہتا ہے میں یاد کر لیتا ہوں

قَالَتْ عَائِشَةُ رضؓ وَلَقَدْ رَاَيْتُهُ يُنْزَلُ عَلَيْهِ الْوَحْيُ

عائشہ رضؓ نے کہا کہ میں نے دیکھا کہ حضرت پر وحی اُترتی تھی

فِي الْيَوْمِ الشَّدِيْدِ الْبَرْدِ فَيَفْصِمُ عَنْهُ وَاِنَّ جَبِيْنَهُ

سخت جاڑے کے دن میں لیکن جب آپ سے وحی منقطع ہوتی تھی تو آپکی پیشانی مبارک سے

لَيَتَفَصَّدُ عَرَقًا رَوَاهُ الْبُخَارِيُّ فِيْ اَوَّلِ صَحِيْحِهٖ

پسینہ ٹپکتا تھا اس حدیث کو بخاری نے صحیح بخاری کے اول میں

وَرَوَاهُ مُسْلِمٌ بِمَعْنَاهُ فِيْ صَحِيْحِهٖ فِيْ كِتَابِ

اور مسلم نے اسی کے ہم معنی صحیح مسلم کی کتاب الفضائل میں روایت کیا ہے

الْفَضَائِلِ وَقَالَ اللّٰهُ تَعَالٰى فِيْ سُوْرَةِ الْبَقَرَةِ

اور اللہ تعالے نے سورۂ بقر میں فرمایا ہے

اِنَّا اَرْسَلْنٰكَ بِالْحَقِّ بَشِيْرًا وَّنَذِيْرًا وَّلَا تُسْئَلُ

ہم نے تمہیں سچی دین حق کے ساتھ خوشخبری دینے والا اور ڈر سنانیوالا بھیجا ہے اور تم سے

عَنْ اَصْحٰبِ الْجَحِيْمِ وَقَالَ اللّٰهُ تَعَالٰى فِيْ

دوزخیوں کی بابت کچھ پرسش نہوگی اور اللہ تعالے نے

سُوْرَةِ اٰلِ عِمْرٰنَ لَقَدْ مَنَّ اللّٰهُ عَلَى الْمُؤْمِنِيْنَ

سورۂ آل عمران میں فرمایا کہ خدا نے اہل ایمان پر بہت بڑا انعام کیا

اِذْ بَعَثَ فِيْهِمْ رَسُوْلًا مِّنْ اَنْفُسِهِمْ يَتْلُوْا عَلَيْهِمْ

جب اُن میں اُن ہی میں کا ایک رسول اُٹھا کھڑا کیا جو اون پر

اٰيٰتِهٖ وَيُزَكِّيْهِمْ وَيُعَلِّمُهُمُ الْكِتٰبَ وَالْحِكْمَةَ وَاِنْ

خدا کی آیتیں پڑہتا اور انہیں پاک کرتا اور کتاب وحکمت سکھاتا ہے اور

كَانُوْا مِنْ قَبْلُ لَفِيْ ضَلٰلٍ مُّبِيْنٍ ۝ وَقَالَ اللّٰهُ

وہ اس سے پہلے کھلی گمراہی میں تھے اور اللہ

تَعَالٰى فِيْ سُوْرَةِ الْمَائِدَةِ يٰاَهْلَ الْكِتٰبِ قَدْ جَاۗءَكُمْ

تعالےٰ نے سورۂ مائدہ میں فرمایا کہ اے اہل کتاب تمہارے پاس

رَسُوْلُنَا يُبَيِّنُ لَكُمْ عَلٰى فَتْرَةٍ مِّنَ الرُّسُلِ اَنْ تَقُوْلُوْا

ہمارا پیغمبر آیا ہے جو رسولوں کے ٹوٹا پڑے پیچھے تمہارے لئے بیان کرتا ہے کبھی تم کہو

مَا جَاۗءَنَا مِنْ بَشِيْرٍ وَّلَا نَذِيْرٍ فَقَدْ جَاۗءَكُمْ بَشِيْرٌ

کہ ہمارے پاس کوئی خوشی یا ڈر سنانے والا نہیں آیا سو تمہارے پاس خوشی

وَّنَذِيْرٌ وَاللّٰهُ عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيْرٌ ۝ وَقَالَ اللّٰهُ

اور ڈر سنانے والا آچکا اور اللہ ہر چیز پر قادر ہے اور اللہ

تَعَالٰى فِيْ سُوْرَةِ الْفُرْقَانِ وَمَآ اَرْسَلْنٰكَ اِلَّا

تعالےٰ نے سورۂ فرقان میں فرمایا کہ محمد ! ہم نے تمہیں خوشی

مُبَشِّرًا وَّنَذِيْرًا وَقَالَ اللّٰهُ تَعَالٰى فِيْ سُوْرَةِ الْاَحْزَابِ

اور ڈر سنانے والا بھیجا ہے اور خدا تعالےٰ نے سورۂ احزاب میں فرمایا

Marfat.com

١٨٩

يٰاَيُّهَا النَّبِيُّ اِنَّا اَرْسَلْنٰكَ شَاهِدًا وَّمُبَشِّرًا

اے نبی ہمنے تمہیں گواہ اور خوشی

وَّنَذِيْرًا وَّدَاعِيًا اِلَى اللّٰهِ بِاِذْنِهٖ وَسِرَاجًا مُّنِيْرًا

اور ڈرسنانے والا اور اپنی توفیق سے خدا کی طرف بلانے والا اور روشن چراغ بناکر بھیجا ہے

عَنْ عَطَاءِ بْنِ يَسَارٍ قَالَ لَقِيْتُ عَبْدَ اللّٰهِ بْنَ

عطاء بن یسار سے روایت ہے کہ میں نے عبداللہ بن

عَمْرِو بْنِ الْعَاصِ قُلْتُ اَخْبِرْنِيْ عَنْ صِفَةِ رَسُوْلِ

عمرو بن العاص سے ملکر کہا کہ مجھ سے رسول خدا

اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي التَّوْرٰىةِ قَالَ

صلی اللہ علیہ وسلم کی وہ صفت بیان کرو جو توریت میں ہے جواب دیا

اَجَلْ وَاللّٰهِ اِنَّهٗ لَمَوْصُوْفٌ فِي التَّوْرٰىةِ بِبَعْضِ

ہاں قسم خدا کی حضرت بعض ان صفتوں کے ساتھ توریت میں

صِفَتِهٖ فِي الْقُرْاٰنِ يٰاَيُّهَا النَّبِيُّ اِنَّا اَرْسَلْنٰكَ

موصوف ہیں جو قرآن میں ہیں اور وہ یہ ہیں اے نبی ہمنے تمہیں

شَاهِدًا وَّمُبَشِّرًا وَّنَذِيْرًا وَّحِرْزًا لِّلْاُمِّيِّيْنَ اَنْتَ

گواہ اور خوشی اور ڈرسنانے والا اور ان پڑھوں کی پناہ بناکر بھیجا ہے تم

عَبْدِيْ وَرَسُوْلِيْ سَمَّيْتُكَ الْمُتَوَكِّلَ لَيْسَ بِفَظٍّ

میرے بندے اور میرے پیغمبر ہو میں نے تمہارا نام متوکل رکھا نہ بدخو

وَّلَا غَلِيْظٍ وَّلَا صَخَّابٍ فِي الْاَسْوَاقِ وَلَا يَدْفَعُ

نہ درشت گو نہ بازاروں میں چیخنے والا

Marfat.com

بِالسَّيِّئَةِ السَّيِّئَةَ وَلٰكِنْ يَّعْفُوْ وَيَغْفِرُ وَلَنْ

بدی کی تلافی بدی سے نہیں کرتا لیکن درگزر کرتا اور بخشش کرتا ہے

يَّقْبِضَهُ اللّٰهُ حَتّٰى يُقِيْمَ بِهِ الْمِلَّةَ الْعَوْجَاءَ بِاَنْ

خدا اُسے دنیا سے ہرگز نہ اُٹھائیگا جبتک کہ اُسکی وجہ سے ٹیڑھی ملت سیدھی نکردیگا باینطور

يَّقُوْلُوْا لَا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ وَتُفْتَحُ بِهَا اَعْيُنٌ عُمْيٌ وَّاٰذَانٌ

کہ لوگ کہنے لگینگے کہ خدا کے سوا کوئی معبود نہیں اور اندھی آنکھیں بہرے

صُمٌّ وَّقُلُوْبٌ غُلْفٌ رَوَاهُ الْبُخَارِيُّ فِيْ صَحِيْحِهِ

کان پردے میں پڑے ہوئے دل اُس سے کھل جائینگے اسے بخاری نے

فِيْ كِتَابِ الْبُيُوْعِ فِيْ بَابِ كَرَاهِيَةِ الصَّخَبِ

صحیح بخاری کی کتاب البیوع کے اُس باب میں روایت کیا ہے جس میں 190

فِي السُّوْقِ وَقَالَ اللّٰهُ تَعَالٰى فِيْ سُوْرَةِ السَّبَاءِ

بازاروں میں چلانے کی کراہیت کا ذکر ہے اور اللہ تعالے نے سورہ سبا میں

وَمَآ اَرْسَلْنٰكَ اِلَّا كَآفَّةً لِّلنَّاسِ بَشِيْرًا

فرمایا کہ محمد! ہمنے تمہیں۔ دنیا جہان کے تمام لوگوں کے لئے خوشی

وَّنَذِيْرًا وَّلٰكِنَّ اَكْثَرَ النَّاسِ لَا يَعْلَمُوْنَ عَنْ

اور ڈر سنانے والا بھیجا ہے لیکن اسے اکثر لوگ نہیں جانتے

اَبِيْ هُرَيْرَةَ عَنْ رَّسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

ابو ہریرہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم نے

اَنَّهٗ قَالَ وَالَّذِيْ نَفْسُ مُحَمَّدٍ بِيَدِهٖ لَا يَسْمَعُ

فرمایا اُس خدا کی قسم جس کے ید قدرت میں محمد کی جان ہے

ی احد من هذه الامة یهودی و لا نصرانی

کہ اس امت میں سے کوئی شخص خواہ یہودی ہو خواہ نصرانی مجھے سُنکر

ثم یموت ولم یؤمن بالذی ارسلت به الا کان

مر جائیگا اور جس چیز کے ساتھ میں بھیجا گیا ہوں اُسپر ایمان نہ لائیگا تو وہ

من اصحاب النار رواہ مسلم فی صحیحه

دوزخیوں میں سے ہوگا۔ اس حدیث کو مسلم نے صحیح مسلم کی

فی کتاب الایمان فی باب وجوب الایمان

کتاب الایمان کے اُس باب میں روایت کیا ہے جس میں اس بات کا ذکر ہے کہ اُسپر ایمان لانا واجب ہے

برسالة نبینا محمد صلی الله علیه وسلم الی

کہ ہمارے پیغمبر صلے اللہ علیہ وسلم تمام لوگوں کی طرف بھیجے گئے ہیں

جمیع الناس وقال الله تعالی فی سورة الاحزاب

اور اللہ تعالے نے سورۂ احزاب میں فرمایا ہے

ما کان محمد ابا احد من رجالکم ولکن رسول

کہ محمد تمہارے مردوں میں سے کسیکے باپ نہیں ہیں ہاں خدا کے رسول

الله وخاتم النبیین وکان الله بکل شیء علیما

اور پیغمبروں کی مہر ہیں اور خدا ہر چیز کو جانتا ہے

عن ابی هریرة ان رسول الله صلی الله علیه

ابوہریرہ سے روایت ہے کہ رسول خدا صلے اللہ علیہ

وسلم قال ان مثلی ومثل الانبیاء من قبلی کمثل

وسلم نے فرمایا میری اور مجھ سے پیشتر کے پیغمبروں کی مثال بعینہ اُس شخص کی مانند ہے

Marfat.com

رَجُلٍ بَنٰى بَيْتًا فَاَحْسَنَهٗ وَاَجْمَلَهٗ اِلَّا مَوْضِعَ

جس نے ایک گھر بنایا اور اُسے خوب بنایا سنوارا رونق وزینت دی لیکن

لَبِنَةٍ مِّنْ زَاوِيَةٍ فَجَعَلَ النَّاسُ يَطُوْفُوْنَ بِهٖ

مکان کے گوشہ کی ایک اینٹ کی جگہ چھوڑ دی اب آدمیوں نے اسکے چاروں طرف پھرنا شروع کیا

وَيَتَعَجَّبُوْنَ لَهٗ وَيَقُوْلُوْنَ هَلَّا وُضِعَتْ هٰذِهِ

وہ اُسے دیکھ دیکھکر تعجب کرتے اور کہتے تھے یہ اینٹ کیوں نہیں رکھی گئی

اللَّبِنَةُ قَالَ فَاَنَا اللَّبِنَةُ وَاَنَا خَاتَمُ النَّبِيِّيْنَ رَوَاهُ

حضرت نے فرمایا تو میں ہی وہ اینٹ ہوں اور میں ہی خاتم النبیین ہوں

الْبُخَارِيُّ فِيْ صَحِيْحِهٖ فِيْ كِتَابِ الْاَنْبِيَاءِ فِيْ بَابِ

اس حدیث کو بخاری نے صحیح بخاری کی کتاب الانبیاء باب

خَاتَمِ النَّبِيِّيْنَ وَرَوَاهُ مُسْلِمٌ مَعَ تَغَيُّرٍ يَسِيْرٍ فِيْ

خاتم النبیین میں اور مسلم نے تھوڑے سے لفظی تغیر کے ساتھ

بَعْضِ الْاَلْفَاظِ فِيْ صَحِيْحِهٖ فِيْ كِتَابِ الْفَضَائِلِ

صحیح مسلم کی کتاب الفضائل کے

فِيْ بَابِ خَاتَمِ النَّبِيِّيْنَ وَرَوَاهُ التِّرْمِذِيُّ مَعَ

باب خاتم النبیین میں اور ترمذی نے کچھ کمی بیشی کے ساتھ

تَغَيُّرٍ يَسِيْرٍ عَنْ اُبَيِّ بْنِ كَعْبٍ فِيْ جَامِعِهٖ فِي الْمَنَاقِبِ

جامع ترمذی کے ابواب مناقب میں ابی بن کعب سے روایت کیا ہے

اَلْبَابُ الثَّالِثَ عَشَرَ فِيْ عَلَامَاتِ النُّبُوَّةِ

تیرہواں باب نبوت کی علامات اور معجزات کے بیان میں

له قوله صلی الله علیه وسلم الا موضع لبنة بفتح اللام وکسر الموحدة نون ویجوز کسر اللام وسکون الموحدة قطعة طین یعجن وتیبس ویبنی بها من غیر احراق قال العلامة القسطلانی فی شرحه صحیح البخاری وقوله صلی الله علیه وسلم انا خاتم النبیین ۱۹۲

قال فی مجمع البحار الخاتم والخاتم من اسمائه صلی الله علیه وسلم ش بالفتح اسم ای آخرهم وبالکسر اسم فاعل ای ختمهم ومن الحدیث فضیلة صلی الله علیه وسلم وانه خاتم النبیین وجواز ضرب الامثال فی العلم وغیره کذا قال الامام النووی فی شرح صحیح مسلم

Marfat.com

والمعجزات قال الله تعالى في سورة البقرة

خدا تعالے نے سورہ بقر میں فرمایا

وقال الذين لا يعلمون لولا يكلمنا الله او تاتينا

اور بے علم لوگ یعنے اہل کتاب یا مشرکین مکہ کہنے لگے کہ خدا ہمسے کیوں نہیں بات کرتا یا

اية كذلك قال الذين من قبلهم مثل قولهم

ہمارے پاس کوئی نشانی کیوں نہیں آتی اسیطرح انسے اگلے ان ہی کی سی بات کہہ چکے ہیں

تشابهت قلوبهم قد بينا الايت لقوم يوقنون

انکے دل ایک سے ہیں ہمنے ان لوگوں کیلئے نشانیاں بیان کر دیں جنہیں یقین ہے

عن ابي هريرة قال قال النبي صلى الله عليه

ابوہریرہ سے روایت ہے کہ نبی صلے اللہ علیہ

وسلم ما من الانبياء نبي الا اعطي ما مثله

وسلم نے فرمایا گذشتہ پیغمبروں میں سے ہر ایک پیغمبر اپنے پیغمبر کے مانند معجزات دیا گیا

۱۹۳

امن علیہ البشر وانما کان الذی اوتیت وحیا

جسپر آدمی ایمان لائے لیکن میرا بڑا معجزہ قرآن ہے

اوحاہ اللہ الی وارجوا ان اکون اکثرھم تابعا

جسے خدا نے مجھپر وحی کیا اسی لئے مجھے امید ہے کہ قیامت کے روز میری پیروی کرنیوالے

یوم القیمۃ رواہ البخاری فی صحیحہ فی اول

اور پیغمبروں کے تابعداروں سے بہت زیادہ ہونگے۔ اسے بخاری نے صحیح بخاری کی

کتاب فضائل القرآن ورواہ مسلم فی صحیحہ

کتاب فضائل القرآن کے شروع میں اور مسلم نے صحیح مسلم کی

فی کتاب الایمان فی باب وجوب الایمان

کتاب الایمان کے اس باب میں روایت کیا ہے جسمیں حضرت پر ایمان لانا واجب بتایا گیا ہے

برسالۃ نبینا صلے اللہ علیہ وسلم الی جمیع

کہ ہمارے نبی صلے اللہ علیہ وسلم عامہ خلائق کی طرف بھیجے گئے ہیں

الناس وعن قتادۃ عن انس قال اتی النبی

قتادہ سے روایت ہے اور وہ انسؓ سے روایت کرتے ہیں کہ نبی

صلے اللہ علیہ وسلم باناء وھو بالزوراء فوضع

صلے اللہ علیہ وسلم کے پاس ایک برتن لایا گیا اور آپ مقام زوراء میں تشریف رکھتے تھے

یدہ فی الاناء فجعل الماء ینبع من بین اصابعہ

آپ نے اپنا دست مبارک برتن میں رکھا اور انگلیوں کے بیچ میں سے پانی بہنے لگا

فتوضا القوم قال قتادۃ قلت لانس کم کنتم

تمام لوگوں نے نہایت اطمینان سے وضو کیا۔ قتادہ کہتے ہیں میں نے انس سے پوچھا تم کتنے آدمی تھے

ف وهو بالزوراء بفتح الزاء وسكون الواو وبعدها راء فالف ممدودة موضع بسوق المدينة قاله العلامة القسطلاني ١٢

قَالَ ثَلٰثَمِائَةٍ اَوْ زُهَاءَ ثَلٰثَمِائَةٍ رَوَاهُ الْبُخَارِيُّ

کہا میں سو یا تین سو کے مقدار اس حدیث کو بخاری نے

فِيْ صَحِيْحِهٖ فِيْ كِتَابِ الْاَنْبِيَاءِ فِيْ بَابِ عَلَامَاتِ

صحیح بخاری کی کتاب الانبیاء باب علامات

النُّبُوَّةِ وَرَوَاهُ مُسْلِمٌ مَعَ تَغَيُّرٍ يَسِيْرٍ فِيْ

النبوۃ میں اور مسلم نے تھوڑے سے تغیر کے ساتھ

صَحِيْحِهٖ فِيْ اَوَّلِ كِتَابِ الْفَضَائِلِ وَعَنْ

صحیح مسلم کی شروع کتاب الفضائل میں روایت کیا ہے

جَابِرِ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ قَالَ عَطِشَ النَّاسُ يَوْمَ

جابر بن عبداللہ سے روایت ہے کہ حدیبیہ کے دن لوگوں کو پیاس لگی

الْحُدَيْبِيَةِ وَالنَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

اور رسول خدا صلے اللہ علیہ وسلم کے

بَيْنَ يَدَيْهِ رِكْوَةٌ فَتَوَضَّأَ فَجَهَشَ النَّاسُ نَحْوَهٗ

آگے چھاگل رکھی ہوئی تھی آپنے وضو کیا تو لوگ پانی کے لئے آپ کی طرف دوڑے

قَالَ مَا لَكُمْ قَالُوْا لَيْسَ عِنْدَنَا مَاءٌ نَتَوَضَّأُ

فرمایا کیا حال ہے عرض کیا نہ تو ہمارے پاس وضو کے لئے پانی ہے

وَلَا نَشْرَبُ اِلَّا مَا بَيْنَ يَدَيْكَ فَوَضَعَ يَدَهٗ فِي

نہ پینے کے لئے مگر صرف اسقدر جو آپ کے سامنے رکھا ہے حضرت نے اپنا ہاتھ مبارک

الرَّكْوَةِ فَجَعَلَ الْمَاءُ يَثُوْرُ بَيْنَ اَصَابِعِهٖ كَاَمْثَالِ

چھاگل میں رکھا ہاتھ رکھتے ہی آپ کی انگلیوں سے چشموں کی طرح پانی ابلنے لگا

Marfat.com

العیون فشربنا وتوضأنا قلت کم کنتم

تو ہمنے خوب سیر ہو کر پیا اور اچھی طرح وضو کیا میں نے کہا تم کتنے آدمی تھے

قال لو کنا مائة الف لکفانا کنا خمس

کہا اگر ہم ایک لاکھ بھی ہوتے تو بھی پانی ہمیں کافی ہو جاتا مگر ہم

عشرة مائة وعن البراء قال کنا یوم

پندرہ سو آدمی تھے براء سے روایت ہے کہ حدیبیہ کے

الحدیبیة اربع عشرة مائة والحدیبیة

دن ہم چودہ سو آدمی تھے حدیبیہ

بئر فنزحناها حتی لم نترک فیها قطرة فجلس

ایک کنوئیں کا نام ہے ہمنے اس سے یہاں تک پانی کھینچا کہ ایک قطرہ تک نہ چھوڑا اس کے بعد

النبی صلی اللہ علیہ وسلم علی شفیر

نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے کنوئیں کے کنارہ پر بیٹھکر

البئر فدعا بماء فمضمض ومج فی البئر

پانی مانگا پھر آپنے کلی کی اور وہ پانی کنوئیں میں ڈال دیا

فمکثنا غیر بعید ثم استقینا حتی روینا

ہمیں کچھ یوں ہی سا انتظار کرنا پڑا کہ کنوئیں میں سے یہانتک پانی کھینچا کہ خود بھی سیراب ہو گئے

وروت او صدرت رکابنا وعن عبد اللہ

اور ہماری سواریاں بھی سیراب ہو کر اپنی جگہ چلی گئیں عبد اللہ سے روایت ہے

قال کنا نعد الآیات برکة وانتم تعدونها

انہوں نے کہا کہ ہم لوگ معجزات کو برکت کا سبب شمار کرتے تھے اور تم انہیں

تخویفاً کنا مع رسول اللہ صلی اللہ علیہ
تخویف کا باعث شمار کرتے ہو۔ ہم رسول خدا صلے اللہ علیہ
وسلم فی سفر فقل الماء فقال اطلبوا
وسلم کے ساتھ سفر میں تھے کہ پانی تھوڑا گیا آپ نے فرمایا کہ کسی کے پاس
فضلۃ من ماء فجاؤا باناء فیہ ماء قلیل
کچھ بچا ہوا پانی ہو تو لاؤ چنانچہ لوگ ایک برتن لائے جس میں تھوڑا سا پانی تھا
فادخل یدہ فی الاناء ثم قال حی علی الطھور
آپ نے اس برتن میں اپنا دست مبارک ڈالکر فرمایا لوگو! پاک
المبارک والبرکۃ من اللہ فلقد
کرنے والے مبارک پانی پر آؤ اور برکت خدا کی طرف سے ہے
رایت الماء ینبع من بین اصابع رسول اللہ
میں نے پانی کو دیکھا کہ رسول خدا صلے اللہ علیہ وسلم کی
صلی اللہ علیہ وسلم ولقد کنا نسمع
انگلیوں کے بیچ میں سے ابل رہا تھا نیز ہم
تسبیح الطعام وھو یوکل روی البخاری
کھانے کی تسبیح کرنا سنا کرتے تھے حالانکہ وہ کھایا جاتا تھا
الاحادیث الثلثۃ فی صحیحہ فی کتاب
ان تینوں حدیثوں کو بخاری نے صحیح بخاری کی کتاب
الانبیاء فی باب علامات النبوۃ وعن
الانبیاء باب علامات النبوۃ میں روایت کیا ہے

Marfat.com

سَلَمَةَ بْنِ الْاَكْوَعِ قَالَ خَفَّتْ اَزْوَادُ الْقَوْمِ

سلمہ بن اکوع سے روایت ہے کہ ایک دفعہ قوم کا توشہ تھڑ گیا

وَاَمْلَقُوا فَاَتَوُا النَّبِيَّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

وہ محتاج ہوکر نبی صلے اللہ علیہ وسلم کے پاس آئے

فِي نَحْرِ اِبِلِهِمْ فَاَذِنَ لَهُمْ فَلَقِيَهُمْ عُمَرُ فَاَخْبَرُوهُ

اور اونٹوں کے حلال کرنے کی اجازت مانگی۔ آپنے انہیں اجازت دیدی عمرؓ ان سے ملے تو انہوں نے انکو خبر دی

فَقَالَ مَا بَقَاؤُكُمْ بَعْدَ اِبِلِكُمْ فَدَخَلَ عَلَى النَّبِيِّ

حضرت عمرؓ نے کہا بھلا اونٹوں کے بعد تمہاری زندگی کا کیا سامان ہے یہ کہکر آپ نبی

صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ يَا رَسُولَ اللهِ

صلے اللہ علیہ وسلم کے پاس آئے اور عرض کیا اے رسول خدا

مَا بَقَاؤُهُمْ بَعْدَ اِبِلِهِمْ فَقَالَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى

اونٹوں کے ذبح کرنے کے بعد اُن کے زندگی کا کیا سامان ہے رسول خدا

اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نَادِ فِي النَّاسِ يَأْتُونَ

صلے اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ لوگوں میں ندا کردو کہ

بِفَضْلِ اَزْوَادِهِمْ فَبُسِطَ لِذٰلِكَ نِطَعٌ وَ

وہ اپنا بچا ہوا توشہ لے آئیں چنانچہ اسکے لئے چمڑے کا دسترخوان بچھایا گیا اور

جَعَلُوهُ عَلَى النِّطَعِ فَقَامَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى

لوگوں نے بچا ہوا توشہ اُسپر لا رکھا پیغمبر خدا صلے

اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَدَعَا وَبَرَّكَ عَلَيْهِ ثُمَّ

اللہ علیہ وسلم نے کھڑے ہوکر دعا مانگی اور برکت طلب کی پھر

قولہ خفت ازواد القوم ای فنیت وقلت قولہ واملقوا ای افتقروا وقال القسطلانی افتقروا قولہ مابقاؤکم بعد ابلکم ای لا بقاء لکم بعدہا

نفضت اسے الہلاک قالہ العلامۃ القسطلانی وقولہ فبسط لذلک نطع بفتح نون وکسرہا مع فتح طاء وسکونہا والاول افصح الاربع قالہ فی مجمع البحار والنطع بساط من الادیم کذا فی القاموس وقولہ فاحتثی الناس بہمزۃ وصل وسکون الحاء المہملۃ وفتح المثناۃ الفوقیۃ والمثلثۃ اے اخذوا حثیۃ حثیۃ وہی الاخذ بالکفین وقولہ صلعم اشہد ان لا الہ الا اللہ وانی رسول اللہ اشارۃ الی ان ظہور المعجزۃ مما یؤید الرسالۃ قالہ ۱۹۸

Marfat.com

عاھم بأوعیتھم فاختتے الناس حتی فرغوا

پنے انکے برتن مانگے پس لوگ انہیں بھر بھر کر لیجانے لگے یہانتک کہ سب فارغ ہو گئے

م قال رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم

ن بعد پیغمبر خدا صلے اللہ علیہ وسلم نے فرمایا

شھد ان لا الہ الا اللہ وانی رسول اللہ رواہ

میں گواہی دیتا ہوں کہ خدا کے سوا کوئی معبود نہیں اور میں خدا کا پیغمبر ہوں۔ اسے

بخاری فی صحیحہ فی باب الشرکۃ وعن جابر

خاری نے صحیح بخاری کی باب الشرکۃ میں روایت کیا ہے جابر سے روایت ہے

ن اباہ توفی وعلیہ دین فاتیت النبی صلے

ہ کہتے ہیں میرے والد کا اس حال میں انتقال ہوا کہ لوگوں کا انکے ذمہ قرضہ تھا میں نے نبی صلے

للہ علیہ وسلم فقلت ان ابی ترک علیہ دینا

اللہ علیہ وسلم کے پاس حاضر ہو کر عرض کیا کہ میرا باپ اپنے ذمہ قرضہ چھوڑ گیا ہے

و لیس عندی الا ما یخرج نخلہ ولا یبلغ

ور میرے پاس بجز ان پھلوں کے اور کچھ نہیں جو اس کے نخلستان سے اترتے ہیں وہ

ما یخرج سنین ما علیہ فانطلق معی لکی لا

پہل سالہا سال تک بھی اسکے قرضہ کو وفا نہیں کر سکتے تو آپ میرے ساتھ تشریف لیچلیے

یفحش علی الغرماء فمشی حول بیدر من

تاکہ قرضخواہ مجھپر فحش نہ بکیں حضرت تشریف لیگئے اور کھجور کے ڈھیروں میں سے ایک ڈھیر

بیادر التمر فدعا ثم اخر ثم جلس علیہ فقال

کے گرد گھومے پھر دعاء برکت کرکے دوسرے ڈھیر کے گرد گئے اور اسپر بیٹھ گئے پھر فرمایا

وقال فی شرح فمشی حول بیدر من بیادر التمر قال مظفر البیدر الموضع الذی یداس فیہ الطعام انتہی ۱۲

Marfat.com

اَنْ يُّعْطُوْهُ فَاَوْفَاهُمُ الَّذِيْ لَهُمْ وَبَقِيَ مِثْلُ

کہ ان کھجوروں کو کھینچ لو تاں بعد آپ نے قرضخواہوں کو انکا پورا پورا حق دیدیا اور جسقدر انہیں دیا تھا

مَا اَعْطَاهُمْ رَوَاهُ الْبُخَارِيُّ فِيْ صَحِيْحِهٖ فِيْ

اتنا ہی بچ رہا اسے بخاری نے صحیح بخاری کی

كِتَابِ الْاَنْبِيَاءِ فِيْ بَابِ عَلَامَاتِ النُّبُوَّةِ وَ

کتاب الانبیاء باب علامات النبوۃ میں روایت کیا ہے

عَنْ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ بْنِ اَبِيْ بَكْرٍ قَالَ كُنَّا مَعَ

عبدالرحمن بن ابی بکر سے روایت ہے کہ ہم ایک موقع پر

النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ثَلٰثِيْنَ وَمِائَةً

نبی صلے اللہ علیہ وسلم کے ساتھ ایک سو تیس آدمی تھے

فَقَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ هَلْ مَعَ

رسول خدا صلے اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کیا

اَحَدٍ مِّنْكُمْ طَعَامٌ فَاِذَا مَعَ رَجُلٍ صَاعٌ مِّنْ

تم میں سے کسی کے پاس کچھ کھانا ہے اتفاق سے ایک شخص کے پاس ایک صاع

طَعَامٍ اَوْ نَحْوُهٗ فَعُجِنَ ثُمَّ جَاءَ رَجُلٌ مُّشْرِكٌ مُّشْعَانٌّ

یا صاع کے قریب آٹا تھا تو وہ خمیر کیا گیا پھر ایک مشرک شخص جسکے بال پریشان تھے

طَوِيْلٌ بِغَنَمٍ يَّسُوْقُهَا فَقَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ

قد الانبا تھا بکریوں کا ریوڑ ہانکتا ہوا آیا نبی صلے اللہ

عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بَيْعًا اَمْ عَطِيَّةً اَوْ قَالَ اَمْ هِبَةً

علیہ وسلم نے فرمایا تو اسے بیع یا عطیہ کے طور پر دیتا ہے یا فرمایا ہبہ کے طریق پر

قَالَ لَا بَلْ بَيْعٌ فَاشْتَرٰى مِنْهُ شَاةً فَصُنِعَتْ

نے کہا نہیں بلکہ بکاؤ ہے حضرت نے اُس سے ایک بکری خریدی اور وہ ذبح کی گئی

وَ اَمَرَ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِسَوَادِ

اس بعد نبی صلے اللہ علیہ وسلم نے اُس کی کلیجی

الْبَطْنِ اَنْ يُّشْوٰى وَ اَيْمُ اللّٰهِ مَا فِي الثَّلٰثِيْنَ

بھونے جلانے کا ارشاد فرمایا قسم خدا کی ایکسو تیس آدمیوں میں کوئی ایسا باقی نہیں رہا

وَالْمِائَةِ اِلَّا قَدْ حَزَّ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَ

جسے نبی صلے اللہ علیہ وسلم نے

سَلَّمَ لَهٗ حُزَّةً مِّنْ سَوَادِ بَطْنِهَا اِنْ كَانَ

بکری کی کلیجی کا ٹکڑا کاٹ کر نہ دیا ہو اگر کوئی شخص موجود تھا

شَاهِدًا اَعْطَاهَا اِيَّاهُ وَاِنْ كَانَ غَائِبًا خَبَالَهٗ

اپنے ہاتھ سے کلیجی کا ٹکڑا دیا اور اگر غائب تھا تو اس کے لئے اُٹھا رکھا

فَجَعَلَ مِنْهَا قَصْعَتَيْنِ فَاَكَلُوْا اَجْمَعُوْنَ وَشَبِعْنَا

پھر آپ نے بکری کے گوشت سے بڑے بڑے دو پیالے بھر لئے اور سب نے خوب سیر ہو کر کھایا

فَفَضَلَتِ الْقَصْعَتَانِ فَحَمَلْنَاهُ عَلَى الْبَعِيْرِ

کھا کر دو بڑے پیالے گوشت کے بھرے ہوئے بچ گئے جنہیں ہمنے اونٹ پر لاد لیا

اَوْ كَمَا قَالَ رَوَاهُ الْبُخَارِيُّ فِيْ صَحِيْحِهٖ فِيْ كِتَابِ

یا جیسا کہ راوی نے بیان کیا۔ اسے بخاری نے صحیح بخاری کی کتاب

الْهِبَةِ فِيْ بَابِ قَبُوْلِ الْهَدِيَّةِ مِنَ الْمُشْرِكِيْنَ

ہبہ مشرکوں سے ہدیہ قبول کرنے کے باب میں

Marfat.com

قال ابو طلحة ای زید ابن سهل الانصاری المدنی وقوله لام سلیم اسمها رمیلة او سهلة او رمیثة وهی اخت ام حرام بنت ملحان وکلتاهما خالة رسول الله صلی الله علیه وسلم من الرضاع وقوله لقد سمعت صوت رسول الله صلی الله علیه وسلم ضعیفا اعرف

وَرَوَاهُ مُسْلِمٌ مَعَ تَغَيُّرٍ يَسِيْرٍ فِيْ صَحِيْحِهِ

اور مسلم نے تھوڑے سے تغیر کے ساتھ صحیح مسلم میں

فِيْ بَيَانِ آدَابِ الطَّعَامِ وَالشَّرَابِ فِيْ بَابِ

کھانے پینے کے آداب کے بیان باب

إِكْرَامِ الضَّيْفِ وَعَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ قَالَ

اکرام الضیف میں روایت کیا ہے انس بن مالک سے روایت ہے

قَالَ أَبُوْ طَلْحَةَ لِأُمِّ سُلَيْمٍ لَقَدْ سَمِعْتُ صَوْتَ

کہ ابو طلحہ نے ام سلیم سے کہا میں نے

رَسُوْلِ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ضَعِيْفًا

رسول خدا صلے علیہ وسلم کی آواز نہایت ضعیف و ناتوان سنی ہے

أَعْرِفُ فِيْهِ الْجُوْعَ فَهَلْ عِنْدَكِ مِنْ شَيْءٍ

جس سے میں کہہ سکتا ہوں کہ حضرت بھوکے ہیں کیا تمہارے پاس کھانے کی کوئی چیز ہے؟

فَقَالَتْ نَعَمْ فَأَخْرَجَتْ أَقْرَاصًا مِّنْ شَعِيْرٍ

ام سلیم نے کہا ہاں! ہے چنانچہ انہوں نے جو کی کئی روٹیاں نکالیں

ثُمَّ أَخْرَجَتْ خِمَارًا لَهَا فَلَفَّتِ الْخُبْزَ بِبَعْضِهِ

اور اپنی اوڑھنی نکال کر اس کے بعض حصہ میں تو روٹیاں لپیٹ کر

ثُمَّ دَسَّتْهُ تَحْتَ يَدِيْ وَلَاثَتْنِيْ بِبَعْضِهِ ثُمَّ

میری بغل میں دبا دیا اور بعض حصہ کو میرے سر پر لپیٹ کر

أَرْسَلَتْنِيْ إِلَى رَسُوْلِ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَ

مجھے رسول خدا صلے اللہ علیہ وسلم کی خدمت میں بھیجا

قَالَ فَذَهَبْتُ بِهٖ فَوَجَدْتُ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ

انس کہتے ہیں جب میں اُن روٹیوں کو لیکر پہونچا تو رسول خدا صلے اللہ

عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي الْمَسْجِدِ وَمَعَهُ النَّاسُ فَقُمْتُ

علیہ وسلم کو مسجد میں پایا حالانکہ آپکے ساتھ چند آدمی اور تھے میں انکے پاس جاکھڑا ہوا

عَلَيْهِمْ فَقَالَ لِيْ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

رسول خدا صلے اللہ علیہ وسلم نے مجھ سے فرمایا

آرْسَلَكَ اَبُوْ طَلْحَةَ فَقُلْتُ نَعَمْ قَالَ بِطَعَامٍ

تجھے ابو طلحہ نے بھیجا ہے؟ میں نے عرض کیا جی ہاں! فرمایا کھانا دیکر؟

فَقُلْتُ نَعَمْ فَقَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ

میں نے عرض کیا۔ جی ہاں! رسول خدا صلے اللہ علیہ وسلم نے

وَسَلَّمَ لِمَنْ مَّعَهٗ قُوْمُوْا فَانْطَلَقُوْا وَانْطَلَقْتُ

اپنے ہمراہیوں سے فرمایا کھڑے ہو جاؤ تو اصحاب آپ کے ساتھ چلے اور میں

بَيْنَ اَيْدِيْهِمْ حَتّٰى جِئْتُ اَبَا طَلْحَةَ فَاَخْبَرْتُهٗ

اُن کے آگے آگے ہولیا یہانتک کہ ابو طلحہ کے پاس آکر اس واقعہ کی خبر دی

فَقَالَ اَبُوْ طَلْحَةَ يَا اُمَّ سُلَيْمٍ قَدْ جَاءَ رَسُوْلُ اللّٰهِ

ابو طلحہ نے کہا ام سلیم! رسول خدا

صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِالنَّاسِ وَلَيْسَ عِنْدَنَا

صلے اللہ علیہ وسلم اپنے ہمراہیوں سمیت تشریف لاتے ہیں اور ہمارے پاس

مَا نُطْعِمُهُمْ فَقَالَتِ اللّٰهُ وَرَسُوْلُهٗ اَعْلَمُ فَانْطَلَقَ

اُنکے کھلانے کے لئے کافی مقدار کھانا نہیں ہے ام سلیم نے کہا خدا اور اسکا رسول دانا تر ہیں

أَبُو طَلْحَةَ حَتَّى لَقِيَ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ

یہ کہکر ابوطلحہ روانہ ہوئے یہانتک کہ رسول الله صلے الله

عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَأَقْبَلَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ

علیہ وسلم سے ملاقات کی رسول خدا صلے الله

عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَأَبُو طَلْحَةَ مَعَهُ فَقَالَ رَسُولُ

علیہ وسلم اور آپ کے ساتھ ابو طلحہ آگے بڑھ آئے اور

اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ هَلُمِّي يَا أُمَّ سُلَيْمٍ

آپ نے ام سلیم سے فرمایا اے ام سلیم جو چیز تمہارے

مَا عِنْدَكِ فَأَتَتْ بِذَلِكَ الْخُبْزِ فَأَمَرَ بِهِ رَسُولُ

پاس ہے لیکر چلی آؤ ام سلیم وہی جو کی روٹیاں لے آئیں رسول

اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَفُتَّ وَعَصَرَتْ

خدا صلے الله علیہ وسلم نے انہیں چور چور کرنیکا حکم فرمایا تو وہ ریزہ ریزہ کی گئیں اور

أُمُّ سُلَيْمٍ عُكَّةً فَأَدَمَتْهُ ثُمَّ قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى

ام سلیم نے کپی سے گھی نچوڑ کر اُسے سالن بنا دیا ازاں بعد رسول خدا صلے

اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِيهِ مَا شَاءَ اللّٰهُ أَنْ يَقُولَ

الله علیہ وسلم نے اُس میں فرمایا جو خدا نے چاہا یعنے آپ نے دعا کی

ثُمَّ قَالَ ائْذَنْ لِعَشَرَةٍ فَأَذِنَ لَهُمْ فَأَكَلُوا حَتَّى

پھر فرمایا کہ دس آدمیوں کو بلاؤ اور کھانے کی اجازت دو ابوطلحہ نے دس آدمیوں کو بلایا جب وہ کھا کر

شَبِعُوا ثُمَّ خَرَجُوا ثُمَّ قَالَ ائْذَنْ لِعَشَرَةٍ فَأَذِنَ

اور خوب سیر ہو کر چلے گئے تو حضرت نے فرمایا دس اور آدمیوں کو بلالو۔ ابو طلحہ نے بلالیا

Marfat.com

لهم فأكلوا حتى شبعوا ثم خرجوا ثم قال

جب وہ کھاکر خوب سیر ہوگئے اور چلے گئے توحضرت نے فرمایا

ئذن لعشرة فأذن لهم فأكلوا حتى شبعوا

ب دس اور آدمیوں کو اجازت دو ابوطلحہ نے انہیں اجازت دی پس انہوں نے یہانتک کھایا کہ سیر

ثم خرجوا ثم قال ائذن لعشرة فأكل القوم

ہوکر چلے گئے پھر حضرت نے فرمایا کہ دس اور آدمیوں کو بلالو غرضکہ تمام لوگوں نے

كلهم وشبعوا والقوم سبعون أو ثمانون

ب سیر ہوکر کھایا اور وہ لوگ ستر یا اسی

رجلا وعن جابر بن عبد الله قال لما حفر

دمی تھے جابر بن عبداللہ سے روایت ہے کہ جب جنگ کے لئے

الخندق رأيت بالنبي صلى الله عليه وسلم

خندق کھودی جارہی تھی تو میں نبی صلے اللہ علیہ وسلم میں

خمصا شديدا فانكفأت إلى امرأتي فقلت

سخت بھوک کے آثار دیکھکر اپنی بی بی کے پاس گیا اور کہا

هل عندك شيء فإني رأيت برسول الله صلى

تمہارے پاس کوئی کھانے کی چیز ہے ؟ کیونکہ میں نے رسول خدا صلے

الله عليه وسلم خمصا شديدا فأخرجت

اللہ علیہ وسلم میں سخت بھوک کو محسوس کیا ہے اُسنے

جرابا فيه صاع من شعير ولنا بهيمة

ے کا ایک برتن میرے سامنے رکھا جسمیں تین سیر کے قریب جو تھے اور ہمارے ہاں

داجن فذبحتها وطحنت الشعير ففرغت الى

بکری کا ایک پلا ہوا بچہ تھا میں نے اسے ذبح کیا اور عورت نے جو کا آٹا پیسا میرے فارغ ہونے تک

فراغی وقطعتها فی برمتها ثم ولیت الی رسول

وہ بھی فارغ ہو گئی اور گوشت کے پارچے کرکے ہنڈیا میں چڑھا دیئے پھر میں رسول

اللہ صلی اللہ علیہ وسلم فقالت لا تفضحنی

خدا صلے اللہ علیہ وسلم کی خدمت میں حاضر ہونے کے ارادہ سے چلا میری بی بی نے کہا

برسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم وبمن

کہ رسول خدا صلے اللہ علیہ وسلم اور ان کے ہمراہیوں کے سامنے مجھے رسوا نہ کیجیو

معہ فجئتہ فساررتہ فقلت یا رسول اللہ

میں نے حضرت کے پاس حاضر ہو کر آہستہ سے عرض کیا کہ اے رسول خدا

ذبحنا بہیمۃ لنا وطحنت صاعا من شعیر

ہمنے ایک چھوٹا سا بکری کا بچہ ذبح کیا ہے اور تین سیر جو کا آٹا پیسا ہے

کان عندنا فتعال انت ونفر معک فصاح

جو ہمارے پاس تھے تو آپ اور آپ کے ساتھ چند آدمی تشریف لے چلیں

النبی صلی اللہ علیہ وسلم فقال یا اہل

نبی صلے اللہ علیہ وسلم نے آواز دی اور فرمایا اے اہل

الخندق ان جابرا قد صنع سورا فحی ہلا بکم

خندق جابر نے تمہاری دعوت کا کھانا طیار کیا ہے تو جلد آؤ

فقال رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم

ازاں بعد پیغمبر خدا صلے اللہ علیہ وسلم نے فرمایا

له قوله فجئته فساررته فقلت یا رسول اللہ فیہ جواز المسارۃ بالحاجۃ بحضرۃ الجماعۃ وانما نہی ان یتناجی اثنان دون الثالث قال الامام النووی فی شرح صحیح مسلم وقولہ ان جابرا قد صنع سورا ... ہی الطعام الذی یدعی الیہ الناس ... واللفظۃ فارسیۃ ... وقد تظاہرت احادیث صحیحۃ بان رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم تکلم بالفاظ غیر العربیۃ فیدل علی جوازہ قالہ الامام النووی

۲۰۶

Marfat.com

قوله حتى جئت امرأتي فقالت بك وبك اي ذمته ودعت عليه وقيل معناه بك يلحق الفضيحة وبك يتعلق الذم وقيل معناه جرى هذا برأيك وبسببك وقوله قد فعلت الذي قلت معناه اني اخبرت النبي صلى الله عليه وسلم بما عندنا فهو اعلم بالمصلحة وقوله صلى الله عليه وسلم واقدحي من برمتكم اي اغرفي والمقدح المغرفة يقال قدحت المرق اقدحه بفتح الدال غرفته وقوله وهم الف فاقسم لاكلوا حتى تركوه وانحرفوا وان برمتنا لتغط كما هي وان عجيننا ليخبز كما هو وقوله تركوه اي شبعوا وانصرفوا وقوله لتغط بكسر الغين المعجمة وتشديد الطاء اي تغلي وتسمع غليانها وقوله كما هو يعود الى العجين وقد تضمن هذا الحديث علمين من اعلام النبوة احدهما تكثير الطعام القليل والثاني علمه صلى الله عليه وسلم بان هذا الطعام القليل الذي يكفي في العادة خمسة انفس او نحوهم سيكثر فيكفي الفا وزيادة فدعا له الفا قبل ان يصل اليه وقد علم انه صاع شعير وبهيمة والسلام عليكم شرح صحيح مسلم للامام النووي رحمه الله ١٢

لا تنزلنّ برمتكم ولا تخبزنّ عجينكم حتى

کہ جب تک میں نہ آؤں تم ہانڈی نہ اُتارنا اور آٹے کو نہ پکانا

أجيء فجئت وجاء رسول الله صلى الله عليه

پس ایدھر تو میں آیا اور اُدھر رسول خدا صلے اللہ علیہ

وسلم يقدم الناس حتى جئت امرأتي فقالت

وسلم لوگوں کو لیکر تشریف فرما ہوئے حتے کہ جب میں اپنی عورت کے پاس آیا

بك وبك فقلت قد فعلت الذي قلت فأخرجت

تو اُسنے مجھے سرزنش اور ملامت کی میں نے کہا بی بی میں نے تو وہی کام کیا ہے جو تونے کہا تھا

له عجيننا فبسق فيه وبارك ثم عمد إلى برمتنا

پس اُسنے آٹا حضرت کے سامنے رکھدیا آپنے اُسمیں اپنا لعاب دہن ڈالکر دعا برکت کی پھر ہنڈیا کا قصد کیا

فبسق فيه وبارك ثم قال ادع خابزة

اور اُسمیں لعاب دہن ڈالکر دعائے برکت کی پھر فرمایا کہ روٹی پکانے والی کو بلاؤ

فلتخبز معي واقدحي من برمتكم ولا تنزلوها

تاکہ وہ میرے سامنے روٹی پکائے۔ ہانڈی میں سے کفگیر سے گوشت نکالو اور اُسے چولہے پر سے اُتارو نہیں

وهم ألف فأقسم بالله لأكلوا حتى تركوه

دعوتی لوگ تعداد میں پورے ہزار تھے میں خدا کی قسم کھاتا ہوں کہ سبنے کھایا یہانتک کہ اُسے چھوڑ کر

وانحرفوا وإن برمتنا لتغط كما هي وإن

چلے گئے اور ہماری ہانڈی اسی طرح گوشت سے بھری جوش مار رہی تھی

عجيننا ليخبز كما هو رواهما البخاري في صحيحه

آٹا بھی اتنا ہی موجود تھا اور پکتا جاتا تھا ان دونوں حدیثوں کو بخاری نے صحیح بخاری میں روایت کیا

أَوَّلُهُمَا فِي كِتَابِ الْأَنْبِيَاءِ فِي بَابِ عَلَامَاتِ

پہلی حدیث کو تو کتاب الانبیا باب علامات

النُّبُوَّةِ وَثَانِيهِمَا فِي كِتَابِ الْمَغَازِي فِي بَابِ

النبوۃ میں اور دوسری کو کتاب المغازی باب

غَزْوَةِ الْخَنْدَقِ وَرَوَاهُمَا مُسْلِمٌ فِي صَحِيحِهِ

غزوۂ خندق میں اور مسلم نے دونوں حدیثوں کو صحیح مسلم کی

فِي كِتَابِ الْأَشْرِبَةِ فِي بَابِ جَوَازِ اسْتِتْبَاعِ

کتاب الاشربہ باب جواز استتباع

الضَّيْفِ الخ وَعَنْ مُجَاهِدٍ أَنَّ أَبَا هُرَيْرَةَ

الضیف الخ میں روایت کیا ہے۔ مجاہد سے روایت ہے کہ ابو ہریرہ

كَانَ يَقُولُ آللّٰهِ الَّذِي لَا إِلٰهَ إِلَّا هُوَ إِنْ

کہتے تھے اُس خدا کی قسم جسکے سوا کوئی برحق معبود نہیں

كُنْتُ لَأَعْتَمِدُ بِكَبِدِي عَلَى الْأَرْضِ مِنَ

بیشک میں بھوک کی وجہ سے بیہوش ہوکر زمین پر گر پڑتا تھا

الْجُوعِ وَإِنْ كُنْتُ لَأَشُدُّ الْحَجَرَ عَلَى بَطْنِي مِنَ

اور بھوک کے مارے پیٹ پر پتھر باندھے رکھتا تھا

الْجُوعِ وَلَقَدْ قَعَدْتُ يَوْمًا عَلَى طَرِيقِهِمُ

ایک دن میں لوگوں کے اس رستہ پر بیٹھ گیا

الَّذِي يَخْرُجُونَ مِنْهُ فَمَرَّ أَبُو بَكْرٍ فَسَأَلْتُهُ

جہاں سے وہ گذرا کرتے تھے تو حضرت ابو بکر گذرے اور میں نے اُن سے

عَنْ اٰيَةٍ مِّنْ كِتَابِ اللّٰهِ مَا سَأَلْتُهٗ اِلَّا لِيُشْبِعَنِيْ

کلام اللہ کی ایک آیت پوچھی اور اس پوچھنے سے میری اتنی ہی غرض تھی کہ وہ میرا پیٹ بھریں

فَمَرَّ وَلَمْ يَفْعَلْ ثُمَّ مَرَّ بِيْ عُمَرُ فَسَأَلْتُهٗ عَنْ اٰيَةٍ

ابو بکر گذرے چلے گئے اور میری مراد پر ذرا توجہ نہیں کی۔ پھر عمرؓ گذرے اور انسے بھی میں نے

مِّنْ كِتَابِ اللّٰهِ مَا سَأَلْتُهٗ اِلَّا لِيُشْبِعَنِيْ فَمَرَّ

کتاب اللہ کی ایک آیت دریافت کی ان سے بھی دریافت کرنیکی یہی وجہ تھی کہ مجھکو سیر کردیں مگر وہ بھی چلے گئے

وَلَمْ يَفْعَلْ ثُمَّ مَرَّ بِيْ اَبُو الْقَاسِمِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ

اور میرے مطلب پر التفات نہیں کیا زاں بعد ابو القاسم صلے اللہ علیہ

وَسَلَّمَ فَتَبَسَّمَ حِيْنَ رَاٰنِيْ وَعَرَفَ مَا فِيْ نَفْسِيْ

وسلم گذرے آپ نے مجھے دیکھکر تبسم کیا اور میری بھوک

وَمَا فِيْ وَجْهِيْ ثُمَّ قَالَ اَبَا هِرٍّ قُلْتُ لَبَّيْكَ

نیز چہرہ کے تغیر کو صاف معلوم کرکے فرمایا ابوہریرہ! میں نے عرض کیا حاضر ہوں

يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ قَالَ الْحَقْ وَمَضٰى فَاتَّبَعْتُهٗ

اے رسول خدا فرمایا میرے پیچھے چلے آؤ یہ کہکر آپ وہاں سے گذر گئے اور میں آپ کے پیچھے ہو لیا

فَدَخَلَ فَاسْتَأْذَنَ فَاَذِنَ لِيْ فَدَخَلَ فَوَجَدَ

حضرت نے گھر میں داخل ہونا چاہا تو میں نے اجازت مانگی اور مجھے اجازت مل گئی آپ نے گھر میں داخل ہوکر

لَبَنًا فِيْ قَدَحٍ فَقَالَ مِنْ اَيْنَ هٰذَا اللَّبَنُ قَالُوْا

ایک پیالے میں دودھ پایا فرمایا یہ دودھ کہاں سے آیا گھر والوں نے عرض کیا

اَهْدَاهُ لَكَ فُلَانٌ اَوْ فُلَانَةٌ قَالَ اَبَا هِرٍّ قُلْتُ

فلاں مرد یا عورت نے آپ کو ہدیہ بھیجا ہے فرمایا ابوہریرہ! میں نے عرض کیا

Marfat.com

وقوله الصدقة والهدية كان يقبل الهدية لا الصدقة صلى الله عليه وسلم فيبعث واشركهم منه فقولو اصابه

لَبَّيْكَ يَا رَسُولَ اللّٰهِ قَالَ الْحَقْ إِلَى أَهْلِ الصُّفَّةِ

اے رسول خدا حاضر ہوں ارشاد کیا اہل صفہ کو

فَادْعُهُمْ لِي قَالَ وَأَهْلُ الصُّفَّةِ أَضْيَافُ الْإِسْلَامِ

میرے پاس بلا لاؤ اہل صفہ مسلمانوں کے مہمان تھے

لَا يَأْوُونَ عَلَى أَهْلٍ وَلَا مَالٍ وَلَا عَلَى أَحَدٍ إِذَا

اُنکا ٹھکانا نہ تو اہل و اولاد ہی میں تھا نہ مال ہی میں نہ کسی اور شخص کے گھر میں جب

أَتَتْهُ صَدَقَةٌ بَعَثَ بِهَا إِلَيْهِمْ وَلَمْ يَتَنَاوَلْ

حضرت کے پاس صدقہ آتا تھا تو آپ اُسے اُنکے پاس بھیجدیتے تھے اور خود

مِنْهَا شَيْئًا وَإِذَا أَتَتْهُ هَدِيَّةٌ أَرْسَلَ إِلَيْهِمْ

اس میں سے کچھ نہ لیتے تھے ہاں جب ہدیہ آتا تو اُن کے پاس پیغام بھیجتے

وَأَصَابَ مِنْهَا وَأَشْرَكَهُمْ فِيهَا فَسَاءَنِي ذٰلِكَ

خود بھی اس میں سے لیتے اور اُنہیں بھی شریک کرتے (ابو ہریرہ کہتے ہیں) مجھے یہ بات بہت ناگوار معلوم ہوئی

فَقُلْتُ وَمَا هٰذَا اللَّبَنُ فِي أَهْلِ الصُّفَّةِ كُنْتُ

میں نے اپنے جی میں کہا بھلا اتنا سا دودھ اہل صفہ میں کیا ہوگا

أَحَقَّ أَنْ أُصِيبَ مِنْ هٰذَا اللَّبَنِ شَرْبَةً أَتَقَوّٰى

میں اس بات کا زیادہ سزاوار تھا کہ اس دودھ سے کچھ لیکر رات دن کی قوت حاصل کرتا

بِهَا فَإِذَا جَاءَ أَمَرَنِي فَكُنْتُ أَنَا أُعْطِيهِمْ وَمَا عَسٰى

اہل صفہ آئیں گے تو حضرت مجھے اسکے دینے کا حکم فرمائینگے پس میں اُنہیں دیدونگا اور شاید

أَنْ يَبْلُغَنِي مِنْ هٰذَا اللَّبَنِ وَلَمْ يَكُنْ مِنْ طَاعَةِ

مجھے اس دودھ میں سے کچھ بھی حصہ نہ پہونچے گا چونکہ خدا رسول کی فرمانبرداری سے

فقلت وما هذا اللبن في اهل الصفة اي فقلت في نفسي بخيل وما هذا اللبن اي قدر هذا اللبن في اهل الصفة كذا في القسطلاني وقوله ولم يكن من طاعة الله وطاعة رسوله بد اي انهم يأتونهم فيعطيهم فيها هكذا كان الصحابة رضي الله تعالى عنهم على طاعة الله وطاعة رسول الله صلى الله عليه وسلم فانه كان من هكان الى هذه الحالة من شدة الجوع حتى كنت رجوع

Marfat.com

اللّٰہِ وَطَاعَةِ رَسُوْلِهٖ بُدٌّ فَاَتَيْتُهُمْ فَدَعَوْتُهُمْ

کوئی چارہ نہ تھا لہٰذا میں اہل صفہ کے پاس گیا اور انہیں بُلا لایا

فَاَقْبَلُوْا فَاسْتَاْذَنُوْا فَاَذِنَ لَهُمْ وَاَخَذُوْا

اہل صفہ نے آکر اجازت مانگی تو حضرت نے انہیں اجازت دیدی اور وہ

مَجَالِسَهُمْ مِنَ الْبَيْتِ قَالَ يَا اَبَا هِرٍّ قُلْتُ لَبَّيْكَ

گھر میں اپنی اپنی جگہہ قرینے سے بیٹھ گئے حضرت نے فرمایا ابوہریرہ ! میں نے عرض کیا حاضر ہوں

يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ قَالَ خُذْ فَاَعْطِهِمْ فَاَخَذْتُ

اے رسول خدا فرمایا یہ دودھ کا پیالہ لیکر انہیں دے میں نے

الْقَدَحَ فَجَعَلْتُ اُعْطِيْهِ الرَّجُلَ فَيَشْرَبُ حَتّٰى

پیالہ لیا اور ایک ایک شخص کو دینا شروع کیا جب ایک شخص پی کر سیر ہو جاتا

يَرْوٰى ثُمَّ يَرُدُّ عَلَيَّ الْقَدَحَ فَاُعْطِيْهِ الْقَدَحَ

تو پیالہ مجھے واپس دیتا اور میں اسکے پاس والے شخص کو دیتا جب

فَيَشْرَبُ حَتّٰى يَرْوٰى ثُمَّ يَرُدُّ عَلَيَّ الْقَدَحَ حَتّٰى

وہ بھی پی کر خوب سیر ہو جاتا تو مجھے پیالہ واپس دیتا یہانتک

اِنْتَهَيْتُ اِلَى النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَ

کہ میں سب سے فارغ ہو کر آخر میں نبی صلے اللہ علیہ وسلم کی طرف پہونچا حالانکہ

قَدْ رَوِيَ الْقَوْمُ كُلُّهُمْ فَاَخَذَ الْقَدَحَ فَوَضَعَهٗ

تمام قوم اچھی طرح سیر ہو چکی تھی حضرت نے پیالہ لیکر اپنے دست مبارک پر رکھا

عَلٰى يَدِهٖ فَنَظَرَ اِلَيَّ فَتَبَسَّمَ فَقَالَ يَا اَبَا هِرٍّ

اور مجھے دیکھکر مسکرائے پھر فرمایا ابوہریرہ !

Marfat.com

قُلْتُ لَبَّيْكَ يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ قَالَ بَقِيْتُ اَنَا وَ

میں نے عرض کیا حاضر ہوں اے رسول خدا فرمایا بس اب ہم اور تم ہی باقی رہ گئے ہیں

اَنْتَ قُلْتُ صَدَقْتَ يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ قَالَ اُقْعُدْ

میں نے عرض کیا ہاں اے رسول خدا فرمایا بیٹھ جاؤ

فَاشْرَبْ فَقَعَدْتُ فَشَرِبْتُ فَقَالَ اشْرَبْ فَشَرِبْتُ

اور سیر ہو کر پیو میں بیٹھ گیا اور خوب سیر ہو کر پیا فرمایا اور پیو میں نے پھر پیا

فَمَا زَالَ يَقُوْلُ اشْرَبْ حَتّٰى قُلْتُ لَا وَالَّذِيْ

غرضکہ آپ یہی فرماتے رہے کہ اور پیو اور پیو یہانتک کہ میں نے عرض کیا کہ اس مقدس ذات کی قسم جسنے

بَعَثَكَ بِالْحَقِّ مَا اَجِدُ لَهٗ مَسْلَكًا قَالَ فَاَرِنِيْ

آپ کو حق کے ساتھ بھیجا ہے اب میں اسکی گنجائش نہیں پاتا فرمایا اچھا مجھے دکھاؤ

فَاَعْطَيْتُهُ الْقَدَحَ فَحَمِدَ اللّٰهَ وَسَمّٰى وَشَرِبَ

میں نے آپ کو پیالہ دیدیا آپ نے خدا کی حمد کی اور بسم اللہ کہکر بچا ہوا دودھ پی لیا۔

الْفَضْلَةَ رَوَاهُ الْبُخَارِيُّ فِيْ صَحِيْحِهٖ فِيْ كِتَابِ

اس حدیث کو بخاری نے صحیح بخاری کی کتاب

الرِّقَاقِ فِيْ بَابِ كَيْفَ كَانَ عَيْشُ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ

الرقاق کے اس باب میں روایت کیا ہے جسمیں اس بات کا ذکر ہے کہ نبی صلی اللہ

عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَعَنِ الْمِقْدَادِ قَالَ اَقْبَلْتُ

علیہ وسلم کی معاش کیسی تھی مقداد سے روایت ہے کہ میں

اَنَا وَصَاحِبَانِ لِيْ وَقَدْ ذَهَبَتْ اَسْمَاعُنَا وَ

اور میرے دو رفیق مکہ سے ہجرت کر کے آئے حالانکہ بھوک کے مارے ہماری سننے اور

٢١٢

لہ قولہ وقد ذہبت اسماعنا والصارنا من الجہد ہو بفتح الجیم الجوع والمشقۃ وقولہ فلیس احد یقبلنا بالمجہول ۱۲ عـلہ ای الذین عرضوا انفسہم کانوا مقلین لیس عندہم شی کذا فی ... شرح ... الامام النووی ... وقولہ فانذر ... اعنز ... معز ... جمع عنز ... القاموس ... العنز الانثی ... من المعز ... اعنز و عنوز ... وعناز ... ۱۲ منہ

٢١٣

أَبْصَارُنَا مِنَ الْجَهْدِ فَجَعَلْنَا نَعْرِضُ أَنْفُسَنَا
دیکھنے کی تو نہیں ہم سے جا چکی تھیں ہم نے اپنے تئیں

عَلَى أَصْحَابِ رَسُولِ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ
رسول خدا صلے اللہ علیہ وسلم کے صحابیوں پر پیش کرنا شروع کیا

فَلَيْسَ أَحَدٌ مِنْهُمْ يَقْبَلُنَا فَأَتَيْنَا النَّبِيَّ صَلَّى اللهُ
مگر ان میں سے کوئی ہمیں قبول نہ کرتا تھا آخرکار ہم نبی صلی اللہ

عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَانْطَلَقَ بِنَا إِلَى أَهْلِهِ فَإِذَا ثَلَاثَةُ
علیہ وسلم کے پاس آئے آپ ہمیں اپنے گھر لے گئے وہاں تین

أَعْنُزٍ فَقَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ احْتَلِبُوا
بکریاں بندھی ہوئی تھیں نبی صلے اللہ علیہ وسلم نے فرمایا

هٰذَا اللَّبَنَ بَيْنَنَا قَالَ فَكُنَّا نَحْتَلِبُ فَيَشْرَبُ
ان کا دودھ دوہو یہ ہم تم پیا کریں گے مقداد کہتے ہیں کہ ہم انکا دودھ دوہتے

كُلُّ إِنْسَانٍ مِنَّا نَصِيبَهُ وَنَرْفَعُ لِلنَّبِيِّ صَلَّى
ہم میں سے ہر آدمی اپنا حصہ تو پی لیتا تھا اور نبی صلے

اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نَصِيبَهُ قَالَ فَيَجِيءُ مِنَ اللَّيْلِ
اللہ علیہ وسلم کا حصہ اٹھا رکھتے تھے حضرت کا قاعدہ تھا کہ آپ رات کو تشریف لاتے

فَيُسَلِّمُ تَسْلِيمًا لَا يُوقِظُ نَائِمًا وَيُسْمِعُ الْيَقْظَانَ
اور اسطرح آہستہ سلام کرتے کہ سوتا آدمی نہ جاگتا اور جاگتا سن لیتا

قَالَ ثُمَّ يَأْتِي الْمَسْجِدَ فَيُصَلِّي ثُمَّ يَأْتِي شَرَابَهُ
مقداد کا بیان ہے کہ پھر حضرت مسجد میں تشریف لے جاتے اور تہجد کی نماز پڑھکر اپنے دودھ کے پاس آتے

فَيَشْرَبُ فَاَتَانِي الشَّيْطَانُ ذَاتَ لَيْلَةٍ وَّقَدْ

اور نوش فرماتے ایک رات ایسا اتفاق ہوا کہ باوجودیکہ میں اپنا حصہ پی چکا تھا

شَرِبْتُ نَصِيْبِي فَقَالَ مُحَمَّدٌ يَّاْتِي الْاَنْصَا

شیطان نے آکر کہا کہ محمد انصاریوں کے گھر تشریف لے گئے ہیں

فَيُحْفُوْنَهٗ وَيُصِيْبُ عِنْدَهُمْ مَا بِهٖ حَاجَ

وہ آپ کی خدمت کرینگے اور آپ وہاں سے کھا پی کر تشریف لائیں گے جس کی

اِلٰى هٰذِهِ الْجُرْعَةِ فَاَتَيْتُهَا فَشَرِبْتُهَا فَلَمَّا اَ

اس دودھ کی حاجت نہ رہیگی چنانچہ میں وہاں آیا اور اُسے پی گیا

وَغَلَتْ فِي بَطْنِي وَعَلِمْتُ اَنَّهٗ لَيْسَ اِلَيْهَا سَبِيْ

دودھ میرے پیٹ میں اُتر گیا اور مجھے یقین ہو گیا کہ اب مجھے اُسیں کوئی اختیار نہیں

قَالَ نَدَّمَنِي الشَّيْطَانُ فَقَالَ وَيْحَكَ مَا صَنَعْ

(مقداد نے کہا) تو مجھے شیطان نے شرمندہ کر کے کہا تجھے خرابی ہو

اَشَرِبْتَ شَرَابَ مُحَمَّدٍ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَ

تو نے کیا کیا تو نے محمد صلے اللہ علیہ وسلم کا حصہ پی لیا

فَيَجِيْءُ فَلَا يَجِدُهٗ فَيَدْعُوْ عَلَيْكَ فَتَهْلِكُ

ممکن ہے کہ حضرت بھوکے آئیں اور اپنا حصہ نہ پا کر تیرے حق میں بد دعا کریں تو تو ہلاک

فَتَذْهَبُ دُنْيَاكَ وَاٰخِرَتُكَ وَعَلَيَّ شَمْ

اور تیری دنیا و آخرت دونوں تباہ ہو جائیں میرے پاس ایک چادر تھی

اِذَا وَضَعْتُهَا عَلٰى قَدَمَيَّ خَرَجَ رَاْسِيْ وَاِ

جب میں اُس سے پاؤں ڈھانکتا تھا تو سر کھل جاتا تھا اور جب

Marfat.com

صنعتها على رأسي خرج قد ماي وجعل لا

ر ڈھانکتا تھا تو پاؤں کھل جاتے تھے غرضکہ

عيني النوم واما صاحباي فناما ولم

ری نیند اُچٹ گئی اور میرے دونوں رفیق پڑے سوتے تھے اُنہوں نے وہ

صنعا ما صنعت قال فجاء النبي صلى الله

ں کیا جو میں نے کیا تھا اتنے میں نبی صلے الله

ـه وسلم فسلم كما كان يسلم ثم اتى المسجد

لم تشریف لائے اور اُسی دستور سے سلام کیا پھر مسجد میں تشریف لیگئے

لى ثم اتى شرابه فكشف عنه فلم يجد

ماز پڑھ کر دودھ پینے کو آئے برتن جو کھولا تو

ـه شيئا فرفع رأسه الى السماء فقلت الان

ں کچھ نہ پایا آپنے آسمان کی طرف سر مبارک اُٹھایا میں نے دل میں کہا کہ بس اب

عو علي فاهلك فقال اللهم اطعم من

ت مجھے بد دعا دینگے اور میں ہلاک ہوجاؤنگا سو حضرت نے یوں فرمایا خداوندا جو

عمني واسق من سقاني قال فعمدت الى

ھلائے اُسے روزی دے اور جو مجھے پلائے اُسے سیراب کر میں نے یہ دعا سُنکر

ملتي فشددتها علي واخذت الشفرة

طرف قصد کیا اور اُسے جسم پر باندھ لیا اور ایک بڑی سی چھری لیکر

طلقت الى الاعنز ايها اسمن فاذبحها

یوں کی طرف چلا کہ ان میں سے جونسی زیادہ فربہ ہو اُسے

لِرَسُوْلِ اللّٰہِ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ فَاِذَا ھِیَ

رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم کے لئے ذبح کروں ہاتھ لگاکر جو دیکھتا ہوں تو

حَافِلٌ وَاِذَا ھُنَّ حُفَّلٌ کُلُّھُنَّ فَعَمِدْتُ اِلٰی

اُن کے تھن دودھ سے بھرے ہوئے لبریز ہیں پس میں نے

اِنَاءٍ لِاٰلِ مُحَمَّدٍ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ مَا کَانُوْا

محمد صلے اللہ علیہ وسلم کے گھروالوں کے اُس برتن کی طرف قصد کیا جو

یَطْمَعُوْنَ اَنْ یَّحْتَلِبُوْا فِیْہِ قَالَ فَحَلَبْتُ فِیْہِ

اس امید پر رکھا گیا تھا کہ اُس میں دودھ دوہا جائے تو میں نے اُس میں

حَتّٰی عَلَتْہُ رَغْوَۃٌ فَجِئْتُ اِلٰی رَسُوْلِ اللّٰہِ

یہانتک دودھ دوہا کہ جھاگ اوپر چڑھ آئے پھر میں اُسے رسول خدا

صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ فَقَالَ اَشَرِبْتُمْ شَرَابَکُمْ

صلے اللہ علیہ وسلم کے پاس لایا فرمایا کیا تم اپنے اپنے حصے پی چکے ہو

اللَّیْلَۃَ قَالَ قُلْتُ یَا رَسُوْلَ اللّٰہِ اِشْرَبْ فَشَرِبَ

میں نے عرض کیا اے رسول خدا آپ نوش کیجئے حضرت نے پیکر

ثُمَّ نَاوَلَنِیْ فَقُلْتُ یَا رَسُوْلَ اللّٰہِ اِشْرَبْ فَشَرِبَ

مجھے دیا میں نے عرض کیا اے رسول خدا اور پیجیے

ثُمَّ نَاوَلَنِیْ فَلَمَّا عَرَفْتُ اَنَّ النَّبِیَّ صَلَّی

آپ نے پھر پیکر مجھے عنایت فرمایا جب میں نے معلوم کرلیا کہ نبی صلے

اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ قَدْ رَوِیَ وَاَصَبْتُ

اللہ علیہ وسلم خوب سیر ہو گئے اور میں نے

قولہ فاذا ھی حافل قال فی مجمع البحار حافل ای کثیر اللبن نفسہ وقولہ واذا ھن حفل کلھن ھذہ من معجزات النبوۃ و آثار برکتہ صلی اللہ علیہ وسلم قال النووی وقولہ حتی علتہ رغوۃ تثلیث الرا زبد اللبن کذا فی مجمع البحار وقولہ فلما عرفت ان النبی صلے اللہ علیہ وسلم قد روی و اصبت وعونہ ضحکت حتی القیت الی الارض قال فقال النبی صلے اللہ علیہ وسلم احدی سواتک

۲۱۶

دَعْوَتَهٗ ضَحِكْتُ حَتّٰى اُلْقِيْتُ اِلَى الْاَرْضِ قَالَ

آپ کی دعا کی برکت حاصل ہوگئی تو خوشی کے مارے ہنس دیا یہاں تک کہ ہنستے ہنستے زمین پر گر پڑا مقداد نے کہا

فَقَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اِحْدٰى

نبی صلے اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ اے

سَوْاٰتِكَ يَا مِقْدَادُ فَقُلْتُ يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ كَانَ

مقداد تیری بدخویوں میں سے ایک بدخوئی یہ بھی ہے میں نے عرض کیا کہ اے رسول خدا

مِنْ اَمْرِيْ كَذَا وَكَذَا وَفَعَلْتُ كَذَا فَقَالَ

مجھے ایسا ایسا واقعہ پیش آیا اور میں نے ایسا کیا یعنی حضور کا حصہ پی گیا اور دوبارہ دودھ دوہا

النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَا هٰذِهٖ اِلَّا رَحْمَةٌ

نبی صلے اللہ علیہ وسلم نے فرمایا یہ دوبارہ دودھ دوہنا نہ تھا مگر خدائے

مِنَ اللّٰهِ عَزَّ وَجَلَّ اَفَلَا كُنْتَ اٰذَنْتَنِيْ

بزرگ و برتر کی رحمت تھی بھلا تو نے مجھے پیشتر سے کیوں نہیں جتایا

فَنُوْقِظُ صَاحِبَيْنَا فَيُصِيْبَانِ مِنْهَا قَالَ فَقُلْتُ

کہ ہم اپنے اُن دونوں ساتھیوں کو بھی جگا لیتے اور انہیں بھی یہ رحمت کا دودھ نصیب ہوتا میں نے عرض کیا

وَالَّذِيْ بَعَثَكَ بِالْحَقِّ مَا اُبَالِيْ اِذَا اَصَبْتَهَا

مجھے اُس مقدس ذات کی قسم جس نے آپ کو حق کے ساتھ بھیجا ہے کہ جب آپ نے

وَاَصَبْتُهَا مَعَكَ مَنْ اَصَابَهَا مِنَ النَّاسِ رَوَاهُ

اور آپ کے ساتھ میں نے اس رحمت کو پالیا تو مجھے اس بات کی ذرا پروا نہیں کہ وہ لوگوں میں سے کسی اور کو بھی نصیب ہو

مُسْلِمٌ فِيْ صَحِيْحِهٖ فِيْ كِتَابِ الْاَشْرِبَةِ فِيْ بَابِ

اسے مسلم نے صحیح مسلم کی کتاب الاشربہ باب

Marfat.com

اِكْرَامِ الضَّيْفِ وَعَنْ اَنَسٍ قَالَ اَصَابَ

اکرام الضیف میں روایت کیا ہے انس سے روایت ہے کہ ایک دفعہ

اَهْلَ الْمَدِيْنَةِ قَحْطٌ عَلٰى عَهْدِ رَسُوْلِ اللّٰهِ

مدینہ والوں کو رسول خدا صلے اللہ

صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَبَيْنَمَا هُوَ يَخْطُبُ يَوْمَ

علیہ وسلم کے عہد مبارک میں قحط پہونچا ایک دفعہ حضرت جمعہ کے روز

الْجُمُعَةِ اِذْ قَامَ رَجُلٌ فَقَالَ يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ

خطبہ پڑھ رہے تھے کہ ایک شخص نے کھڑے ہوکر عرض کیا ای رسول خدا

هَلَكَتِ الْكُرَاعُ وَهَلَكَتِ الشَّاءُ فَادْعُ اللّٰهَ

گھوڑے ہلاک ہوگئے بکریاں مرگئیں آپ خدا سے دعا کیجیے

يَسْقِيْنَا فَمَدَّ يَدَيْهِ وَدَعَا قَالَ اَنَسٌ وَاِنَّ السَّمَاءَ

کہ ہمیں سیراب کرے حضرت نے دست مبارک اٹھاکر دعا کی انس کہتے ہیں اور آسمان

لَمِثْلُ الزُّجَاجَةِ فَهَاجَتْ رِيْحٌ اَنْشَاَتْ سَحَابًا

شیشہ کی طرح بالکل صاف تھا یعنی بدلی کا نشان تک نہ تھا۔ ایکا ایکی ایسی ہوا چلی کہ بادل امنڈ آئے

ثُمَّ اجْتَمَعَ ثُمَّ اَرْسَلَتِ السَّمَاءُ عَزَالِيَهَا فَخَرَجْنَا

ابر جمع ہوگیا اور آسمان نے اپنے دہانے چھوڑدیے ہم وہاں سے نکلکر

نَخُوْضُ الْمَاءَ حَتّٰى اَتَيْنَا مَنَازِلَنَا فَلَمْ نَزَلْ

پانی روندتے ہوئے چلے یہاں تک کہ اپنے گھروں میں آئے اور

نُمْطَرُ اِلَى الْجُمُعَةِ الْاُخْرٰى فَقَامَ اِلَيْهِ ذٰلِكَ

آئندہ دوسرے جمعہ تک لگاتار پانی پڑتا رہا اس کے بعد وہی

قولہ اصاب اہل المدینۃ قحط بفتح القاف وسکون الحاء المہملۃ ای جدب من حبس المطر قالہ العلامۃ القسطلانی ۱۲ ع قولہ اذ قام رجل لم یسم ہذا الرجل نعم فی الدلائل للبیہقی ما یدل علی انہ خارجۃ ابن حصن الفزاری وقولہ ہلکت الکراع بضم الکاف الخیل وقولہ ہلکت الشاء جمع شاۃ وقولہ ان السماء لمثل الزجاجۃ ای من شدۃ الصفاء ای لیس فیہا سحاب ولا کدر وقولہ ثم اجتمع ای ذلک السحاب وقولہ ثم ارسلت السماء عزالیہا بالعین المہملۃ والزای المعجمۃ المفتوحۃ وکسر اللام وفتح بعدہا تحتیۃ مفتوحۃ جمع عزلاء وہی فم المزادۃ الاسفل کما مر یعنی فامطرت وقولہ فقام الیہ ذلک الرجل او غیرہ شک الراوی وقولہ فقال یا رسول اللہ تہدمت البیوت ای من کثرۃ المطر وفی روایۃ من طریق ابن ابی نمر عن انس فی باب الدعاء اذا انقطعت السبل وہلکت المواشی وقولہ تحبس الجزر فادع اللہ جواب الطلب والقصر للمطر قالہ العلامۃ القسطلانی فی شرح ہذا الحدیث ۱۲

Marfat.com

الرَّجُلُ اَوْغَيْرُهُ فَقَالَ يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ

یا کوئی دوسرا شخص حضرت کے سامنے کھڑا ہو کر عرض کرنے لگا اے رسول خدا

تَهَدَّمَتِ الْبُيُوْتُ فَادْعُ اللّٰهَ يَحْبِسْهُ فَتَبَسَّمَ

تمام گھر ڈہے گئے خدا سے دعا کیجیے کہ مینہہ تھا دے حضرت نے مسکرا کر

ثُمَّ قَالَ حَوَالَيْنَا وَلَا عَلَيْنَا فَنَظَرْتُ اِلَى السَّحَابِ

فرمایا خداوندا ہمارے آس پاس برسا ہم پر نہ برسا انس کہتے ہیں میں نے جو ابر کو دیکھا

تَصَدَّعَ حَوْلَ الْمَدِيْنَةِ كَاَنَّهَا اِكْلِيْلٌ رَوَاهُ

تو وہ پھٹ کر مدینہ کے اردگرد چلا گیا اور مدینہ تاج سا نظر آنے لگا اسے

الْبُخَارِيُّ فِيْ صَحِيْحِهٖ فِيْ كِتَابِ الْاَنْبِيَاءِ فِيْ بَابِ

بخاری نے صحیح بخاری کی کتاب الانبیاء باب

عَلَامَاتِ النُّبُوَّةِ وَعَنْ اَبِيْ سَلَمَةَ قَالَ

علامات النبوۃ میں روایت کیا ہے ابو سلمہ سے روایت ہے کہ

كَانَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

رسول خدا صلے اللہ علیہ وسلم کا دستور تھا کہ

يَاْكُلُ الْهَدِيَّةَ وَلَا يَقْبَلُ الصَّدَقَةَ فَاَهْدَتْ

ہدیہ تو قبول کر کے اس میں سے تناول فرمایا کرتے اور صدقہ قبول نہ فرماتے تھے ایک دفعہ

لَهٗ امْرَاَةٌ مِّنْ يَهُوْدِ خَيْبَرَ شَاةً مَصْلِيَّةً فَتَنَاوَلَ

خیبر کی یہود میں سے ایک عورت نے آپ کے لئے بھنی ہوئی بکری ہدیۃً بھیجی آپ نے

مِنْهَا وَتَنَاوَلَ مِنْهَا بِشْرُ بْنُ الْبَرَاءِ ثُمَّ رَفَعَ النَّبِيُّ

اور آپ کے ساتھ بشر بن براء نے اس میں سے تناول کیا پھر نبی

٢١٩

صلى الله عليه وسلم يده ثم قال ان

صلے اللہ علیہ وسلم نے کھانے سے دست مبارک اوٹھاکر فرمایا

هذه تخبرني انها مسمومة فمات بشر بن

یہ بکری مجھے خبر دے رہی ہے کہ اسمیں زہر قاتل ملا ہوا ہے اتنے میں بشر بن

البراء فارسل اليها النبي صلى الله عليه وسلم

براء فوت ہوگئے نبی صلے اللہ علیہ وسلم نے اُس عورت کو پیام بھیجا

ما حملك على ما صنعت فقالت ان كنت

کہ تجھے اس کام پر کس نے اوبھارا اُکسایا۔ اُسنے کہا اس سے میری یہ غرض تھی کہ اگر

نبيا لم يضرك شيء وان كنت ملكا ارحت

آپ نبی ہیں تو آپ کو اس سے کچھ نقصان نہ پہونچیگا اور اگر بادشاہ ہیں تو میں

الناس منك فقال في مرضه ما زلت

لوگوں کو تم سے راحت دوں پس حضرت نے مرض وفات میں فرمایا کہ

من الاكلة التي اكلت بخيبر فهذا اوان

میں اس لقمہ کی ہمیشہ تکلیف پاتا رہا جو میں نے خیبر میں کھایا تھا تو یہ وقت

انقطاع ابهري رواه الدارمي في اوائل

میرے دل کی رگ کٹ جانے کا وقت ہے اس حدیث کو دارمی نے

سننه في باب ما اكرم الله النبي صلى الله

سنن دارمی کے شروع میں اُس باب میں روایت کیا ہے جسمیں اس بات کا ذکر ہے کہ خدا نے نبی صلی اللہ

عليه وسلم من كلام الموتى وعن جابر

علیہ وسلم کی بزرگی مُردوں کے بول اُٹھنے سے ظاہر کی جابر

له قوله من الاكلة التي اكلت بخيبر الاكلة بالضم اللقمة كذا في القاموس ومعنى الحديث ما زال اثر اللقمة التي اكلتها بخيبر من الشاة المصلية المسمومة ... وقوله صلى الله عليه وسلم

٢٢٠

قوله هذا اوان انقطاع ابهري قال في مجمع البحار الابهر عرق في الظهر وقيل ... في القلب ... اذا انقطع مات

بن عبد الله أن النبي صلى الله عليه وسلم

ابن عبداللہ سے روایت ہے کہ نبی صلے اللہ علیہ وسلم

كان يقوم يوم الجمعة إلى شجرة أو نخلة فقالت

جمعہ کے دن کھجور یا کسی اور درخت کے تنہ پر سہارا دیکر کھڑے ہوا کرتے تھے

امرأة من الأنصار أو رجل يا رسول الله

انصار میں کی ایک عورت یا مرد نے عرض کیا یا رسول خدا

ألا نجعل لك منبرا قال إن شئتم فجعلوا

کیا ہم آپ کے لئے ایک ممبر طیار کردیں حضرت نے فرمایا تمہاری خوشی چنانچہ اُنھوں نے

له منبرا فلما كان يوم الجمعة دفع إلى

آپ کے لئے ایک ممبر بنا کھڑا کیا جمعہ کا دن ہوا تو آپ ممبر کیطرف تشریف لیگئے

المنبر فصاحت النخلة صياح الصبي ثم

اسپر کھجور کے تنہ نے فریاد کی جیسے کوئی چھوٹا بچہ فریاد کرتا ہے اسکے رونے کی آواز سنکر

نزل النبي صلى الله عليه وسلم فضمها

نبی صلے اللہ علیہ وسلم ممبر سے اُتر آئے اور اُسے چمٹا لیا

إليه تئن أنين الصبي الذي يسكت قال كانت

تو اُسنے ویسا ہی رونا اور سسکیاں لینی شروع کیں جیسا بچہ چپکا کرتے وقت سسکیاں لیتا ہے حضرت نے فرمایا

تبكي على ما كانت تسمع من الذكر عندها

وہ کھجور کا تنہ اُس ذکر کے گم ہونے پر روتا تھا جو اپنے پاس سنا کرتا تھا

وعنه قال كان المسجد مسقوفا على جذوع

نیز جابر سے روایت ہے کہ مسجد نبوی کی چھت کھجور کے تنوں پر ٹکی ہوئی تھی

Marfat.com

مِّنْ نَخْلٍ فَكَانَ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ
نبی صلی اللہ علیہ وسلم
إِذَا خَطَبَ يَقُومُ إِلَى جِذْعٍ مِّنْهَا فَلَمَّا صُنِعَ لَهُ
جب خطبہ پڑھتے تو ان تنوں میں سے جو ستونوں کی جگہ تھے ایک تنہ پر ٹیک لگا کر کھڑے ہو جاتے جب آپ کیلئے
الْمِنْبَرُ فَكَانَ عَلَيْهِ فَسَمِعْنَا لِذٰلِكَ الْجِذْعِ
ممبر بنایا گیا اور آپ اسپر جلوہ فرما ہوئے تو ہم نے اس تنہ سے
صَوْتًا كَصَوْتِ الْعِشَارِ حَتّٰى جَاءَ النَّبِيُّ صَلَّى
ایک ایسی آواز سنی جیسے دس مہینے کی گیابھن اونٹنی کی آواز ہوتی ہے یہانتک کہ نبی صلی
اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَوَضَعَ يَدَهُ عَلَيْهَا فَسَكَنَتْ
اللہ علیہ وسلم نے آکر اسپر اپنا دست مبارک رکھا تو وہ چپکا ہوگیا
رَوَاهُمَا الْبُخَارِيُّ فِي صَحِيحِهِ فِي كِتَابِ الْأَنْبِيَاءِ
ان دونوں حدیثوں کو بخاری نے صحیح بخاری کی کتاب الانبیاء
فِي بَابِ عَلَامَاتِ النُّبُوَّةِ وَعَنْ صَالِحِ بْنِ
باب علامات النبوۃ میں روایت کیا ہے صالح بن
حَيَّانَ عَنِ ابْنِ بُرَيْدَةَ عَنْ أَبِيهِ قَالَ كَانَ
حیان ابن بریدہ سے اور وہ اپنے باپ سے روایت کرتے ہیں
النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِذَا خَطَبَ قَامَ فَأَطَالَ
کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم ہمیشہ کھڑے ہو کر خطبہ پڑھا کرتے اور بہت دیر
الْقِيَامَ فَكَانَ يَشُقُّ عَلَيْهِ قِيَامُهُ فَأُتِيَ بِجِذْعِ نَخْلَةٍ
کھڑے رہتے یہ طول طویل قیام آپ پر نہایت شاق گذرتا۔ لوگ کھجور کا ایک تنہ

Marfat.com

فِرَ لَهٗ وَاُقِيْمَ اِلٰى جَنْبِهٖ قَآئِمًا لِلنَّبِيِّ صَلَّى

پھر اُس کے لئے زمین کھودی گئی اور پیغمبر خدا صلے

اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَكَانَ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

الله علیہ وسلم کے لئے اُسے آپ کے پہلو میں کھڑا کیا گیا نبی صلے اللہ علیہ وسلم

اِذَا خَطَبَ فَطَالَ الْقِيَامُ عَلَيْهِ اسْتَنَدَ اِلَيْهِ

جب خطبہ پڑھتے اور بہت دیر تک کھڑے رہتے تو پشت مبارک اُس سے لگا لیتے

فَاتَّكَأَ عَلَيْهِ فَبَصُرَ بِهٖ رَجُلٌ كَانَ وَرَدَ الْمَدِيْنَةَ

اور اُس پر سہارا دیکر کھڑے رہتے پس ایک شخص نے جو مدینہ میں آیا تھا اُسے دیکھا

فَرَاٰهُ قَآئِمًا اِلٰى جَنْبِ ذٰلِكَ الْجِذْعِ فَقَالَ لِمَنْ

اور حضرت کو اُس تنہ کے پہلو میں کھڑا دیکھ کر اپنے

يَلِيْهِ مِنَ النَّاسِ لَوْ اَعْلَمُ اَنَّ مُحَمَّدًا يَحْمَدُنِيْ فِيْ

پاس والے آدمی سے کہا کہ اگر مجھے یہ بات معلوم ہو جاتی کہ محمدؐ اُس چیز میں میری تعریف کرینگے

شَيْءٍ يَرْفُقُ بِهٖ لَصَنَعْتُ لَهٗ مَجْلِسًا يَقُوْمُ عَلَيْهِ

جو آپ کے لئے سودمند واقع ہو گی تو میں آپ کے لئے ایک ایسی نشستگاہ بناتا جس پر آپ قیام فرماتے

فَاِنْ شَآءَ جَلَسَ مَا شَآءَ وَاِنْ شَآءَ قَامَ فَبَلَغَ

پھر اگر چاہتے بیٹھ جاتے جبتک بیٹھنا منظور ہوتا اور اگر چاہتے کھڑے ہو جاتے یہ

ذٰلِكَ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ ائْتُوْنِيْ

خبر نبی صلے اللہ علیہ وسلم کو پہونچی تو فرمایا اُسے میرے پاس لے آؤ

فَاَتَوْهُ بِهٖ فَاَمَرَ اَنْ يَصْنَعَ لَهٗ هٰذِهِ الْمَرَاقِيْ

وہ آپ کے پاس لائے تو فرمایا ہمارے لئے

Marfat.com

قوله فحن ای نزع واشتیاق واصله ترجیع الناقة صوتها اثر ولدها قاله في مجمع البحار وقال العلامة القسطلانی فی شرح حدیث ابن عمر عند البخاری

الثلث او الاربع هي الان في منبر المدينة

تین یا چار زینے کا ایک ممبر تھا وہ جو اسوقت مدینہ کے ممبر میں ہے

فوجد النبي صلى الله عليه وسلم في ذلك

(الغرض اس قسم کا ممبر بنایا گیا) اور نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے اسمیں آسائش پائی

راحة فلما فارق النبي صلى الله عليه وسلم

لیکن جب نبی صلے اللہ علیہ وسلم نے کھجور کے تنہ سے مفارقت کرکے

الجذع وعمد الى هذه التي صنعت له جزع

اُس ممبر کی طرف عزم کیا جو آپ کے لئے بنایا گیا تھا تو تنہ نے

الجذع فحن كما تحن الناقة حين فارقه النبي

جزع وفزع شروع کی اور ایسا نالہ کیا جیسا کہ اونٹنی کرتی ہے جسوقت کہ نبی

صلى الله عليه وسلم فزعم ابن بريدة عن

صلے اللہ علیہ وسلم نے اُس سے مفارقت کی ابن بریدہ نے

ابيه ان النبي صلى الله عليه وسلم حين سمع

اپنے باپ سے یہ بات یقینی طور پر معلوم کی ہے کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے جوں

حنين الجذع رجع اليه فوضع يده عليه وقال

تنہ کے نالہ کرنے کی آواز سنی فوراً آپ اُسکی طرف پلٹ آئے اور اُسپر اپنا دست مبارک رکھ

اختر ان اغرسك في المكان الذي كنت

چاہے تو اس بات کو پسند کرلے کہ میں تجھے اُسی جگہہ لگادوں جہاں تو تھا

فيه فتكون كما كنت وان شئت ان اغرسك

پھر تو ویسا ہی ہو جائے جیسا کہ پیشتر تھا اور چاہے تو تجھے جنت میں لگادوں

وغیرہ فحن الجذع لمفارقته حنین الناقة الم المشتاق عند الفراق والف یشتاق الی برکة الرسول علیه الصلوٰة والسلام ویتاسف علی مفارقته اعقل العقلاء والعقل والحنین بهذا الاعتبار یشیر الی الحیاة ویدل علی ان الله تعالیٰ خلق فیه الحیاة والعقل والشوق انتهی

نعو تحن. وقوله فزعم ابن بریدة عن ابیه ای قال في مجمع البحار ویزعم عن سعید صلے اللہ علیہ وسلم ای

علیہ وسلم زمین وتفتقر ... سعول الله صلی الله علیہ ... یعنی القول ... فطلوا بن بریدہ ... اعتقلوا

فِی الْجَنَّۃِ فَتَشْرَبُ مِنْ اَنْہَارِھَا وَعُیُوْنِہَا فَیَحْسُنُ

پھر تو جنت کی نہروں اور چشموں سے سیراب ہو اور تیرا اُگنا بہت اچھا ہو

نَبْتُکَ وَتُثْمِرُ فَیَاکُلُ اَوْلِیَاءُ اللّٰہِ مِنْ ثَمَرِکَ وَنَخْلِکَ

تو پھلے پھولے اور خدا کے دوست تیرے پھل اور نخل سے سیر ہو کر کھائیں

فَعَلْتُ فَزَعَمَ اَنَّہٗ سَمِعَ مِنَ النَّبِیِّ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ

تو میں ایسا کروں۔ راوی کا اعتقاد ہے کہ اس کھجور کے تنہ نے پیغمبر خدا صلی اللہ علیہ وسلم کی یہ بات سنی

وَھُوَ یَقُوْلُ لَہٗ نَعَمْ قَدْ فَعَلْتُ مَرَّتَیْنِ فَسَاَلَ

حالانکہ آپ اس سے کہتے جاتے تھے ہاں ہاں میں نے ایسا کیا دوبارہ جب

النَّبِیَّ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ فَقَالَ اخْتَارَ اَنْ

نبی صلی اللہ علیہ وسلم سے کہنے پوچھا تو فرمایا اس نے اس بات کو پسند کیا کہ میں اسے

اَغْرِسَہٗ فِی الْجَنَّۃِ وَعَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ اَنَّ النَّبِیَّ

جنت میں لگا دوں ابن عباس سے روایت ہے کہ نبی

صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ کَانَ یَخْطُبُ اِلٰی جِذْعٍ قَبْلَ اَنْ

صلی اللہ علیہ وسلم کھجور کے تنہ کے پہلو میں خطبہ پڑھا کرتے تھے اس سے پیشتر

یَتَّخِذَ الْمِنْبَرَ فَلَمَّا اتَّخَذَ الْمِنْبَرَ وَتَحَوَّلَ اِلَیْہِ حَنَّ

کہ آپ ممبر کو پسند کریں لیکن جب آپ نے ممبر پسند کیا اور اسکی طرف تشریف لیگئے تو

الْجِذْعُ فَاحْتَضَنَہٗ فَسَکَنَ وَقَالَ لَوْلَمْ اَحْتَضِنْہُ

کھجور کے تنہ نے ایک نہایت دردآمیز نالہ کیا آپ نے اسے گلے لگایا تو وہ چپکا ہو گیا اور فرمایا کہ اگر میں اسی گلے سے نہ لگاتا

لَحَنَّ اِلٰی یَوْمِ الْقِیٰمَۃِ وَفِیْ رِوَایَۃِ الطُّفَیْلِ بْنِ

تو قیامت تک نالہ کرتا رہتا طفیل بن

Marfat.com

أُبَيِّ بْنِ كَعْبٍ عَنْ أَبِيهِ فَلَمَّا جَاءَ رَسُولُ اللّٰهِ

ابی بن کعب جو اپنے باپ سے روایت کرتے ہیں اس میں یوں ہے کہ جب رسول خدا

صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يُرِيدُ الْمِنْبَرَ مَرَّ عَلَيْهِ فَلَمَّا

صلے اللہ علیہ وسلم نے منبر پر جلوہ افروز ہونا چاہا تو کھجور کے تنہ کے پاس سے ہوکر گزرے جب

جَاوَزَهُ خَارَ الْجِذْعُ حَتَّى تَصَدَّعَ وَانْشَقَّ فَرَجَعَ

اس سے آگے بڑھے تو وہ بیل کی طرح یہاں تک ڈکرایا کہ پھٹ کر ٹکڑے ٹکڑے ہوگیا پس

إِلَيْهِ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَمَسَحَهُ

رسول خدا صلے اللہ علیہ وسلم اس کی طرف لوٹ آئے اور اسے اپنے دست مبارک سے چھوا

بِيَدِهِ حَتَّى سَكَنَ ثُمَّ رَجَعَ إِلَى الْمِنْبَرِ قَالَ فَكَانَ

یہاں تک کہ وہ خاموش ہوگیا ازاں بعد آپ نے ممبر کی طرف رخ کیا راوی کہتا ہے کہ حضور کا قاعدہ تھا

إِذَا صَلَّى صَلَّى إِلَيْهِ فَلَمَّا هُدِمَ الْمَسْجِدُ أَخَذَ ذٰلِكَ

کہ جب نماز پڑھتے تو اسکی طرف منہ کرکے پڑھتے جب مسجد ڈھا دی گئی تو اس

الْجِذْعَ أُبَيُّ بْنُ كَعْبٍ فَلَمْ يَزَلْ عِنْدَهُ حَتَّى بَلِيَ

کھجور کے تنہ کو ابی بن کعب نے لے لیا اور وہ ہمیشہ انکے پاس رہا یہاں تک کہ کہنہ ہوگیا

فَأَكَلَتْهُ الْأَرَضَةُ وَعَادَ رُفَاتًا وَعَنْ أَبِي الْوَدَّاكِ

اور گھن اسے کھا گیا اور چورا چورا ہوگیا ابوالوداک

عَنْ أَبِي سَعِيدٍ قَالَ كَانَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ

ابوسعید سے روایت کرتے ہیں کہ رسول خدا صلے اللہ

عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَخْطُبُ إِلَى لِزْقِ جِذْعٍ فَأَتَاهُ رَجُلٌ

علیہ وسلم کھجور کے تنہ کے پہلو میں کھڑے ہوکر خطبہ پڑھا کرتے تھے ایک رومی مرد آپکے پاس آیا

Marfat.com

رُومِيٌّ فَقَالَ اَصْنَعُ لَكَ مِنْبَرًا تَخْطُبُ عَلَيْهِ فَصَنَعَ

اور عرض کیا میں آپ کے لئے ایک ایسا ممبر بنادوں جس پر آپ خطبہ پڑھا کریں چنانچہ اُسنے

لَهُ مِنْبَرًا هٰذَا الَّذِي تَرَوْنَ قَالَ فَلَمَّا قَامَ عَلَيْهِ

حضرت کے واسطے ممبر بنایا یہی ممبر جسے تم دیکھتے ہو ابو سعید کا بیان ہے کہ جب نبی

النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَخْطُبُ حَنَّ الْجِذْعُ

صلے اللہ علیہ وسلم خطبہ پڑھنے کیلئے اُس ممبر پر کھڑے ہوئے تو کھجور کے تنہ نے ویسا ہی نالہ کیا

حَنِيْنَ النَّاقَةِ اِلٰى وَلَدِهَا فَنَزَلَ اِلَيْهِ رَسُوْلُ اللّٰهِ

جیسے اونٹنی اپنے بچہ کی طرف کیا کرتی ہے اُسکا یہ نالہ سنکر رسول خدا

صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَضَمَّهُ اِلَيْهِ فَسَكَنَ فَاَمَرَ بِهِ اَنْ

صلے اللہ علیہ وسلم کھجور کے تنہ کیطرف آئے اور اُسے اپنے گلے سے لگالیا وہ خاموش ہوگیا پھر آپ نے اُسکے لئے

يُحْفَرَ لَهُ وَيُدْفَنَ وَفِي رِوَايَةِ اِسْحٰقَ بْنِ اَبِي طَلْحَةَ

زمین کھودی اور اُس کے دفن کئے جانے کا حکم کیا اسحٰق بن ابی طلحہ

عَنْ اَنَسِ بْنِ مَالِكٍ فَلَمَّا قَعَدَ نَبِيُّ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

انس بن مالک سے روایت کرتے ہیں اُس میں یوں ہے کہ جب نبی صلے اللہ علیہ وسلم

عَلٰى ذٰلِكَ الْمِنْبَرِ خَارَ الْجِذْعُ كَخُوَارِ الثَّوْرِ حَتَّى ارْتَجَّ

اُس ممبر پر بیٹھے تو کھجور کے تنہ نے بیل جیسی آواز نکالی یہانتک کہ

الْمَسْجِدُ حُزْنًا عَلٰى رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

مسجد نبوی گونج اُٹھی اُس رنج و غم کی وجہ سے جو اُسے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کی جدائی پر ہوا

فَنَزَلَ اِلَيْهِ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مِنَ

پس رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم ممبر سے اُتر کر اُسکے پاس آئے

۲۲۶

الثور اى كصوت العجل حزنا على رسول الله صلى الله عليه وسلم ... فى القاموس التزمه اعتنقه انتهى ۱۲

Marfat.com

المنبر فالتزمه وهو يخور فلما التزمه رسول الله

اور اُسے گلے سے لگایا حالانکہ وہ بیل جیسی آواز نکال رہا تھا جب رسول خدا

صلى الله عليه وسلم سكنت ثم قال اما والذي نفس

صلے اللہ علیہ وسلم نے اُسے گلے سے لگایا تو چپکا ہو گیا پھر حضرت نے فرمایا اس مقدس ذات کی قسم جسکے

محمد بيده لو لم التزمه لما زال هكذا الى يوم القيمة

دست قدرت میں محمد کی جان ہے اگر میں اُسے گلے سے نہ لگاتا تو قیامت تک یوں ہی ذکر اتا رہتا

حزنا على رسول الله صلى الله عليه وسلم فامر به

اس رنج واندوہ کی وجہ سے جو اُسے رسول خدا صلے اللہ علیہ وسلم کی مفارقت پر ہوا ان بعد

رسول الله صلى الله عليه وسلم فدفن روى

رسول خدا صلے اللہ علیہ وسلم نے اُس کے دفن کئے جانے کا حکم فرمایا

الدارمي الاحاديث الاربعة في اوائل سننه في باب

ان چاروں حدیثوں کو دارمی نے شروع سنن دارمی باب

ما اكرم النبي صلى الله عليه وسلم بحنين المنبر وقال

ما اکرم النبی صلے اللہ علیہ وسلم بحنین المنبر میں روایت کیا ہے اور

الله تعالى في سورة القمر اقتربت الساعة وانشق

اللہ تعالے نے سورۂ قمر میں فرمایا کہ قیامت پاس آگئی اور

القمر وان يروا اية يعرضوا ويقولوا سحر مستمر

چاند شق ہو گیا اور اگر یہ لوگ کوئی ساطع معجزہ دیکھیں تاہم رو گردانی کرکے کہیں یہ ایک جادو ہے جو ہمیشہ سے چلا آتا ہے

Marfat.com

وَكَذَّبُوا وَاتَّبَعُوا أَهْوَاءَهُمْ وَكُلُّ أَمْرٍ مُّسْتَقِرٌّ

اور ان لوگوں نے پیغمبر کو جھٹلایا اور اپنی نفسانی خواہشوں کی پیروی کی اور ہر کام کا ایک وقت ٹھیرا ہوا ہے

عَنِ ابْنِ مَسْعُودٍ قَالَ انْشَقَّ الْقَمَرُ عَلٰى عَهْدِ رَسُولِ

ابن مسعود سے روایت ہے کہ زمانہ رسول

اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِرْقَتَيْنِ فِرْقَةٌ فَوْقَ الْجَبَلِ

خدا صلی اللہ علیہ وسلم میں چاند دو ٹکڑے ہوگیا ایک ٹکڑا تو پہاڑ کے اوپر رہا

وَفِرْقَةٌ دُوْنَهٗ فَقَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

اور دوسرا ٹکڑا پہاڑ کے نیچے آرہا اسپر رسول خدا صلے اللہ علیہ وسلم نے فرمایا

اشْهَدُوْا وَعَنْ اَبِيْ مَعْمَرٍ عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ قَالَ انْشَقَّ

لوگو! گواہ رہو۔ ابو معمر عبداللہ سے روایت کرتے ہیں عبداللہ نے کہا

الْقَمَرُ وَنَحْنُ مَعَ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَصَارَ

کہ چاند شق ہوا اور ہم نبی صلے اللہ علیہ وسلم کے پاس حاضر تھے تو وہ

فِرْقَتَيْنِ فَقَالَ لَنَا اشْهَدُوْا وَعَنْ قَتَادَةَ عَنْ

دو ٹکڑے ہوگیا حضرت نے ہم سے فرمایا کہ گواہ رہو قتادہ

اَنَسٍ قَالَ سَاَلَ اَهْلُ مَكَّةَ اَنْ يُّرِيَهُمْ اٰيَةً فَاَرَاهُمْ

انس سے روایت کرتے ہیں انس نے کہا مکیوں نے سوال کیا کہ حضرت انہیں کوئی معجزہ دکھائیں تو آپ نے ان کو

انْشِقَاقَ الْقَمَرِ رَوَى الْبُخَارِيُّ الْاَحَادِيْثَ الثَّلٰثَةَ

چاند کا شق ہو جانا دکھایا ان تینوں حدیثوں کو بخاری نے

فِيْ صَحِيْحِهٖ فِيْ كِتَابِ التَّفْسِيْرِ فِيْ تَفْسِيْرِ سُوْرَةِ

صحیح بخاری کی کتاب التفسیر سورہ

قوله فقال رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم اشہدوا ای اشہدوا علی ہذہ المعجزۃ العظیمۃ الباہرۃ ... معجزات سائر الانبیاء لان معجزاتہم علیہم السلام لم تتجاوز الارضیات قالہ العلامۃ القسطلانی فی شرح صحیح البخاری ۱۲

۲۲۹

Marfat.com

اُقْتَرَبَتِ السَّاعَةُ وَرَوَاهَا مُسْلِمٌ مَعَ تَغَيُّرٍ يَسِيْرٍ فِي

اقتربت الساعة کی تفسیر میں اور مسلم نے تھوڑے سے لفظی تغیر کے ساتھ

بَعْضِ الْاَلْفَاظِ فِي صَحِيْحِهٖ فِي كِتَابِ التَّوْبَةِ فِي بَابِ

صحیح مسلم کی کتاب التوبہ باب

اِنْشِقَاقِ الْقَمَرِ وَفِي رِوَايَةِ قَتَادَةَ عَنْ اَنَسٍ

انشقاق القمر میں روایت کیا ہے اور مسلم کے نزدیک جو قتادہ کی روایت انس سے ہے

عِنْدَ مُسْلِمٍ فَاَرَاهُمُ انْشِقَاقَ الْقَمَرِ مَرَّتَيْنِ

اس میں یوں ہے کہ حضرت نے انہیں دو دفعہ شق القمر کا معجزہ دکھایا

اَلْبَابُ الرَّابِعَ عَشَرَ فِي الْمِعْرَاجِ قَالَ اللّٰهُ تَعَالٰى

چودھواں باب معراج کے بیان میں خدا تعالے نے

فِي اَوَّلِ سُوْرَةِ بَنِي اِسْرَآئِيْلَ سُبْحٰنَ الَّذِيْ اَسْرٰى

سورہ بنی اسرائیل کے شروع میں فرمایا کہ خدا عزوجل کے عیب سے پاک ہے جو

بِعَبْدِهٖ لَيْلًا مِّنَ الْمَسْجِدِ الْحَرَامِ اِلَى الْمَسْجِدِ الْاَقْصَا

اپنے بندہ کو راتوں رات مسجد حرام سے بیت المقدس کی مسجد تک لے گیا

الَّذِيْ بٰرَكْنَا حَوْلَهٗ لِنُرِيَهٗ مِنْ اٰيٰتِنَا اِنَّهٗ هُوَ السَّمِيْعُ

جسکے گرداگرد ہم نے برکتیں دے رکھی ہیں تاکہ ہم اُنہیں اپنی قدرت کے چند نمونے دکھائیں بیشک وہ سننے والا

الْبَصِيْرُ وَقَالَ اللّٰهُ تَعَالٰى فِي الرُّكُوْعِ السَّادِسِ

دیکھنے والا ہے اور اللہ تعالے نے سورہ مذکورہ کے چھٹے رکوع میں فرمایا

Marfat.com

مِنَ السُّوْرَةِ الْمَذْكُوْرَةِ وَاِذْ قُلْنَا لَكَ اِنَّ رَبَّكَ

اور اسے پیغمبر اُس وقت کو یاد کرو جب ہم نے تم سے فرمایا کہ تمہارے رب نے

اَحَاطَ بِالنَّاسِ وَمَا جَعَلْنَا الرُّؤْيَا الَّتِىْ اَرَيْنٰكَ اِلَّا

لوگوں کو ہر طرف سے روک رکھا ہے اور خواب جو ہم نے تمہیں دکھایا تو بس

فِتْنَةً لِّلنَّاسِ وَالشَّجَرَةَ الْمَلْعُوْنَةَ فِى الْقُرْاٰنِ وَنُخَوِّفُهُمْ

لوگوں کی جانچ کا ذریعہ ٹھہرایا اور اسی طرح تھوہر کے درخت کو جس پر قرآن میں لعنت کی گئی ہے اور ہم انہیں ڈراتے ہیں

فَمَا يَزِيْدُهُمْ اِلَّا طُغْيَانًا كَبِيْرًا ۝ وَعَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ

لیکن ہمارا ڈرانا انکی سرکشی کو اور بڑھا رہا ہے حضرت ابن عباس سے

فِىْ قَوْلِهٖ تَعَالٰى وَمَا جَعَلْنَا الرُّؤْيَا الَّتِىْ اَرَيْنٰكَ اِلَّا

خداتعالے کے کلام پاک وماجعلنا الرؤیا التی ارینک الا

فِتْنَةً لِّلنَّاسِ قَالَ هِىَ رُؤْيَا عَيْنٍ اُرِيَهَا رَسُوْلُ

فتنۃ للناس کی تفسیر میں روایت ہے کہ ابن عباس نے کہا اس سے آنکھ کا دیکھنا مراد ہے جو رسول

اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَيْلَةَ اُسْرِىَ بِهٖ اِلٰى بَيْتِ

اللہ صلے اللہ علیہ وسلم کو اُس رات میں دکھایا گیا جسمیں خدا آپ کو بیت المقدس تک لیگیا

الْمَقْدِسِ قَالَ وَالشَّجَرَةَ الْمَلْعُوْنَةَ فِى الْقُرْاٰنِ قَالَ

ابن عباس نے کہا اور وہ درخت جس پر قرآن میں لعنت کی گئی ہے

هِىَ شَجَرَةُ الزَّقُّوْمِ رَوَاهُ الْبُخَارِىُّ فِىْ صَحِيْحِهٖ فِىْ

تھوہر کا درخت ہے اسے بخاری نے صحیح بخاری کی

كِتَابِ الْاَنْبِيَاءِ فِىْ بَابِ الْمِعْرَاجِ وَرَوَاهُ التِّرْمِذِىُّ

کتاب الانبیا باب معراج میں اور ترمذی نے

۲۳۱

Marfat.com

فی جامعه فی تفسیر سورة بنی اسرائیل قا

جامع ترمذی کے باب تفسیر سورۂ بنی اسرائیل میں روایت کرکے کہا ہے

قال هذا حدیث حسن صحیح وعن انس ان

کہ یہ حدیث حسن صحیح ہے انسؓ سے روایت ہے کہ

النبی صلی اللہ علیه وسلم اُتی بالبراق لیلة

نبی صلے اللہ علیہ وسلم کے پاس شب معراج میں براق لایا گیا

اُسری به ملجما مسرجا فاستصعب علیه فقال له

منہ پر لگام چڑھی ہوئی پشت پر زین ڈالا ہوا براق نے حضرت سے سرکشی کی تو جبرئیل نے

جبرئیل أبمحمد تفعل هذا فما رکبك احد اکرم

اس سے کہا کیا تو محمد سے سرکشی کرتا ہے تجھ پر کوئی ایسا شخص سوار نہیں ہوا جو

علی اللہ منه قال فارفض عرقا رواه الترمذی

خدا کے نزدیک حضرت سے زیادہ بزرگ ہو راوی کا بیان ہے کہ براق نے یہ سنکر پسینہ ڈالدیا اسی ترمذی

فی جامعه فی تفسیر السورة المذکورة وقال هذا

جامع ترمذی کے سورہ مذکورہ کی تفسیر میں روایت کرکے کہا ہے کہ یہ

حدیث حسن غریب ولا نعرفه الا من حدیث عبد الرزاق

حدیث حسن غریب ہے اور ہم اسے بجز حدیث عبد الرزاق کے اور کسیطرح نہیں پہچا

وعن قتادة عن انس بن مالك عن مالك بن

قتادہ انس بن مالک اور وہ مالک بن صعصعہ سے روایت کرتے ہیں

صعصعة ان نبی اللہ صلی اللہ علیه وسلم حد

کہ پیغمبر خدا صلے اللہ علیہ وسلم نے شب معراج کے احوال سے صحابہ کو اطلاع دی

Marfat.com

٢٣٣

عَنْ لَيْلَةِ اُسْرِيَ بِهٖ بَيْنَمَا اَنَا فِي الْحَطِيْمِ وَرُبَّمَا قَالَ

کہ جس حالت میں | میں حطیم | اور کبھی آپ نے یوں فرمایا کہ میں

فِي الْحِجْرِ مُضْطَجِعًا اِذْ اَتَانِيْ آتٍ فَقَدَّ قَالَ وَسَمِعْتُهٗ

حجر میں لیٹا ہوا تھا کہ دفعۃً ایک آنے والے (جبرئیل) نے آکر سینہ چاک کیا قتادہ کہتے ہیں میں نے انس کو

يَقُوْلُ فَشَقَّ مَا بَيْنَ هٰذِهٖ اِلٰى هٰذِهٖ فَقُلْتُ لِلْجَارُوْدِ

کہتے سنا کہ اوسنے یہاں سے یہاں تک چیر ڈالا | پھر میں نے جارود سے کہا

وَهُوَ اِلٰى جَنْبِيْ مَا يَعْنِيْ بِهٖ قَالَ مِنْ ثُغْرَةِ نَحْرِهٖ اِلٰى

جو میرے پہلو ہی میں بیٹھے تھے کہ انس کی اس سے کیا مراد ہے کہا گلے کے نیچے سے

شِعْرَتِهٖ وَسَمِعْتُهٗ يَقُوْلُ مِنْ قَصِّهٖ اِلٰى شِعْرَتِهٖ

زیر ناف تک ۔ اور میں نے انس کو کہتے سنا کہ سینہ کے اوپر سے زیر ناف تک پھر اسنے

فَاسْتَخْرَجَ قَلْبِيْ ثُمَّ اُتِيْتُ بِطَسْتٍ مِّنْ ذَهَبٍ

میرا دل نکالا | زاں بعد ایک سونے کا طشت ایمان سے بھرا ہوا

مَمْلُوْءَةٍ اِيْمَانًا

میرے سامنے لایا گیا

Marfat.com

فغسل قلبي ثم حشي ثم أعيد ثم أتيت بدابة دون

پھر میرا دل دھویا گیا اور اُسمیں ایمان بھر کر جہاں کا تہاں رکھ دیا گیا۔ پھر میرے سامنے ایک سفید جانور لایا گیا

البغل وفوق الحمار أبيض فقال له الجارود وهو

خچر سے نیچا اور گدھے سے اونچا تھا جارود نے انس سے کہا اے

البراق يا أبا حمزة قال أنس نعم يضع خطوه

ابو حمزہ کیا وہ مرکب براق تھا انس نے کہا ہاں وہ براق

عند أقصى طرفه فحملت عليه فانطلق بي جبريل

اپنے مد نظر پر قدم ڈالتا تھا سو اُس پر میں سوار کیا گیا اور مجھے جبرئیل لے چلے

حتى أتى السماء الدنيا فاستفتح فقيل من هذا

یہاں تک کہ پہلے آسمان پاس پہنچے تو جبرئیل نے آسمان کا دروازہ کھلوانا چاہا پوچھا گیا کہ یہ کون

قال جبريل قيل ومن معك قال محمد قيل وقد

کہا میں ہوں جبرئیل کہا گیا اور تمہارے ساتھ کون ہیں جبرئیل نے کہا محمد کہا گیا اور کیا

أرسل إليه قال نعم قيل مرحبا به فنعم المجيء

وہ بلائے گئے ہیں جبرئیل نے کہا ہاں۔ کہا گیا خوب ہی آئے اور بہت ہی اچھا آنا

جاء ففتح فلما خلصت فإذا فيها آدم فقال هذا

آئے چنانچہ دروازہ کھولا گیا جب میں داخل ہوا تو اچانک دیکھتا کیا ہوں کہ وہاں آدم ہیں جبرئیل نے کہا یہ

أبوك آدم فسلم عليه فسلمت عليه فرد السلام

تمہارے باپ آدم ہیں انہیں سلام کیجئے میں نے سلام کیا اور انہوں نے سلام کا جواب دیا

ثم قال مرحبا بالابن الصالح والنبي الصالح

ازاں بعد کہا نیک بخت فرزند اور صالح نبی کو مرحبا

Marfat.com

235

ثُمَّ صَعِدَ حَتّٰی اَتَی السَّمَآءَ الثَّانِیَةَ فَاسْتَفْتَحَ قِیْلَ مَنْ

پھر جبرئیل اوپر چڑھے یہاں تک کہ دوسرے آسمان کے پاس آکر اسکا دروازہ کھلوانا چاہا چوکیدار بولا

هٰذَا قَالَ جِبْرِیْلُ قِیْلَ وَمَنْ مَّعَكَ قَالَ مُحَمَّدٌ قِیْلَ

یہ کون ہے جبرئیل نے جواب دیا میں ہوں جبرئیل۔ کہا گیا اور تمہارے ساتھ کون ہیں کہا محمد کہا گیا

وَقَدْ اُرْسِلَ اِلَیْهِ قَالَ نَعَمْ قِیْلَ مَرْحَبًا بِهٖ فَنِعْمَ الْمَجِیْءُ

اور کیا انہیں بلایا گیا ہے جبرئیل نے کہا ہاں کہا گیا اُسے مرحبا خوب آنا

جَآءَ فَفُتِحَ فَلَمَّا خَلَصْتُ اِذَا یَحْیٰی وَعِیْسٰی وَهُمَا اِبْنَا

آیا چنانچہ دروازہ کھولا گیا جب دوسرے آسمان پر پہنچا تو اچانک یحیی اور عیسی کو دیکھا جو خالہ زاد بھائی تھے

الْخَالَةِ قَالَ هٰذَا یَحْیٰی وَعِیْسٰی فَسَلِّمْ عَلَیْهِمَا فَسَلَّمْتُ فَرَدَّا

جبرئیل نے کہا یہ یحیی اور عیسی ہیں انہیں سلام کیجئے میں نے سلام کیا اور انہوں نے جواب سلام دیکر

ثُمَّ قَالَا مَرْحَبًا بِالْاَخِ الصَّالِحِ وَالنَّبِیِّ الصَّالِحِ ثُمَّ صَعِدَ

کہا نیک بخت بھائی اور صالح نبی کو مرحبا زاں بعد جبرئیل

بِیْ اِلَی السَّمَآءِ الثَّالِثَةِ فَاسْتَفْتَحَ قِیْلَ مَنْ هٰذَا قَالَ

مجھے تیسرے آسمان کیطرف لے چڑھے اور دروازہ کھلوانا چاہا چوکیدار بولا یہ کون ہے جبرئیل نے کہا

جِبْرِیْلُ قِیْلَ وَمَنْ مَّعَكَ قَالَ مُحَمَّدٌ قِیْلَ وَقَدْ

میں ہوں جبرئیل کہا گیا اور تمہارے ساتھ کون ہیں۔ کہا محمد۔ کہا گیا اور کیا

اُرْسِلَ اِلَیْهِ قَالَ نَعَمْ قِیْلَ مَرْحَبًا بِهٖ فَنِعْمَ الْمَجِیْءُ جَآءَ فَفُتِحَ

بلائے گئے ہیں کہا ہاں کہا گیا مرحبا اچھا آنا آئے چنانچہ دروازہ کھولا گیا جب

فَلَمَّا خَلَصْتُ اِذَا یُوْسُفُ قَالَ هٰذَا یُوْسُفُ فَسَلِّمْ عَلَیْهِ

میں وہاں پہنچا تو دیکھتا ہوں کہ یوسف کھڑے ہیں جبرئیل نے کہا یہ یوسف ہیں انہیں سلام کیجئے

فَسَلَّمْتُ عَلَيْهِ فَرَدَّ ثُمَّ قَالَ مَرْحَبًا بِالْأَخِ الصَّالِحِ وَالنَّبِيِّ

میں نے سلام کیا اور انہوں نے سلام کا جواب دیکر کہا نیکبخت بھائی اور صالح نبی کو مرحبا

الصَّالِحِ ثُمَّ صَعِدَ بِي حَتَّى أَتَى السَّمَاءَ الرَّابِعَةَ فَاسْتَفْتَحَ

اسکے بعد جبرئیل مجھے چوتھے آسمان کی طرف لے چڑھے اور دروازہ کھلوانا چاہا۔

قِيلَ مَنْ هٰذَا قَالَ جِبْرِيْلُ قِيلَ وَمَنْ مَّعَكَ قَالَ

چوکیدار بولا یہ کون ہے۔ جبرئیل نے کہا میں ہوں جبرئیل کہا گیا اور تمہارے ساتھ کون ہیں کہا

مُحَمَّدٌ قِيلَ أَوَقَدْ أُرْسِلَ إِلَيْهِ قَالَ نَعَمْ قِيلَ مَرْحَبًا بِهِ فَنِعْمَ

محمد کہا گیا کیا انہیں بلایا گیا ہے۔ کہا ہاں۔ کہا گیا مرحبا خوب آنا

الْمَجِيءُ جَاءَ فَفُتِحَ فَلَمَّا خَلَصْتُ إِلَى إِدْرِيْسَ قَالَ هٰذَا

آئے چنانچہ دروازہ کھولا گیا جب میں ادریس کے پاس پہنچا تو جبرئیل بولے یہ

إِدْرِيْسُ فَسَلِّمْ عَلَيْهِ فَسَلَّمْتُ عَلَيْهِ فَرَدَّ ثُمَّ قَالَ مَرْحَبًا بِالْأَخِ

ادریس ہیں انہیں سلام کیجئے میں نے سلام کیا اور انہوں نے سلام کا جواب دیکر کہا نیکبخت بھائی

الصَّالِحِ وَالنَّبِيِّ الصَّالِحِ ثُمَّ صَعِدَ بِي حَتَّى أَتَى السَّمَاءَ

اور صالح نبی کو مرحبا پھر جبرئیل مجھے لے چڑھے یہانتک کہ پانچویں

الْخَامِسَةَ فَاسْتَفْتَحَ قِيلَ مَنْ هٰذَا قَالَ جِبْرِيْلُ قِيلَ

آسمان کے پاس پہنچکر دروازہ کھلوانا چاہا چوکیدار بولا یہ کون ہے جبرئیل نے کہا میں ہوں جبرئیل کہا گیا

وَمَنْ مَّعَكَ قَالَ مُحَمَّدٌ قِيلَ وَقَدْ أُرْسِلَ إِلَيْهِ قَالَ نَعَمْ قِيلَ

اور تمہارے ساتھ کون ہیں۔ کہا محمد۔ کہا گیا اور کیا وہ بلائے گئے ہیں کہا ہاں کہا گیا

مَرْحَبًا بِهِ فَنِعْمَ الْمَجِيءُ جَاءَ فَلَمَّا خَلَصْتُ فَإِذَا هَارُوْنُ

مرحبا خوب آنا آئے۔ جب وہاں پہنچا تو ہارون کو دیکھا

له قوله صلى الله عليه وسلم فلما خلصت الى ادريس قال هذا ادريس فسلم عليه فسلمت عليه فرد ثم قال مرحبا بالاخ الصالح والنبي الصالح فيه رد على النسابة في قولهم ان ادريس جد نوح والا لقال والابن الصالح كما قال آدم وابراهيم قاله القسطلاني وقال الامام النووي في شرح هذا الحديث وليس في هذا الحديث ما يمنع كون ادريس عليه السلام اب نبينا محمد صلى الله عليه وسلم فان قوله الاخ الصالح يحتمل ان يكون قاله تلطفا وتادبا وهو اخ وان كان ابنا فالانبياء اخوة والمؤمنون اخوة والله اعلم انتهى النووي

قَالَ هٰذَا هَارُوْنُ فَسَلِّمْ عَلَيْهِ فَسَلَّمْتُ عَلَيْهِ فَرَدَّ ثُمَّ

جبرئیل نے کہا یہ ہارون ہیں انہیں سلام کیجئے۔ میں نے سلام کیا۔ اُنہوں نے سلام کا جواب دیکر

قَالَ مَرْحَبًا بِالْاَخِ الصَّالِحِ وَالنَّبِيِّ الصَّالِحِ ثُمَّ صَعِدَ بِيْ

کہا نیک بخت بھائی اور صالح نبی کو مرحبا۔ ازاں بعد جبرئیل مجھے لے چڑھے

حَتّٰى اَتَى السَّمَاءَ السَّادِسَةَ فَاسْتَفْتَحَ قِيْلَ مَنْ هٰذَا

یہاں تک کہ چھٹے آسمان کے پاس آکر دروازہ کھلوانا چاہا چوکیدار بولا یہ کون ہے

قَالَ جِبْرِيْلُ قِيْلَ وَمَنْ مَّعَكَ قَالَ مُحَمَّدٌ قِيْلَ وَقَدْ اُرْسِلَ

کہا میں جبرئیل ہوں کہا گیا اور تمہارے ساتھ کون ہیں۔ کہا محمد کہا گیا وہ بلائے آئے ہیں

اِلَيْهِ قَالَ نَعَمْ قَالَ مَرْحَبًا بِهٖ فَنِعْمَ الْمَجِيْءُ جَاءَ فَلَمَّا خَلَصْتُ فَاِذَا

کہا ہاں بولا مرحبا اچھا آنا آئے جب میں وہاں پہنچا تو

مُوْسٰى قَالَ هٰذَا مُوْسٰى فَسَلِّمْ عَلَيْهِ فَسَلَّمْتُ عَلَيْهِ فَرَدَّ ثُمَّ

موسیٰ کو دیکھتا ہوں جبرئیل نے کہا کہ یہ موسےٰ ہیں انہیں سلام کیجئے میں نے سلام کیا اور انہوں نے سلام کا

قَالَ مَرْحَبًا بِالْاَخِ الصَّالِحِ وَالنَّبِيِّ الصَّالِحِ فَلَمَّا تَجَاوَزْتُ بَكٰى

جواب دیکر کہا نیکبخت بھائی اور صالح نبی کو مرحبا۔ جب میں وہاں سے ہٹا تو موسیٰ رو پڑے

قِيْلَ لَهٗ مَا يُبْكِيْكَ قَالَ اَبْكِيْ لِاَنَّ غُلَامًا بُعِثَ بَعْدِيْ

پوچھا گیا ان سے کہا موسے! تمہارے رونے کا سبب ؟ کہا میں اس لئے روتا ہوں کہ ایک لڑکا میرے بعد پیغمبر ہوا

يَدْخُلُ الْجَنَّةَ مِنْ اُمَّتِهٖ اَكْثَرُ مِمَّنْ يَّدْخُلُهَا مِنْ اُمَّتِيْ

جس کی امت کے لوگ میری امت سے زیادہ جنت میں جائینگے

ثُمَّ صَعِدَ بِيْ اِلَى السَّمَاءِ السَّابِعَةِ فَاسْتَفْتَحَ جِبْرِيْلُ

پھر جبرئیل مجھے ساتویں آسمان کی طرف لے چڑھے اور دروازہ کھلوانا چاہا

قِيلَ مَنْ هٰذَا قَالَ جِبْرِيلُ قِيلَ وَمَنْ مَّعَكَ قَالَ مُحَمَّدٌ

چوکیدار بولا یہ کون ہے۔ جبرئیل بولے میں ہوں جبرئیل۔ کہا گیا اور تمہارے ساتھ کون ہیں کہا محمد

قِيلَ وَقَدْ بُعِثَ اِلَيْهِ قَالَ نَعَمْ قَالَ مَرْحَبًا بِهٖ فَنِعْمَ الْمَجِيْءُ

کہا گیا اور کیا وہ بلائے گئے ہیں۔ کہا ہاں۔ بولا مرحبا خوب آنا

جَآءَ فَلَمَّا خَلَصْتُ فَاِذَآ اِبْرَاهِيْمُ قَالَ هٰذَا اَبُوْكَ

آئے جب میں وہاں پہنچا تو دیکھتا ہوں ابراہیم کھڑے ہیں۔ جبرئیل نے کہا یہ تمہارے باپ ہیں

فَسَلِّمْ عَلَيْهِ قَالَ فَسَلَّمْتُ عَلَيْهِ فَرَدَّ السَّلَامَ قَالَ

انہیں سلام کیجئے میں نے سلام کیا تو انہوں نے سلام کا جواب دیکر کہا

مَرْحَبًا بِالْاِبْنِ الصَّالِحِ وَالنَّبِيِّ الصَّالِحِ ثُمَّ رُفِعْتُ اِلٰى سِدْرَةِ

نیکبخت فرزند اور صالح نبی کو مرحبا پھر میں سدرۃ المنتہیٰ کی طرف پہنچایا گیا

الْمُنْتَهٰى فَاِذَا نَبِقُهَا مِثْلُ قِلَالِ هَجَرَ وَاِذَا وَرَقُهَا مِثْلُ اٰذَانِ

اُس کے بیر ایسے تھے جیسے ہجر کے مٹکے اور پتے جیسے ہاتھیوں کے

الْفِيَلَةِ قَالَ هٰذِهٖ سِدْرَةُ الْمُنْتَهٰى وَاِذَآ اَرْبَعَةُ اَنْهَارٍ نَهْرَانِ

کان جبرئیل نے کہا یہی سدرۃ المنتہیٰ ہے اور وہاں چار نہریں بہتی تھیں دو نہریں

بَاطِنَانِ وَنَهْرَانِ ظَاهِرَانِ فَقُلْتُ مَا هٰذَانِ يَا جِبْرِيْلُ

چھپی دو کھلی میں نے کہا اے جبرئیل یہ کیا ہیں

قَالَ اَمَّا الْبَاطِنَانِ فَنَهْرَانِ فِي الْجَنَّةِ وَاَمَّا الظَّاهِرَانِ

جبرئیل نے کہا کہ چھپی ہوئی دو نہریں بہشت کی نہریں ہیں اور کھلی نہریں

فَالنِّيْلُ وَالْفُرَاتُ ثُمَّ رُفِعَ لِيَ الْبَيْتُ الْمَعْمُوْرُ ثُمَّ

نیل اور فرات ہیں پھر مجھے بیت المعمور نمودار ہوا

لا ینصرف للعلمیۃ والتانیث وقولہ اما الباطنان فنہران فی الجنۃ ای یجریان فی الجنۃ ویجریان من اصل سدرۃ المنتہیٰ ثم یسیران حیث یشاء اللہ ثم ینزلان الی الارض ثم یسیران فیہا وقال مقاتل الباطنان السلسبیل والکوثر

٢٣٨

أُتِيتُ بِإِنَاءٍ مِّنْ خَمْرٍ وَّإِنَاءٍ مِّنْ لَّبَنٍ وَّإِنَاءٍ مِّنْ عَسَلٍ

ازاں بعد میرے پاس ایک برتن شراب اور ایک برتن دودھ اور ایک برتن شہد کا بھرا ہوا لایا گیا

فَأَخَذْتُ اللَّبَنَ فَقَالَ هِيَ الْفِطْرَةُ أَنْتَ عَلَيْهَا وَ

میں نے دودھ کا برتن لے لیا تو جبرئیل نے کہا یہ دودھ پیدائشی دین کی صورت ہے جس پر آپ اور آپکی امت ہے

أُمَّتُكَ ثُمَّ فُرِضَتْ عَلَيَّ الصَّلَوَاتُ خَمْسِينَ صَلوٰةً

پھر مجھ پر ہر دن میں پچاس وقت کی نمازیں فرض ہوئیں

كُلَّ يَوْمٍ فَرَجَعْتُ فَمَرَرْتُ عَلَى مُوسَى فَقَالَ بِمَا أُمِرْتَ

جب میں وہاں سے پلٹا تو میرا گزر موسیٰ پر ہوا۔ انہوں نے کہا تمہیں کس چیز کا حکم ہوا

قَالَ أُمِرْتُ بِخَمْسِينَ صَلَاةً كُلَّ يَوْمٍ قَالَ إِنَّ أُمَّتَكَ

میں نے کہا مجھے ہر روز پچاس نمازوں کا حکم ہوا ہے موسیٰ بولے کہ تمہاری امت سے

لَا تَسْتَطِيعُ خَمْسِينَ صَلَاةً كُلَّ يَوْمٍ وَإِنِّي وَاللّٰهِ قَدْ جَرَّبْتُ

ہر روز پچاس وقت کی نماز نہ ہو سکے گی قسم خدا کی میں تم سے پیشتر

النَّاسَ قَبْلَكَ وَعَالَجْتُ بَنِي إِسْرَائِيلَ أَشَدَّ الْمُعَالَجَةِ فَارْجِعْ إِلَى

لوگوں کو آزما چکا ہوں اور بنی اسرائیل کا بڑی بڑی تدبیروں سے علاج کر چکا ہوں تو تم اپنے

رَبِّكَ فَسَلْهُ التَّخْفِيفَ لِأُمَّتِكَ فَرَجَعْتُ فَوَضَعَ عَنِّي عَشْرًا

رب پاس پلٹ جاؤ اور اپنی امت کیلئے آسانی مانگو۔ چنانچہ میں واپس گیا تو خدا نے مجھے دس وقت کی نمازیں معاف کر دیں

فَرَجَعْتُ إِلَى مُوسَى فَقَالَ مِثْلَهُ فَرَجَعْتُ فَوَضَعَ عَنِّي عَشْرًا

پھر میں موسیٰ کی طرف پلٹا اور انہوں نے پھر یہی کہا میں پھر خدا کی طرف پلٹ گیا اور خدا نے اور دس نمازیں معاف کر دیں

فَرَجَعْتُ إِلَى مُوسَى فَقَالَ مِثْلَهُ فَرَجَعْتُ فَوَضَعَ عَنِّي عَشْرًا

پھر موسیٰ کے پاس پلٹ کر آیا اور انہوں نے پھر یہی کہا میں پھر خدا کے پاس گیا اور مجھے اور دس نمازیں معاف کر دیں

Marfat.com

فرجعت الی موسٰی فقال مثله فرجعت فأمرت بعشر

میں پھر موسیٰ کی طرف پلٹ کر آیا اور انہوں نے وہی بات کہی۔ میں پھر خدا کے پاس گیا اور مجھے

صلوات کل یوم فرجعت فقال مثله فرجعت فأمرت

ہر روز دس نمازوں کا حکم ہوا۔ جب میں پھر موسیٰ کی طرف پلٹا تو انہوں نے وہی کہا پھر میں پلٹ گیا تو

بخمس صلوات کل یوم فرجعت الی موسٰی فقال

ہر روز پانچ نمازوں کا حکم ہوا۔ جب میں پلٹ کر موسے کے پاس آیا تو کہا

بما أمرت قلت أمرت بخمس صلوات کل یوم قال إن

تمہیں کیا حکم ہوا میں نے کہا ہر روز پانچ نمازوں کا حکم ہوا کہا تمہاری

أمتك لا تستطیع خمس صلوات کل یوم وإنی قد جربت

امت سے ہر روز پانچ نمازیں بھی نہ نبھ سکیں گی کیونکہ میں نے

الناس قبلك وعالجت بنی إسرائیل أشد المعالجة

لوگوں کو تم سے پہلے آزمایا ہے اور بنی اسرائیل کا بڑی بڑی تدبیروں سے علاج کر چکا ہوں

فارجع إلی ربك فسله التخفیف لأمتك قال سألت ربی حتی

تو تم اپنے رب کے پاس پھر جاؤ اور اپنی امت کیلئے آسانی مانگو حضرت نے فرمایا کہ میں اپنے رب سے سوال کر چکا حتی

استحییت ولکنی أرضی وأسلم قال فلما جاوزت نادی

کہ میں شرما گیا لیکن اب میں راضی ہوتا اور تسلیم کرتا ہوں۔ فرمایا کہ جب میں وہاں سے آگے بڑھا

منادٍ أمضیت فریضتی وخففت عن عبادی رواه

تو ایک منادی نے پکار دیا کہ میں نے اپنا فرض جاری کیا اور اپنے بندوں سے بوجھ ہلکا کر دیا

البخاری فی صحیحه فی کتاب الأنبیاء فی باب المعراج

بخاری نے صحیح بخاری کی کتاب الانبیاء باب معراج میں

وَرَوَاهُ مُسْلِمٌ مَعَ اخْتِصَارٍ وَتَغَيُّرٍ فِي بَعْضِ الْاَلْفَاظِ فِي

اور مسلم نے نہایت اختصار اور کچھ لفظی تغیر کے ساتھ

صَحِيحِهٖ فِي كِتَابِ الْاِيْمَانِ فِي بَابِ الْاِسْرَاءِ وَعَنْ اَبِي سَلَمَةَ

صحیح مسلم کی کتاب الایمان باب الاسراء میں روایت کیا ہے۔ ابو سلمہ

بْنِ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ سَمِعْتُ جَابِرَ بْنَ عَبْدِ اللّٰهِ اَنَّهٗ سَمِعَ رَسُوْلَ

بن عبدالرحمن سے روایت ہے وہ کہتے ہیں میں نے جابر بن عبداللہ سے سنا کہ انہوں نے رسول

اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُوْلُ لَمَّا كَذَّبَنِيْ قُرَيْشٌ قُمْتُ

خدا صلے اللہ علیہ وسلم کو فرماتے سنا کہ جب قریش نے مجھے (معراج کے مقدمہ میں) جھٹلایا تو میں

فِي الْحِجْرِ فَجَلَّى اللّٰهُ لِيْ بَيْتَ الْمَقْدِسِ فَطَفِقْتُ اُخْبِرُهُمْ

حطیم میں کھڑا ہو گیا۔ خدا تعالیٰ نے بیت المقدس مجھ پر ظاہر کیا تو میں لگا اسکے انکے پتوں کی خبر دینے

عَنْ اٰيَاتِهٖ وَاَنَا اَنْظُرُ اِلَيْهِ رَوَاهُ الْبُخَارِيُّ فِي صَحِيْحِهٖ فِي

اور میں اسکی طرف دیکھتا جاتا تھا اسے بخاری نے صحیح بخاری کی

كِتَابِ الْاَنْبِيَاءِ فِي بَابِ الْاِسْرَاءِ وَرَوَاهُ مُسْلِمٌ فِي صَحِيْحِهٖ

کتاب الانبیاء باب اسراء میں اور مسلم نے صحیح مسلم کی

فِي كِتَابِ الْاِيْمَانِ فِي بَابِ الْاِسْرَاءِ اَلْبَابُ الْخَامِسُ

کتاب الایمان باب اسراء میں روایت کیا ہے پندرہواں باب

عَشَرَ فِي شَفَاعَةِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَكَوْنِهٖ صَلَّى

نبی صلے اللہ علیہ وسلم کی شفاعت

اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ رَحْمَةً لِّلْعَالَمِيْنَ قَالَ اللّٰهُ تَعَالٰى فِي

اور آپ کے رحمۃ للعالمین (دنیا جہان کے لئے رحمت) ہونے کے بیان میں خدا تعالیٰ نے

وفي رواية لهم قمت في الحجر فجلى الله لي بيت المقدس فطفقت اخبرهم عن آياته وانا انظر اليه وفي حديث ابن عباس رضي الله عنهما فجيء بالمسجد وانا انظر اليه حتى وضع عند دار عقيل فنعته وانا انظر اليه رواه البزار كذا في القسطلاني ۱۲

۳۲۱

٢٤٢

الركوع التاسع من سورة بني اسرائيل ومن الليل

سورہ بنی اسرائیل کے نویں رکوع میں فرمایا ہے کہ محمد آپ رات کے ایک حصہ میں

فتهجد به نافلة لك عسى ان يبعثك ربك مقاما

نماز تہجد بھی پڑھا کیجئے یہ تمہاری نماز نفل ہے عجب نہیں کہ تمہارا پروردگار تمہیں مقام

محمودا عن ادم بن علي قال سمعت ابن عمر يقول

محمود میں پہنچائے۔ آدم بن علی سے روایت ہے کہ میں نے ابن عمر کو کہتے سنا

ان الناس يصيرون يوم القيمة جثى كل امة

کہ لوگ قیامت کے روز گروہ گروہ ہو جائینگے۔ ہر امت اپنے اپنے نبی کے پیچھے

تتبع نبيها يقولون يا فلان اشفع يا فلان اشفع حتى

لگ لیگی لوگ (انتہائے غم و مصیبت سے) کہینگے کہ ای فلاں تو سفارش کر ای شخص تو سفارش کر حتی کہ

تنتهي الشفاعة الى النبي صلى الله عليه وسلم فذلك

شفاعت کا سلسلہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم کی طرف منتہی ہوگا۔ سو یہ وہی روز ہے

يوم يبعثه الله المقام المحمود رواه البخاري في صحيحه

کہ خدا آپ کو مقام محمود میں اٹھا کر کھڑا کریگا اسے بخاری نے صحیح بخاری کی

في كتاب التفسير في تفسير سورة بني اسرائيل وعن

کتاب التفسیر میں سورہ بنی اسرائیل کی تفسیر میں روایت کیا ہے

ابي هريرة قال قال رسول الله صلى الله عليه وسلم في

ابو ہریرہ سے روایت ہے کہ رسول خدا صلے اللہ علیہ وسلم نے خدا تعالے کے

قوله عسى ان يبعثك ربك مقاما محمودا وسئل عنها

اس قول عسی ان یبعثک ربک مقاما محمودا کے بیان میں فرمایا اور آپ سے یہ مقام پوچھا گیا

قَالَ هِيَ الشَّفَاعَةُ رَوَاهُ التِّرْمِذِيُّ فِيْ جَامِعِهٖ فِيْ تَفْسِيْرِ

فرمایا کہ وہ شفاعت ہے۔ اسے ترمذی نے جامع ترمذی کی سورہ مذکورہ

السُّوْرَةِ الْمَذْكُوْرَةِ وَقَالَ هٰذَا حَدِيْثٌ حَسَنٌ وَعَنْ

کی تفسیر میں روایت کرکے کہا ہے کہ یہ حدیث حسن ہے ابو حیان

اَبِيْ حَيَّانَ التَّيْمِيِّ عَنْ اَبِيْ زُرْعَةَ بْنِ عَمْرِو بْنِ جَرِيْرٍ عَنْ

تیمی سے روایت ہے اور وہ ابو زرعہ بن عمرو بن جریر سے اور وہ

اَبِيْ هُرَيْرَةَ قَالَ اُتِيَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِلَحْمٍ

ابو ہریرہ سے روایت کرتے ہیں کہ ایک دفعہ پیغمبر خدا صلے اللہ علیہ وسلم کے پاس گوشت لایا گیا

فَرُفِعَ اِلَيْهِ الذِّرَاعُ وَكَانَتْ تُعْجِبُهٗ فَنَهَسَ مِنْهَا نَهْسَةً ثُمَّ

اور انہیں سے آپ کے سامنے دست کی ہڈی مع گوشت کے رکھی گئی اور یہ آپکو بہت مرغوب تھی آپنے اسکا گوشت دانتوں سے

قَالَ اَنَا سَيِّدُ النَّاسِ يَوْمَ الْقِيٰمَةِ وَهَلْ تَدْرُوْنَ مِمَّ

فرمایا میں قیامت کے روز تمام آدمیوں کا سردار ہونگا اور کیا تم جانتے ہو یہ کس لئے ہے

ذٰلِكَ يَجْمَعُ النَّاسُ الْاَوَّلِيْنَ وَالْاٰخِرِيْنَ فِيْ صَعِيْدٍ وَّاحِدٍ

اس روز تمام اگلے پچھلے لوگ ایک ایسی ہموار وسیع زمین میں جمع کئے جائینگے

يُسْمِعُهُمُ الدَّاعِيْ وَيَنْفُذُهُمُ الْبَصَرُ وَتَدْنُو الشَّمْسُ

کہ پکارنے والا انہیں سنا دیگا اور بینائی انہیں محیط ہوجائیگی اور سورج قریب ہوجائیگا

فَيَبْلُغُ النَّاسَ مِنَ الْغَمِّ وَالْكَرْبِ مَا لَا يُطِيْقُوْنَ

اسوقت آدمیوں کو وہ سختی و غم پہونچیگا جس کی طاقت نہ رکھیں گے

وَلَا يَحْتَمِلُوْنَ فَيَقُوْلُ النَّاسُ اَلَا تَرَوْنَ مَا قَدْ بَلَغَكُمْ

اور برداشت نہ کرسکیں گے۔ پھر لوگ باہم کہیں گے کیا تم اس سختی کو نہیں دیکھتے جو تم پر ٹوٹی ہے

Marfat.com

اَلَا تَنْظُرُوْنَ مَنْ يَّشْفَعُ لَكُمْ اِلٰى رَبِّكُمْ فَيَقُوْلُ

کیا تم کسی ایسے شخص کو نہیں دیکھتے جو تمہارے پروردگار سے تمہاری سفارش کرے اسپر

بَعْضُ النَّاسِ لِبَعْضٍ عَلَيْكُمْ بِاٰدَمَ فَيَاْتُوْنَ اٰدَمَ

ایک دوسرے سے کہے گا۔ آدمؑ کے پاس چلنا چاہیئے چنانچہ آدمؑ کے پاس آکر

فَيَقُوْلُوْنَ لَهٗ اَنْتَ اَبُو الْبَشَرِ خَلَقَكَ اللّٰهُ بِيَدِهٖ وَنَفَخَ

کہیں گے کہ تم آدمیوں کے باپ ہو تمہیں خدا نے اپنے ید قدرت سے بنایا اور

فِيْكَ مِنْ رُّوْحِهٖ وَاَمَرَ الْمَلٰٓئِكَةَ فَسَجَدُوْا لَكَ

تم میں اپنی روح پھونکی۔ فرشتوں کو حکم کیا تو انہوں نے تمہیں سجدہ کیا

اِشْفَعْ لَنَا اِلٰى رَبِّكَ اَلَا تَرٰى اِلٰى مَا نَحْنُ فِيْهِ اَلَا تَرٰى

تم اپنے پروردگار سے ہماری سفارش کرو کیا تم اس مصیبت کو نہیں دیکھتے جس میں ہم مبتلا ہیں کیا تم

اِلٰى مَا قَدْ بَلَغَنَا فَيَقُوْلُ اٰدَمُ اِنَّ رَبِّيْ قَدْ غَضِبَ

اس سختی کو نہیں ملاحظہ کرتے جو ہمیں پہونچی ہے۔ آدمؑ کہیں گے کہ میرا رب آج

الْيَوْمَ غَضَبًا لَّمْ يَغْضَبْ قَبْلَهٗ مِثْلَهٗ وَلَنْ يَّغْضَبَ

اس درجہ غضبناک ہے کہ نہ تو ایسا اس سے پہلے ہی کبھی غضبناک ہوا تھا نہ کبھی

بَعْدَهٗ مِثْلَهٗ وَاِنَّهٗ قَدْ نَهَانِيْ عَنِ الشَّجَرَةِ فَعَصَيْتُهٗ

اسکے بعد ہی ہوگا۔ اسنے مجھے ایک درخت کے کھانے سے منع کیا تھا تو میں نے اسکی نافرمانی کی

نَفْسِيْ نَفْسِيْ نَفْسِيْ اِذْهَبُوْا اِلٰى غَيْرِيْ اِذْهَبُوْا اِلٰى نُوْحٍ

آج میری ہی نفس اس قابل ہے کہ اسکی سفارش کی جائے۔ تم کسی اور کے پاس جاؤ۔ جاؤ نوحؑ کے پاس جاؤ

فَيَاْتُوْنَ نُوْحًا فَيَقُوْلُوْنَ يَا نُوْحُ اِنَّكَ اَنْتَ اَوَّلُ الرُّسُلِ

تو لوگ نوحؑ کے پاس آکر کہینگے نوحؑ! تم ان تمام پیغمبروں میں اول ہو جو

Marfat.com

245

إِلَى أَهْلِ الْأَرْضِ وَقَدْ سَمَّاكَ اللّٰهُ عَبْدًا شَكُورًا

زمینوں کی طرف بھیجے گئے خدا نے تمہارا نام شکرگزار بندہ رکھا

اِشْفَعْ لَنَا إِلَى رَبِّكَ أَلَا تَرَى إِلَى مَا نَحْنُ فِيهِ فَيَقُولُ

تم اپنے پروردگار سے ہماری سفارش کرو کیا تم نہیں دیکھتے ہم کس مصیبت میں گرفتار ہیں نوح کہینگے

إِنَّ رَبِّي قَدْ غَضِبَ الْيَوْمَ غَضَبًا لَمْ يَغْضَبْ قَبْلَهُ

میرا پروردگار آج اس درجہ غضبناک ہے کہ اس جیسا غضبناک نہ تو کبھی اس سے پیشتر ہوا تھا

مِثْلَهُ وَلَنْ يَغْضَبَ بَعْدَهُ مِثْلَهُ وَإِنَّهُ قَدْ كَانَتْ

نہ اس کے بعد ہوگا اصل بات یہ ہے

لِي دَعْوَةٌ دَعَوْتُهَا عَلَى قَوْمِي نَفْسِي نَفْسِي نَفْسِي

کہ مجھے ایک مقبول دعا یاد تھی میں نے اپنی قوم پر وہ دعا کی (تو اسکے سبب سے لوگ غرق ہوگئے) بس آج نفس خود ہی محتاج شفاعت ہے

اِذْهَبُوا إِلَى غَيْرِي اِذْهَبُوا إِلَى إِبْرَاهِيمَ فَيَأْتُونَ

تم کسی اور کے پاس جاؤ جاؤ ابراہیم کے پاس جاؤ سب لوگ

إِبْرَاهِيمَ فَيَقُولُونَ يَا إِبْرَاهِيمُ أَنْتَ نَبِيُّ اللّٰهِ وَخَلِيلُهُ

ابراہیم کے پاس آکر کہینگے اے ابراہیم تم خدا کے نبی اور تمام زمینوں میں اسکے دوست ہو

مِنْ أَهْلِ الْأَرْضِ اشْفَعْ لَنَا إِلَى رَبِّكَ أَلَا تَرَى إِلَى

تم اپنے پروردگار سے ہماری شفاعت کرو کیا تم اس مصیبت کو نہیں دیکھتے

مَا نَحْنُ فِيهِ فَيَقُولُ لَهُمْ إِنَّ رَبِّي قَدْ غَضِبَ الْيَوْمَ

جسمیں ہم مبتلا ہیں۔ ابراہیم کہیں گے کہ میرا پروردگار آج اسقدر غضبناک ہے

غَضَبًا لَمْ يَغْضَبْ قَبْلَهُ مِثْلَهُ وَلَنْ يَغْضَبَ بَعْدَهُ

کہ نہ تو اس جیسا غضبناک اس سے پیشتر ہی کبھی ہوا تھا نہ اس کے بعد ہی ہوگا

مِثْلَهٗ وَاِنِّیْ قَدْ كُنْتُ كَذَبْتُ ثَلٰثَ كَذَبَاتٍ

اور میں نے دنیا میں تین جھوٹ بولے ہیں (ممکن ہے کہ آج مجھ سے انکا مطالبہ ہو)

فَذَكَرَهُنَّ اَبُوْحَيَّانَ فِی الْحَدِيْثِ نَفْسِیْ نَفْسِیْ نَفْسِیْ

چنانچہ ابو حیان نے ایک حدیث میں انکی تفصیل کی ہے۔ آج میرا ہی نفس اس قابل ہے کہ اسکی سفارش کیجائے

اِذْهَبُوْا اِلٰی غَيْرِیْ اِذْهَبُوْا اِلٰی مُوْسٰی فَيَاْتُوْنَ مُوْسٰی

تم کسی اور کے پاس جاؤ۔ جاؤ موسیٰ کے پاس جاؤ۔ پھر سب لوگ موسیٰ کے پاس آکر

فَيَقُوْلُوْنَ يَا مُوْسٰی اَنْتَ رَسُوْلُ اللّٰهِ فَضَّلَكَ اللّٰهُ

کہیں گے موسیٰ! تم رسول خدا ہو خدا نے تمہیں

بِرِسَالَتِهٖ وَبِكَلَامِهٖ عَلَی النَّاسِ اِشْفَعْ لَنَا اِلٰی رَبِّكَ

اپنی رسالت وکلام کے ساتھ لوگوں پر برتری دی ہے۔ تم اپنے پروردگار سے ہماری سفارش کرو

اَمَا تَرٰی اِلٰی مَا نَحْنُ فِيْهِ فَيَقُوْلُ اِنَّ رَبِّیْ قَدْ غَضِبَ

کیا تم اس سختی کو نہیں دیکھتے جسمیں ہم گرفتار ہیں۔ موسیٰ کہیں گے میرا پروردگار

الْيَوْمَ غَضَبًا لَّمْ يَغْضَبْ قَبْلَهٗ مِثْلَهٗ وَلَنْ يَّغْضَبَ

آج اسقدر غضبناک ہے کہ اس جیسا نہ تو اس سے پیشتر ہی کبھی غضبناک ہوا تھا

بَعْدَهٗ مِثْلَهٗ وَاِنِّیْ قَدْ قَتَلْتُ نَفْسًا لَّمْ اُوْمَرْ بِقَتْلِهَا

نہ اسکے بعد ہی کبھی ہوگا میں نے ایک ایسے شخص کو قتل کر ڈالا تھا جسکے قتل کا مجھے حکم نہیں ہوا تھا

نَفْسِیْ نَفْسِیْ اِذْهَبُوْا اِلٰی غَيْرِیْ اِذْهَبُوْا اِلٰی

آج میرا ہی نفس قابل سفارش ہے۔ تم کسی اور کے پاس جاؤ۔ جاؤ

عِيْسٰی فَيَاْتُوْنَ عِيْسٰی فَيَقُوْلُوْنَ يَا عِيْسٰی اَنْتَ

عیسیٰ کے پاس جاؤ۔ لوگ عیسیٰ کے پاس آکر کہیں گے عیسیٰ! تم

له قوله وانی قد قتلت نفسا لم اومر بقتلها بضم الهمزة وسكون الواو ويريد بقتله القبطی المذكور فی آية القصص وانما استعظمه واعتذر به لانه لم يؤمر بقتل الكفار او لانه كان مأمونا فيهم فلم يكن له اغتياله ولا يقدح ذلك فی عصمته لكونه خطأ وعده من عمل الشيطان فی الآية وسماه ظلما واستغفر منه على عادتهم فی استعظام محقرات فرطت منهم قاله العلامة القسطلانی ١٢

Marfat.com

رسول الله وكلمته ألقاها الى مريم وروح منه

رسول خدا اور اُسکا کلمہ ہو جسے خدا نے مریم کی طرف ڈالا اور اُسکی طرف کی روح ہو

وكلمت الناس في المهد صبيا اشفع لنا الا ترى

تمنے لوگوں سے بچپن کی حالت میں گہوارہ میں باتیں کیں سو آپ اپنے پروردگار کے پاس ہماری سفارش کیجیے کیا

الى ما نحن فيه فيقول عيسى ان ربي قد غضب

اُس شدت وسختی کو نہیں دیکھتے جسمیں ہم مبتلا ہیں۔ عیسے جواب دینگے کہ میرا پروردگار

اليوم غضبا لم يغضب قبله مثله قط ولن يغضب

آج اس درجہ غضبناک ہے کہ اس جیسا نہ تو اس سے پیشتر ہی کبھی غضبناک ہوا تھا

بعده مثله ولم يذكر ذنبا نفسي نفسي اذهبوا

نہ اسکے بعد ہی کبھی ہوگا اور انہوں نے کوئی گناہ ذکر نہیں کیا بلکہ یوں کہا آج میرا ہی نفس قابل سفارش ہے تم

الى غيري اذهبوا الى محمد صلى الله عليه وسلم فيأتون

کسی اور کے پاس جاؤ جاؤ محمد صلے الله علیہ وسلم کے پاس اجاؤ لوگ

محمدا صلى الله عليه وسلم فيقولون يا محمد انت

محمد صلے الله علیہ وسلم کے پاس آکر کہیں گے محمد! آپ

رسول الله وخاتم الانبياء وقد غفر الله لك ما تقدم

رسول خدا اور خاتم النبیین ہیں۔ خدا تعالے نے آپ کے سارے اگلے

من ذنبك وما تأخر اشفع لنا الى ربك الا ترى

پچھلے گناہ بخش دیئے آپ اپنے پروردگار سے ہماری سفارش کیجیے کیا آپ نہیں دیکھتے

الى ما نحن فيه فانطلق فآتي تحت العرش فاقع

کہ ہم کس بلا میں گرفتار ہیں تو میں وہاں سے چلکر عرش کے نیچے آؤنگا اور

Marfat.com

سَاجِدًا لِرَبِّي ثُمَّ يَفْتَحُ اللّٰهُ مِنْ مَحَامِدِهٖ وَحُسْنِ
اپنے پروردگار کے سامنے سجدہ میں گر پڑونگا۔ پھر خدا تعالےٰ اچھی تعریفوں اور خوبی

الثَّنَاءِ عَلَيْهِ شَيْئًا لَمْ يَفْتَحْهُ عَلٰى اَحَدٍ قَبْلِي ثُمَّ يُقَالُ
ثنا کا مجھپر وہ دروازہ کھول دیگا جسے مجھسے پیشتر کسی پر نہیں کھولا تھا۔ ازاں بعد کہا جائیگا

يَا مُحَمَّدُ ارْفَعْ رَأْسَكَ سَلْ تُعْطَهْ وَاشْفَعْ تُشَفَّعْ
محمد! سر اٹھایئے۔ مانگیئے جو آپ مانگینگے دیئے جائینگے۔ آپ شفاعت کیجیئے قبول کی جائیگی

فَاَرْفَعُ رَأْسِي فَاَقُوْلُ اُمَّتِي يَا رَبِّ اُمَّتِي يَا رَبِّ
پس میں سر اٹھا کر کہونگا خداوندا میری امت کو بخش دیجیئے خداوندا میری امت کو بخش دیجیئے

اُمَّتِي يَا رَبِّ فَيُقَالُ يَا مُحَمَّدُ اَدْخِلْ مِنْ اُمَّتِكَ
خداوندا میری امت کو بخش دیجیئے۔ کہا جائیگا محمد! آپ اپنی امت کے اُن لوگوں کو

مَنْ لَا حِسَابَ عَلَيْهِمْ مِنَ الْبَابِ الْاَيْمَنِ مِنْ اَبْوَابِ
جنپر حساب کتاب نہیں ہے۔ بہشت کے دروازوں میں سے دائیں جانب کے دروازہ میں لایئے

الْجَنَّةِ وَهُمْ شُرَكَاءُ النَّاسِ فِيْمَا سِوٰى ذٰلِكَ مِنَ
اور وہ اس دروازہ کے علاوہ دوسرے دروازں میں لوگوں کے شریک ہوں گے

الْاَبْوَابِ ثُمَّ قَالَ وَالَّذِي نَفْسِي بِيَدِهٖ اِنَّ مَا بَيْنَ
اس کے بعد آنحضرت نے فرمایا مجھے اُس مقدس ذات کی قسم جسکے دست قدرت میں میری جان ہے کہ

الْمِصْرَاعَيْنِ مِنْ مَصَارِيْعِ الْجَنَّةِ كَمَا بَيْنَ مَكَّةَ وَحِمْيَرَ
جنت کے دروازوں کی دونوں جانبوں میں اسقدر مسافت ہوتی جیسے مکہ اور حمیر میں

اَوْ كَمَا بَيْنَ مَكَّةَ وَبُصْرٰى رَوَاهُ الْبُخَارِيُّ فِي صَحِيْحِهٖ
یا جیسے مکہ اور بصرے میں اسے بخاری نے صحیح بخاری کی

له قوله صلعم
ان ما بين المصراعين
من مصاريع الجنة
بكسر الميم من
مصراعين وهما
جانبا الباب قوله
كما بين مكة
وحمير بكسر الحاء
المهملة وفتح التحتية
بينهما ميم ساكنة
آخره راء اسم
صنعاء لانها
بلد حمير ۳

۴۴۸

قوله او كما بين
مكة وبصرى بضم
الموحدة
مدينة بالشام
بينها وبين
دمشق ثلاث
مراحل والتشكك
من الراوي اهـ
في القسطلاني
۱۲

فی کتاب التفسیر فی تفسیر سورۃ بنی اسرائیل

کتاب التفسیر سورۃ بنی اسرائیل کی تفسیر میں

وروٰاہ مسلم مع تغیر یسیر فی بعض الالفاظ

اور مسلم نے بعض الفاظ میں تھوڑے سے تغیر کے ساتھ

فی صحیحہ فی کتاب الایمان فی باب اثبات

صحیح مسلم کی کتاب الایمان اثبات الشفاعت کے باب میں روایت کیا ہے

الشفاعۃ وفی حدیثہا عن انس عن النبی صلے

اور نیز حدیث شفاعت میں انس نبی صلے

اللہ علیہ وسلم فیاتونی فانطلق حتی استاذن

اللہ علیہ وسلم سے روایت کرتے ہیں کہ جب لوگ میرے پاس آئینگے تو میں خدا کے پاس جاؤنگا یہاں تک

علی ربی فیوذن فاذا رایت ربی وقعت ساجدا

کہ میں اپنے پروردگار سے پروانگی مانگونگا اور مجھے اجازت دیجائیگی جب میں اپنے رب کو دیکھونگا تو سجدہ میں گر پڑونگا

فیدعنی ماشاء ثم یقال ارفع راسک وسل

پھر خدا جبتک چاہیگا مجھے سجدہ میں چھوڑ دیگا اس بعد کہا جائیگا کہ اپنا سر اٹھائیے اور مانگئے

تعطہ وقل تسمع واشفع تشفع فارفع راسی

آپ کو ملیگا فرمائیے سنا جائیگا شفاعت کیجیے آپ کی شفاعت قبول ہوگی چنانچہ میں سر اٹھاؤنگا

فاحمدہ بتحمید یعلمنیہ ثم اشفع فیحد لی حدا

اور خدا کی وہ تعریف کرونگا جو وہ مجھے اسوقت تعلیم دیگا پھر میں شفاعت کرونگا تو خدا میرے لئے ایک حد لگا دیگا

فادخلھم الجنۃ ثم اعود الیہ فاذا رایت ربی مثلہ

پس میں انہیں بہشت میں لیجا داخل کرونگا اسکے بعد پھر میں خداوندی درگاہ میں جاؤنگا اور اپنے رب کو پیشتر جیسا دیکھونگا

۲۴۹

ثُمَّ اَشْفَعُ فَيَحُدُّ لِي حَدًّا فَاُدْخِلُهُمُ الْجَنَّةَ ثُمَّ اَعُوْدُ

پھر میں شفاعت کرونگا اور پھر خدا میرے لئے ایک حد لگا دیگا پس میں انہیں جنت میں داخل کرونگا ان بعد

الرَّابِعَةَ فَاَقُوْلُ مَا بَقِيَ فِي النَّارِ اِلَّا مَنْ حَبَسَهُ

میں تیسری مرتبہ کے بعد چوتھی مرتبہ خداوندی درگاہ میں جاؤنگا اب دوزخ میں بجز اسکے کوئی شخص باقی نہیں جسکو

الْقُرْاٰنُ وَوَجَبَ عَلَيْهِ الْخُلُوْدُ رَوَاهُ الْبُخَارِيُّ

قرآن نے روک رکھا ہے اور اسپر دوزخ میں ہمیشہ رہنا واجب ہوگیا ہے اسے بخاری نے

فِي صَحِيْحِهِ فِي اَوَّلِ كِتَابِ التَّفْسِيْرِ وَقَالَ اِلَّا مَنْ

صحیح بخاری کی کتاب التفسیر کے شروع میں روایت کرکے کہا ہے کہ الا من

حَبَسَهُ الْقُرْاٰنُ يَعْنِيْ قَوْلَ اللهِ عَزَّ وَجَلَّ خَالِدِيْنَ

حبسه القرآن سے خدائے بزرگ و برتر کا یہ قول مراد ہے خالدین

فِيْهَا وَرَوَاهُ مُسْلِمٌ مَعَ تَغْيِيْرٍ يَسِيْرٍ فِي بَابِ اِثْبَاتِ

فیها اور مسلم نے تھوڑے سے تغیر کے ساتھ اثبات شفاعت کے اس باب میں روایت

الشَّفَاعَةِ الْمَذْكُوْرِ وَعَنْ حَمَّادٍ عَنْ عَمْرٍو عَنْ جَابِرٍ

کیا ہے جو اوپر مذکور ہوا۔ حماد سے روایت ہے اور وہ عمرو سے اور عمرو جابر سے روایت کرتے ہیں

اَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ يَخْرُجُ مِنَ

کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا لوگ

النَّارِ بِالشَّفَاعَةِ كَاَنَّهُمُ الثَّعَارِيْرُ قُلْتُ وَمَا

شفاعت کی وجہ سے دوزخ سے نکلینگے گویا کہ وہ ثعاریر ہیں حماد کہتے ہیں میں نے عمرو سے کہا

الثَّعَارِيْرُ قَالَ الضَّغَابِيْسُ وَكَانَ قَدْ سَقَطَ فَمُهُ

ثعاریر کیا چیز ہے کہا ہلیون کے مشابہ ایک سفید گھاس یا چھوٹی ککڑی اور عمرو کے دانت ٹوٹ گئے تھے

له قوله الضغابيس قال في القاموس الضغابيس صغار القثاء جمع ضغبوس واغصان الثمام والشوك التي تؤكل او نبات كالهليون انتهى وقال القسطلاني هي صغار القثاء واحدها ضغبوس وقيل هو نبت ينبت في اصول الثمام يشبه الهليون يسلق بالخل والزيت ويؤكل ١٢

قلت لعمرو بن دينار يا ابا محمد سمعت جابر بن

تو میں نے عمرو بن دینار سے کہا اے ابو محمد کیا تم نے جابر بن

عبد الله يقول سمعت النبي صلى الله عليه وسلم

عبداللہ کو یہ کہتے سنا ہے کہ میں نے نبی صلے اللہ علیہ وسلم سے سنا

يقول يخرج بالشفاعة من النار قال نعم رواه

فرماتے تھے لوگ شفاعت کی وجہ سے دوزخ سے نکلیں گے ابو محمد نے کہا ہاں اسے

البخاري في صحيحه في كتاب الرقاق في باب

بخاری نے صحیح بخاری کی کتاب الرقاق باب

صفة الجنة والنار ورواه مسلم من قوله قلت

صفة الجنة والنار میں اور مسلم نے حماد کے اس قول قلت

لعمرو بن دينار الى اخر الحديث مع تغير يسير

لعمرو بن دینار سے آخر حدیث تک بعض الفاظ میں تھوڑے سے تغیر کے ساتھ

في بعض الالفاظ في باب اثبات الشفاعة

اثبات شفاعت کے اس باب میں روایت کیا ہے جو اوپر

المذكور وعن ابي سعيد قال قال رسول الله

مذکور ہوا ابو سعید سے روایت ہے کہ رسول خدا

صلى الله عليه وسلم انا سيد ولد ادم ولا

صلے اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ میں بنی آدم کا سردار ہوں اور اس پر

فخر وانا اول من تنشق الارض عنه يوم القيمة

مجھے ذرا ناز نہیں اور قیامت کے دن سب سے پیشتر میری ہی قبر شق ہوگی

قوله قال نعم ای سمعته يقول و فيه ابطال مذهب المعتزلة القائلين بنفي الشفاعة للعصاة متمسكين بقوله تعالى فما تنفعهم شفاعة الشافعين اجيب بانها في الكفار وقد تواترت الاحاديث في اثباتها كذا في القسطلاني ١٢

٢٥١

Marfat.com

وَلَا فَخْرَ وَأَنَا أَوَّلُ شَافِعٍ وَّأَوَّلُ مُشَفَّعٍ وَّلَا فَخْرَ

اور اسپر مجھے ذرا ناز نہیں سب سے پہلے میں ہی شفاعت کرونگا اور میری ہی شفاعت قبول ہوگی اور اسپر مجھے ذرا ناز نہیں

وَلِوَاءُ الْحَمْدِ بِيَدِي يَوْمَ الْقِيٰمَةِ وَلَا فَخْرَ رَوَاهُ ابْنُ

قیامت کے روز میرے ہی ہاتھ میں حمد کا جھنڈا ہوگا اور مجھے اسپر ذرا ناز نہیں اسے ابن

مَاجَةَ فِي سُنَنِهِ فِي بَابِ ذِكْرِ الشَّفَاعَةِ مِنْ

ماجہ نے سنن ابن ماجہ میں ابواب زہد کے باب ذکر شفاعت میں

أَبْوَابِ الزُّهْدِ وَعَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ أَنَّهُ قَالَ

روایت کیا ہے ۔ ابو ہریرہ سے روایت ہے کہ میں نے کہا

قُلْتُ يَا رَسُولَ اللّٰهِ مَنْ أَسْعَدُ النَّاسِ بِشَفَاعَتِكَ

اے رسول خدا قیامت کے روز آپکی شفاعت کے ساتھ تمام لوگوں میں نیکبخت زیادہ کون ہے

يَوْمَ الْقِيٰمَةِ فَقَالَ لَقَدْ ظَنَنْتُ يَا أَبَا هُرَيْرَةَ أَلَّا

حضرت نے فرمایا اے ابو ہریرہ مجھے معلوم تھا

يَسْئَلُنِي أَحَدٌ عَنْ هٰذَا الْحَدِيثِ أَوَّلُ مِنْكَ

کہ اس حدیث کی بابت تم سے پہلے کوئی مجھ سے سوال نہ کریگا

لِمَا رَأَيْتُ مِنْ حِرْصِكَ عَلَى الْحَدِيثِ أَسْعَدُ النَّاسِ

کیونکہ میں حدیث پر تمہاری حرص خوب دیکھتا ہوں سنو تمام لوگوں میں زیادہ نیک بخت

بشفاعتی یوم القیمة من قال لا اله الا الله خالصا

میری شفاعت کے ساتھ قیامت کے روز وہ شخص ہے جس نے لا الہ الا اللہ کہا اور کہا بھی

من قبل نفسه رواه البخاری فی صحیحه فی کتاب

خلوص دل سے اسے بخاری نے صحیح بخاری کی کتاب

الرقاق فی باب صفة الجنة وعن جابر بن عبد الله

الرقاق باب صفة الجنة میں روایت کیا ہے - جابر بن عبد اللہ سے روایت ہے

ان رسول الله صلی الله علیه وسلم قال من قال

کہ رسول خدا صلے اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ جو شخص

حین یسمع النداء اللهم رب هذه الدعوة التامة

اذان سننے کے وقت یہ دعا پڑھتا ہے کہ "اے خدا اے اس پوری پکار

والصلوة القائمة ات محمدا الوسیلة والفضیلة

اور دائم نماز کے پروردگار محمد صلے اللہ علیہ وسلم کو وسیلہ اور فضیلت عنایت فرما

وابعثه مقاما محمودا الذی وعدته حلت له

اور انہیں مقام محمود میں اٹھا کھڑا کر جسکا تو نے انہیں وعدہ دیا ہے" تو اسے

شفاعتی یوم القیمة رواه البخاری فی صحیحه فی

قیامت کے روز میری شفاعت حاصل ہوگی اسے بخاری نے صحیح بخاری کی

کتاب التفسیر فی تفسیر سورة بنی اسرائیل

کتاب التفسیر سورہ بنی اسرائیل کی تفسیر میں روایت کیا ہے

الله تعالی فی الرکوع السابع من سورة الانبیاء

اور خدا تعالے نے سورہ انبیا کے ساتویں رکوع میں فرمایا

Marfat.com

وما ارسلنك الا رحمة للعلمين عن ابي صالح

کہ اے محمد ہمنے تمہیں دنیا جہان کے لئے رحمت بناکر بھیجا ہے ابو صالح سے روایت ہے

قال كان النبي صلى الله عليه وسلم يناديهم

کہ پیغمبر خدا صلے اللہ علیہ وسلم لوگوں میں ندا کرتے تھے

يا ايها الناس انما انا رحمة مهداة رواه الدارمي

کہ لوگو! میں رحمت اور بھیجا ہوا ہدیہ ہوں۔ اس حدیث کو دارمی نے

في اول سننه هذا اخر ما اردناه في هذا التاليف

سنن دارمی کے شروع میں روایت کیا ہے۔ یہ اس بیان کا خاتمہ ہے جسکا ہمنے اس تالیف میں ارادہ کیا

وكان الفراغ منه بتوفيق الله عز وجل في شهر الله

اور اس تالیف سے فراغت خدائے بزرگ و برتر کی توفیق سے خدا کے مہینے

محرم الحرام من شهور السنة السابعة من المائة

محرم الحرام میں ہوئی جو چوتھی صدی کے ساتویں سال کا مہینہ تھا سید العالمین کی ہجرت کے ہزار سال بعد

الرابعة بعد الالف من هجرة سيد العلمين

خدا تعالے آپ پر اور آپ کی آل و اصحاب اور امت پر سب پر درود بھیجے

صلى الله تعالى عليه وعلى اله وصحبه وامته

اور نیز فرشتوں اور نبیوں اور پیغمبروں پر

اجمعين وعلى الملائكة والانبياء والمرسلين

اپنی رحمت سے اے سب رحم کرنے والوں

تمت بالخیر | برحمتك يا ارحم الراحمين ○

سے زیادہ رحم کرنے والے

له قوله تعالى وما ارسلناك الا رحمة للعالمين قال الامام البغوي في معالم التنزيل قال ابن زيد يعني رحمة للمؤمنين خاصة فهو رحمة لهم وقال ابن عباس هو عام في حق من آمن ومن لم يؤمن فمن آمن فهو رحمة له في الدنيا والآخرة ومن لم يؤمن فهو رحمة له في الدنيا بتأخير العذاب عنهم ورفع المسخ والخسف والاستيصال عنهم وقد قال النبي صلى الله عليه وسلم انما انا رحمة مهداة انتهى ١٢

Marfat.com

فهرس ما فی تحفة الاتقياء فی فضائل سيد الانبياء من الابواب

ابواب	صفحه
الباب الاول فی شفقة سيدنا محمد صلى الله عليه وعلى آله واصحابه وسلم امته	٥
الباب الثانی فی بيان محبة الله تعالى بالنبی صلى الله عليه وعلى آله واصحابه وسلم	٢٢
الباب الثالث فی اكرام النبی صلى الله عليه وسلم بقتال الملائكة معه صلى الله عليه وسلم	٢٧
الباب الرابع فی الصلوة على النبی صلى الله عليه وسلم والسلام عليه	٣١
الباب الخامس فی توقير النبی صلى الله عليه وسلم	٤٧
الباب السادس فی حكم المحبة بالنبی صلى الله عليه وسلم	٥٣
الباب السابع فی اتباع النبی صلى الله عليه وسلم	٧٥
الباب الثامن فی بيان ان النبی صلى الله عليه وسلم افضل الانبياء والمرسلين عليهم صلوات رب العلمين	١١١
الباب التاسع فی دعوة سيدنا ابراهيم عليه السلام لبعث النبی صلى الله عليه وسلم وفی اول شان النبی صلى الله عليه وسلم وميلاده	١٢٤
الباب العاشر فی حلية النبی صلى الله عليه وسلم	١٤٣
الباب الحادی عشر فی اخلاق النبی صلى الله عليه وسلم وشمائله	١٥٧
الباب الثانی عشر فيما كان عليه الناس فی الجاهلية من الضلالة وفی بيان الوحی الى رسول الله صلى الله عليه وسلم وبعثته وكونه صلى الله عليه وسلم خاتم النبيين	١٧٩
الباب الثالث عشر فی علامات النبوة	١٩٢
الباب الرابع عشر فی المعراج	٢٣٠
الباب الخامس عشر فی شفاعة النبی صلى الله عليه وسلم وكونه صلى الله عليه وسلم رحمة للعلمين	٢٤١

٢٥٥

Marfat.com

نام کتاب | **قیمت**

ہشت بہشت ملفوظات خواجگان چشت اہل بہشت مجتبائی اُردو۔ ہر دو حصہ۔
جس میں ملفوظات حضرت خواجہ عثمان ہارونی رح مسمّٰی بہ انیس الارواح و حضرت خواجہ معین الدین چشتی رح مسمّٰی بہ دلیل العارفین و حضرت خواجہ قطب الدین بختیار کاکی رح مسمّٰی بہ فوائد السالکین و حضرت خواجہ فریدالدین گنج شکر رح مسمّٰی بہ راحت القلوب۔ و حضرت خواجہ نظام الدین رحمۃ مسمّٰی بہ راحۃ المحبین کے نہایت شرح و بسط کے ساتھ بزبان اُردو با محاورہ مع مختصر حالات و نقشہ مزارات حضرات خواجگان مندرج ہیں اس کے دوسرے حصہ میں ترجمہ ملفوظات حضرت بابا فرید گنج شکر رح مسمّٰی بہ اسرار الاولیاء ترجمہ ملفوظات حضرت سلطان جی رح مسمّٰی بہ فوائد الفواد ... ہے۔ ۶ ؎

اوراد رحمانی و اذکار سبحانی از ... مجتبائی۔ مؤلفہ مولانا محمد ... در بیان فضائل تسبیح و تحمید و تکبیر ... ا ... ترجمہ ... حدیث و تفاسیر ... سے بیان کئے ہیں اور ہر حدیث کا ... دیا ہے اور جو کلمات تسبیح و

نام کتاب | **قیمت**

تحمید لکھے ہیں اُنکا ہفت روزہ حزب بنایا ہے اور ہر روز کیلئے ایک ایک حزب معین کیا ہے اور جو اس کے متعلق لطائف اور نکات ہیں بحوالہ اسناد درج فرمائے ہیں مولانا کی تصنیفات سے یہ رسالہ عجیب و غریب ہے جو حرز جان بنانیکے قابل ہے ۲ ؎

تاریخ مکہ معظمہ مجتبائی اس میں حالات بناء کعبہ شریف وغیرہ بہت خوبی کے ساتھ با محاورہ مطبع نے مرتب کراکے درج کئے ہیں۔ ۲ ؎

تاریخ بیت المقدس مجتبائی از مولوی عبدالحق صاحب مؤلف تفسیر حقانی۔ ۵ ؎

تاریخ بنی اسرائیل از مولوی عبدالحق صاحب مؤلف تفسیر حقانی مجتبائی ۵ ؎

رحمۃ الرحمن فی ترجمہ قصیدۃ النعمان
یہ وہ قصیدہ مبارک ہے جسکو حضرت امام اعظم ابو حنیفہ کوفی نے رسول اکرم صلعم کے فضائل و محامد و معجزات میں لکھا ہے اول شعر لکھکر اُس کا ترجمہ نظم میں لکھا ہے۔ پھر نثر میں اُسکا باقاعدہ اردو ترجمہ اس کے بعد حل لغات تحقیق محاورات تشریح مطالب استدلال نصوص و احادیث

نام کتاب | **قیمت**

بحوالہ کتب تفاسیر و صحاح اس خوبی سے کیا ہے کہ دیکھنے والے کو مسرت ہوتی ہے مضمون قرآن و احادیث سے ملا کر دکھلا دیا ہے۔ مجتبائی ۲ ؎

فردوس آسیہ از مولوی عبدالرب دہلوی۔ مجتبائی اس میں چاروں خلفاء کے فضائل و محامد صحیح حدیثوں سے بالترتیب بیان کئے گئے ہیں۔ اور آخر میں فضائل و محامد و اہل بیت و حضرات حسنین کی شہادت کے مفصل حالات لکھے ہیں واعظوں کے لئے نہایت مفید ہے ۲ ؎

روضۃ الاصفیا ترجمہ اردو قصص الانبیا۔ ۵ ؎

قصص الانبیا اردو کلاں ...

آغاز اسلام مجتبائی
اردو مولفہ مولوی محمد عبداللہ صاحب انصاری جس میں آنحضرت کی پیدائش۔ آغاز رسالت۔ آغاز دعوت ہجرت اور کل غزوات و خصائل حمیدہ کلمات جامعہ۔ وفات کا ذکر ہے ...